بھگوت گیتا

مع ترجمہ اردو

جسمیں

آنند کند شری کرشن چندر پر برہم سوروپ نے نج بھگت ارجن سے آتما کا روپ جاننے کے
لیے پرم گیان برنن کیا ہی

اسکو بنظر افادہ عام

جناب منشی شیام سندر لال ولد دیوان سکھ لال قوم کایستھ بھٹناگر ساکن بنارس نے زبان اردو
عام فہم میں ترجمہ کر کے مطبع کو مرحمت فرمایا چنانچہ بعالی ہمتی مالک مطبع

مقام لکھنو بار دوم

مطبع منشی نول کشور میں چھپا

۱۸۹۹ع

भगवद्गीता

जिसमें

आनन्द कन्द श्रीकृष्ण चन्द्र परब्रह्म स्वरूप ने
निज भक्त अर्जुन से आत्म स्वरूप बोधार्थ परम ज्ञान
वर्णन किया है

उसको

दीवान सुख लाल आत्मज मुन्शी श्याम सुन्दर लाल कायस्थ भटना
गर साकिन बनारस ने उर्दू में उल्था किया और मतबे को दिया सो
परोपकार की दृष्टि से

स्थान लखनऊ

मुन्शी नवलकिशोर यन्त्रालय में छापी गई

सं० १९५५ वि

دیباچہ سری بھگوت گیتا

وندنیہ و بنیہ وید پوران برہم ست چت آنند گھن نرگن سگن روپ جسکے انوسا سن سے چودھون لوک کو اُسکی مایا نے چھپا ترمین رچ ویا سری برہما جی کو اوپدیشت اور سری وشنو بھگوان جی کو پالن اور سری مہادیو جی کو مارن شکت عطا فرمائے اور واسطے اودّھار و نجات سنساری جیوون کے سری بیاس اور بالمیک آدک مہاتما دنکو اوپدیشت کیا جنھون نے دھرم مارگ وید و سمرت سنسار مین پرگٹ کر دیا اینک پوران اور شاستر بزبان سنسکرت جنگ کیان لپت رچ کر بھوساگر پار ہونے کے واسطے سیت باندھ دیا۔

جسوقت کہ کورکھیتر مین پانڈون اور کورون کی فوج رن بھوم مین جمع ہوئی اور ارجن کو مہا موہ پیدا ہوا کہ تجھ راج کے واسطے کسطرح اپنے خاندان اور بھیشم پتامہ آدک مہاتمونکو سنگرام بھوم مین ناس کرون ارجن کو پورن برہم سری کرشن چندر جی مہاراج نے موہ مین مگن دیکھکر آتم گیان سری بھگوت گیتا جو کہ سنساری موہ چھوڑانے کے لیے اوتیہ سے اوپدیش کیا ہرچند کہ اس پوتھی کا ترجمہ بہت مہاتمون نے اپنے بدھ انوسار زبان کیا مگر ایک ترجمہ اسکا نہایت سلیس بزبان اردو جسکو منشی شیام سندر لال صاحب بنارس نواسی نے اپنے بدھ انوسار مطبع کو نذر کیا جناب منشی نول کشور صاحب بیکنٹھ باشی نے اُس کو بھگت پرچار بہت چھاپ کر ہر بھگتون کو آنند دیا جب کہ وہ ترجمہ تمام پسند ہوکر ہاتھون ہاتھ سنسار مین پھیل گیا ہر بھگتون کو اسکی زیادہ ترچاہ ہوئی۔

لتظہران

ہمارے آقا و نامدار منبع جود و کرم و معدن اخلاق امجد جناب منشی پراگ نراین صاحب خلف الصدق جناب منشی نول کشور صاحب بیکنٹھ باشی مالک مطبع نے اپنی علو ہمتی سے اس پوتھی کو دوبارہ چھاپ کر بھگت کو سدیا رگ اور آتم گیان کی راہ بتلائے۔ اس پرم اوپکار کا کہان تک دھنیہ واد کیا جاوے سری پر برہم پرمیشر انکو آنند پورک اس سنسار مین سلامت رکھے آمین ہزار آمین۔

ملتمس

رگھبر دیال شرما ندس

بھگوت گیتا

مع ترجمہ اُردو

جسمین

آنند کند شری کرشن چندر پربرہم سوروپ نے نج بھگت ارجن سے آتما کا روپ جاننے کے

لیے پرم گیان برنن کیا ہی

اُسکو بنظر افادۂ عام

جناب منشی شیام سندر لال ولد دیوان سکھ لال قوم کایستھ بھٹناگر ساکن بنارس نے زبان اُردو

عام فہم مین ترجمہ کرکے مطبع کو مرحمت فرمایا چنانچہ بعالی ہمتی مالک مطبع

مقام لکھنؤ

مطبع منشی نول کشور مین چھپا

۱۸۹۸ع

भगवद्गीता

जिसमें

आनन्द कन्द श्रीकृष्ण चन्द्र परब्रह्म स्वरूप ने

निज भक्त अर्जुन से आत्म स्वरूप बोधार्थ परम ज्ञान

वर्णन किया है

उसको

दीवान सुखलाल आत्मज मुन्शी श्यामसुन्दर लाल कायस्थ भटना

गर साकिन बनारस ने उर्दू में उल्था किया और मतबे को दिया सो

परोपकार की दृष्टि से

स्थान लखनऊ

मुन्शी नवलकिशोर यन्त्रालय में छापी गई

सं० १९५५ वि०

श्रीगणेशाय नमः

श्रीमद्भगवद्गीता

تمہید

از دست و زبان کہ بر آید
کز عہدۂ شکرش بدر آید

شکر لاتعد و سپاس بیحد قادر مطلق کا بجا لا کر ہیچمدان بندۂ شیام سندر لال ولد دیوان سکھ لال قوم کایستھ سکسینہ ساکن بنارس عرض کرتا ہے کہ مدت سے یہ مراد تھی کہ ترجمہ لفظی شری بھاگوت گیتا جی کا جو علم الٰہی میں یکتا و بے عدیل سب اپنشدیون کا لب لباب ہے واسطے شائقین بیگانہ علم سنسکرت کے لکھے خدا رحیم قاضی الحاجات کے فضل و امداد خدمت گزشتہ مصر جی مہاراج سے تمنائے دلی پر فائز ہوا ہر چند ترجمہ لفظاً بلفظ زبان سنسکرت کے مطابق تقدیم و تاخیر سے الفاظ و روابط کے بقدر فہم ناقص کیا گیا ہے لیکن ناظرین حق پسند و خطا پوش سے امید اصلاح و خطا پوشی کی ہے کہ عفو کریموں کا خاصہ طریقہ ہے ۔

ادھیاے اول بھگوت گیتا

راجہ پانڈو اور راجہ دھرتراشٹر دونوں بھائی حقیقی تھے پانڈو کی پانچ اولاد
راجہ جدھشٹر ارجن و بھیم سین رانی کنتی سے و نکل و سہدیو رانی مادری سے
پیدا ہوئے اور راجہ دھرتراشٹر کے درجودھن وغیرہ سو بیٹے تھے مگر بسبب نابینا
راجہ دھرتراشٹر کے درجودھن بڑا بیٹا تخت نشین تھا اور واسطے سلطنت کے
آپس میں لڑائی کرکشیتر کے میدان میں قرار پائی جب بقصد جنگ ہستناپور مقام سے دونوں
طرفین کرکشیتر کو چلے راجہ دھرتراشٹر نے بھی قصد کیا دید بیاس جی آنکے واسطے
نے کہا کہ تم اندھے ہو لڑائی میں جاکر کیا کروگے انھوں نے کہا کہ ہم لڑائی کا حال
سنا کرینگے بیاس جی نے فرمایا کہ سنجے ہمارا شاگرد جو تمہارا رتھبان ہے ہماری
دعا سے سب لڑائی کا حال یہیں سے اسکو نظر آویگا و سنائی دیگا وہ تم سے مفصل
کہا کریگا لہذا دھرتراشٹر ہستناپور میں رہے اور سنجے سے پوچھا ٭

धृतराष्ट्र उवाच ॥ धर्मक्षेत्रे कुरुक्षेत्रे समवेता युयुत्सवः ।
मामकाः पाण्डवाश्चैव किमकुर्वत सञ्जय ॥ १॥

ا۔ دھرتراشٹر نے کہا اے سنجے کرکشیتر جو دھرم کا کھیت ہے اسمیں ہماری اور
پانڈو کی اولاد نے یکجا و آمادہ بجنگ ہوکر کیا کام کیا ٭

ٹیکا۔ کشیتر یعنی کھیت سم بیتا یکجا ہوکر یتیتسوہ۔ آمادہ بجنگ۔ ماسکا۔
ہماری اولاد۔ پانڈ اشچیو۔ اور پانڈو کی اولاد نے۔ کم کروت۔ کیا کام کیا۔
سنجے۔ اے سنجے۔ دھرم کشیتر کہنے سے دھرتراشٹر کا یہ مقصد تھا کہ راجہ جدھشٹر
دھرماتما ہیں انکو دھرم کے کھیت میں جانے سے بسبب ترقی پانے دھرم کے
اگر خیال اسکے کہ لڑائی میں بہت جان کشی ہوگی جنگ موقوف کریں تو

متیون کی جان بچ جاوے اور ملک بے تردد ہاتھ لگ جاوے خواہ ہماری کی
اولاد کو دھرم کے کشیتر کی تاثیر سے یہ عقل ہو جاوے کہ ہم نے بدھشتر کا ملک
فریب سے لیا ہے انکو دے ڈالین تو بھی اُنکی جان باری نہ جاوے دوسرے
معنی کرکشیتر دھرم کا کھیت ہے وہان کی تاثیر سے جسکے دل مین دھرم نہو
اُسکو بھی دھرم کی عقل پیدا ہو جاتی ہے اور اچھون کا تو دھرم ترقی ہی
پاتا ہے مُبادا صلح ہو جاوے تو ملک جو بے تردد ہاتھ آیا ہے وہ نکل
جائیگا کیونکہ کرکشیتر کی بزرگی جا ڈال اپنکھد مین لکھی ہے سنجے کے
لفظی معنی محبت اور عداوت بالکل اپنے دل سے کھونے والا ہماری اور
پانڈو کی اولاد کینے سے مغایرت اور مخالفت دھرتراشٹر کے دل مین
ثابت ہے کیا کام کیا یعنی کون کون بخوشی وبہادری لڑے اور کسنے پہلے بڑھکر
وار کیا اور کون بمجبوری لڑے اور کسکی فتح اور کسکی شکست ہوئی اور شروع
لڑائی مین کیا ہوا ÷

सञ्जय उवाच ॥ दृष्ट्वा तु पाण्डवानीकं व्यूढं दुर्योधनस्त
दा आचार्यमुपसंगम्य राजा वचनमब्रवीत् ॥ २ ॥

۲ — سنجے نے کہا - پانڈو کی فوج کی قلعبندی دیکھکر راجہ درجودھن اُسوقت
درونا چارج کے پاس جا کے کہنے لگے ÷

ٹیکا - درشٹوا - دیکھکر - پانڈوانیکم - پانڈو کی فوج کو - بیوڈھم - صفت اور
قلعبندکو جو قلعبندی سپاہیون کی بموجب قواعد کے ہوتی ہے - تدا -
اُسوقت - آچارج - درونا چارج - اُپسنگمیہ - قریب تر جا کر - راجہ - مراد
درجودھن اور عاقل اور منتظم اور جنگ آزما سے - بچن ابریت - یہ بات کہی
قریب تر جا کر کہنے سے یہ مراد ہے کہ درجودھن دشمن کی فوج کو آراستہ دیکھکر گھبرا گیا

पश्यैतां पाराडु पुत्राणामाचार्य्य महतीं चमू।
व्यूढां द्रुपद पुत्रेण तव शिष्येण धीमता॥ ३॥

۳ - اے اُستاد پانڈو کی یہ فوج عظیم جو دُرپد کے بیٹے آپ کے عاقل شاگرد نے قلعبندی سے آراستہ کی ہے اُسکو دیکھیے +

ٹیکا - پشیَیتام - اسکو دیکھو - پانڈو پُترانام - راجہ پانڈو کی اولاد کی - مہتیم چموم - فوج عظیم کو - بیوڑھام - قلعبند کو - تو شِشیین - تمھارے شاگرد نے - دھی متا - عاقل نے - دُرپد پُترے - مراد دھرشٹ دیومن خلف راجہ دُرپد سے ہے کہ راجہ اور درونا چارج مین عداوت قلبی تھی تمھارے شاگرد کی لفظ سے یہ مُدعا ہے کہ دیکھو کیسا بے ڈھڑک کمال بے ادبی سے لشکر آراستہ کرکے آپ کے مقابلہ کو مستعد ہے تاکہ آچارج کو غصہ و مخالفت زیادہ ہووے - معنی دوم - کہ دشمن کے بیٹے کو علم سکھانے کا نتیجہ یہ ہے کہ آپ کے مقابلہ کو مستعد ہے چنانچہ اُسی نے درونا چارج کو مارا عاقل کے کہنے سے یہ طعن ہے کہ نہایت بدعقل ہے جو اُستاد کے سامنے لڑنے کو آمادہ ہے +

अत्र शूरा महेष्वासा भीमार्जुन समा युधि। यु
युधानो विराटश्च द्रुपदश्च महारथः॥ ४॥

۴ - یہان بڑے بہادر و کماندار اعظم بھیم ارجن کے برابر جنگ آزما یویودھان یعنی ساتکی اور براٹ اور دُرپد یہ سب مہارتھی ہین +

ٹیکا - اتر - اس لشکر مین - شورا - بہادر - مہے کھواسا - کماندار اعظم و تیرانداز شاطر جو دوری سے دشمن کے فوج کو دھکا کر بھگا دیوین - سما یودھی - برابر جنگ آزما - یویودھان - ساتکی - یہ اُنسچہ - اور براٹ - دُرپد شچہ - اور دُرپد - مہارتھا - سب مہارتھی ہین +

धृष्टकेतुश्चेकितानः काशिराजश्च वीर्यवान् ।
पुरुजित्कुन्तिभोजश्च शैब्यश्च नरपुङ्गवः ॥५॥

۵ - دھرشٹ کیتو چیکتان - کاشی راج - اور پُرجیت - کنتی بھوج - شیبیہ
نرپنگو - بہادروں میں اشرف ٭

ٹیکا - یہ سب راجاؤں کے نام ہیں - بیرج وان - زورمند - نرپنگو -
بہادروں میں اشرف ٭

युधामन्युश्च विक्रान्त उत्तमौजाश्च वीर्यवान् ।
सौभद्रो द्रौपदेयाश्च सर्व एव महारथाः ॥६॥

۶ - یودھامنیو - بکرانت - اُتموجا - پہلوان - ابھمینیو - سبھدرا کا بیٹا -
دروپدی کے پانچوں بیٹے یہ سب مہارتھی ہیں ٭

ٹیکا - جو دس ہزار تیر بندوں کو لڑاوے اور فتحیاب کرے اور علم محاربہ
میں فائق ہو وہ مہارتھی اور جو بیشمار سلاح بندوں کو لڑا کر شکست دیوے
وہ اتی رتھی اور ایک پہلوان پر بھی غالب آنے کا خطاب رتھی اور جو
رتھی کو بھی مغلوب نہ کر سکے اسکا اردھ رتھی پس انکے مقابلہ میں ضعف ور
کوشش کرنا چاہیے ٭

अस्माकं तु विशिष्टा ये तान्निबोध द्विजोत्तम ।
नायका मम सैन्यस्य संज्ञार्थं तान्ब्रवीमि ते ॥७॥

۷ - اے برہمنوں میں اشرف ہمارے لشکر کے جو افسر ہیں انکو بھی جان لیجئے
فوج کے سرداروں کو واسطے شمار کے آپ سے بیان کرتا ہوں ٭

ٹیکا - اسماکم - ہمارے - وششٹا - جو افسر ہیں - تان نبودھ - انکو جانئے - دوجوتم -
برہمنوں میں اشرف - نایکا - سرداروں - مم سینیہ - ہماری فوج کے

واسطے شمار کے تان انکو - برہمی تے - آپ سے کہتا ہون - توکی لفظ سے یہ
مدعا ہے کہ شاید درونا چارج کہین کہ اگر ڈرتے ہو تو نہ لڑو اسکے رفع کے واسطے
کہا کہ ہمارے یہان بھی جو فوج کے افسر ہین انکو شمار کرتا ہون برہمنون
مین اشرف کی خطاب سے اول تعریف اُستاد کی - دوم یہ نکتہ
دربردہ کہ تم برہمنون مین افضل ہو کچھ شجاعت اور لڑائی مین فائق
نہین اگر تم ناخوش ہو جاؤ گے تو بھی بھیشم وغیرہ ہماری امداد
کو کافی ہین - سنگیار تھم کہنے سے یہ مدعا ہے کہ پانڈو تمھارے شاگرد
ہین انکی فوج منتظم اور آراستہ ہونے سے تم خوشی ہو کر اپنی فوج کے
افسرون کو نہ بھول جانا اور یہان سے افسران اپنی فوج کے درجودھن
کا یہ مدعا ہے کہ آپ سب کے نام سنکر جو شخص جسکے مقابلہ کے لائق ہو اُسکو
اُسکے ساتھ لڑایا چاہیے *

भवान भीष्मश्च कर्णश्च कृपश्च समितिंजयः ।
अश्वत्थामा विकर्णश्च सौमदत्तिस्तथैव च ॥ ८॥

۸ - آپ و بھیشم و کرن و کرپاچارج فتح نصیب اشوتھاما و بکرن و سومدت
یعنی بھورشیروا *

ٹیکا - بھوان - آپ بھیشمچہ اور بھیشم کرنشچہ اور کرن کرپشچہ اور کرپاچارج
سمتنجیہ - لڑائی جیتنے والے - اشوتھاما - درناچارج کے بیٹے -
بکرنشچہ اور بکرن سومدت - سوم دت کا بیٹا - بھورشیروا تتھیوچہ - اسطرح
جیدرتھہ - درجودھن کا بہنوئی *

अन्ये च बहवः शूरा मदर्थे त्यक्तजीविता ॥ ना
नाशस्त्रप्रहरणाः सर्वे युद्धविशारदाः ॥ ९॥

۹ - اور بھی بہت سے بہادر ہمارے لئے جان دینے والے انواع حربون سے
لڑنے والے اور سب لڑنے مین کامل ۔

ٹیکا - انیے - اور بھی بہو شور اتیت بہت سے بہادر - کرت برما وغیرہ - مدرتھے - ہمارے واسطے - تیکت جیوتا - جان سے ہاتھ دھوئے ہوئے - نانا شستر پرہرنا - ہر قسم کے حربون سے ہر طرح کی لڑائی لڑنے والے - سربے جدھ ہوشارد ا فن محاربہ مین کامل ۔

अपर्याप्तंतदस्माकंवलंभीष्माभिरक्षितं ।
पर्याप्तंत्विदमेतेषांवलंभीमाभिरक्षितं ॥ १०

۱۰ - جو ہماری فوج بھیشم کے انتظام مین ہے کمزور ہے اُنکی فوج بھیم سین کی حفاظت مین بہت چُست اور زور آور ہے ۔

ٹیکا - اپرجاپت یعنی کیارہ چھوٹی و کمزور و سست - تد اسماکم - جو ہماری بلم فوج بھیشما بھررکشتم بھیشم کی حراست مین - پرجاپتم - یعنی قلیل سات چھوٹی چست و زور آور اور اس کلام سے یہ مراد ہے کہ ہم زبردست ہین ہماری فتح ہوگی کچھ ڈر نہین ہے بھیشم کی حراست مین کہنے سے غائت یہ ہے کہ باوجودیکہ بھیشم نہایت عاقل و منتظم ہین تسپر بھی اُنکی فوج آراستہ و چست معلوم نہین ہوتی کنایہ اسمین یہ ہے کہ بھیشم کو طرفین کی جانبداری منظور ہے اور بھیم سین اگرچہ نافہم و کاہل ہے مگر اُنکو اپنی ہی طرف توجہ ہے اُنکی فوج چست و زبردست معلوم ہوتی ہے تدیشام - اُنکی بلم فوج بھیما بھی رکشتم بھیم کی حفاظت مین ۔

अयनेषु च सर्वेषु यथाभागमवस्थिताः ।
भीष्ममेवाभिरक्षन्तुभवन्तःसर्वएवहि ॥ ११

۱۱ - آپ سب لوگ ہر ایک قلعون کے دروازون پر جس جس جگہ موافق تقسیم کے

قائم ہیں اس جگہ ثابت قدم رہ کر صرف بھیشم ہی کی حفاظت کیجیے ۔
ٹیکا ۔ اپنے اپنے شو قلعون کے دروازدن پر جیز اید واسطے وزن شعر کے بر یشو
سب پر تھا بھاگم بموجب تقسیم کے اوستھتا قائم رہ کر بھیشم ایو بھیشم ہی
کی رکشنت حفاظت کیجیے بھونت سرب ایوہ آپ سب لوگ ہی صرف اس سے
یہ مدعا ہے کہ بھیشم ہی کی مہربانی سے انتظام فوج کا ہے اور رہے گا ۔

तस्य सञ्जनयन् हर्षं कुरु वृद्धः पितामहः ।
सिंह नादं विन द्योच्चैः शंख दध्मौ प्रतापवान् ॥ १२ ॥

۱۲ ۔ اسوقت درجودھن کی خوشی پیدا کرنے واسطے کوروکے فخر خاندان صاحب
جلال پتامہہ نے شیر کی طرح بلند آواز سے گرج کے سنکھ بجایا ۔
ٹیکا ۔ تسیہ اس درجودھن کی سنجنین ہرکھ خوشی پیدا کرنے کے واسطے
کورو بردھ کوروکے فخر خاندان بزرگ پتامہہ سب کے دادا بھیشم سنگھ ناد
بلند سو چیہ شیر کی طرح گرج کے زور سے شنکھم دھمو سنکھ کو بجایا پرتاب
دان صاحب جلال ۔

ततः शंखाश्च भेर्यश्च पणवानक गोमुखाः ।
सहसैवाभ्य हन्यन्त स शब्दस्तुमुलो भवत् ॥ १३ ॥

۱۳ ۔ بعدہ یکبارگی بہت سے شنکھ اور بھیریان اور نرسنگھے اور ڈھول اور
نقارے بجنے لگے اور اسکا بڑا شور ہوا ۔
ٹیکا ۔ تتہ بعدہ شنکھا نیچہ بہت سے شنکھ بھیریشچہ اور نفریان پر لوڈھول
ایک نقارے گومکھا نرسنگھی سہسیو یکبارگی ہی ابھیہینتہ بجنے لگے سہ شبد
وہ آواز تمل بے نہایت ابھوت ہوئی ۔

ततः श्वेतैर्हयैर्युक्ते महति स्यन्दने स्थितौ ।

माधवः पाण्डवश्चैव दिव्यौ शंखौ प्रदध्मतुः ॥१४॥

۱۴ - اُسوقت سفید گھوڑے جُتے ہوئے عمدہ رتھ پر سوار سری کرشن اور ارجن نے اپنے اپنے دونوں سنے شنکھ بجائے۔

ٹیکا - تتہ اُسوقت شویتئیہ سفید گھوڑے ٹُکت جسمین جُتے ہوئے معنی سیندنے سشتھو عمدہ رتھ منور جو اگن دیوتا نے دیا تھا اُسپر سوار مادھو یعنی شری کرشن پانڈاشچیوا ورارجن دِبیو شنکھیو یعنی دونوں چمکتے شنکھ پر دھمتو دونوں نے بجائے بزور تمام۔

पाञ्चजन्यं हृषीकेशो देवदत्तं धनञ्जयः ।
पौण्ड्रं दध्मौ महा शंखं भीम कर्मा वृकोदरः ॥ १५ ॥

۱۵ - رکھی کیش یعنی شری کرشن نے پانچ جنیہ نام اور دھننجے یعنی ارجن نے دیودت نام اور بھیم سین مہیب العمل نے پونڈر نام سنکھ بجائے۔

ٹیکا - رکھی کیش یعنی اندریوں کے مالک دھننجے ارجن کا نام اسوجہ سے ہوا کہ دگ بجے کرکے سب راجوں سے بزور خزانہ لائے تھے اور اس معرکہ مین بھی فتحیاب ہوگئے۔ برکودر بھیم سین کا نام بہت کھانے سے ہوا برک بمعنی آگ - اُودر یعنی شکم بھیم کرما جسکی قوت و حرکات خوفناک ہو۔

अनन्त विजयं राजा कुन्ती पुत्रो युधिष्ठिरः ।
नकुलः सहदेवश्च सुघोष मणिपुष्पकौ ॥ १६ ॥

۱۶ - اننت بجے نام سنکھ کنتی کے بیٹے راجہ جدھشٹر نے اور نکل سہدیو نے سوگھوکھ اور منی پشپک نام سنکھ بجائے۔

काश्यश्च परमेष्वासः शिखंडीच महारथः ।

धृष्टद्युम्नो विराटश्च सात्यकिश्चापराजितः ॥१७॥

۱۷- کاشی کے راجہ نے جو اسا کماندار اعظم اور سکھنڈی مہارتھی اور دھرشٹ دیومن اور براٹ اور ساتک اور اپراجیت –

ٹیکا - اپراجیت جس پر دشمن غالب نہ ہو سکے باقی سب راجوں کے نام ہیں -

द्रुपदो द्रौपदेयाश्च सर्वशः पृथिवीपते । सौभ-

द्रश्च महाबाहुः शंखान्दध्मुः पृथक् पृथक् ॥१८॥

۱۸- اے مالک روئے زمین کے درپد اور دروپدی کے بیٹے زوربازو والے نے اپنے اپنے سنکھ ہر طرف سے جدے جدے بجائے –

ٹیکا - درپد و دروپدی یا شجہ درپد اور دروپدی کے پانچوں بیٹے سربشہ ہر طرف سے پرتھوی پتے اے مالک روئے زمین سبھدر یا شجہ سبھدرا کا بیٹا بھیمسنہ مہا باہو زوربازو والا سنکھ نام دودھمو سنکھ بجائے پرتھک پرتھک جدے جدے -

स घोषो धार्तराष्ट्राणां हृदयानि व्यदारयत् ।

नभश्च पृथिवीं चैव तुमुलो व्यनुनादयन् ॥१९॥

۱۹- وہ شور کی آواز دھرتراشٹر کے بیٹوں کا دل زخمی کرتے ہوئے زمین اور آسمان میں بھر گئی

ٹیکا - سگھوشہ وہ کمال شور کی آواز دھارتراشٹرانام دھرتراشٹر کے بیٹوں کا ہردیانی بداریت کلیجہ چیرتے ہوئے نبھشچہ آسمان اور پرتھویم چیو اور زمین تو تملو ابونا دین آواز سے نہایت شور کے مل کر بھر گئی -

अथ व्यवस्थितान्दृष्ट्वा धार्तराष्ट्रान्कपिध्वजः ।

प्रवृत्ते शस्त्रसंपाते धनुरुद्यम्य पाण्डवः ॥२०॥

۲۰- اسوقت دھرتراشٹر کی اولاد کو حرب کرنے کو مستعد دیکھکر ارجن نے

جسکے نشان پر ہنومان کی تصویر تھی کمان اٹھائی -
ٹیکا - اتھہ اسوقت بیرشتان مستعد و قائم درشٹوا دیکھکر دھارتراشٹرا
یام دھرتراشٹر کے بیٹون کو کپی دھجہ ارجن جسکے علم پر مہابیر مہربانی سے
قیام رکھتے تھے پرورتے شستر سمپاتے مستعد وار کرنے کے دھنور ادمیہ کمان
اٹھاکر پانڈوہ اسے راجہ پانڈو کے فرزند -

हृषीकेशं तदा वाक्यमिदमाह महीपते ।

अर्जुन उवाच

सेनयोरुभयोर्मध्ये रथं स्थापय मेऽच्युत ॥ २१ ॥

۲۱ - اے راجہ اسوقت شری کرشن سے پکارکے کہا کہ اے اچیت دونون لشکر
کے بیچ مین میرے رتھ کو کھڑا کر دیجیے -
ٹیکا - رکھی کیش جو اسلون کے محافظ مراد شری کرشن سے ہے تدا اسوقت
واکیہ پکارکے کہا ادم آہ یہ کہا مہی پتے اے راجہ مالک زمین خطاب دھرتراشٹر
سینیور وبھیور مدھیے دونون لشکر کے بیچون بیچ مین رتھم رتھ کو ستھاپیہ
میرے رتھ کو کھڑا کر دیجیے اچیت بے زوال یعنی تم کسی سے گرنے کے لائق
نہین ہو اور نہ کسی کا خوف ہے -

यावदेतान्निरीक्षेऽहं योद्धुकामानवस्थितान् ।

कैर्मया सह योद्धव्यमस्मिन्रणसमुद्यमे ॥ २२ ॥

۲۲ - تاکہ اس معرکہ جنگ مین جو لڑنے کی خواہش سے حاضر ہین انکو دیکھون
کہ کون میرے ساتھ لائق مقابلے کے ہے -
ٹیکا - یاوت بمعنی اصطلاحی تاکہ ایتان انکو نرکشے ہم مین دیکھون
یدھکا مان لڑائی چاہنے والے اوستھتان حاضر ہین استمن

اس رن مین سمٹتے معرکہ جنگ مین ۔

योत्स्यमानान वेक्ष्येहं यएतेत्र समागताः ।
धार्तराष्ट्रस्य दुर्बुद्धेर्युद्धे प्रियचिकीर्षवः ॥२३॥

۲۳ - جو اس معرکہ مین لڑنے کی خواہش سے درجودھن بدعقل کے دوست متعد
بجنگ آئے ہین انکو دیکھنا چاہتا ہون ۔
ٹیکا - یوتسیمانان لڑنے والے کو اویکشے ہم دیکھنا چاہتا ہون ئتے تتر -
سماگتاہ - جو یہان آئے ہین - دھارتراشٹرسیہ - دھرتراشٹر کی اولاد
مراد درجودھن - دُربدھی - بدرائے یعنی اپنی حفاظت اور بھلائی کی تدبیر سے
غافل پریہ چکیرکھتہ -

सञ्जयउवाच॥ एवमुक्तो हृषीकेशो गुडाकेशे
न भारत । सेनयोरुभयोर्मध्ये स्थापयित्वा
रथोत्तमम् ॥ २४ ॥ २५ ॥ २५ ॥ २५ ॥

۲۴ - سنجے نے کہا ارجن کی یہ تقریر سنکر سری کرشن نے دونون لشکر کے بیچون
بیچ مین اے دھرتراشٹر عمدہ رتھ کو یہ کہکر کھڑا کر دیا -
ٹیکا - ایوم اکتا - یہ کہکر رکھی کیش اندریون کے مالک یعنی سری کرشن نے
گڑاکیش نیند کو مغلوب کرنے والا یعنی ارجن بھارت مراد دھرتراشٹر سے
اس خطاب سے سنجے کا یہ مدعا ہے کہ تم راجہ بھرت کی اولاد ہو شل انکے عداوت
چھوڑ کر صلح کل اختیار کرو - سینیو ر بھیور مدھے - دونون لشکر کے اوسط مین
استھاپیتوا کھڑا کرکے رتھوتم عمدہ رتھ کو -

भीष्मद्रोणप्रमुखतः सर्वेषांच महीक्षितां ।
उवाच पार्थ पश्यैतान समवेतान्कुरूनिति॥ २५॥

۲۵ - بھیشم اور درون اور سب مالک خواہون کے روبرو کہا کہ دیکھ یار تھ
سب کورون کی اولاد جو ایک جگہ حاضر ہین اُنکو دیکھو -
ٹیکا بھیشم پتامہ اور درونا چارج پرمکھتہ یعنی روبرو - سربسے شام اور
سب زمین کے تمام مالک خواہون کے یعنی راجاؤن کے آباج کہا یار تھ
پرتھا یعنی کنتی کے فرزند ارجن اس خطاب سے یہ غایت ہی کہ تم ہماری
پھوپا کے بیٹے ہو ہم رتھ کو بخوبی حفاظت کرینگے بخطر سب کورو کو جو اکٹھے
ہوے ہین دیکھو بسیار تم اُنکو دیکھو -
سم دیتان جمع ہوے کورون درجودھن وغیرہ کو اتی یعنی بس -

तत्रापश्यत्स्थितान्पार्थः पितॄनथ पितामहान् ।
आचार्यान्मातुलान्भ्रातॄन्पुत्रान्पौत्रान्सखींस्तथा ॥२६॥

۲۶ - اُس جگہ ارجن نے اپنے بزرگون اور دادا اور اُستاد اور ماما اور
بھائیون کو ویسے ہی بیٹون اور پوتون اور دوستون کو کھڑے موجود دیکھا -
ٹیکا تتر اُس جگہ اپشیت دیکھا استھتان موجود پارتھ ارجن نے پترن
بزرگ چچا بھورلیسروا وغیرہ پتامہان دادا بھیشم سوم دت وغیرہ آچاریان
اُستاد درونا چارج وغیرہ - ماتلان - ماما شلیہ وشکنی وغیرہ
بھراترن - بھائیون کو درجودھن وغیرہ - پتران دُرپدی کے پانچون بیٹے
پوتران پوتے لکشمن وغیرہ کے بیٹے - سکھین دوست - اشوتھاما ن
جیدرتھ وغیرہ تتھا ویسے ہی -

श्वशुरान्सुहृदश्चैव सेनयोरुभयोरपि । तान्समीक्ष्य
स कौन्तेयः सर्वान्बन्धूनवस्थितान् ॥ २७ ॥

۲۷ - سسُرون اور دوست صادق اور سب خویش اور برادرون

کو دونون فوج مین کنتی کے بیٹے ارجن نے موجود دیکھا -

ٹیکا - سُسترُان دُرپد وغیرہ سُہرِد شچیو اور دوست صادق جو بلا خواہش بدلے کے نیکی کریں کرت برما وغیرہ سین یورپھیور پی دونون فوجون مین تان سمیاکشیہ انکو خوب دیکھکر کونتیہ کنتی کے بیٹے اس خطاب سے یہ مطلب ہی کہ عورتون کی طرح جہالت اور جوش محبت اور غفلت اسوقت ارجن کو چھاگئی تھی تس مینی وہ سرپان بندھو سب بھائیون کو اوستھا ن موجود و حاضر و مستعد بجنگ کو -

कृपया परया विष्टो विषीदन्निदम ब्रवीत् ।

अर्जुन उवाच

दृष्ट्वेमं स्वजनं कृष्ण युयुत्सुं समुपस्थितम् ॥ २८॥

۲۸ - کمال شفقت مین لپٹے ہوے کُڑھ کر یہ بولے -

ٹیکا - کرپاپریا اِشٹو کمال شفقت مین لپٹے ہوے بکھیدن کڑھ کر نہایت غم آواز گلے سے روک کر نکلنا اور آنکھون مین آنسو بھر آنا اِدم یہ اربیت بولے ارجن نے کہا درشتویم دیکھ کران سُجنم کرشن یگانون کو ای کرشن یبوتسم آماد و بجنگ سمپو ستھتم قریب تر کھڑے ٭

सीदंति मम गात्राणि मुखंच परि शुष्यति ।

वेपथुश्च शरीरे मेरोम हर्षश्च जायते ॥ २९ ॥

۲۹ - میرے اعضا سُست ہوے جاتے ہین اور منھ سوکھا جاتا ہی اور تمام بدن کانپتا ہی اور رونگٹے کھڑے ہوتے ہین -

ٹیکا - سیدنتی سُست ہوے جاتے ہین مم گاترانی میرے اعضا نے پرشُشیہ اور کیپ کپی شریرے میرے جسم مین رومہرشیہ اور رونگٹے کھڑے ہوے جاتے ہین

गाडीवं स्रंसते हस्ता त्त्वक्चैव परि दह्यते। नच शा
क्नोम्यवस्थातुं भ्रमतीव च मे मनः ॥ ३० ॥

۳۰- گانڈیو میرے ہاتھ سے گرا پڑتا ہی اور جلد بدن کی جلی جاتی ہی مین ٹھہر نہین سکتا دل گھبرایا جاتا ہی—

ٹیکا- گانڈیو ارجن کے کمان کا نام ہی سنسکرت ہستات ہاتھ سے گرا پڑتا ہی تاک جلد بدن تیو بقدر درست وزن اشلوک یہ لفظ بیشتر آتی ہی پر دہیتے نہایت جلی جاتی ہی- نہ شکنومیہ- اوستھاتم مین ٹھہر نہین سکتا- بھرمتیو چہ مے منہ میرا دل گھبرایا جاتا ہی-

निमित्तानिच पश्यामि विपरीतानि केशव ।
नचश्रेयोनु पश्यामि हत्वा स्वजन माहवे ॥ ३१॥

۳۱- اے کیشو سب شگون برخلاف دیکھتا ہون یگانون کو مار کر بہتری نہین دکھائی دیتی ہی-

ٹیکا- نمتانی چہ اور سب شگون پشیامی دیکھتا ہون بپرتان برخلاف مثل بائین آنکھ و بازو پھڑکنے و جانورون کے بے محل آواز وغیرہ کیشو معنے اے کیشو- کیشو کی لفظ سے یہ مراد ہی کہ کیشی وغیرہ دیتون کو مار کر بھگتون کی حفاظت کرتے ہو تو ہمارے بھی رنج کو دور کروگے- نہ چہ اور نہین- شریہ- بہتری- انوپشیام پیچھے دیکھتا ہون- ہتوا مار کر سوجنم یگانون کو آہوے لڑائی مین-

नकांक्षे विजयं कृष्ण नच राज्यं सुखा निच ।
किन्नो राज्ये न गोविन्द किंभोगैजीवित्ते नवा ॥ ३२ ॥

۳۲- اے کرشن نہ فتح چاہتا ہون اور نہ راج کی عیش اے گوبند ایسی زندگی اور

نعمت یا راج سے سمجھے کیا حاصل +
ٹیکا - نہ کانکشتی بھیم کرشن اے کرشن مین تہ فتح چاہتا ہون نہ چہ راجیم سکھانی
چہ اور نہ راج کا سکھ کن نور اجنیہ گو بند اسنر جائے اندریون کے حافظ مجھے راج
سے کیا کم بھوگیہ نعمتون سے کیا غرض جیو تنیہ یا یا زندگی ہی سے چہ بمعنی اور
کے مستعمل ہی +

येषामर्थे कांक्षितन्नो राज्यं भोगाः सुखानि च ।
त इमेऽवस्थिता युद्धे प्राणांस्त्यक्त्वा धनानि च ॥ ३३॥

۳۳ - جنکے لیے ہم راج اور نعمت اور آسائش چاہتے ہین وہی جان و مال
سے ہاتھ دھو کر لڑائی مین میرے سامنے کھڑے ہین +
ٹیکا - جیکھامرتھے جنکے لیے کانکشتو ہم چاہتے ہین راجیم راج کو بھوگا ہ
نعمتہاے سو سکھانیچہ اور عیش تی مے وستھتا یودھے وسے میرے
سامنے کھڑے ہین لڑائی مین پرانانس تیکتا دھنانیچہ جان سے ہاتھ دھو کر
اور مال سے +

आचार्याः पितरः पुत्रास्तथैव च पितामहाः ।
मातुलाः श्वशुराः पौत्राः श्यालाः सम्बन्धिनस्तथा ॥ ३४

۳۴ - گورو اور بزرگو اور فرزند اور دادا اور ماما اور سسرے پوتے سالے
اور قرابت مند +
ٹیکا - آچارجاہ سب گرو پترو بزرگوار پوترا فرزندان پتامہا دادا
ماتلاہ ماما سسراہ سسرے پوتراہ پوتے سیالاہ سالے سمبندھنہ
قرابت مند تتھا ویسے ہی انھین لوگون کے آرام کے واسطے راج اور نعمت
اور حشمت چاہیے جب یہی لوگ نہ رہین گے تو سب عبث ہی -

एतान्न हन्तुमिच्छामि घ्नतोऽपि मधुसूदन ।
अपि त्रैलोक्यराज्यस्य हेतोः किं नु महीकृते ॥ ३५ ॥

۳۵ - اے مدھوسودن کے قاتل اگر یہ لوگ مجھے مار ڈالین تو بھی میری نیت انکے قتل کی نہین اگر تینون لوک کا بھی راج ملے اور روے زمین کی راج کا تو کیا ذکر ہو۔

ٹیکا - ایتان - انکو ۔ نہ ہنتم اچھامی - میری نیت انکے قتل کی نہین گھن توپی اپنی جان جانے پر بھی - مدھوسودن اے مدھو کے قاتل - مدھوسودن کے خطاب سے یہ کہنا ہے کہ تم دشمنون کے قاتل ہو مجھ اپنون اور بیگانون اور دوستون کے تو نہین - اپی تریہ لوکیہ راجیسیہ ہیتوہ تین لوک کی راج کے واسطے بھی کن تو مہی کرتی - روے زمین کے راج کا تو کیا ذکر ہو۔

निहत्य धार्तराष्ट्रान्नः का प्रीतिः स्याज्जनार्दन ।
पापमेवाश्रयेदस्मान्हत्वैतानाततायिनः ॥ ३६ ॥

۳۶ - اے جناردن دھرتراشٹر کی اولاد کے قتل کرنے سے مجھے کیا نیکی ہوگی بلکہ ان آتاتائیون کے مارنے سے مجھے پاپ ہی کی امید ہو۔

ٹیکا - نہتیہ مارکر - دھارتراشٹران - دھارتراشٹر کے خاندان کو نہ مجھے کا پرتیہ ستیات کیا نیکی ہوگی - جناردن - اے جناردن - پاپ ئیوا شریہ سمان - پاپ ہی کی امید ہو ہمکو - ہتوتیانا تتائینہ - ان آتتائیون کو مارکر آتتائے چھ قسم کے ہوتے ہین - اول آگ لگانے والا - دوم زہر دینے والا - سوم جراحت شدید پہونچانے والا - چہارم مال و معاش چھیننے والا - پنجم زمینداری یا گھر چھیننے والا - ششم عورت چھیننے والا - اگرچہ راج نیت مین انکو مار ڈالنا جائز ہو لیکن یہ حرم تا ہم سے ہے انکے مارنے کا پاپ مجھکو ضرور ہوگا ۞

तस्मान्नार्हा वयं हन्तुं धार्तराष्ट्रान्स्वबान्धवान् ।

स्वजनंहि कथं हत्वा सुखिनः स्याम माधव ॥ ३७ ॥

۳۷- اِس لیئے اے مادھو دھرتراشٹر کی اولاد کو کہ میرے بھائی ہین قتل کرنا
نامناسب ہو اپنے یگانون کو مارنا مجھے کیونکر آرام ملیگا ✤

ٹیکا- تسمات- اس لیئے ناارہاب ہیم ہنتم ہمکو مارنا مناسب نہین ہو- دھارتراشٹران- دھرتراشٹر کے بیٹون کو سباندھوان- اپنے بھائیون کو سوجنم یگانون کو ہی تحقیق کتھم کیونکر ہتوا مارکر سوکھنہ شیام آرام پاوینگے- مادھو اے لچھمی کے پتی ✤

यद्यप्येते न पश्यन्ति लोभोपहतचेतसः ॥
कुलक्षयकृतं दोषं मित्रद्रोहे च पातकं ॥ ३८ ॥

۳۸- اگرچہ یہ سب جنکی عقل طمع سے ماری گئی ہو خاندان کے نابود کرنے اور
دوستون سے دشمنی کرنے کے گناہ کو نہین دیکھتے ✤

ٹیکا- جدیپیہ- ہرچند- ایتی- یہ سب- نہ پشینتے نہین دیکھتے- لوبھوپہت چیتسو طمع سے ماری ہو عقل جنکی کل خاندان- کشئے نیست و نابود کرنم دو کھم کرنے کا گناہ- مترڈروہی اور دوستون سے عداوت کی بابت کم گناہ کو ✤

कथं न ज्ञेयमस्माभिः पापादस्मान्निवर्तितुं ।
कुलक्षयकृतं दोषं प्रपश्यद्भिर्जनार्दन ॥ ३९ ॥

۳۹- اے جنارَدن خاندان کے معدوم کرنے کا گناہ صاف جانتے اور دیکھتے
ہوئے اُس سے ہمکو کنارہ کشی کیون نہ کرنی چاہیئے ✤

ٹیکا- کتھم کیونکر نہ گیم نہین جاننی چاہیئے- اَسما بھی- ہمکو پاپا و سمان پاپ سے ہم کو نبرتم کنارہ کشی کرنے کرنم دو کھم خاندان کے نابود

کرنے کا گناہ پرتیکش یعنی صاف دیکھتے جانتے ہوئے جناردن اے جناردن

कुलक्षये प्रणश्यन्ति कुलधर्माः सनातनाः ।
धर्मे नष्टे कुलं कृत्स्नमधर्मोऽभिभवत्युत ॥ ४० ॥

۴۰ - خاندان کے تباہ ہونے سے تمام رسوم قدیمہ خاندان مسلوب ہو جاینگی اور کل دھرم ناش ہونے سے خانوادہ میں ادھرم یعنی بدراہی پھیل جاینگی ✤

ٹیکا - کل کشئے خاندان کی تباہی سے پرنشیتی ناش ہو جاوے گی - کل دھرما سناتناہ رسوم قدیمہ خاندان دھرمے نشٹے رسوم کے معدوم ہونے سے کل کرتسن تمام خاندان میں ادھرم ابھی بھوت ہوتہ بدراہی پھیل جاوے گی ✤

अधर्माभिभवात्कृष्ण प्रदुष्यन्ति कुलस्त्रियः ।
स्त्रीषु दुष्टासु वार्ष्णेय जायते वर्णसंकरः ॥ ४१ ॥

۴۱ - ادھرم کے بڑھنے سے اے کرشن عورتیں خاندان کی بدراہ ہو جاتی ہیں ای برشنی کی خاندان والی بدکار عورتوں سے بدنسل پیدا ہوتے ہیں ✤

ٹیکا - ادھرما بھی بھوت کرشن ای کرشن ادھرم کے بڑھنے سے پردوشینتی بدراہ ہو جاتی ہیں کلستریہ خاندان کی عورتیں استری کھو دشٹاسو بارشنیہ بدکار عورتوں میں ای برشنی کے خاندان والی جاتیے پیدا ہوتے ہیں برن شنکر دوغلی یعنی بدنسل ✤

संकरो नरकायैव कुलघ्नानां कुलस्य च ।
पतन्ति पितरो ह्येषां लुप्तपिण्डोदकक्रियाः ॥ ४२ ॥

۴۲ - کل کے غارتگروں کے خاندان کو برن شنکر نرک میں ڈالتے ہیں جن کے پنڈ و دان شرادھ ترپن بند ہو جاتے ہیں انکے پتر نرگ سے گر پڑتے ہیں ✤

ٹیکا - سنکر دوغلے نرکا ہو نرک ہی کے واسطے کلگھنا نام کل کے تباہ کرنے والون کے کلسیچہ خاندان کو پتنتی گر پڑتے ہین پیتر و چلھام پتر لوگ جنکے بست مسد و دہوے پنڈ اودک کریا شرادھ ترپن +

दोषैरेतै: कुलघ्नानां वर्णसंकरकारकै: ।
उत्साद्यन्ते जातिधर्म्मा: कुलधर्म्माश्च शाश्वता: ॥ ४३ ॥

۴۳ - جو کل کے برباد کرنے والے اور برن سنکر کی پیدائش کے باعث ہین اُنکے قصور سے قوم کے دھرم اور کُل کی قدیم رسوم جڑ سے کھد جاتی ہین +

ٹیکا - ڈوکھیر تیہ اس قصور سے کلگھنا نام کُل کے ناش کرنے والے کا برن سنکر کارکی بدنسلی کا باعث ہونے والون کی اتسا دینتے جڑ سے اکھڑ جاتے ہین جات دھرما قوم کی رسوم - کُل دھرمشچہ اور خاندان کے دستورات - شاسوتا قدیم +

उत्सन्नकुलधर्म्माणां मनुष्याणां जनार्द्दन ।
नरके नियतं वासो भवतीत्यनुशुश्रुम ॥ ४४ ॥

۴۴ - اے جناردن جن لوگون کے خاندان کے قاعدے معدوم ہو جاتے ہین اُنکو ہمیشہ نرک مین رہنا مقرر ہوتا ہے یہ ہم نے سُنا ہے +

ٹیکا - اُتسنن نابود شدہ کُل دھرما نام کُل دھرم والون کا منکھیانام آدمیون کا جنارون اے جنارون نرکی نرک مین نیتم مقرر باس رہنا بھوتی ہوتا ہے انو شوشرم یہ ویدا ور شاسترون مین سُنا ہے +

अहो बत महत्पापं कर्तुं व्यवसिता वयं ।

यद्राज्यसुखलोभेन हन्तुं स्वजनमुद्यताः ॥४५॥

۴۵م - تعجب رنج اور افسوس کی بات ہے کہ ہم ایسے گناہ عظیم کا مرتکب ہوں اگر راج کی نعمت اور مزہ کی طمع سے اپنے یگانوں کے قتل میں سعی کروں ÷

ٹیکا - اہو نہایت تعجب بہت رنج مہت پاپم گناہ عظیم کرنم کرنے کو ویوستیا ہیم ہم مرتکب ہیں جلدی اگر راجیہ سکھ لوبھی نہ راج کی آرام کے لالچ سے ہنتم مارنے کو سوجنم ودیتا اپنے یگانوں کا ساعی ہوں ÷

यदि मामप्रतीकारमशस्त्रं शस्त्रपाणयः ।
धार्त्तराष्ट्रा रणे हन्युस्तन्मे क्षेमतरं भवेत् ॥४६॥

۴۶م - دھرتراشٹر کے بیٹے اگر حربہ ہاتھوں میں لے کر مجھ خالی ہاتھ کو صف جنگ میں مار ڈالیں تو بھی میں بدلا نہیں چاہتا بلکہ وہ میرے واسطے بہت بہتر ہوگا ÷

ٹیکا - یدی نام اپرتیکارم جو مجھ عوض نہ چاہتے ہوئے اششترم خالی ہاتھ کو ششترپانیہ حربہ ہاتھوں میں لے کر دھارتراشٹرا دھار تراشٹر کے بیٹے رنے ہنیو میدان جنگ میں مار ڈالیں تن مے وہ میرے کشیم ترم بہت بہتر بھویت ہوگا ÷

सञ्जय उवाच ॥ एवमुक्त्वार्जुनः संख्ये रथोपस्थ
उपाविशत् । विसृज्य सशरं चापं शोकसंविग्नमानसः ॥

۴۷م - سنجے نے کہا - یہ کہکر ارجن رزم گاہ میں سے رتھ پر بیٹھ گئے اور غم سے پریشان دل ہو کر تیر اور کمان رکھ دیا ÷

ٹیکا - ایوم یہہ اکتوا کہکر ارجنہ ارجن نے سنکھیہ صف جنگ میں رتھ اپستھیہ اپاوشت رتھ کے اندر کی طرف بیٹھ گئے بسرجیہ چھوڑ کر

سرم چاپم تیر چلنے مین لگے ہوے کمان کو شوک سم اگن مانسہ غم سے پریشان دل ✤

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे अर्जुनविषादोनाम प्रथमोऽध्यायः ॥ १ ॥

یہ بھگوت گیتا کا جوگ شاستر مین برھم وِدّیا کی نکھت کا پہلا

ادھیاے ارجن بکھاد نام تمام ہوا

آغاز ادھیاے دوم

सञ्जय उवाच॥ तं तथा कृपयाविष्टमश्रुपूर्णाकुलेक्षणं। विषीदन्तमिदं वाक्यमुवाच मधुसूदनः॥ १॥

ا سنجے نے کہا - اُس ارجن سے کہ جسکا دل رحم مین پھنسا اور گھبرایا اور آنکھون مین آنسو ڈبڈبائے تھے مدھوسودن نے یہ بات کہی ✤

ٹیکا - تم تتھا - اُس ارجن سے جب کہ کرپیاوِشٹ ترحم سے بھرا اور محبت مین لپٹا ہوا اشرپورناکُلے کشن - آنکھون مین آنسو بھرے ہوے وکھید نتم پہلے ادھیاے کی باتون سے دل گھبرایا ہوا اور اپنے یگانون کے مرنے کے خوف سے مغموم وپریشان تھا ایسی حالت مین مدھوسودن یعنی سری کرشن جی نے یہ بات فرمائی - مدھوسودن کے کہنے سے یہ مراد ہے کہ تجھکو ان مدھو دیتیہ کے مارنے والے ہین ارجن کو بھی واسطے دفع غم وپریشانی دل کے کہ جو اسکے دل مین ہے ہدایت کرتے ہین یا درجودھن وغیرہ کے جدال کی ہمت دلاتے ہین ✤

श्री भगवानुवाच ॥ कुतस्त्वा कश्मलमिदं विषमे समुपस्थितम् । अनार्यजुष्टमस्वर्ग्यमकीर्तिकरमर्जुन ॥२॥

۲ - اے ارجن یہ غفلت و نامردی آفت کے وقت مین تم کو کہان سے
پیدا ہوئی کہ نالائقون کی چال اور حرکت سے باز رکھنے والی اور بدنام
کرنے والی ہے +

ٹیکا - کتہ کہان سے توام بمعنی تم کو کشمل موہ جیسے غفلت اور
وحشت اور نامردی کہتے ہین بکھمے آفت کی جگہ مین سموپستھم پیدا
ہوئی انارج مکت نجاتنے والے جُسٹ اختیار کرو اسرگیہ
سرگ سے باز رکھنے والی اکرتی کر بدنام کرنے والی خلاصہ یہ کہ
ایسی گھبراہٹ سُرگ اور نیکنامی اور مکت چاہنے والون کو نہین
چاہیے مدھوسودن کی خطاب سے یہ غایت ہے کہ بھگوان مدھو دیتہ
کے مارنے والے ہین ارجن کو بھی واسطے دفع غم اور پریشانی کے جو
اسکی دشمن ہے ہدایت کرتے ہین یا اس کے دشمنون کے قتل کے
ہمت دلاتے ہین +

क्लैब्यं मास्म गमः पार्थ नैतत्त्वय्युपपद्यते ।
क्षुद्रं हृदयदौर्बल्यं त्यक्त्वोत्तिष्ठ परन्तप ॥३॥

۳ - نامردی کو اے پارتھ مت اختیار کرو یہ تم کو مناسب نہین ہے
دل چھوٹا کرنا جو نہایت ذلیل چیز ہے اسکو اے دشمن کے جلانے والے
اٹھ کھڑے ہو +

ٹیکا - کلیبم نامردی اور بیقراری اور جیتی طاقت اور ہمت اور
چہرہ کی رونق جاتی رہی ماسم نہ اختیار کرو پارتھ پرتھا یعنی کنتی

کے فرزند مراد اس نام سے یہ ہے کہ کنتی نے تم کو اندر سے پیدا کیا ہے تو
اندر کے بیٹے کو نہایت مردانگی و استقلال چاہیے پس تم نامردی نہ اختیار
کرو پارتھ نہ ایتد یہ نہین تو ی تم کو اس سے یہ غرض ہے کہ تمھارا
نام ارجن ہے تم مہادیوجی سے لڑے ہو اور تمھارے مردانگی کا شہرہ ہے
تم کو ہرگز ایسا خیال نہ چاہیے نہ اپ پدنیے سر ادر نہین ہے کشو درم
ہر دیہ دُربلم بُزدلی کرنا نہایت حقیر چیز ہے تکوت شیہ چھوڑ کر اُٹھ
کھڑے ہو جو ارجن نے پہلے ادھیاے مین بیان کیا کہ دل ہمارا پریشان
ہے ہم نہین ٹھہر سکتے اُسکے جواب مین کہا کہ دل چھوٹا کرنا بہت حقیر
چیز ہے اِسکو چھوڑ دو پرم تپ کہ تم دشمن کے جلانے والے ہو اپنا دل
کیون جلاتے ہو؛

अर्जुनउवाच॥ कथंभीष्ममहंसंख्ये द्रोणंचमधुसूदन।
इषुभिः प्रतियोत्स्यामिपूजार्हावरिसूदन॥ ४॥

ہم - ارجن نے کہا اے مدھوسودن بھیشم اور درون کو کہ یہ دونون
لائق خدمت اور تعظیم کے ہین ہم لڑائی مین کیونکر تیرون سے مارینگے
اے دشمن کے مارنے والے؛ -

ٹیکا - کتہم بھیشم مہم سنکھیے کیونکر بھیشم کو ہم صف جنگ مین دروم چہ
اور درونا چارج کو مدھوسودن - اے مدھو دیتیہ کے قاتل
ایشبھہ تیرون سے مارتی یوتسیام نشانہ کرکے مارینگے پوجا رہو
دونون لائق خدمت کے ہین جنکی شان لفظ مقابلہ کی زبان پر نہین
لا سکتے ہرگاہ گورو کو لفظ تم کے کہنے سے گناہ ہوتا ہے تو جسم
لڑنے کی کیا مجال ہے ہم کچھ نامردی سے نہین گھبرانے بلکہ لڑنا

حضرت خلاف دھرم کے ہے اور اے دشمن سودن کشندہ اس خطاب سے
یہ مراد ہے کہ تم دشمن کے قاتل ہو مجھ بزرگون کے مالک تو نہین پھر مجھے
بزرگون کے قتل کی کیون صلاح دیتے ہو مدھو سودن اور ارے سودن
کشندہ کہنے سے واضح ہے کہ اسوقت ارجن کو نہایت پریشانی تھی مگر
خطاب کا عیب نہ سمجھنا چاہیے *

गुरून हत्वाहि महान भाकव श्रेयो भोक्तुं भैक्ष्य मपीह लोके
हत्वार्थ कामा स्तु गुरू निहैव भुंजीय भोग्या न्रुधिर प्रदिग्धान ५

۵ - بزرگان عالی نفس کے بلا قتل اس دنیا مین تحقیق بھیکھ مانگ کر کھانا
بہتر ہے اور بزرگون کو جو خواہندہ دولت اور مال کے ہین انکے خون سے
بھری ہوئی نعمت کھانا بہتر نہین *

ٹیکا - گرون بزرگان اہتوا بے قتل کیے اگر یہ خیال ہووے کہ دھرم
شاستر مین راجہ کو درصورت بدراہ چلنے کے گرو کو سزا دہی کا بھی اختیار
ہے تو اسکے دفع کے واسطے ارجن کہتے ہین کہ یہ گرو مہان بھاو ہین -
یعنی وید پڑھنے اور تپ اور آچار وغیرہ کرنے کی عادت رکھتے ہین اور
شہوت اور غضب اور موت پر قادر ہین - یعنی دوم مہان بھاو یعنی برف
کو گلانے والے مثل آفتاب اور آگ کے یہ گرو طاقت دفع تاریکی جہل اور
تکلیف کے ہین اگر یہ اشتباہ ہووے کہ اپنے آقا کی خیمہ خواہی اور
طمع مال سے گرو بھی ملوث ہین ——— تو اسکے دفع مین کہتے ہین کہ صاحب
کمال ہین اور دنیا مین جینے کا آرام نہین - شرح یہ ہے جو کلمہ بھاشیہ
پہ بولے - بہتر ہے کھانا بھیکھ مانگ کر اس دنیا مین ہتوا یعنی گرو کا مان بھنگ
گرونی ہیو - مال اور دولت کے خواہندہ گرو کو اس دنیا مین مار کے

بھوجیہ بھوگان رُدھیر دگدھان نعمتین خون سے بھری ہوئی جسمین یہ رسوائی
ہوگی کہ ارجن نے ملک اور مال کے واسطے بزرگون کا خون کیا ہرگاہ دنیا
مین یہ حال ہے تو عقبیٰ مین کیا حال ہوگا ٭

नचैतद्विद्म : कतरन्नोगरीयो यद्वाजये मयदि वा नो
जयेयु: यानेव हत्वा नजिजीविषामस्ते वस्थिता :
प्रमुखे धार्त्तराष्ट्रा : ॥ ६॥

۶۔ یہ بھی ہم نہین جانتے کہ ہم مین سے کون غالب ہوگا ہم فتح پاوینگے
یا وہ ہم پر غالب آوینگے جنکو مار کرین جینا نہین چاہتا وہی دھرتراشٹر
کی اولاد ہمارے مقابلہ مین کھڑی ہے ٭
ٹیکا ۔ نہ چیتد بدم یہ ہم نہین جانتے کتت رنو گریہو ہمارے حق مین کیا بہتر
ہے اگرچہ لڑنا کشتری کا دھرم ہے لیکن جان کشی سے خالی نہین اور
بھیکھ مانگنا ہرچند معیوب ہے مگر ایذا رسانی اور جان کشی تو اسمین نہین ہے
یعنی دوسرے کہ بالفرض اگر ہم گرو وغیرہ کے مارنے پر بھی کمر باندھتے ہین
تو بھی معلوم نہین کہ کون غالب آویگا ہم اُنکو مارینگے یا اُنسے ہم مارینگے
یدوا جیم یدیوانو جیئیو ہم جیتینگے یا وہ ہم کو جیتینگے یانیو ہتوا نہ جیجیوشا مسے
جنکو مار کرین اپنی زندگی نہین چاہتا تے وستہتا پرمکھے دھارتراشٹرا
وہی دھرتراشٹر کی اولاد سامنے لڑنے کو مستعد ہین پس اُسکے مارنے سے
تو ہم کو آپ مرنا بہتر معلوم ہوتا ہے یا بھیکھ مانگنا خوش آتا ہے ہرگاہ انکے
مرنے پر ہم کو اپنی زندگی ناگوار ہے تو پھر یہ دولت اور راج کو کون پوچھتا ہے
ارجن کو اپنی زندگی اسوجہ سے ناگوار ہے کہ بعد قتل درجودھن وغیرہ کے
ورن سنکر پیدا ہونگے اور پتر لوگ نرک مین جاوینگے ٭

कार्पण्यदोषोपहतस्वभावः पृच्छामि त्वां धर्मसंमूढचेताः। यच्छ्रेयः स्यान्निश्चितं ब्रूहि तन्मे शिष्यस्तेऽहं शाधि मां त्वां प्रपन्नम्॥ ७॥

۷ - کارپنیہ یعنی انکو مارکر ہم کسطرح جیئینگے دوکھ اپنے خاندان کی قطع نسل ان دونون دکھون سے میری خاصیت ذاتی شکست ہو رہی ہے اور دھرم مین شبہ ہو رہا ہے اس لیے آپ سے پوچھتا ہون جو درحقیقت میرے حق مین بہتر ہو سو ہدایت کیجیے مین آپ کا داس ہون آپ کی پناہ مین ہون ؞

ٹیکا - کارپنیہ یعنی بخیل کے مشہور ہین اور اس مقام پر اتما کے نہ جاننے والے اور اسکی کوشش نہ کرنے والے سے مراد ہے دوکھ یعنی یہ ہمارے بھائی اور بزرگوار ہین اسکو ممتا کہتے ہین یہی دوکھ یعنی عیب ہے (اُپہت دب گیا سست ہو گیا سوبھاؤ طبیعت کی خاصیت کشتری کے خاصہ طبعی سات ہین شجاعت سخاوت ورعب حلم لڑائی مین استقلال دعوے حکومت دانائی دھرم سموڑہ چیتا دھرم کا اشتباہ دل مین بھرا ہے کہ ان لوگو قتل کرنا دھرم ہے یا بدستور جنگل مین بسر کرنا دھرم ہے یہ شریہ سیات جو بہتر ہو پرم شریہ وہ بہتر ہے جسکو زوال نہین اور نشچت شریہ اسکو کہتے ہین کہ درحقیقت بہتر و بیزوال ہو نشچیتم بروتن سے از روے تحقیق وہ مجھ سے فرمائیے شریہ نشچت کی لفظ سے یہ مراد ہے کہ جو درحقیقت لازوال ہو وہ سواے برہم ودیا کے اور نہین ہے اور لفظ شکھیہ اور پرپن کی زبان پر لانے سے اظہار استحقاق تعلیم برہم ودیا کا ثابت کرتے ہین کیونکہ بغیر مرید ہونے و سرن آئے ہوے کے تعلیم برہم ودیا کی منع ہے شکھیتے ہم مین آپ کا شاگرد ہون اگر پرمیشر سمجھین کہ تم ہمارے دوست ہو تم کو کیونکر ہدایت کرین اس لیے کہتے ہین کہ مین آپ کا شاگرد ہون سادھی ام مجھے تعلیم کیجیے

تو ہم پر پشیم تمہارے سرن ہون +

नहि प्रपश्यामि ममापनुद्याद्यच्छोकमुच्छोषणमि-
न्द्रियाणां । अवाप्य भूमावसपत्नमृद्धं राज्यं सुराणामपि चाधि-
पत्यं

۸ - مین نہین دیکھتا وہ تدبیر جو تمام روے زمین کی بادشاہت اور دیوان
پر بھی حکومت پانے سے ہماری اندریون کے جانے والے شوک کو دور کرے +
ٹیکا - اگر بھگوان کہین کہ آپ غور کرکے جو مناسب ہو سو کرو اس لیئے ارجن
کہتے ہین کہ شوک سے دل ہمارا جلتا ہے ہمکو وہ تدبیر جو غم کو دور کرے نظر نہین
آتی کیونکہ فتحیابی سے راج ملے گا اور لڑائی مین مرنے سے بموجب علم شاستر کے
سُرگ ملے گا یا دیوتون کی افسری ملے گی جیسا کہ دھرم شاستر مین لکھا ہے کہ
ایک جوگی دوسرا شور جو لڑائی مین بمقابلہ مارا جاوے وہ سورج کے مقام
سے اور جو درجہ عالی ہے وہان جاتے ہین تو بھی یہ درجہ بموجب حکم وید
کے فانی ہے جیسے اس عالم کی چیزین فانی ہین ویسے ہی ثواب
کرنے سے جو درجے ملتے ہین وہ بھی فانی ہین تو بسبب ناپائداری انکے
شوک جو دل اور اندریون کو جلاتا ہے وہ دفع نہین ہو سکتا اِن بیان سے نعمت
دنیا اور عقبیٰ سے ویراگیہ یعنی نفرت اور آزادگی ظاہر کرکے چاہتے ہین کہ جس
تدبیر سے یعنی آتم گیان سے ہمارا غم دور ہووے وہ تلقین کیجیے کیونکہ وہ
تدبیر ہم کو نظر نہین آتی حکایت ایک مرتبہ نارد جی نے سنکادک سے مل کر
پوچھا کہ باوجود ہر علم جاننے کے سوک میرے دل کا دور نہین ہوتا اُسکی
وجہ معلوم نہین اُنھون نے فرمایا کہ بغیر برہم ودیا کے پرساد یعنی شگفتگی
دل کی نہین ہوتی اُسوقت نارد جی نے سنکادک سے برہم ودیا حاصل
کی - اسی واسطے ارجن بھی کہتے ہین کہ دنیا اور عقبیٰ کی نعمت اور حشمت سے

یہ اول سریر کی یا نے کا کوئی علم اعلی مجھ سے فرمایئے نہیں پریشانی مین
نہین دیکھتا میں آپ اودیات میرے غم کو دور کرے یہ شوک مجھکو شم اندریان
جو تھمکہ سوخت کرنے والا حواسون کا ہے اور جیسہ مجھو ما وش مین فرد ھم
ایم تمام زمین کی نعمت اور دولت پاکر سلطنت پاکر راجیم شترنام سپادھی
چیتیم اور دیوتون پر بھی افسری *

सञ्जय उवाच॥ एवमुक्त्वा हृषीकेशं गुडाकेशः परंतप।
न योत्स्य इति गोविन्दमुक्त्वा तूष्णीं बभूव ह॥ ९॥

۹ - سنجے نے کہا ارجن پرم تپ سری کرشن جی سے یہ کہکر کہ اے گوبند ہم نہ لڑینگے چپ ہو رہیگا - ایوم اکتا یہ کہکر رکھی کیش اندریون کے مالک یعنی انترجامی دل کے
بھید جاننے والا گڑاکیش نیند اور سستی کا جیتنے والا پرم تپ عدو سوز
کو یعنی اندری اور بید بند یعنی خالق اور محافظ لفظ تاجو آخر اشلوک مین ہے
اس سے یہ مراد ہے کہ اگرچہ ارجن اپنی طبیعت سے کاہل نہین ہے اور دل
مین کچھ غم بھی نہین رکھتے مگر باسباب ظاہری سامان ملال کا پیدا ہو گیا کہ وہ
قائم رہنے والا نہین ہے نیو تسی ات گوبند سے گوبند ہم نہ لڑینگے اوکتو ا
تو تشنیم بھوہ کہکر چپ ہو رہے گوبند اور رکھی کیش دو خطاب سے یہ مراد ہے
کہ پرمیشر کو سب طاقت ہے اور سب کے دل کے جاننے والے ہین تو ارجن
کے دل کے غم کو بے تردد دور کر دینگے *

तमुवाच हृषीकेशः प्रहसन्निव भारत। सेनयोरु
भयोर्मध्ये विषीदन्तमिदं वचः॥ १०॥

۱۰ - اس ارجن سے کہ جو دونون فوج کے بیچ مین حیران اور پریشان ہو رہا تھا
سری کرشن نے ہنسی کے طور پر مسکرا کرکے کہا کہ اے بھارت یعنی دھرتراشٹر

ٹیکا - جب دھرتراشٹر کو اس بات پر تسلی ہوئی کہ ارجن نہ لڑیگا تو اب
ہماری اولاد کو راج بے تردد ملجائیگا اسکے دفع کے واسطے سنجے نے کہا
تم با چہ اور ارجن سے کہا رکھیکیش یعنی سری کرشن جی نے پرہسن ہو
ہنسی کے طور پر مسکرا کر ارجن کو شرم دلانے کے واسطے بینو ربھیو ردھے
دونوں فوج کے بیچو بیچ مین بکھیدنتم حیران اور پریشان خاطر کو -
اِدم بچہ یہ بات ☙

श्रीभगवानुवाच ॥ अशोच्यानन्वशोचस्त्वं प्रज्ञा
वादांश्च भाषसे । गतासूनगतासूंश्च नानुशोच
न्ति पण्डिताः ॥ ११॥

۱۱ - سری بھگوان نے کہا جسکا سوچ نہ کرنا چاہیے اسکا تم بار بار سوچ کرتے ہو
اور عقلمندوں کی سی تقریر کرتے ہو پنڈت یعنی عاقل تو مرنے و جینے کا سوچ نہیں کرتے
ٹیکا - سری کرشن جی نے جان لیا کہ ارجن کو دیہہ یعنی جسم اور آتما یعنی روح
مین تمیز فرق کا نہیں ہے اس لیے فرمایا کہ تقریر تو مثل عاقلوں کے کرتے ہو
مگر پنڈت نہیں ہو کیونکہ پنڈت مرنے جینے کا غم نہیں کرتے اور تم بار بار اُنکی
فکر کرتے ہو اشوچیہ جو شے لائق فکر کرنے کے نہ ہو انو بار بار شوچتم - تم
سوچ کرتے ہو پرگیا باد انشچہ بہاشے تقریر عاقلانہ کرتے ہو یعنی جو عاقلوں
کو کہنا چاہیے سو کہتے ہو گتا سون جنکی جان نکل جاوے اگتا سون
خلاف اسکے نا نو شوچنتی پنڈتا دعاقل بار بار فکر نہیں کرتے پنڈت
کی لفظ سے مراد حق اور باطل کی تمیز کرنے والے برھم گیانی سے ہے اور
غایت سری کرشن جی کی اس سے یہ ہے کہ اگر تم کو بھیشم اور درون وغیرہ
عزیزوں کے مرنے کا غم ہے در حقیقت تم پنڈت نہیں ہو ☙

یعنی تم کو حق اور باطل کا تمیز نہین ہے ہرگاہ تمام عالم وہم و شراب ہے تو
مرنا جینا کہان باقی رہا مگر تقریر عاقلانہ بموجب دھرم شاستر کے
کرتے ہو *

नत्वे वाहं जातु नासं नत्वं नेमे जनाधिपाः ।
नचैव नभविष्यामः सर्वे वयमतः परं ॥ १२

۱۲ - کیا ہم پہلے نہ تھے اور کیا تم نہ تھے یا راجہ نہ تھے اور کیا بعد اسکے ہم سب نہونگے
بیکا - نہ تیوا ہم جاتُ ناسم کیا ہم پہلے نہ تھے - نہ توم کیا تم نہ تھے - نے
کے جنادھیاہ نہ یہ راجا نہ چیوہ نہ بھوکیامہ سربے بیم کیا ہم سب نہونگے
اتہ پرم بعد اسکے وجہ غم نہ کرنے کی بیان کرتے ہین کہ اگر ہم پرمیشر بھی
واسطے لیلا کے اوتار لیتے ہین تو ہمارا جسم بھی فنا ہوتا ہے تو کیا ہم اس
جسم سے پہلے نہ تھے بلکہ موجود ہی نہ تھے اور کیا تم نہ تھے بلکہ بسبب قدیم
ہونے جیو کے تم اور یہ سب راجہ موجود ہی تھے اور بعد اس جسم کے ہم سب
نہ رہینگے بلکہ باعث قدامت روح کی باقی رہے گی پس مرنے اور جینے کا
خیال باطل ہے کچھ مقام افسوس کا نہین ہے جس حالت مین ہم اور تم اور
یہ سب راجہ قدیم و بے زوال ہین سچدانند روپ کی نظر سے تو تم بیدار ہوکے
تت بیدار تم کے ساتھ ست مین یکتائی ہے اس لیے چیت اور آنند مین
بھی یکتائی جاننا لازم ہے خلاصہ یہ کہ جسم سے روح علیحدہ ہے جسم کے فنا
ہونے سے روح فنا نہین ہوتی *

देहिनास्मिन्यथा देहे कौमारं यौवनंजरा ।
तथा देहांतरप्राप्तिर्धीरस्तत्र न मुह्यति ॥ १३ ॥

۱۳ - جیسے صاحب جسم یعنی جیو کو اس جسم مین لڑکپن اور جوانی اور بڑھاپا ہے

اُسی طرح دوسرا جسم ملتا ہے عقلمند اسمین نہین گھبراتے ۔

ٹیکا - دیہی صاحب جسم اسمین دیہی اس جنم مین جتھا جیسے کومار ام
لڑکپن جونہم جوانی جرا بڑھاپا تتھا اُسیطرح دیہانتر پراپتی دوسرے
جسم کا ملنا دھیر عاقل نہ محیشی نہین گھبراتے جیسے صاحب جسم کو لڑکپن
بعدہ جوانی بعدہ بڑھاپا آتا ہے ہرچند بہ نسبت لڑکپن کے جوانی مین اور
بہ نسبت جوانی کے ضعیفی مین سب قوت اور عادت اور صورت مین اختلاف
ہوجاتا ہے پر وہ شخص اپنے کو ایک ہی سمجھتا ہے یہ نہین جانتا کہ پہلے مین
اور تھا اب دوسرا ہون بلکہ لڑکپن اور جوانی اور بڑھاپا کو اپنے ہی ساتھ
نسبت دیتا ہے دانا کو اسکی فکر اور حیرت نہ چاہیئے کہ ہم اسی جسم کے ساتھ
مرجائینگے بلکہ یہ سمجھنا چاہیے کہ دوسرا جسم بھی ہمارا ہی ہوگا ۔
دوسرے معنی جیسے خواب مین شیر وغیرہ دیکھکر ڈرتا ہے اور خوشی کی بات
دیکھ خوش ہوتا ہے ہرچند وہ صاف جھوٹھ ہین مگر اُس شخص کو رنج اور راحت
ہوتی ہے پھر جاگنے کے بعد نہین رہتی اُسیطرح نادانونکو حیرت ہوتی ہے اور
گیانی کو نہین اگر جسم اُٹھا تھے ہے تو خواب مین بھی جسم کو رنج اور راحت ہونی
لازم ہے مگر ایسا نہین ہوتا خواب مین زخم لگنے سے جسم زخمی نہین ہوتا اور خوشبو
ملنے سے جسم معطر ہوتا ہے تو اس سے ثابت ہے کہ سُکھ دُکھ اُٹھانے والا جیو ہے
جسم نہین اگر فرض کیجیے کہ ہرچند روح علیحدہ تھے اور جسم علیحدہ تھے لیکن
جسم کے ساتھ ہی مرجاتی ہے تو یہ غلط ہے کیونکہ بچہ پیدا ہوتے ہی موافق
عادت پہلے جسم کے مان کا دودھ پینے لگتا ہے اور اپنے کرمون کے پھل کے
موافق رنج اور راحت سے غم اور خوشی اُٹھاتا ہے اور پہلے جنم کے نیک
کردار کا نتیجہ ملتا ہے انسان کو مالدار کے گھر پیدا ہونے اور بے تردد دور

آسائش اور صحبت اور نعمت ملنے سے اور گناہ کا پھل محتاج کے گھر تولد ہو کر بلا گناہ کیے ہوئے سوائے محتاجی کے بیماریوں میں مبتلا ہونے سے اور جیوانون کو بھی بے حد و قصور اور بلکو کاری جسم حال کیے بلا سعی رنج اور راحت پہونچنے سے بخوبی ثابت اور روشن ہے ✣

मात्रास्पर्शास्तु कौन्तेय शीतोष्ण सुख दुःख दाः ।
आगमापायिनोऽनित्यास्तांस्तितिक्षस्व भारत ॥ १४ ॥

م ا- اے کنتی کے فرزند اعضا کے لمس سے سردی گرمی سکھ دکھ دیتی ہے بلکہ آنے جانے والے اور بے ثبات ہیں اُسکو تم برداشت کرو ✣

ٹیکا- ماترا آندری اسپرش لمس سے کونتیہ کنتی کے فرزند سکھ دکھ راحت اور رنج دینے والی ہے شیت سردی اوشن گرمی اگم پیدا ہونے والا اپایے ناش ہونے والا انِتیہ بے ثبات تام اُسکو تتکشیو تحمل کرو بھارت راجہ بھرت کی اولاد ارجن اگر تم کہو کہ ہمکو ہارنے جیتنے کا غم نہیں ہے لیکن بزرگوں کی جدائی کا تو ضرور غم ہونا چاہیے اس لیے فرمایا کہ سردی گرمی جو جسم اور حواسوں کو سکھ دکھ دیتی ہیں وہ آنے جانے والی اور ہمیشہ ایک قرار پر نہیں رہتی اُسی طرح ملنا اور بچھڑنا بھی سکھ دکھ دینے والا ہے اسکو تم برداشت کرو یعنی مطلوب کے ملنے سے خوش اور بچھڑنے سے ناخوش نہ ہو صبر اور قرار رکھو- کنتی کے بیٹے اور راجہ بھرت کی اولاد دو لقب دینے سے یہ مطلب ہے کہ تمھارے ماں باپ دونوں عالی خاندان ہیں اور تم نجیب الطرفین ہو تم کو جاہلوں کی طرح غم نہ کرنا چاہیے ✣

यं हि न व्यथयन्त्येते पुरुषं पुरुषर्षभ ॥ सम दुःख

सुखं धीरं सोमृतत्वाय कल्पते ॥ १५॥

١٥ - جس عقلمند آدمی کو در حقیقت یہ نہیں ستاتے اور سُکھ دُکھ برابر ہے اُسے
شریف مردود مُکت کے سزاوار ہوتا ہے *

ٹیکا - پُرکھ جس آدمی کو یہی در حقیقت نہ تپتے نہیں ستاتے اپنے
نہ سردی گرمی دوسرے معنی اعضا اور حواس کے رنج ظاہری اور باطنی پُرکھ
آدمی کو پُرکھ یعنی مردوں میں اشرف سم دُکھ سُکھ یعنی شادی رنج اور راحت
یعنی جسکو سُکھ میں خوشی اور دُکھ میں رنج نہ ہو کیونکہ دُکھ سُکھ بسبب پیدا ا
خودی کے ہوتا ہے اور وہی پندار موجب پابندی دنیا کا ہے جب اہم بھاو
نہ رہا تو آپ مُکت ہو گیا دھیرم عاقل کو سہ یعنی وہ امرت تو اے مُکت
کے لیے کلپتے لائق ہوتا ہے قید دنیا سے چھوٹ گیا *

नासतो विद्यते भावोनाभावो विद्यते सतः ।
उभयोरपि दृष्टोंतस्त्वनयोस्तत्वदर्शिभिः ॥ १६॥

١٦ - جو فانی ہے اسکو ثبات نہیں اور باقی کو فنا نہیں ان دونوں کو حقیقت
میں تتو مشاہدہ کرتے ہیں *

ٹیکا - اَست فانی بدیتی ہے بھاو ثبات ابھاو نفی ست
باقی اُبھے دونوں آپی نشچے اور تتو مشاہدہ ہوتا ہے
یعنی دونوں تتو درشی بھی حقیقت بین گو اگر ارجن کو شبہہ ہو وے کہ سردی
و گرمی جسکا برداشت کرنا نہایت دشوار ہے ہم کس طرح اُٹھا سکتے ہیں -
شاید اسکے صدمہ سے مر جاویں تو اسکے دور کرنے کے واسطے فرماتے ہیں
اَست بھاو یعنی حقیقت کے غور کرنے سے سب لائق برداشت کے ہیں کہ
کیونکہ جسم کو بقا نہیں اور روح کو فنا نہیں جسم و سردی و گرمی یہ سب آسیشت

اور جیو آتما بست ہے ÷

अविनाशि तु तद्विद्धि येन सर्वमिदं ततं ।
विनाशमव्ययस्यास्य न कश्चित्कर्त्तुमर्हति ॥ १७॥

۱۷ - اسکو بے زوال جانو جو سب مین محیط ہے اس بے زوال کا کوئی ناش
یعنی نفی نہین کرسکتا ÷

ٹیکا - ابناشی بے زوال تو درحقیقت تد بدھی اسکو جانو یہ نہ جیسے
سرب بیاپم یہ سب تتم سب مین محیط اور سب سے کنارہ بناش جو ایک
وقت اور ایک جاہ مین نہ رہے ابناسیہ ہر وقت ہر جگہ جو رہے
وہ ابناشی تکشچت نہین کوئی کرتو مرہتی کرسکتا ہے -
نہ یعنی نہین ÷

अन्तवन्त इमे देहा नित्यस्योक्ताः शरीरिणः ।
अनाशिनोऽप्रमेयस्य तस्माद्युध्यस्व भारत ॥ १८॥

۱۸ - یہ سب اجسام فانی ہین اور روح باقی کہی گئی ہے جب بے زوال
اور عقل سے بری ہے تو اے بھارت تم لڑو یعنی تم اندریون کو لڑکے مغلوب کرو
ٹیکا - انت ونت جسکی انتہا ہو سکے دیہا یہ جسم ظاہری جسکو استھول
دیہہ کہتے ہین دیہہ تین قسم ہے استھول یعنی بڑی سوکشم یعنی چھوٹی
کارن روپ یعنی بسبب کرم کرنے کے بہت سے جنمون مین شریر پانے کا
باعث دوسرے یعنی ان می کوش پران می کوش منو می کوش گیان
می کوش آنند می کوش یہ پانچون کوش ایک ہی آتما کے شریر ہین سو یہ سب
انت ونت ہین معنی تیسرے تمام عالم کے جسم نتیہ کہا گیا وہ جیو آتما جو جسم
ہے اسی کے یہ سب جسم ہین شریری آتما اناش بے زوال اپر میہ

عقل سے معترہ قسمات اس لیے یدھ ہو لڑو بھارت اے راجہ بھرت کے نسل والے

यमनं वेत्ति हन्तारं यश्चैनं मन्यते हतं । उभौ तौन विजानीतो नायं हन्ति न हन्यते ॥ १९॥

۱۹۔ جو اس جیو آتما کو مارنے والا جانتا ہے یا جو اسکو مرا ہوا مانتا ہے یہ دونوں نادان ہیں یہ آتما نہ مارے ہے نہ مرے ہے ٭

ٹیکا۔ یہ جو اینم اسکو ویتی جانتا ہے ہنتارم مارنے والا یشچیہ اینم یا جو اسکو منیتے مانتا ہے ہتم مردہ اُبھو تون دونوں بجانی تو یہ دونوں نادان ہیں نایم ہنتی نہ یہ مارتا ہے نہ ہنیتے نہ مرتا ہے بھیشم وغیرہ کے مرنے کا غم تو ادھر کے اشلوک سے دور ہوا اب اگر ارجن کو شبہ ہووے کہ ہم جو مرینگے تو آتم گھات یعنی خودکشی کا پاپ تو ہوگا اسکے لیے فرماتے ہیں کہ یہ آتما نہ مرتا ہے نہ مارتا ہے۔

معنی دوم۔ اگر ارجن یہ خیال کریں کہ بھیشم وغیرہ کے مارنے کا تو غم دفع ہوا لیکن ہمکو آتم گھات کا اور تمکو ترغیب دینے کا پاپ تو ضرور ہوگا اور بزرگوں کے مارنے کا پاپ تو بیشک ہوگا جیسے کوئی اپنے دشمن برہمن کو مارے ہر چند اس کے مرنے کا غم نہو تو بھی گناہ ضرور ہوگا اور یہ ضرور نہیں ہے کہ اگر غم نہ ہووے تو پاپ بھی نہو تو اسکے دور ہونے کے واسطے فرماتے ہیں کہ آتما نہ مرتا ہے نہ مارا جاتا ہے اور جو ایسا نہیں سمجھتے وہ نادان ہیں انھیں کو پاپ ہوتا ہے جب آتما کو ضرور نہیں ہے تو آتم گھات کا پاپ تمکو اور ترغیب کا گناہ ہمکو کہاں سے ہوگا ٭

नजायतेम्रियते वा कदाचिन्नाय भूत्वा भविता वान भूयः । अजो नित्यः शाश्वतोऽयं पुराणो न हन्यते हन्यमाने शरीरे ॥ २०॥

۲۰- نہ پیدا ہوتا ہے نہ کبھی مرتا ہے نہ یہ تھا اور نہ پھر ہوگا اسکا جنم نہیں اور ہمیشہ یکساں اور سدا رہنے والا اور باقی جسم کے مرنے سے مرتا نہیں ٭

ٹیکا - اس اشلوک سے کھٹ بھاو دکار یعنی چھ نقص لازمہ شخص سے آتما کا مبرا ہونا ثابت کرتے ہین اول جایتی جنم ہونا دوم استی وجود مین آنا سوم پردھتی یعنی بڑھنا چہارم پیرنمتی یعنی عمر کی حیات سے تبدیل شکل پنجم اپکشییتی یعنی گھٹنا ششم نشیتی یعنی معدوم ہونا نجایتی کے لفظ سے جنم ہونا رفع ہوا مرتی سے مرنا بامعنی یا بھوتوا یعنی نہ تھا بھوت یعنی ہوگا بھویہ یعنی پھر کداچن بمعنی کبھی چھوٹا - اج جسکا جنم نہیں اس لفظ سے جنم ہونا چھوٹا نیتیہ سدا ایک طرح پر اس نام سے بڑھنا گیا شاشوت ہمیشہ رہنے والا اس لفظ سے اپکشییتی یعنی گھٹنا دور ہوا پورانون یعنی قدیم اس سے پرنام یعنی تبدیل ہونا صورت کا دور کل ہوا خلاصہ یہ کہ آتما چھ نقص جسمی سے مبرا ہے بامعنی پھیر نہ ہنتی نہیں مرتا ہنیہ مانی شریری جسم کے مرنے پر ٭

वेदाविनाशिनं नित्यं य एनमजमव्ययम् । कथं स पु
रुषः पार्थ कं घातयति हन्ति कं ॥ २१ ॥ २१ ॥

۲۱- جو اس آتما کو بے زوال اور یکساں اور بے پیدائش اور بے نقصان جانتا ہے اے پارتھ وہ کیونکر کسی کو قتل کرواتا ہے اور کسکو مارتا ہے ٭

ٹیکا - وید جو شاستر و دوارا رج کے تلانے سے جانتا ہے - اوناشی بے زوال نیتیہ جو بڑھے گھٹے نہیں اور ہمیشہ ایک طرح پر ہے اور سب میں محیط ہو آج جسکی تو لید نہ ہو جنم جسکے رشتہ اور صفات میں نقصان نہ ہو ان باتون کا جاننے والا شخص وہ کسکو مارتا ہے اور کسکو قتل کرواتا ہے ٭

کتم کیونکر شو پُرکھ وہ آدمی پارتھ اسے ارجن کم گھاتی کسکو قتل کرواتا ہے ہنتی کم کسکو مارتا ہے. خلاصہ یہ کہ عارف درحقیقت کسی کو نہین مارتا لیکن ظاہرا جو دیکھنے مین آتا ہے اسکو خواب کی طرح جھوٹ سمجھتا ہے جیسے کوئی خواب مین تلوار لگاوے تو درحقیقت زخمی نہین ہوتا لیکن خواب مین اپنے کو زخمی یا مارنے والا سمجھتا ہے ایسی ہی دنیا مین اگیانی اپنے کو مارنے والا و مرنے والا سمجھتا ہے اس سے یہ مراد ہے کہ تم مجھے بڑھ غیب دیکھنے والا سمجھو دنیا کو خواب کی طرح جھوٹ جانو +

वासांसि जीर्णानि यथा विहाय नवानि गृह्णाति नरो-ऽपराणि । तथा शरीराणि विहाय जीर्णा न्यन्यानि संयाति नवानि देही ॥ २२

۲۲ جیسے پرانے کپڑے اتار کر نئے پہنتے ہین ویسے ہی جیواتما پرانے جسم کو چھوڑ کر نئے اور جسم پاتا ہے +

ٹیکا - باسانی پوشاک جیرن پرانی جتھا جیسے بہایہ چھوڑ کر نوانی نئے گرہنتی پہنتا ہے نر آدمی اپرانی دوسری تتھا - ویسے ہی شریرانی اجسام بہایہ چھوڑ کر جیرنان پرانے کو سنجاتی پاتا ہے نوانی نئے انیان اور دیہی جیواتما -

خلاصہ یہ کہ اگر بھیشم وغیرہ کے مرنے کا غم کرتے ہو اور انکے قتل کو پاپ سمجھتے ہو تو یہ جسم بھیشم وغیرہ کا جو عبادت کی محنت اٹھاتے ہوئے پرانا ہوگیا اسکو چھوڑ کر نیا جسم لطیف دیوتون کا سرگ مین رہنے کے واسطے پاوینگے اور بدون چھوڑنے اس جسم کے وہ نعمت اور آسائش سرگ کی ملنی ممکن نہین اس لیئے لڑائی کرنے سے تم کو ثواب ہوگا پاپ کا شبہہ نہ کر

जातस्य हि ध्रुवो मृत्युर्ध्रुवं जन्म मृतस्य च ।
तस्मादपरिहार्येऽर्थे न त्वं शोचितुमर्हसि ॥ २७ ॥

۲۷ - جو پیدا ہوا اُسکو مرنا ضرور ہے اور مُوئے ہوئے کو جنم ضرور ہے اِس لیے
یہ لائق رونے کے نہیں اور تم سوچ کے سزاوار نہیں ہو ❖
ٹیکا - جو پیدا اُسکو ضرور مرنا ہے اور جو مر گیا اُسکو مطابق تقدیر کے جنم لابد
ہے اور یہ بات کسی طرح رُک نہیں سکتی اگر تم نہ لڑوگے تو بھی اپنے وقت
پر یہ مرینگے اور مر کر پھر جنم پاوینگے پس کیا مقام سوچ کا ہے ❖
جاتسیہ پیدا ہوئے کو ہی ضرور مرتیہ موت دھرم ضرور جنم
پیدائش مرتسیہ موئے ہوئے کو تسمات اِس لیے اپرہارجا رتھے
شل اگن ہوتر وید پاٹھ وغیرہ کے لائق رونے کے نہیں نہ توم سوچ
تم ارہس پس تم مرنا چھوڑ کر سوچ کرنے کے لائق نہیں ہو

अव्यक्तादीनि भूतानि व्यक्तमध्यानि भारत ।
अव्यक्तनिधनान्येव तत्र का परिदेवना ॥ २८ ॥

۲۸ - اے بھارت یہ اجسام اول میں بے شکل اور بیچ میں صورت والے اور
آخر میں بھی بالیقین بے شکل ہیں اسمیں کیا غم سے رونا چاہیے ❖
ٹیکا - اَبیکت آدین بیکت مایا کا نام ہے یعنی اول میں جسموں کے
مایا تھی بھوت جسم بیکت مدھیہ صورت ظاہری جو حالت زندگی میں اور
مرنے پر بھی موجود رہتی ہے ابیکت ندھنا یعنی آخر میں مایا میں مل جاتی ہیں
ایو بالیقین ترکا پوری دیونا اسمیں کیا جانے غم و گریہ ہے ❖
دوسرے معنی جیسے خواب میں اور بازیگر کے تماشے میں پہلے اور پیچھے کچھ نظر
نہیں آتا صرف بیچ ہی میں ایک کیفیت نظر آتی ہے وہی حال جسم کا ہے نہیں

جو چیز کہ اول اور آخر مین معدوم ہے درمیان مین نظر آتا اُسکا صرف توہم
ہی سے معلوم ہوتا ہے پھر ایسی شے کے واسطے کہ جو اول اور آخر مین وجود
نہین رکھتی کیا افسوس کرنا چاہیے۔ آد بمعنی اول مدھیہ یعنی وسط ندھن
یعنی آخر پری دیونا غم سے رونا ❊
تیسرے معنی ابکت آکاس وغیرہ عناصر بسیط اس جسم مرکب کے پہلے بھی تھے
اور آخر مین بھی ہے بعد فنا جسم کے رہینگے درمیان مین جو یہ شکل ترکیبی پیدا
ہو گئی تو اُسکے واسطے کیا غم کرنا چاہیے کیونکہ مادہ اُسکا جو عناصر ہے وہ تو قائم
ہے بھارت کی لفظ سے یہ مطلب ہے کہ تم عالی خاندان راجہ بھرت کی نسل مین ہو
ایسی لطیف باتون مین تم کو دل لگانا لازم ہے ❊

आश्चर्यवत्पश्यति कश्चिदेनमाश्चर्यवद्वदति तथैव चान्यः
आश्चर्यवच्चैनमन्यः शृणोति श्रुत्वाप्येनं वेद न चैव कश्चित् २९

۲۹ ۔ اس آتما کو کوئی تعجب کی طرح دیکھتا ہے اور دوسرا متحیرانہ کہتا ہے اور
کوئی اسکو اچنبھے کی طرح سُنتا ہے اور سُنکر بھی اسکو کوئی نہین جانتا ❊

ٹیکا ۔ آشچرج وت پسیتی کشچدینم اس آتما کو کوئی تعجب کی طرح دیکھتا ہے
اگر یہ خیال کیا جاوے کہ عالمون اور عاقلون کو بھی سوچ ہوتا ہے تو کیا
سبب ہے اس لیے آتما کے جاننے مین دشواری کو بیان کرتے ہین کہ آتما کا
جاننا نہایت دشوار ہے کوئی شاستر اور آچارج کی ہدایت سے اس آتما کا
دیکھتے ہوے تعجب کی طرح دیکھتے ہین یعنی حیران رہتے ہین اور بسبب اگیان کے
بھی دوسرا کہتا ہے تو بہ تعجبانہ کہتا ہے اور کوئی سُنکر حیران رہتا ہے باوجود
دیکھنے و سُننے کے بھی متحیر رہتے ہین کیونکہ آتما مین عجائبات گوناگون کو تماشا
کرتے ہین معنی دوم اگر ارجن یہ سمجھین کہ بہت سے عالم و عاقل بھی ہے

تم ہزاروں طرح کے غم کرتے ہیں تو آپ بار بار کیوں مجھے طعنہ اور الزام دیتے ہیں
جب کہ سننے والے کے سمجھ میں نہ آوے تو کہنے والے کے بیان کا قصور معلوم ہوتا ہے
اور تم کو فہم کامل نہ ہووے تو تمہارا کیا قصور ہے تو اسکے واسطے فرمایا کہ آتما کا جاننا
نہایت دشوار ہے کیونکہ آتما میں بیشمار باتیں مخالف یکدگر پائی جاتی ہیں - کہ
درحقیقت ست ہے اور معلوم نہیں ہوتا چیتن بھی ہے لیکن جڑ کی طرح معلوم ہوتا ہے
آنند گھن بھی ہے اور دکھ کی طرح نظر آتا ہے نربکار ہے اور بکار رہیت
بھی دکھائی بھی دیتا ہے۔ نتیہ ہے اور انتیہ کی طرح بھی پایا جاتا ہے۔
ہر جسم سے جدا نہیں ہے اور علیحدہ کے طور پر دکھائی دیتا ہے کلت سے ہے
مگر پابند کی صورت واحد ہے مگر کثیر بھی ظاہر ہوتا ہے سب میں ملا ہے پر
سب سے جدا ہے ظاہر ہے اور چھپا بھی ہے شاستر اور آچارج کے اپدیش سے
ایسے سنکڑا صفات مختلفہ کے ساتھ کسی جوگی کو سمادھ کی کمال سے ساکشات
یعنی مشاہدہ ہوتا ہے کشچت کوئی شم دم وغیرہ سادھن کرکے جسکا کہ یہی جسم
آخرین ہے یعنی دوسرا جسم نہ ہووے وہ شخص آتما کو جو آشچرج روپ یعنی حیرت
سے اسکو دیکھ سکتا ہے اور تین مقام پر کشچت کی لفظ سے یہ مدعا ہے کہ آتما بھی
متعجب ہے اسکا جاننا بھی تعجب ہے اور اسکا جاننے والا بھی داخل عجائبات
شاذ و نادر ہے پس ایسے دشوار امر کو تم بے محنت کیونکر جاننا چاہتے ہو کیونکہ
آتما کا بتلانے والا ظاہر نہیں ہے اور اگیانی بتلا نہیں سکتا اور جاننے والا
کامل ہے کو کسی کو بتلا دے گا کیونکہ اسکو کسی طرح کی غرض کسی سے نہیں ہے
اگر رحم کرکے بتلا دے بھی تو پرمیشر کی طرح سے ایسے شخص کا ملنا دشوار ہے
ہرلی یعنی آتما کے گیان کو بیان کرنا بھی عجائبات سے ہے اور جو بیان میں
نہیں آسکتا اسکا کہنا بھی عجائبات سے ہے۔ ایضہ شرتی کوئی سنت

نہین تا وقتیکہ صفائی باطن نہو اور جہل رفع نہو دے ایسے سُننے والے
ملنا بھی مثل نادرات کے ہے ٭ شرتوا پے نم بید نشچیو کشچیت ٭ سُنکر بھی کوئی
نہین جانتا خلاصہ یہ کہ باوجود سُننے کے بھی کوئی درحقیقت نہین جان سکتا کیونکہ
آتما یعنی عقل کی فہم اور بانی یعنی قوت ناطقہ سے بری ہے بغیر قطع تعلقات
اور پاک ہونے گناہون سے گیان نہین ہوسکتا اور یہ امر سخت دشوار
ہے اس لیے کہتے ہین کہ بید نشچیو کشچیت یعنی نہین جانتا۔ معنی دوم کوئی دیکھتا ہے
پر کہتا نہین اور بعض کہتے ہین پر کوئی اُسکو سُنتا نہین اور سُنکر جانتا ہے اور
کوئی سُنکر بھی نہین جانتا کشچیت کی لفظ کو پانچ جگہ لگانا چاہیئے خلاصہ یہ کہ آتما
زبان کے بیان اور دل کے تصور سے مبرا ہے پس جسکو ناطقہ اور وہم اور
فہم نہین پہونچے اُسکا کہنا اور سُننا عجائبات سے ہے الا اُسی کی ہدایت
سے ممکن ہے ٭

देही नित्यम वधोयं देहे सर्वस्य भारत । तस्मा
त्सर्वाणि भूतानि न त्वं शोचितुमर्हसि ॥ ३०

۳۰۔ اے بھارت سب جسمون مین روح بے زوال اور لائق مارے جانے کے
نہین ہے اس لیئے سب جانداروں کا افسوس تم کو سزاوار نہین ٭

ٹیکا۔ دیہی صاحب جسم یعنی روح نیتہ بے زوال ابدھیہ جو مارا نہین جاسکتا
دیہی سرب کے سب کے جسم کی بھارت اے ارجن تسمات اس لیے سربانی
بھوتان سب جانداروں کی نہ تو تم شوچیتم ارہسی تم سوچ کرنے کے
سزاوار نہین ہو ٭

स्वधर्म्ममपि चावेक्ष्य न विकम्पितुमर्हसि ।
धर्म्याद्धि युद्धाच्छ्रेयोन्यत्क्षत्रियस्य न विद्यते ॥ ३१ ॥

۳۱ - اپنے دھرم کی نظر سے تم کو کانپنا نہ چاہیے دھرم کی لڑائی سے دوسرا
فائدہ عظیم کشتریوں کو نہیں ہے *

ٹیکا - سودھرم مپی چاویکشیہ اپنے دھرم یعنی خاصیت ذاتی کی نظر سے بھی
وکمپتوم ارہسی تمکو کانپنا لازم نہیں دھرمیادھی یُدھاچھریوت دھرم
کی لڑائی سے فائدہ عظیم چھتریہ کشتری کا نہ ودیتے نہیں ہے ارجن نے
جو پہلے ادھیاے میں کہا کہ بدن میں لرزہ ہوتا ہے اور رونگٹے کھڑے ہوتے
ہیں اُسکے جواب میں فرماتے ہیں کہ یہ کہنا تمھارا بہت بیجا ہے کیونکہ اپنے
دھرم کا موقع دیکھکر کانپنا نہ چاہیے اور جو ارجن نے کہا تھا کہ اپنے یگانوں کو
مارکر بہتری بموجب علم شاستر کے دوسرا کلیان نہیں اور لڑائی سے منھ پھیرنے سے
زیادہ گناہ نہیں ۔ اویکشیہ دیکھکر اپی بمعنی بھی *

यदृच्छया चोपपन्नं स्वर्गद्वारमपावृतम्। सुखिनः क्ष
त्रियाः पार्थ लभन्ते युद्धमीदृशम्॥ ३२॥

۳۲ - جو ناخواستہ لڑائی آپڑے وہ سُرگ کا کھلا دروازہ ہے اے پارتھ
خوش نصیب کشتریوں کو ایسی لڑائی میسر ہوتی ہے *

ٹیکا - یدرچھیا جو ناخواستہ اوپپن آجاوے سُرگ دوارمپاورتم
سُرگ کا دروازہ کھلا ہے سکھینہ نیک بخت کشتریا پارتھ کشتری لوگ اے
ارجن لبھنتی پاتے ہیں یُدھم ای درسم ایسی لڑائی اگر شبہ ہووے
کہ دھرم شاستر میں گرو اور برہمن کے مارنے کا گناہ ہے تو کشتریوں کو
اُنسے لڑائی کرنے میں کیونکر سُرگ ہوگا تو یہ جواب ہے کہ یہ لوگ آتتائی
ہیں یعنی آتتائیوں کے مددگار رہیں اور خود بھی تمھارے مارنے کو مستعد
ہیں تو دھرم شاستر سے بھی انکے مارنے کا پاپ نہیں ہے اس لیے

انکو مارنے سے بھی سُرگ ملیگا کیونکہ دہرم شاستر مین لکھا ہے کہ گرو لڑکا
یا بوڑھا یا برہمن ہو اگر آتتائی ہون تو لڑائی مین انکے مارنے کا پاپ نہین
مطابق اشلوک کے ٭

دوسرے معنی کہ یہ لڑائی کی جگہ یعنی جسم انسانی بڑی قسمتون سے ملا اور جو حواس
اور دل کو ضبط کرنا کھلا ہوا مکتی کا دروازہ یعنی نفس کافر سے جنگ کرکے
فتحیاب ہونے سے نجات ہوگی ٭

अथ चेत्त्वमिमं धर्म्यं संग्रामं न करिष्यसि । ततः
स्वधर्मं कीर्त्तिं च हित्वा पापमवाप्स्यसि ॥ ३३॥

۳۳- اور جو تم اس لڑائی کو کہ تمہارا خاص دہرم ہے نہ کروگے تو اپنے
دہرم اور نیکنامی کو برباد کرکے گنہگار ہوجاؤگے ٭

ٹیکا - اتھ چیت اگر تو سیتم یہ لڑائی بھیشم درون وغیرہ شیر مردون کے
ساتھ دہرمیم یعنی جسمین ہنسا وغیرہ کا پاپ نہین ہے خواہ اچھے لوگون کے
کرنے کے لائق جیسا منونے فرمایا ہے کہ اتنے مقامون پر حربہ نہ کرنا چاہیے
اول جسکی سواری رتھ وغیرہ ٹوٹ گیا ہو اور نامرد اور دست بستہ آگے آوے
خواہ بال بکھیر دیوے اور عاجز ہوکر بیٹھ جاوے اور جو کہے کہ ہم تمہارے ہین
اور جو سوگیا ہو اور جسکا بکتر ٹوٹ جاوے اور برہنہ ہوجاوے اور جسکے
پاس حربہ نہ ہو اور جو لڑنے کو مستعد نہ ہو اور تماشائی ہو اور جو دوسرے
شخص سے لڑ رہا ہو اور جو بیمار ہو اور جسکے بہت زخم لگے ہون اور ڈرنے والے
آدمی اور بھاگتے ہوے اس قسم کے لوگون پر حربہ چلانا نہ چاہیے زہر کے
بجھائے ہوے ہتھیار اور آگ کی تپائی ہوئی چیز بتقل گولی اور گولا توپ وغیرہ
سے نہ وار کرنا یہ کامل ہون کا مرتبہ خلاف اسکے جو کرے وہ گنہگار ہو تم کو تو

۳۷ - مارے جاؤگے تو سُرگ پاؤگے فتح کروگے تو ملک کی نعمت کھاؤگے
اس لیے کنتی کے بیٹے لڑائی کو مستعد ہو کر اٹھ کھڑے ہو ۔

ٹیکا - جو ارجن نے پہلے ادھیائے میں کہا تھا کہ یہ تو معلوم نہیں کون غالب ہوگا ہم غالب ہونگے یا وہ مغلوب ہونگے اسکے جواب میں فرمایا کہ مرنے میں اور مارنے میں دونوں طرح میں تم کو فائدہ ہے ۔

دوسرے معنی کہ اگر نہ لڑوگے تو دریودھن وغیرہ نامرد کہینگے اور لڑوگے تو غیر لوگ کہینگے کہ ملک اور مال کے واسطے بھیشم وغیرہ کو مارا ہوگا ۔ دونوں صورت بدنامی سے خالی نہیں ہے تو ناچاری لڑنے ہی کو مستعد کر کے اٹھ کھڑے ہو کیونکہ فتحیابی پر راج رہےگا اور مارے جانے پر سُرگ کا فائدہ ہے ہتوا اگر مارے گئے پراپسی سُرگم بہشت کو پاؤگے جتوا یا جیتوگے بھوکشیسے مہیم حاصل کروگے ملک تسمات اس لیے اوتشٹ اٹھ کھڑے ہو کونتیہ اے کنتی کے فرزند یودھایہ جنگ کے لیے کرت نشچیہ مستعد کر کے ۔

सुखदुःखेसमे कृत्वा लाभालाभौ जयाजयौ ।
ततो युद्धाययुज्यस्व नैवं पाप मवाप्स्यसि ॥ ३८॥

۳۸ - سُکھ دُکھ یافت نایافت فتح اور شکست کو برابر جانکر بعد مستعد لڑائی کے ہوگے تو تم کو ہرگز پاپ نہ ہوگا ۔

ٹیکا - ارجن نے پہلے ادھیائے میں کہا کہ آتتائیوں کے مارنے سے بھی ہم کو پاپ مارنے سے بھی ہم کو پاپ ہوگا اُسکا جواب ہے کہ ہار جیت اور نفع نقصان سے جو سُکھ دُکھ ہوتا ہے ان سب کو جب یکساں سمجھوگے تو تم کو سُکھ دُکھ نہ ہوگا کہ اور جو بے غرض نفع کے تم اپنا دھرم سمجھکر لڑوگے تو تم کو

ہرگز پاپ نہ ہوگا سُکھ دُکھ رنج اور راحت مین سم کرنو یعنی مساوی کرکے لابھ
الابھ نفع اور نقصان دونون جے اجے جیت ہار تو بعد اسکے جدھا یعنی
لڑائی مصمم کرو نیو تم پاپ مو اسی تم ہرگز گنہگار نہ ہوگے ٭

एषातेऽभिहिता सांख्ये बुद्धिर्योगे त्विमां शृणु ।
बुद्ध्या युक्तो यया पार्थ कर्मबंधं प्रहास्यसि ॥३९॥

۳۹ - یہ تم سے سانکھیہ جوگ کی رائے کہی اور یہ بدھی جوگ یعنی کرم جوگ کی رائے
سُنو جس کرم جوگ کے سمجھنے سے اے پارتھ کرم کے قید سے چھوٹ جاؤ گے ٭
ٹیکا - ایکھاتے جیسا سانکھیہ یہ تم کو کہا سانکھیہ بدھ جوگ نو یعنی بام سرنو
بدھی جوگ تو یہ سُنو بدھیا جکتو جیا پارتھ جس بدھی جوگ سے اے ارجن کرم
بندھم پرہاسیسی کرم کے بندھن یعنی قید سے تقدیر کے جیسے پراربدھ کہتے ہین
چھوٹ جاؤ گے خلاصہ یہ کہ اگر سانکھیہ جوگ سے تم کو گیان یعنی علم الیقین حاصل
نہ ہووے تو واسطے صفائی باطن کے کرم جوگ سُنو جس کرم جوگ کے سمجھنے اور کرم
کرکے پرمیشر کے ارپن یعنی نذر کرنے سے صفائی باطن ہوگی اور پرمیشر مہربان
ہوکر تم کو قید سے پراربدھ کے جو باعث جنم اور مرنے کے ہے اُس سے چھڑا دیگا
سانکھیہ جو بخوبی آتما کو ظاہر کرے ٭
دوسرے یعنی نہ تیو اہم جہات ناشم سے لے کر ۱۹ اشلوک مین سانکھیہ شاستر یعنی فلسفہ
تم سے کہا اس سے جو گیان نہ ہووے تو ظاہر ہے کہ تمہارا باطن صاف نہین ہے تو
اُسکی صفائی کے لیے کرم جوگ مین اپنی عقل قائم کرکے ۔
خلاصہ یہ کہ جب تک گیان نہ ہووے تب تک نشکام کرم کرنا چاہیے ٭

नेहाभिक्रमनाशोऽस्ति प्रत्यवायो न विद्यते
स्वल्पमप्यस्य धर्मस्य त्रायते महतो भयात् ॥४०॥

۴۰ - اس کرم کا شروع کرنا ضائع نہیں ہوتا اور پاپ نہیں ہے اس دھرم کا
ایک بھی بڑے ڈر سے بچاتا ہے ✤

ٹیکا - نہ یعنی نہیں ایہابھہ نشکام کرم ابھگٹ شروع کرنا ناش ضائع استی ہے پرتیوایو گناہ نہ ودیتے نہیں ہوتا سلپ تھوڑا اپی بھی اسئیے دھرمسیہ اس دھرم کا ترائتے بچاتا ہے - مہتو بھیات جنم مرن کے بڑے ڈر سے اگر یہ شبہہ ہووے کہ کرم پورا نہیں بن سکتا بہت طرح کے ہرج اور فتور اسمین واقع ہوتے ہین -
مثلاً جب کہ کرتے ہین کچھ منتر غلط ہو گیا یا سامان پورا ہم نہ پہونچا تو اسکا الٹا پھل یعنی گناہ ہو جاتا ہے تو ایسے کرم ناتمام کرنے سے کیونکر کرم کے بندھن سے چھوٹے گا اسکے دفع کے واسطے فرماتے ہین کہ جو نشکام کرم صرف پرمیشر ارپن کرتے ہین وہ ضائع اور ناقص نہیں ہوتا اور اسمین کچھ پاپ بھی نہیں ہوتا بلکہ نشکام کرم اگر پورا بھی نہ ہوسکے تو اسکا ایک ٹکڑا بھی بڑے خوف سے بچاتا ہے یعنی جنم مرن کے ڈر سے چھوٹا دیتا ہے ✤
دوسرے معنی اگر اعتراض ہووے کہ کرم تو فانی ہے اور اسکا پھل سرگ وغیرہ بھی فانی ہے تو جو خود فانی ہے وہ کرم کے بندھن سے کیونکر چھوٹ سکتا ہے اسکا یہ جواب ہے کہ نشکام کرم ناش نہیں ہوتا کیونکہ پرمیشر ارپن کرنے سے نارائن راضی ہو کر اسکو ناش ہونے نہیں دیتے جو پورا نہ ہوسکے تو بھی پاپ نہیں سلپ یعنی تھوڑا بھی موافق قوت اور استطاعت کے جو نشکام کرے تو جنم مرن کے بڑے خوف سے چھوٹ جاوے گا ✤

व्यवसायात्मिका बुद्धिरेकेह कुरुनन्दन । बहुशाखा
ह्यनन्ताश्च बुद्धयोऽव्यवसायिनाम् ॥ ४१ ॥

۴۱ - اے راجہ کرو کے فرزند بیوسایات مکا بدھے یعنی پرمیشر کی بھگتی ہی سے ہماری نجات ہوگی یہی ایک عقیدہ رکھو جو ابیوسائی یعنی خلاف اسکے ہین انکے بہت بیشمار فکر کے فروغ اُسکے ہین +

ٹیکا - اسلئے کرو نندن صرف پرمیشر کی بھگتی پر ایک عقیدہ کامل رکھو بہوتناکھا چھنتا شچہ بدھیو بیوساہی نام بہوشاکھا بہت فروغ انتاشچہ اور بیشمار بدھی فکر ابیوسائنام بد اعتقادون کا جو ابیوسائی ہین اُنکی عقل بہت سی مطالب اور انواع خواہشون مین پریشان اور اُسکی شاخین یعنی توہم اور خیالات بیشمار ہوتی ہین اور انتشار اُن کرنے سے نمتہ کرم یعنی فرائض اور واجبات اگر بے ترتیب اور ناتمام بھی ہون تاہم ضائع نہین ہوتے۔

دوسرے معنی بیوسایا تمکا بدھی یعنی سانکھیہ اور جوگ کے عمل کرنے والون کے ایک ہی عقل ہے کیونکہ دونون کا ایک ہی پھل ہے ابیوسائی کرم کانڈ والون کے بیشمار خیالات ہوتے ہین اور گیان کانڈ والون کا صرف ایک ہی تصور رہتا ہے

यामिमां पुष्पितां वाचं प्रवदन्त्यविपश्चितः ।
वेदवादरताः पार्थ नान्यदस्तीति वादिनः ॥ ४२ ॥

۴۲ - جو یہ دل خوش کن باتین کرتے ہین وہ پنڈت نہین اے پارتھ وید کی باتون پر فریفتہ ہوکر کہتے ہین کہ اس سے زیادہ دوسرا نہین ہے +

ٹیکا - یا مِمام جو یہ پشپتام باچم دل خوش باتین یعنی سُرگ کے ملنے سے دل خوش کرنے والی پربدنتی کہتے ہین ابی پشچت ناعاقل دید بادرت وید کی باتون پر فریفتہ مثلاً چاتر ماس جاپیہ کرنے والون کو سکھ بے انتہا ہوتا ہے اس قسم کی باتون مین دل لگائے ہوئے کہتے ہین - کہ اس سے بڑھکر کچھ نہین ہے خلاصہ یہ کہ جو گیان مین دل نہین لگاتے وہ

شرت نہین ہین دوسرے معنی پشپت یعنی مثل پلاس کے پھول صرف اپنے
دیکھنے ہی مین خوشنما ہے لیکن خوشبو نہیں اور نہ اسکا پھل عمدہ لذیذ ہے ؀
پشپت موٹی نظر والے ظاہر پرست وید باورت وید کے ارتھ واد یعنی منافع
فانی مثل چترا س جگیہ وغیرہ جو جنم اور مرن کے دینے والے ہین انہین سے
ناسق ہین جو کرم کانڈ سے گیان کانڈ کو افضل نہیں جانتے وہ یا ریاست
مین نہین ہین ؀

कामात्मानः स्वर्गा पराजन्म कर्म फल प्रदां ।
क्रिया विशेष वहुला भोगैश्वर्य गति प्रति ॥ ४३॥

۴۳ سکام کرم کرنے والے سُرگ کو اعلیٰ اتر سمجھتے ہین اُنکی تقریر جنم کرم کے پھل کو
دینے والی ہے اور لذات اور حشمت کے واسطے نہایت محنت و تردد کرتے ہین ؀
کاماتمانہ خواہشون سے جنکے دل بھرے ہین سُرگ پرا یعنی سُرگ کے ملنے کو
درجہ اعلیٰ تر جانتے ہین جنم دوسرے جسم کا ملنا کرم پھل اپنے اپنے برن آشرم
کا دھرم اُسکا پھل مثل اولاد اور حشمت دُنیاوی و سرگ وغیرہ پرد رام دینے
والی کریا بشیکھہ بھولا سے بیشمار مثلاً اگن ہوتر اور دراجس کا جگیہ پورنماشی
کا جگیہ جوتشٹوم وغیرہ کرنا یہ سب کرم بہ نسبت گیان کانڈ کے بہت طول
ہے اور محنت زیادہ چاہیئے بھوگ اُرت پینا اور لیٹی وغیرہ اپسرا کے
ساتھ عیش کرنا طلب برچھ کا سایہ اور خوشبو اشترنج دیوتون پر افسری
یعنی اندر کا درجہ اور یہ گفتگو کہ اس سے بہتر اور کچھ نہیں ہے یہی پشپت بانی ہے
یعنی پلاس کے پھول کے مانند صرف رنگ دار ہے خوشبو اور پھل عمدہ نہین
خلاصہ یہ کہ سکام کرم سے مکت نہین ملتی ؀

भोगैश्वर्य प्रसक्तानां तयापहृत चेतसां ।

व्यवसायात्मिका बुद्धिः समाधौ न विधीयते ॥ ४४ ॥

۴۴ - لذت اور حشمت میں دل بستہ اور اسی پشپت باتوں پر دلباختہ لوگوں کو سمادھی یعنی مراقبہ میں عقل قائم نہیں ہوتی ÷

ٹیکا - بھوگ ایشرج جسکا ذکر اوپر ہوا پرسکت دل بستہ اور جو گ ایشرج کے معدوم ہونیکے نقصان نہ دیکھنے والے تیا یعنی اُنھیں پشپت باتوں سے کہ جسمیں بہت محنت اور کریا ہے اپ ہرت چیتام جینکی یعنی بیبک اور گیان جنکا چھپ گیا ہے خواہ لذت اور حشمت کی خواہش نے جنکے دل کو کھینچ لیا ہے انکو بیوسایاتمکا بدھی یعنی انکی عقل میں عقیدہ مراقبہ کا نہیں ہو سکتا دوسرے معنی سمادھو یعنی پرمیشر کے طرف اس عقیدت سے کہ پرمیشر کی بھگتی سے ہم مکت ہوجائینگے دل یکسو کرنا ایسی عقل نہیں ہوتی ÷

त्रैगुण्यविषया वेदा निस्त्रैगुण्यो भवार्जुन ।
निर्द्वन्द्वो नित्यसत्त्वस्थो निर्योगक्षेम आत्मवान् ॥ ४५ ॥

۴۵ - وید تینوں گن کے ظاہر کرنیوالے ہیں اے ارجن تم تینوں گن سے علیحدہ ہوجا

ٹیکا - نرد وند یعنی سُکھ دُکھ سردی گرمی کو یکسان جاننا اور تحمل کرنا نیتیہ ستو ستھ یعنی ہر حالت میں اور ہر وقت میں صبر اور حلم نرجوگ کشیم نایافتہ چیز کا ملنا جوگ ہے اور ملی ہوئی چیز کی حفاظت کشیم ہے سو تم دونوں سے علیحدہ ہوجاؤ آتم وان یعنی ہوشیار ہوجاؤ اور اسباب دنیا دی جو فانی ہیں اُنمیں دل نہ لگاؤ ÷

دوسرے معنی جو یہ شبہہ ہووے کہ اگر ہم جوگ کشیم کا فکر نہ کرینگے تو کیونکر نباہ ہوگا تو اُسکا یہ جواب ہے کہ تم پرمیشر ہی پر اپنا کام حوالہ کر دو وہ تمہارا جوگ کشیم کر دینگے

यावानर्थ उदपाने सर्वतः संप्लुतोदके तावान्सर्वेषु

वेदेषु ब्राह्मणस्य विजानतः ॥४६॥

۴۶ - جتنے کام چھوٹے گڑھون سے ہوتے ہین وہ سب بڑے ایک بڑے تالاب سے ہوتے ہین جتنے مطلب سب ویدون مین ہین وہ سب برہم گیانی کو معلوم ہوجاتے ہین ❊

ٹیکا - یادان جسقدر ارتھ مدعا اُدپان چھوٹے تالاب سرتبہ بالکل سمپلتوو کے بڑے تالاب مین تادان اُسقدر سرتھ کو ویدکے سب ویدون مین برہم نشٹھ پجانتہ برہم گیانی جانتا ہے جو یہ شبہہ ہووے کہ ویدمین سکام کرم کے پھل جو لکھے ہین اُسکو چھوڑ کر نشکام ایشر کی یاد کرنا یہ عقل صحیح نہین ہے تو اُسکے رفع مین فرماتے ہین کہ جیسے کوئین اور باؤلی اور چھوٹے چھوٹے گڑھون سے جو کام نکلتے ہین وہ سب ایک بڑے تالاب سے بخوبی ہوسکتے ہین جیسے کوئین سے پانی پینا اور باؤلی یا چھوٹے حوض مین گھس کر نہانا کپڑا صاف کرنا جانورون کو پانی پلانا اگرچہ یہ بدقت ہوسکتا ہے مگر ایک بڑے تالاب یا جھیل مین سب کام بفراغت ہوسکتے ہین اسی طرح وید کے لکھے ہوئے سُرگ وغیرہ جو نہایت چھوٹے چھوٹے پھل ہین وہ سب برہم گیانی کو بے طلب حاصل ہین کیونکہ برہم گیان مین جو آنند یعنی سرور ہے وہ سب سے بڑا ہے اور سب آنند اُسی کی جزویات سے ہین -

معنی دوم اودپان پہاڑ کے چھوٹے چھوٹے جھرنے سمپلتو کی وہ مقام ہے جہان سے جھرنون کا پانی جمع ہوکر بطور تالاب کے ہوجاتا ہے تو جو کام ہر جگہ چھوٹے چشمون مین گھوم کر پھرنے سے نکلتا ہے وہ سب کام ایک ہی جگہ نکل جاتے ہین اسی طرح سب آنند برہم گیان مین داخل ہین اور برہم آنند نشکام کرم کرنے سے ہوتا ہے اس لیے واسطے حصول برہمانند کے سکام کرم چھوڑ کر سب نشکام کرو ❊

कर्मण्येवाधिकारस्ते मा फलेषु कदाचन ॥

मा कर्मफलहेतुर्भूर्मा ते संगोऽस्त्वकर्मणि ॥ ४७ ॥

۴۷ - صرف کرم کرنے ہی مین تمکو ادھکار یعنی اجازت ہے اور پھل مین مطلق ادھکار
نہین کرم کی خواہش نہ کرو اور کرم نکرنے مین تمہارا عقیدہ نہ ہووے ✝

ٹیکا کرمنیو ادھکار ستے تمکو کرم کرنے ہی مین اجازت ہے ما پھلیشو کدا چن
پھل کے ملنے مین مطلق اختیار نہین ما کرم پھل ہیتور بھو کرم کے پھل کے ہتو
یعنے خواستگار نہ ہو ما تے سنگو ستو کرمنی تمکو کرم کے نہ کرنے کا ارادہ نہ ہو
خلاصہ یہ کہ پھل کی خواہش نہ کرو کیونکہ پھل فانی اور موجب پابندی کا ہے اور
سکام کرم پھل کا باعث ہوتا ہے اور نشکام کرم جو صرف پرمیشر کے ارپن کیا
جاوے وہ پھل کا باعث نہین ہوتا اور تم کو اس خیال سے کہ اگر کرم کا پھل
نچاہین تو پھیر کرم کرنا کیا ضرور ہے کرم چھوڑنے کا عقیدہ نہ ہووے کیونکہ نشکام
کرم کرنا باعث مکتی کا ہے سنگ یعنی عقیدہ ✝

योगस्थः कुरु कर्माणि संगं त्यक्त्वा धनंजय । सिद्ध्यसिद्ध्योः समो भूत्वा समत्वं योग उच्यते ॥ ४८ ॥

۴۸ - اے دھننجے جوگ مین مستقل ہو کر کرم کرو پھل کی تمنا چھوڑ کر پورے ہونے
اور ناتمام رہنے کو مساوی جانو مساوی جاننے کو جوگ کہتے ہین ✝

ٹیکا - جوگستھہ کرباتی جوگ مین مستقل ہو کر کرم کرو سنگم تیکتوا دھننجے پھل کی تمنا
چھوڑکر اے ارجن جوگ پرمیشر مین دل لگانا اسپر قائم رہکر کرم مطابق احکام
وید کے کرو سدھہ پھل کے حاصل ہونے کی خوشی اسدھہ پھل نہ ملنے کا غم سمو
بھوتوا دونون کو مساوی جانو سمتوم جوگ اوچیتے ✝
ان دونون کو مساوی جاننے کو جوگ کہتے ہین ✝

दूरेण ह्यवरं कर्म बुद्धियोगाद्धनंजय । बुद्धौ

शरणमन्विच्छ कृपणाः फलहेतवः ॥ ४९ ॥

۴۹ - اے دھننجے نشکام کرم کرو کیونکہ اسکی نسبت سکام کرم بہت حقیر ہے اور
عقل سے پرمیشر کی پناہ چاہو پھل کے چاہنے والے نہایت محتاج ہوتے ہین +
ٹیکا - دور سیجیہ ورم کرم سکام کرم نہایت ناقص - وحقیر ہے بدھی گیات جو
پرمیشر ہے اور عقیدہ ۔ نشکر کرم کرے خواہ گیان کا آسرا کر کے کرم کرے بدھو شرن
سو چیہ پرماتما کے بچار کرنے والے عقل کی سرن چاہو کر پناہ پھل ہتوہ پھل
کے چاہنے والے عاجز اور محتاج ہین خلاصہ یہ کہ سکام کرم نہایت بے حقیقت
ہے اور پھل کے خواستگار ہمیشہ عاجز اور محتاج رہتے ہین +

معنی دوم - بدھو الیقین کو ہاسے شرن انوچیہ بار بار پناہ چاہو کرپنا ہ
بخیل ہین سپھل ہتوہ پھل کے چاہنے والے کرپن یعنی پھل کے چاہنے
والے بخیل ہین جیسے بخیل بہت محنت سے مال جمع کر کے اسکے جمع رہنے
اور دیکھنے سے خوش ہوتا ہے مگر اس سے عیش اور لذت نہین اٹھاتا اسی
طرح پھل کے چاہنے والے بھی بہت محنت سے کرم کے صرف سُرگ وغیرہ جو
جنم کرم کے دینے والے ہین اسی پھل مین خوش رہتے ہین اور گیان کا پرمانند
بے زوال ہے اس لذت سے محروم رہتے ہین درحقیقت وہ نہایت نادان
اور کم نصیب ہین +

बुद्धियुक्तो जहातीह उभे सुकृतदुष्कृते ।
तस्माद्योगाय युज्यस्व योगः कर्मसु कौशलम् ॥ ५० ॥

۵۰ - جو عارف ہین وہ اسی جنم مین بھلے اور برے کام دونون کو ترک کر دیتے ہین اس
لئے کرم جوگ کرو اور کرم مین ہوشیاری و دقیقہ فہمی کرنے کو جوگ کہتے ہین +
ٹیکا - بدھی جگت کرم مین دل لگانا خواہ کرم کے تمام یا ناتمام ہونے کو مساوی

جانتا جہانی ترک کرتا ہے یہہ اسی جنم مین اچھے دونون سکرت نیک کام جو سُرگ دینے والا ہے و سکرت بدکام جو نرک دینے والا ہے تسمات جوگا یہ جسو اِس لیے جوگ مین مصروف ہوکر و جوگہ کرم سو کوشلم کرم مین ہوشیاری اور باریک بینی کرنا وہی جوگ ہے حاصل یہ ہے کہ جو نشکام کرم کرتے ہین وہ اسی جنم مین نیک اور بد دونو کامون سے بیواسطہ محض ہین وہی کرم مین عقلمند ہین یعنی جس کرم سے سُرگ کا بندھن ملتا ہے اسی کرم کو نشکام کر کے مُکت کا درجۂ اعلی حاصل کرتے ہین ✣

कर्मजं बुद्धि युक्ताहि फलंत्यक्त्वा मनीषिणः ।
जन्म बंधविनिर्मुक्ता पदंगच्छंत्यनामयं ॥ ५१ ॥

۵۱ عقل سلیم والے کرم سے پیدا ہوئے پھلون کو ترک کر کے گیانی لوگ بیشک جنم کے قید سے چھوٹ جاتے ہین ✣

ٹیکا کرمجم کرم سے پیدا ہوئے پھل مدھی جگتا عقل سلیم والے جو سب کو برابر جانین ہی درحقیقت پھل تیکتوا پھل کو چھوڑکر صرف ایشر کی عبادت کے واسطے کرم کرتے ہین منی شینہ گیانی لوگ ہی بلاشک جنم بندھ بنرمکتاہ جنم کے قید سے چھوٹ کر پدم گچھنتی درجہ عالی کو پہونچتے ہین انا مئے سب فساد سے خالی بالکل مسرت جسکو مکت کہتے ہین ✣

यदाते मोहकलिलं बुद्धिर्व्यतितरिष्यति ।
तदागंतासिनिर्वेदं श्रोतव्यस्य श्रुतस्य च ॥ ५२ ॥

۵۲ جب تمھاری عقل جہل کے کیچڑ سے باہر ہوگی تب جو تم نے سنا ہے اور سنا چاہتے ہو اُس سے بیراگیہ حاصل کروگے ✣

ٹیکا جدا نے جب سے تمھاری وہ عقلی یعنی مائی دینی عقل جنگل

خواه کیہہ بدھی عقل نبتر ستی رجوگن اور تموگن کے جنگل سے پار ہو کر
ستوگن کے درجہ کو پہونچوگے تب اسوقت گنتاتی حاصل کروگے
نربیدم کرم کے پھلون سے بیراگیہ کو شروت جیسہ جو سنا چاہتے ہو
شروتیہ جو سنا ہے واسطے رفع اس اشتباہ کے کہ ہم کرم جو کرینگے لیکن
ہمکو درجہ نکت کا کب حاصل ہوگا یہ دو اشلوک فرماتے کہ جب تمھاری عقل
نائی اور منی سے پاک ہوگی اسوقت تمکو کرم کے پھلون سے جو تم نے
سنے ہین اور سننا چاہتے ہو بیراگیہ حاصل ہوگا اور ستوگن کے درجہ
کو پہونچوگے ✤

श्रुतिविप्रतिपन्ना ते यदा स्थास्यति निश्चला ।
समाधावचला बुद्धिस्तदा योगमवाप्स्यसि ॥५३॥

۵۳ - وید کے کہے ہوے پھلون مین جو تمھاری عقل پریشان ہے جب جمعیت
کے ساتھ مراقبہ مین مستقل اور قائم ہوگے تب جوگ کو پہونچوگے ✤
ٹیکا - شروتی بیپرتی پنا وید کے فرمانے پر طرح طرح کے احکام اور اُنکے پھل
کے تمنا مین پریشان تے تمھارے یدا جب استھاسیتی قائم ہوگے
نشچلا لاتجنب سمادھاوچلا مراقبہ یعنی پرمیشر کا دھیان بے حرکت عقل
قائم ہوگی تدا جوگ مواپسی اسوقت جوگ کو پہونچوگے جو ارجن کو خیال ہو
کہ بیراگیہ بھی ہو جاے اور باطن بھی صاف ہو جاے تب گیان کسوقت ہوگا
اسکے جواب مین یہ اشلوک ہے کہ وید کے کہے ہوے طرح طرح کے
احکام اور رنگ برنگ کے دنیاوی پھل ہیت جو تمھاری عقل پریشان
ہے جب جمعیت پاکر سمادھ مین لاتجم ہوگے تب جوگ یعنی آتم گیان
کو پہونچوگے اور جمعیت بغیر بیراگیہ کے حاصل نہین ہوتی ✤

अर्जुनउवाच॥ स्थितप्रज्ञस्य काभाषा समाधिस्थस्य केशव। स्थितधीः किंप्रभाषेत किमासीत व्रजेत किं ॥ ५४ ॥ ५४॥

۵۴ - ارجن نے کہا اے کیشو جسکی عقل سمادھ مین مستقل ہے اُسکی کیا پہچان ہے وہ سلیم العقل اس طرح بولتا ہے اور کیا اُسکی رہن ہے اور کیا چلن ہے +

ٹیکا - استھت پرگیہ عقل جسکی اُسپر قائم ہوگئی ہو کہ مین برہم ہون سمادھستھسیہ پرمیشر کے دھیان مین مشغول کی کیشو - اے حافظ دل استھت وہی جو نیک و بد رنج و راحت و تعریف و مذمت مین خوش اور ناخوش نہ ہو کر اپنی عقل یکسان و قائم رکھے گا بھاکھا بمعنی شناخت کہا ہے کم پربھاکھیت کیا تقریر کرتا ہے کم آسیت کیا اُسکی رہن ہے برجیت کم کیا اُسکی چلن ہے +

श्रीभगवानुवाच॥ प्रजहाति यदा कामान्सर्वान्पार्थ मनोगतान्। आत्मन्येवात्मना तुष्टः स्थितप्रज्ञस्तदोच्यते ॥ ५५॥ ५५॥

۵۵ - شری بھگوان نے کہا کہ جب خواہشون کو دل کے یک قلم چھوڑ دے اور اپنی آتما مین آپ ہی سیر ہو دے اُسکو ثابت العقل کہتے ہین +

ٹیکا - پرجہات بالکل چھوڑ دیوے جدا جب کاما ن سرمان بالکل پارتھ اے ارجن منوگتان دل کی خواہشین آتم نیئیوا تمانشٹہ اپنی آتما مین جو ست چت آنند سروپ ہے آپ ہی سیر ہووے کیونکہ جو اپنی آتما مین آپ سیر ہو دیگا وہ سب چھوٹے چھوٹے لذات فانی کو چھوڑ دیگا اور یہ تصور کرے گا کہ یہ خواہشین دل کی متعلق ہین مجھ آتما سے متعلق نہین جب

اتما کا دھرم کا منا نہیں ہے تو خود رجیوڑ دے گا۔ استھت پرگیہ ثابت العقل وہ کہا جاتا

दुःखेष्वनुद्विग्नमनाः सुखेषु विगतस्पृहः ।
वीतरागभयक्रोधः स्थितधीर्मुनिरुच्यते ॥ ५६

۵۶ - جو دکھ میں پریشان دل نہ ہووے اور سکھوں کی تمنا خاص رہے جسکا ڈر اور
محبت اور غصہ جاتی رہے اس منی کو قائم العقل کہتے ہیں +

ٹیکا - دکھے تو دکھوں میں تین قسم کا ہے اشوک یعنی غم سوز یعنی محبت
تاپ یعنی دل کا جلنا ادھیاتمک تپ اور سانپ اور دشمن وغیرہ کا صدمہ
ادھبھوتک ہوا یا بارش یا خشکی یا برف یا اولا کی زیادتی کا ہونا ادھی دیوک
تو تکلیف کہ قدرت سے آجا دیں آگ غم اور بیماری وغیرہ انمیں دل کو
گھبراوے نہیں سکھی تو سب سکھ میں بگت استپرہ جسکو خواہش باقی
نہ رہے بیت راگ جسکو تعلق اور محبت اور بھے خوف کرودھ غصہ
استھت پرگیہ وہی ثابت العقل منی ضابطہ دل اوسے
کہلاتا ہے +

यः सर्वत्रानभिस्नेहस्तत्तत्प्राप्य शुभाशुभम् ।
नाभिनन्दति न द्वेष्टि तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ५७

۵۷ - جو سب شے میں محبت نہیں رکھتا اور شبھ اشبھ یعنی بھلے برے کے
ملنے سے خوش اور ناخوش نہیں ہوتا اسکی عقل کامل ہے +

ٹیکا - یہ جو سرتبر دوست اور اولاد اور نعمت دنیا دی وغیرہ سب سے
انہ بھیسنہ بے محبتی تت تت پراپیہ اس اسکو پاسے کر شبھ مطلوب
اشبھ غیر مقصود نابھی نندت خوش نہیں ہوتا نہ دویشتی یعنی خلاف
مراد پانے سے ناخوش نہیں ہوتا تسیہ پرگیا پرتشٹا اسکی عقل کامل ہے

यदा संहरते चायं कूर्मोऽङ्गानीव सर्वशः इन्द्रियाणी न्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ५८ ॥

۵۸ - جب یہ جوگی اپنی اندریوں کو لذات سے مثل کچھوے کے کہ وہ اپنے سب
اعضا کو سمیٹ لیتا ہے کھینچ لیوے تو اسکی عقل سراہنے لائق ہے +
ٹیکا - مثال کچھوے کی اسواسطے دی گئی کہ جیسے کچھوا اپنے سر اور ہاتھ
اور پیرون کو باہر نکال کر پھر سب کو سمیٹ لیتا ہے اسی طرح جوگی
بھی بار بار اپنی اندریان اور دل کو بے تردد روک لیوے جب جب دل
لذات کے طرف جا دے پھیر اسی وقت اسکو گیان کے بچار سے
کھینچ لیوے تو اسکی عقل لائق تعریف اور عزت کے ہے
جیداجت سنہرتے بخوبی کھینچ لیتا ہے ایم یہ جوگی کورم انگانیو کچھوے
کے اعضا کی طرح سروشہ سب اندریانی اندریارتھے بھیہ اندریون
کو انکے لذات سے تسیہ اسکی پرگیا عقل پرتشٹتا کامل
اعلی ہے +

विषया विनिवर्तन्ते निराहारस्य देहिनः । रसवर्जं रसोऽप्यस्य परं दृष्ट्वा निवर्तते ॥ ५९ ॥

۵۹ - غذا نکرنے والے شخصوں کی بکھیہ یعنی اندریوں کے لذات غائب جاتے
ہین مگر خواہش لذت کی نہین جاتی اور مشاہدہ ذات سے اسکی خواہش لذات بھی دور ہوجاتی
ٹیکا - بکھیا - لذات - بی نیورتنتے گھٹ جاتی ہین نراہارسیہ دیہنہ غذا نہ
کرنے والے شخصون کے رس برجیم مگر خواہش لذت کی نہین گھٹتی رسو پیسیہ
خواہش لذت بھی اسکی پرم درشٹوا علم الیقین کہ ہم وہی پرماتما ہین
اسکے یقین سے کہ یہی پرماتما کا درشن ہے اس آتما کو دیکھ کر نبرتتی

دور ہو جاتی ہے کچھ لذت کی خواہش ہونے ہی سے ثابت العقل نہیں ہو
کیونکہ مست اور دیوانہ اور بیمار شدید اور فاقہ کش اور طفل نوزاد کو بھی لذت
نہیں آتی اس لیے فرماتے ہیں کہ اندریوں کی لذت اٹھانے کا نام لذت اور
جسکی اندریاں تند سے متلذذ اور مسرور نہ ہوویں اسکی بچھے یعنی لذت تو دور
ہو جاتی ہے مگر خواہش باقی رہتی ہے اور وہ خواہش لذات فانی بھی مشاہدہ
ذات بحت سے دفع ہوتی ہے اور میں برہم ہوں اسکا یقین و وثوق ہونا اسی
کو مشاہدہ کہتے ہیں رس یعنی خواہش لذات فانی ۰

यततो ह्यपि कौन्तेय पुरुषस्य विपश्चितः। इन्द्रियाणि
प्रमाथीनि हरन्ति प्रसभं मनः॥ ६०॥

۶۰- اے ارجن نہایت غافل لوگ جو سعی میں مکت کے لگے ہیں انکے دل
بھی اندریاں بہکانے والی اپنے لذتوں کی طرف دل کو زبردستی کھینچ لاتی ہیں ۰
یتکا - جتن کوشش کرنے والی ہی تحقیق اپی ہی کونتیہ کنتی کے فرزند
ارجن پرشیہ آدمی کا بپشچتہ صاحب تمیز و عاقل اندریانی پرماتھی
اندریاں بہکا دینے والی ہرنتی کھینچ لیجاتی ہیں پرسبھم منہ دل کو زبردستی
جو غافل ہیں وہ بار بار لذات کے عیوب کے دیکھنے میں سعی و تدبیر کرتے ہیں
اگر ایک ساعت بھی اپنے دل کو صاف کرتے ہیں تو یہ اندریوں کے لذات
دل کو کھینچ زبردستی ملوث کر دیتے ہیں اگر یہ اعتراض ہو کہ عقلمند کو کیونکر
خواہش لذات پابند کر سکتی ہیں اس لیے کہا کہ پرماتھی یعنی فریب دینے والی
اور نہایت قوی اور زبردست ہیں - خلاصہ یہ کہ بغیر ضبط خواہش کے
نجات عقل ممکن نہیں ۰

तानि सर्वाणि संयम्य युक्त आसीत मत्परः॥

۶۱- اُن سب اندریون کو بخوبی روک کر مجھ مین دل لگا کر بیٹھے جسکی اندریان
بس مین بتحقیق ہون درحقیقت اُسی کی عقل لائق تحسین ہے +
ٹیکا - تانی سربانی سنجمیہ اُن سب اندریون کو خوب روک کر جلت جوگی
یعنی ضابط دل اُسیت یعنی بیٹھے مت پر مجھی مین معروف ہوئے
ہی بسیہ اندریانی جسکی اندریان بس مین حقیقتاً رہتی ہین تسیہ پرگیا
پرتشٹا اُسی کی عقل لائق تحسین کے ہے پیشتر ارجن کیا تھا کہ جسکی عقل
صحیح ہو جاتی ہے وہ کیونکر رہتا ہے اُسکے جواب مین یہ فرمایا کہ سب اندریون
کو روک کر وہ جوگی مجھ مین دل لگا کر اننیہ بھگت ہو کر بیٹھا ہے اُسی بھگتی سے
اُسکی اندریان بس مین رہتی ہین +
جیسے راجہ کے حضور کی حاضرباشی سے بالکل ڈاکو اور چوٹتے ڈر سے کنارہ
ہو جاتے ہین ویسے پرمیشر کی شرن اور بھگتی سے سب اندریان بس
ہو جاتی ہین +

ध्यायतो विषयान्पुंसः संगस्तेषूपजायते। संगात्सं
जायते कामः कामात्क्रोधोभिजायते ॥ ६२॥

۶۲- آدمی کے لذات کے دھیان سے اُسمین محبت پیدا ہوتی ہے اور
محبت سے خواہش اور خواہش سے غصہ پیدا ہوتا ہے +
ٹیکا - دھیاتو بکھیان پنسہ - آدمی کو لذات کے تصور سے سنگستیشو پجایتے
اُسمین محبت پیدا ہوتی ہے سنگات سنجایتے کام محبت سے خواہش پیدا
ہوتی ہے کامات کرودھو بھیجاسے خواہش سے غصہ پیدا ہوتا ہے جو لوگ
لذتون مین نفع سمجھکر اُنکا تصور کرتے ہین اُن تصور سے سنگ یعنی محبت پیدا ہوتی ہے
اور محبت سے اُنکی ترقی اور میسر ہونے کی خواہش ہوتی ہے اور خواہش کے پورے نہونے سے

غصہ ہوتا ہے یعنی دوم جسکی خواہش ظاہری فضبا میں اسکو بھی تصور کرنے سے
لذات میں محبت پیدا ہوتی ہے اس لیئے نفس کا مغلوب کرنا سب پر مقدم ہے

क्रोधाद्भवति संमोहः संमोहात्स्मृतिविभ्रमः ।
स्मृतिभ्रंशाद्बुद्धिनाशो बुद्धिनाशात्प्रणश्यति ॥६३॥

۶۳ غصہ سے خبط الحواسی اور بدحواسی سے توہمات فاسد اور توہمات فاسد
زوال عقل اور عقل کے زائل ہونے سے ناش یعنی غارت ہوجاتا ہے ٭

ٹیکا۔ کرودھات جو ہوت غضب ہوتا ہے سم موہ یعنی خبط الحواسی اور تمیز
امر کردنی اور ناکردنی اور گفتنی اور ناگفتنی میں سہو ہوتا ہے خواس خبط ہونے
سے سمرتی بھرم یعنی توہمات فاسد یعنی احکام شاستر اور تلقین مرشد کی
فراموشی۔ سمرتی بھرنسات بجری سے بدھی ناش زوال عقل بدھ ہوتا ہے
پرستی ناش ہوجاتا ہے اور عقل کے زوال سے ناش یعنی مردہ کی طرح
بیحس وحرکت ہوجاتا ہے ٭

معنی دوم۔ بدھی ناش یعنی آتما کے تصور کے یکسوئی کا زوال ٭
معنی تیسرے۔ ناش یعنی سب سعی اور کوشش سے عاجز ہوجاتا ہے اور جسکی کوشش اور سعی
باقی نہ رہے وہ درحقیقت مردہ ہے کیونکہ مردہ میں طاقت سعی کی نہیں ہے ٭

रागद्वेषवियुक्तैस्तु विषयानिन्द्रियैश्चरन् । आत्मव
श्यैर्विधेयात्मा प्रसादमधिगच्छति ॥ ६४॥

۶۴۔ اندریوں کو محبت اور عداوت سے کنارہ رکھنے والا اندریوں کی لذت
حاصل کرتے ہوئے بھی دل کو قابو میں رکھنے سے نہایت دل شاد رہتا ہے ٭
ٹیکا۔ راگ محبت دویش عداوت بیوگت برکنار سے بکھیان لذت
اندری سچرن اندریوں کے اٹھاتے ہوئے آتم بشی دل کو اختیار میں

رکھنے سے بدھ آتما ول پرتا در پرساد نہایت خوش (ادھے مجھتے) رہتا ہے
خلاصہ یہ کہ دل کو اختیار میں رکھنے والا باوجود اندریوں کے لذت اٹھانے
کے بھی نہایت خوش رہتا ہے +

प्रसादे सर्व दुःखानां हानि रस्योप जायते । प्रसन्न
चेतसो ह्याशु बुद्धिः पर्य वतिष्ठते ॥ ६५॥

۶۵ - نہایت تفریح سے بہت رنج دور ہو جاتے ہیں جسکا دل خوش ہے اسکی
عقل جلد ٹھہر جاتی ہے +

ٹیکا - پرساد نہایت فرحت اور صفائی دل سرب دوکھ تینوں آپ
ادھی دیوکب ادھی بھوتک ادھیاتمک جو اگیان سے پیدا ہوے ہیں -
پرش جیسے ہی صاف باطن ہے کا مان نقصان اسکو پہنچاتے اسکے
ہونے سے اسکو جلد بدھی عقل پرتے اوستھے مستقل ہو جاتی ہے خلاصہ یہ
کہ صاف باطنوں کی عقل جلد تھوڑی ہی سعی و مشق سے برہم کے تصور میں
مستقل اور مستغرق ہو جاتی ہے +

नास्ति बुद्धिरयुक्तस्य न चायुक्तस्य भावना । ।
न चाभावयतः शान्तिरशान्तस्य कुतः सुखं ॥ ६६

۶۶ - جسکی اندریاں بس میں نہوں اسکو عقل نہیں نہ اسکو استغراق فیہ ہے اور
جسکا دھیان نہیں ٹھہرتا اسکو بے تعلقی نہیں اور جسکو بے تعلقی نہیں اسکو
آرام کہاں +

ٹیکا - ناستی بدھی رکیتسیہ جسکی بدھی مراقبہ میں نہیں لگی ہے جگت غیر منضبط
حواس اسکو بدھی یعنی شاستر اور گرو کی ہدایت سے آتم گیان کی عقل ناستے نہیں ہے
نہ چاجکتسیہ بھاونا اور جگت کو بھاونا یعنی دھیان میں استغراق نہیں نہ چابھاونا

شانتی اور جسکو بھاونا نہین اُسکو شانتی یعنی آزادگی اور بے تعلقی نہین
اشانتیسیہ کتو سُکھم جسکو بے تعلقی اور جمعیت نہین اُسکو آرام نہین سُکھ یعنی کہان
کی لذت اور سرور ٭
معنی دوم - ایکت دل مقرار دل بدھی آتم گیان کی عقل جو شُروتی مین بید انت بچار
سے حاصل ہووے بھاونا جو سوجاتیہ بجاتیہ خیالات سے مُبرا جسکو کسی شے سے جدا اور
کسی شے سے ملا ہوا نہ سکین شانتی اگیان کا دور ہونا یعنی برہم اور جیو کو عین یقین
سے واحد اور آشکار دیکھنا سُکھ نُکت کا آنند ٭

इन्द्रियाणां हि चरतां यन्मनोनुविधीयते । ।
तदस्य हरति प्रज्ञां वायुर्नावमिवांभसि ॥६७॥

۶۷ - اندریان جو لذت کی طرف دوڑتی ہین من بھی اُسکے پیچھے جاتا ہے جو من
کو نہین روکتا اُسکے دل کی جمعیت کو پریشان کر دیتے ہین جیسے ہوا کشتی کو
دریا مین پریشان کرتی ہے ٭
ٹیکا - اندریانام یعنی حواس غیر منضبط ہی تحقیق چرتام یعنی اپنی اپنی لذتون
کی طرف دوڑتی ہوئیونکو یت منو نو بدھیتے جو دل بس مین نہ ہوگا تو اندریون کے
پیچھے چلا جاوے گا تدسیہ اُس شخص کا دل ہرتی پرگیام عقل کی جمعیت
کو لذات مین مائل کر دیتا ہے جیسے ہوا عاقل اور نادان ناخدا کے جہاز کو
سمندر مین ادھر اُدھر گھماتی ہے بایو ہوا ناؤمیو کشتی کے طرح انبھسی دریا
مین ٭ معنی دوم -
ہر گاہ ایک ایک اندری اپنے لذت مین دل کو پھنسا لیتی ہے تو اگر سب
اندریان اپنے اپنے لذت کی طرف ہونگی تو پھر دل کیونکر پریشان نہ ہوگا جیسے
ہوا کشتی کو پانی مین پریشان کر سکتی ہے لیکن خشکی مین نہین اگر دل لذات

کے دریا مین بہا جاتا ہے تو ضرور بیقرار ہوگا اور اگر وہ گیان کی سرزمین پر قائم ہے
تو ہرگز اندریون کے لذات کی ہوا اور ہوس اُسکو پریشان نہین کر سکتی ہے ✣

तस्माद्यस्य महाबाहो निगृहीतानि सर्वशः ।
इन्द्रियाणीन्द्रियार्थेभ्यस्तस्य प्रज्ञा प्रतिष्ठिता ॥ ६८ ॥

۶۸- اس لیے اے مہاباہو جسکی اندریان سب بس مین ہووین اور اپنی لذتون سے
رکی ہون اُسی کی عقل کامل ہے ✣

ٹیکا- تسمات اس لیے جسیہ جسکی اندریان مہاباہو یعنی بانہوالے یعنے
صاحب اختیار نیگرہیتانی ضبط کردہ شدہ سرشیہ اندریانی سب اندریان
دل اندریارتھے بھیہ یعنی اندریون کی لذات تسیہ پرگیا پرتشٹا اُسکی
عقل کامل اس اشلوک مین اندریون کے روکنے کا بیان ہے مہاباہو بڑے
بڑے دشمنون پر فتحیابی مین قادر ہر گاہ دشمنون پر غالب ہو تو اندریون کے
مغلوب کرنے مین بھی قادر ہو سکتی ہے ✣

या निशा सर्वभूतानां तस्यां जागर्ति संयमी ।
यस्यां जाग्रति भूतानि सा निशा पश्यतो मुनेः ॥ ६९ ॥

۶۹- جو سب لوگون کی رات ہے اُسمین خواہش کا روکنے والا جاگتا ہے
جسمین سب لوگ جاگتے ہین وہ مُنی لوگون کی نظر مین رات ہے ✣

ٹیکا- جانسا جو رات سَرب بھوتانام سب لوگون کی ہے تسیام اُس
رات مین جاگرتی جاگتا ہے سنجمی جیت اندری جسیام جاگرتی بھوتان
جسمین سب لوگ جاگتے ہین ساش نشیپشیتو مُنی وہ مُنی لوگون
کی نظر مین رات ہے اگر یہ شبہہ ہووے کہ اندریون کی لذات

سے کوئی شخص بچ نہیں سکتا تو اسکے رفع ہونے فرمایا کہ برہم گیان جو تمام عالم کی رات ہے یعنی اس سے غافل ہین اور سنجمین یعنی اندریون کا بس کرنے والا اسمین جاگتا ہے یعنی برہم بچار مین دل لگاکر مصروف رہتا ہے اور جس لذات دنیا وی مین سب لوگ ہوشیار ہین اسمین منی لوگ غافل ہین یعنی سوا ے برہم کے انکو کچھ نظر نہین آتا جیسے الو دن کو نہین دیکھتا رات کو دیکھتا ہے ویسے دنیا دار لوگ برہم گیان جو منزلہ دن کے روشن ہے اسمین سوتے یعنی غافل ہین اور لذات دنیا وی جو منی لوگون کے نظر مین مثل رات کے باعث ظلمت جہل کی ہے اسمین بیدار منزلہ ہوشیار ہین پشتیو یعنی آتما کو دیکھتے ہوئے جیسے سب ندیون کا پانی سمندر مین بھرتا ہے مگر اسکی طغیانی نہین ہوتی اور اپنی حد سے تجاوز نہین کرتا ویسی ہی یہ سب باشنا گیانی کے ذات مین فرو ہوجاتی ہین ✣

आपूर्यमाणमचलप्रतिष्ठं समुद्रमापः । प्रविशन्ति यद्वत् तद्वत्कामा यं प्रविशन्ति सर्वे स शान्तिमाप्नोति न कामकामी ॥ ७ ॥

۷۰ - جیسے سمندر مین سب ندیون کا پانی بھرتا ہے پر وہ اپنے حد کو چھوڑ کر بڑھتا نہین اسی طرح منی لوگون کو سب اغراض دنیا وی و لذات آجاتے ہین انمین دل بستہ نہ ہونے سے وہ شانتی پاتا ہے دنیا کا چاہنے والا نہین پاتا ✣

ٹیکا - اپورےمان بارش اور ندیون کے پانی سے بھرا ہوا ایہ پرشٹتی یدوت جیسے سمندر مین پانی سما جاتا ہے اچل پرتشٹم سمدرم اپنی حد سے متجاوز نہین ہوتا تدوت اسی طرح کا مایم یہ سب لذات اور خواہشات دنیا وی بے شغفی سے گیانی کو تقدیر سے حاصل ہوتے ہین لیکن وہ سمندر کی طرح

اپنی حد سے حرکت نہیں کرتا یعنی پابند و دل بستہ لذات نہیں ہوتا گر شانتی
نا ہووے تو وہ گیانی شانتی یعنی جمعیت دل پاتا ہے نہ کام کامی خواہندہ لذات
شانتی نہیں پاتا ہو

विहाय कामान्यः सर्वान्पुमांश्चरति निःस्पृहः ।
निर्ममो निरहंकारः स शान्तिमधिगच्छति ॥ ७१ ॥

۷۱ - جو آدمی سب خواہشوں کو ترک کر کے مستغنی پھرتا ہے اور خودی اور دعوی
ملکیت نہیں رکھتا وہی شانتی یعنی مکت کو پاتا ہے ۔
ٹیکا - یہاں سے کانٹا ہے سمپورن جو آدمی سب خواہشوں کو چھوڑ کر شتر تی
نسپرہ مستغنی پھرتا ہے نرمم بلا دعوی ملکیت نرہنکار بیخود ہو کر سو
شانتی مدعی جمعیت وہ مکت کو پہونچتا ہے جسکو لذات کی خواہش نہیں
بلکہ لذات جو اتفاق سے آجاتے ہیں انکو چھوڑ دیتا ہے اور جو حاصل
نہیں ہے اُسکی تمنا نہیں رکھتا وہ نرہنکار ہے اور سامان لذات اور
جسم میں نرمم یعنی دعوی ملکیت چھوڑ کر باطن کے نظر سے دیکھتا ہے وہ
مکت پاتا ہے ۔

معنی دوم سب خواہش لذات دنیا دی مانند حکومت و سلطنت وغیرہ کو چھوڑ کر
شریر کا نرباہ یعنی بقائے شخصی میں بھی مثل غذا وغیرہ کے بھی جسکو خواہش نہ رہے
اور جسم اور اندریوں کا دعوی نہ رہے وہ نراہنکار ہے اور ضروریات جسمی
جو بحسب تقدیر بے طلب ملجاوے مثل کھانا دکھین وغیرہ اُنمیں دعوے
ملکیت نہو وہ نرمم سب سنسار کے دکھ یعنی اگیان کا فنا ہونا وہ شانتی
گیانی شانتت کے نشان کو بیان کرتے ہیں کہ جسکو بعد ترک لذات کے پھر
خواہش نہ ہووے اور بے طلب جو آجاوے اُنمیں دعوی ملکیت نہو اور باوجود

ترک لذات و بے طلب آ جانے اور دعوی اہلیت نہونے کے اپنے کمال پر

تحفظ اور مغرور نہووے کہ ہم ایسے باکمال ہیں ۔

एषा ब्राह्मी स्थितिः पार्थ नैनां प्राप्य विमुह्यति ।

स्थित्वास्यामन्तकालेपि ब्रह्मनिर्वाणमृच्छति ॥७२

۷۲ ۔ اے پارتھ اس برہم گیان کی عقیدت کو حاصل کر کے جہل میں نہیں پھنستا
اگر مرنے کے وقت بھی ایک دم اس گیان میں ٹھہر جاوے تو برہم نربان یعنی
مکت کو پہونچ جاتا ہے ۔

ٹیکا ۔ ایشا یہ براہمی ستھتی برہم گیان کی عقیدت نینی نام پراپیہ یعنی
اسکو حاصل کر کے سنسار کی مایا موہ میں نہیں پھنستا استھتوا اسیا اور قائم ہو کر
انت کالے پی مرتے وقت بھی برہم نربانم مکت کو رچھتی پاتا ہے
اگر مرنے کے وقت بھی ایک دم اس برہم گیان میں ٹھہر جاوے تو برہم
نربان یعنی مکت کو پہونچ جاتا ہے اور جو لڑکپن سے عمل کرے تو پھر کیا کہنا ہے
دوسرے معنی انت کال یعنی بن پیری میں جو لفظ اپی ہے یہ مراد ہے کہ اگر
برہم چرج کے وقت سے برہم گیان کی عقیدت ہووے تو اسکے مکت ہونے
میں کیا شک ہے اس ادھیاے میں گیان اور اسکا سادھن کرم اور ستھت پرگیہ
یعنی صفائی دل اور اسکا نتیجہ و گیان نشٹھا کا بیان ہے ۔

इति श्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे सांख्ययोगो नाम द्वितीयोऽध्यायः ॥२॥

تمام ہوا بھگوت گیتا کا دوسرا ادھیاے سانکھیہ جوگ نام

سماپتم شبھم

آغاز ادھیائے سوم

अर्जुन उवाच ॥ ज्यायसी चेत्कर्मणस्ते मता
बुद्धिर्जनार्दन । तत्किं कर्मणि घोरे मां नि
योजयसि केशव ॥ १ ॥

۱- ارجن نے کہا اے جنارذن جو آپ کی رائے مین کرم سے گیان کی عقل کا درجہ عالی ہو تو پھر مجھے اے کیشو آپ گھور کرم مین کیون لگاتے ہین ٭

ٹیکا - جیایسی افضل چیت ہووے اکرم نشتے کرم نکرنے مین تمہاری متا رائے مین بدھی گیان کی عقل جنارذن جن سے سب لوگ اپنے مطلب کے حصول کی دعا مانگین جن بمعنی جنم ہونے اور مرنے کو جو دور کرے تت کم تو کیون کرمنے کام مین گھورے فعل بد مثل لڑائی اور خون ریزی مام نیوجیسی مجھے لگاتے ہو کیشو اے کیشو یعنے سب کے ایشور ٭

سنئی ودھم ک برھما ایش مہادیو دونون کو جو حفاظت کرے وہ کیشو ارشو گیان ستو شو چیتو مم ان اشلوکون سے پہلے دیہ اور آتما مین تفریق جو مکت کے سادھن ہین بیان کیے بعدہ پرگیا پادر نشچہ بتاکھے ان اشلوکون سے کرم جوگ ظاہر کیا پھر استھت پرگیہ آدمی کی خصلتین مثل سب بے تعلقی دنیا اور بیخودی کی بیان کرکے کرم جوگ پر گیان جوگ کو فضیلت دی اس لیے ارجن کو اشتباہ واقع ہوا تو سوال کیا کہ ہرگاہ آپ کی رائے مین کرم سے گیان افضل ہے تو پھر بار بار مجھے لڑنے اور خون ریزی کے کام مین کیون ترغیب دیتے ہین کرمیو ادھکارستے ان اشلوکون سے لڑائی اور جنگ کی ترغیب دینا یہی گھور کرم ہے ٭

व्यामिश्रेणेव वाक्येन बुद्धिं मोहयसीव मे ।
तदेकं वद निश्चित्य येन श्रेयोऽहमाप्नुयाम् ॥२॥

۲ - مجمل تقریروں سے آپ میری عقل کو پریشان کرتے ہیں ان دونوں میں سے
ایک جو درحقیقت بہتر ہو وہ فرمائیے جس میں میرا بھلا ہووے ٭
ٹیکا - بیامشریتو باکیتہ ملی ہوئی تقریر سے یعنی کبھی کرم کی بزرگی کبھی گیان کی
فضیلت کہیں یہ تقریر کہ کشتریوں کو لڑائی سے بہتر کوئی دھرم نہیں بدھنیمو
ہیہ سیوسے میری عقل کو پریشان کرتے ہو تدیکم بدنشچتیم ان دونوں میں
سے ایک پختہ کہو نیہ جس سے شریئے بوہاپنویام میرا بھلا ہووے
شریئے یعنی بہتری و مکت ٭

श्रीभगवानुवाच ॥ लोकेऽस्मिन्द्विविधा निष्ठा
पुरा प्रोक्ता मयानघ । ज्ञानयोगेन सांख्यानां
कर्मयोगेन योगिनाम् ॥ ३॥

۳ - اس عالم میں دو قسم کی نشٹھا یعنی عقیدہ ہے یہ ہم نے تم کو پہلے ہی کہہ سنایا
ہے معلوم گیان جوگ سے سانکھیہ کا عقیدہ کرم جوگ سے کرم کرنے والوں کی نشٹھا
ٹیکا - شری بھگوان نے جواب دیا کہ ہم نے تم سے اگرچہ کہا ہووے کہ کرم جوگ
گیان جوگ دونوں برابر مکت دینے والے ہیں تو البتہ یہ سوال تمہارا صحیح ہوتا بلکہ
یہ کہا ہے کہ جب تک صفائی باطن خواہشات دنیاوی سے نہو تب تک کرم کرنا
چاہیے اور بعد صفائی دل کے گیان جوگ کرنا چاہیے لوکے سمن اس عالم میں
دوِدھا نشٹھا دو قسم کی عقیدت ہے پرا پروکتا میا ہم نے پیشتر کہا انگھ
گناہوں سے پاک گیان جوگے نہ گیان جوگ سے سانکھیا نام صاف
باطنوں کی کہ جو گیان میں مصروف ہیں انکو گیان کی پختگی کے واسطے

دھیان وغیرہ سے برہم نشٹھا لازم ہے اور گیان کے طالبون کو کہ صفائی باطن نہین رکھتے کرم جوگ کرنا چاہیے کرم جوگ نہ جوگنام کرم جوگ سے انکو جو کرم جوگ کے لائق ہین پس یہ دونون طرح کی عقیدت بلحاظ لیاقت اور استعداد کے بیان کی گئی ❊

دوسرے معنی - سانکھیا نام عقل کامل رکھنے والے جو برہمہ چرج ہی کے وقت سے سنیاسی ہوگئے ہون اور ویدانت کے گیان مین جنکو پورا اعتقاد ہو اور صفائے باطن مین یعنی خواہشات دنیاوی جنکے دل سے نکل گئی ہو جوگینام جنکو صفائی دل اور گیان پر عقیدہ کامل نہو اور لیاقت کرم کرنے کی رکھتے ہون ❊

नकर्मणामनारंभान्नैष्कर्म्यं पुरुषोऽश्नुते ।
नच संन्यसनादेव सिद्धिं समधिगच्छति ॥ ४ ॥

م - کرم نہ کرنے سے آدمی کو گیان نہین ہوتا نہ سنیاسی ہی سے سدھی ملتی ہے تیکا - نہ کرمنا نارمبھات نشکرم پرکھو شنوتے کرم کے مشق نہ کرنے سے آدمی کو گیان حاصل نہین ہوتا نہ چہ سنیاسنا دیو نہ سنیاسی ہی سے سدھم سمدھ پچھتے سدھی کے درجہ کو پہونچتا ہے بخوبی صفائی باطن کے ہونے اور گیان پیدا ہونے تک برن اسرم کے دھرم کرنے لازم ہین کیونکہ کرم کرنے سے صفائی قلب حاصل ہوتی ہے اور بغیر کرم کے دل صاف نہین ہوتا اور جب تک دل صاف نہو تب تک گیان نہین ہوتا اس اشلوک مین یہی بیان ہے - نارتھ نشکرم وہ گیان کا استغراق جسمین سب کرم دفع ہو جاتے ہین پد کھو شنتے اگر شبہہ ہووے کہ سنیاس ہی سے گیان کیون نہین ہوتا اس لیے فرمایا کہ بغیر کرم کے صاف باطنی نہین اور بلا صاف باطنی کے گیان نہین ہوتا - سدھی یعنی مکت ❊

न हि कश्चित्क्षणमपि जातु तिष्ठत्यकर्मकृत् ।
कार्यते ह्यवशः कर्म सर्वः प्रकृतिजैर्गुणैः ॥५॥

۵ - کوئی شخص بغیر کرم کرنیکے ایک دم بھی نہین رہتا اور بے اختیار ہو کر موافق عادت طبعی کے سب کرم کرنا ہی پڑتا ہے ❖

ٹیکا - نہ معنی نہین کشچت کوئی کشن لمحہ اپی معنی بھی جاتُ تشٹھتی جیو رہتا ہے اکرم کرت بے کرم کیے ہوے کاریتے جیسا کرم سر پر سب کرم ضرور ہی کرنا چاہیے پرکرت جیر گن ہی موافق عادت طبعی کے کوئی گیانی خواہ اگیانی بغیر کرم کرنے کے نہین ٹھہرتا کیونکہ بسبب گھٹنے بڑھنے ستوگن اور رجوگن کے جیسی عادت طبعی ہے ویسا کرم کرنا ہی پڑتا ہے اگرچہ اسون کو کرم سے روک بھی لیوے تو دل اپنے تصورات سے باز نہین آتا تو درحقیقت وہ بھی کرم ہے خلاصہ یہ کہ کرم کا تیاگ سنیاسی کو بھی لازم نہین بلکہ بخواہش نتیجہ کرنا واسطے صفائی باطن کے ضرور ہے اسی کو سنیاس کہتے ہین اچھے اچھے کرم کو نہ چھوڑنا چاہیے ❖

कर्मेन्द्रियाणि संयम्य य —— आस्ते मनसा स्मरन् ।
इन्द्रियार्थान्विमूढात्मा मिथ्याचारः स उच्यते ॥६॥

۶ - کرم اندریون کو روک کر جو دل سے لذتون کا دھیان کرتا ہے وہ احمق اور جھوٹا مکار ہے ❖

ٹیکا - کرم اندریانی سنجمیہ کرم اندریون کو بخوبی روک کر یہ آستے جو رہتا ہے منسا سمرن دل سے دھیان کرتا ہے اندریاتھان اندریون کی لذت شبد اسپرس وغیرہ سے جو شخص اپنے تئین عابد ظاہر کرتا ہے اور دل مین تصور اتماکا کرتا ہے بلکہ لذات کے دھیان مین رہتا ہے بمورھاتما وہ احمق

ہے تتھیا چار وہ جھوٹا و مکار ہے یعنی گنہگار ہو جاتا ہے سنہ اور جتنے اُسے
کہتے ہیں ٭

यस्त्विन्द्रियाणि मनसा नियम्यारभतेऽर्जुन
कर्मेन्द्रियैः कर्मयोगमसक्तः स विशिष्यते ॥ ७ ॥

۷ - اے ارجن جو گیان اندریون کو بیچ دل کے ضبط کرکے اندریون سے
کرم جوگ کی تعمیل کرتا ہے اور پھل کی خواہش نہیں رکھتا وہ افضل ہے ٭
ٹیکا - یستو اندریانی منسا نیمیہ جو گیان اندری یعنی آنکھ کان ناک وغیرہ کو
دل سمیت روک کر کرم اندریون سے کرم جوگ یعنی جگیہ دان تپ بے طلب
نتیجہ کرتا ہے وہ عالی رتبہ ہے اندریانی یعنی گیان اندری منسا نیمیہ من
سمیت اپنے بس مین لگا کر آربھتے شروع کرتا ہے کرم اندری کرم جوگ
اسکتہ بے طلب نتیجہ ارجن کرم اندریون سے کرم کرتا ہے سنہ وشیشیتے وہ
عالی مقام ہے ٭
دوسرے معنی منسا نیمیہ من سمیت اندریون کو روک کر خواہ ٹھیک جگت
دل سے اندریون کو روک کر ٭

नियतं कुरु कर्म त्वं कर्म ज्यायो ह्यकर्मणः ।
शरीरयात्रापि च ते न प्रसिद्ध्येदकर्मणः ॥ ८ ॥

۸ - تم کرم معینہ کرو کرم نہ کرنے سے کرم کرنا بہتر ہے تمہارے بدن کا نباہ بھی بغیر کرم
کئے نہیں ہو سکتا ٭
ٹیکا - نیتم کرو کرم یعم نیت کرم یعنی سندھیا ترپن وغیرہ بموجب حکم سرتی اسمرتی کے
کریعنی کرو تو عم تم جیائے بہتر اکرمنہ کرم نہ کرنے سے شریر جاترا بقا شخصی اپی بھی تے
تمہاری نہ پرسیدھیت انجام نہ پاوے گی اکرمنہ بغیر کرم کرنے کے تم گیان اندریون

ان خواہش ندارت سے روکی کر کرم اندریوں سے کرم کرو جو فرض اور واجب ہے
اسکی تعمیل کرو کیونکہ نہ کرنے سے کرم کرنا واسطے صفائی باطن کے بہتر ہے اور بغیر کرم
کرنے کے تمھارے جسم کا خرچ ضروری اور بدن کا بناؤ بھی نہ ہو سکیگا ✣

यज्ञार्थात्कर्मणोऽन्यत्र लोकोऽयं कर्मबन्धनः ।
तदर्थं कर्म कौन्तेय मुक्तसंगः समाचर ॥ ९ ॥

۹ یگیہ کے سوا جو کرم ہے سب لوگ اس کرم میں پابند ہیں صرف پرمیشر کے واسطے
اے کنتی کے فرزند بیخواہش نتیجہ کرم کرو ✣

ٹیکا - جگیہ یعنی پرمیشر کی یاد ارتھ آرادھن اینتھر دوسرے کرم لوک یعنی
یہ سب عالم کو کرم بندھن کرم کے پابند ہیں تدرتھم اسی کے واسطے
یعنی پرمیشر کی عبادت کے غرض سے کونتیہ کنتی کے فرزند مکت سنگہ بے طلب
خواہش سماچر برغبت وخوشی کرو خلاصہ یہ کہ پرمیشر کے ارپن کرم کرو ✣

सहयज्ञाः प्रजाः सृष्ट्वा पुरोवाच प्रजापतिः । अनेन
प्रसविष्यध्वमेष वोऽस्त्विष्टकामधुक् ॥ १० ॥

۱۰ - برہما نے رعیتی اولاد کو جگت سمیت پیدا کیا اور پہلے یہ کہا کہ اس جگیہ سے
تم ترقی پاؤ گے یہ تمھارے مرادوں کی کام دھین ہے ✣

ٹیکا - سہ جگیہ جگیہ کے ادھکاری - دوسرے معنی جگیہ کے ساتھ پرجا یعنی
تینوں برن پرجا کلپ کے پہلے سرشٹا پیدا کیے پراچ کہا پرجاپتی برہمانے
انیہ نہ پرسو بھیدھ دھمیہ اس جگیہ سے ترقی پاؤ گے ایش ایشٹ کام دھک یہ
تمھاری مراد کے پورے کرنے کو ایک کام دھین ہے ✣

देवान्भावयतानेन ते देवा भावयन्तु वः ।
परस्परं भावयन्तः श्रेयः परमवाप्स्यथ ॥ ११ ॥

۱۱- جگیہ ہی سے تم دیوتون کو راضی کرو وہ دیوتا تم کو ترقی دینگے اسی طرح ایک دوسرے کو رضامند کرتے ہوئے شریۂ واپاؤگے ❊

ٹیکا- دیوان بھاویتا دیوتون کو رضامند کرو آئی نہ اس جگہ سے دیوتا وہ دیوتا بھاؤینتو تم کو مینھہ برسانے اور غلہ پیدا کرنے اور تمہاری آرزو پوری کرنے سے راضی کرینگے اور ترقی بخشینگے پرسپرم بھاونتہ بایکدیگر راضی کرنے ہوئے شریئہ پرم واپسیتھہ فائدہ عظیم حاصل کرو یعنی تم دیوتاؤن کا جگیہ کرو وہ تمہاری مراد پوری کرینگے ❊

इष्टान् भोगान्हि वो देवा दास्यन्ते यज्ञभाविता:।
यैर्दत्तान प्रदायैभ्यो यो भुङ्क्ते स्तेन एव स:॥१२॥

۱۲- جگیہ سے دیوتا آسودہ ہوکر اچھی اچھی نعمتیں تم کو دینگے اور وہ دیوتون کی دی ہوئی نعمت جو انکو نذر نہیں کرتا وہی چور ہے ❊

ٹیکا- اشٹانؔ بھوگان ہن بھاوتی نعمتین مثل زن اور فرزند اور مال اور چارپایہ اور غلہ اور صحت جیسی وغیرہ داسینی دینگے بارش باران اور تجارت وغیرہ کے وسیلے سے تو تم کو جگیہ بھاوتا جگیہ سے راضی اور آسودہ ہوکر یردتا نہ پردائی بھیو انھیں دیوتون کی دی ہوئی نعمت جو انکو بغیر دیے یعنی بل بیشیدیو شرادھ وہوم بغیر کیے ہوئے جو بھنکتے جو کھاتا ہے اور اپنے جسم کو پالتا ہے استینہ ایوسہ وہی دیوتا تپر کا چور ہے -

خلاصہ یہ کہ بغیر شرادھ وبل بیشدیو وہوم وغیرہ کیے ہوئے کسی کو نہ کھانا چاہیے اور ان سب مراتب کی تعمیل ہر شخص بقدر اپنی استطاعت کے کرسکتا ہے کچھ مقدار پر منحصر نہیں ہے بقدر ورکو تھوڑے غلہ سے ہی یا ساگ یا پھل سے جو کھانے کو میسر ہووے اسی میں سے سب ہو جاتا ہے ❊

यज्ञशिष्टाशिनः सन्तो मुच्यन्ते सर्वकिल्बिषैः ।
भुञ्जते ते त्वघं पापा ये पचन्त्यात्मकारणात् ॥१३॥

۱۳ - جگیہ کا پس ماندہ اچھے لوگ کھاتے ہیں وہ سب پاپوں سے چھوٹ جاتے ہیں اور
جو لوگ خاص اپنے واسطے کھانا پکاتے ہیں وہ اپنے پاپ کی غذا کرتے ہیں ۔

ٹیکا - جگیہ بل بیشدیو شرادھ ہوم دان وغیرہ سے جو باقی ماندہ نیک مرد
اشٹی نہ کھانے والے بچتے چھٹ جاتے ہیں سرب کلبکھ سب پاپ سے
یعنی پنج سونا پاپ سے جو پانچ جگہ گرہست کے گھر میں جان کشی ہوتی ہے
اول اوکھلی موسل لغلہ کوٹنے سے یا غذا ... دوم چکی - سوم چولہا -
چہارم جھاڑو - پنجم پانی رکھنے کی جگہ - ان مقاموں میں جو جاندار
مرتے ہیں وہ گناہ بل بیشدیو کرنے سے مٹ جاتا ہے اور بغیر جگیہ کے
کھانا ان جانداروں کا خون کھانا ہے جو بھوجن کھاتے ہیں تو وہ لوگ
تو گویا پاپ ہی بھکشی جو پکاتے ہیں آتم کارنات یعنی خاص
اپنے واسطے ۔

अन्नाद्भवन्ति भूतानि पर्जन्यादन्नसंभवः ।
यज्ञाद्भवति पर्जन्यो यज्ञः कर्मसमुद्भवः ॥१४॥

۱۴ - غذا سے خلقت پیدا ہوتی ہے اور بارش سے غذا غلہ وغیرہ پیدا ہوتا ہے
جگیہ سے مینہ برستا ہے اور جگیہ کرم سے پیدا ہوتا ہے ۔

ٹیکا - انات غذا سے اور منی سے اولاد ہوتی ہے بھونتی بھوتانی خلقت
پیدا ہوتی ہے پرجنیاد بارش سے ان سمبھوہ ان یعنی غذا مثل غلہ
و میوہ و فواکہ پھل ساگ وغیرہ پیدا ہوتا ہے جگیات جگیہ سے بھوتی
ہوا ان ہے پرجنیہ بارش جگیہ کرم سمدبھوہ کرم سے پیدا ہوتا ہے ۔

कर्म्मब्रह्मोद्भवं विद्धि ब्रह्माक्षरसमुद्भवम्। तस्मात् सर्वगतं ब्रह्म नित्यं यज्ञे प्रतिष्ठितम् ॥ १५॥

۱۵ - کرم کو بید سے پیدا ہوا جانو اور بید پرماتما سے پیدا ہوا اسلیے برہم جو سب مین محیط ہے وہ ہمیشہ جگ مین رہتا ہے ✦

ٹیکا - کرم جگیہ وغیرہ کا نام ہے برہم ودبھوم بید جو پرمیشر کی سانس سے نکلا ہے پیدا ہوا اکشر پر برہم محیط کل - دوسرے معنی سب بیدون مین جسکا بیان ہے - تسمات اس لیے نیتم جگیے ہمیشہ جگیہ مین پرتشٹھم رہتا ہے - خلاصہ یہ کہ جگیہ کرنے سے بے طلب برہم مین ملجاتا ہے ✦

एवं प्रवर्त्तितं चक्रं नानुवर्त्तयतीह यः। अघायुरिन्द्रियारामो मोघं पार्थ स जीवति ॥ १६॥

۱۶ - اس طرح عمل کی گردش قائم ہے اسکی تعمیل جو نہین کرتا ہے پارتھ اس نفس پروری کی زندگی بیفائدہ ہے ✦

ٹیکا - ایوم اسی طرح یہ برہم جگ کرم گردش مقررہ جگیہ سے مینہ برسنا اور مینہ سے غذا اور غذا سے سب جاندارون کی پیدائش اور غذا پانی برسنے سے اور مینہ جگیہ سے - انوورتیتی یہہ اس گردش کی جو تعمیل نہین کرتا یعنی جگیہ نہین کرتا - اگھایو - ساری عمر گنہگار - اندریارام نفس پرور جو ہمیشہ طلب لذات مین گرفتار ہے اور پرمیشور کی پوجا اور بھگت نہ کرے - موگھم پارتھ سجیوتی - اسکی زندگی عبث ہے بلکہ صرف واسطے گنہگاری کے ہے ✦

यस्त्वात्मरतिरेव स्यादात्मतृप्तश्च मानवः। आत्मन्येव च सन्तुष्टस्तस्य कार्यं न विद्यते ॥ १७॥

۱۷ - جس آدمی کی تماشائی مین مصروفی وصد تماہی آسودگی اور تماشائی مین

وابستگی ہو اُسکو کچھ کام کرنا نہین رہتا ہے

ٹیکا - جیسے جس آدمی کی آتم رت ہو ستیات - آتما ہی مین مصروف ہووے - آتم ترپت

اور آتما ہی مین آسودہ گی - ماتما ... ترپتی یعنی اتما ہی کی معرفت کی لذت

مین غرق اور سب لذات سے بے پروا - معنی دوم حسب خواہش عمدہ لذیذ

طعام کھانے والی ٹھنڈا و شیرین پینے سے جو سیری و خوشی ہوتی ہے ویسا

آسودہ ہونا - سنتشٹی طلب لذات باقی نہ رہے خواہ جیسے صحت و قوت

بدنی و حصول مدعا سے دل آسودہ و خوش ہوتا ہے ہر حالت مین ویسی خوشی

کا ہونا - آتمنو آتمنا - اپنی ہی آتما مین آپ ہی تشٹ قانع تسیہ - اُسکی -

کاریم - کرونی - نہ ودیتے نہین رہتا - خلاصہ یہ کہ جسکو آتما ہی مین محبت

اور آسودگی اور سنتشٹی ہے اُسکو کچھ کام دنیا یا عقبیٰ کا کردنی باقی نہین

رہتا گویا وہ سب کام کر چکا کیونکہ گیانیون کو کرم جوگ کرنے کی ضرورت

نہین ہے ❁

नैवतस्य कृते नार्थो नाः कृते नेह कश्चन । नचा
स्य सर्व भूतेषु कश्चिदर्थ व्यपाश्रयः ॥ १८॥

۱۸ - اُس گیانی کو کرم کرنے سے ہرگز ثواب نہین ہوتا اور نہ کرنے سے گناہ بھی

نہین اور نہ اُسکو تمام عالم سے کوئی ذریعہ واسطے مکت کے درکار ہے -

ٹیکا - تیو تسیہ - نہ اُسکو ہرگز - کرتے نہ - کرم کرنے سے - ارتھ - ثواب ہے

اکرتے نہ - نہ کرنے سے - اہ - اس عالم مین - کشچن - کچھ گناہ نہین - کیونکہ

گیانیون کو بسبب نہ ہونے پندار خودی کے کچھ پاپ اور پن نہین ہوتا -

اور جمیع موجودات سے کچھ غرض نہین رکھتا بلکہ برہما سے بھی واسطے

مکت کے امداد نہین چاہتا کیونکہ وہ آپ مکت ہے اور اسلیے

گیان کے درجہ سے دیوتا لوگ براہ حسد گیان کے مرتبہ کے پہنچنے مین بارج ہوتے ہین اگر شبہ ہووے کہ دیوتا جو مانع ہوتے ہین تو اُنکی پوجا کرنے سے رضامندی ہوتی اُسکے دفع مین یہ جواب ہے کہ کوئی دیوتا مکت نہین دے سکتا اور گیان ہونے کے پہلے تو دیوتا بارج ہوتے ہین لیکن بحالت معرفت ذات کے کوئی قدرت ہرج کی نہین رکھتا کیونکہ بید مین لکھا ہے کہ گیان کی راہ مین ہرج نہین ہوتا لہذا دیوتا کی خوشامد و پوجا کی ضرورت نہین رہتی اور گیان کی سات بھومکا بموجب قول شسٹہ مُن کے ہین ۔

پہلے مکت کی خواہش دوسرے بچار یعنی تمیز حق و باطل کی تیسرے دل کو لذات سے روکنا و ملیہ کرنا ۔ چوتھے ستوگن کی ترقی اور افعال نیک مین مصروفی ۔ پانچوین بے تعلقی کسی سے دل نہ لگانا ۔ چھٹوین سب کائنات کو یقیناً فانی جاننا ۔ ساتوین برہم مین محو ہونا ۔

دوسری قسم کی سات بھومکا ۔ اول باقی و فانی کا غور کرکے مکت کی خواہش ۔ دوم گرو کے پاس جاکر بیدانت کی باتون کا بچار ۔ شرون منن وغیرہ ۔ سوم دل کو جمع کرکے شے لطیف کی دریافت کی لیاقت ۔ یہ تینون بھومکا جاگرت اوستھا کہلاتی ہین ۔ چہارم بیدانت کے قول کے موافق برہم کا ساکشات یعنی عین الیقین ہونا ۔ یہ چوتھی بھومکا سوپن اوستھا یعنی عالم خواب کہلاتی ہے کیونکہ اس بھومکا مین کل عالم کو مثل خواب کے جھوٹا جاننا چاہیے اور اس بھومکا والا جوگی برہم بید کہلاتا ہے ۔ پنجم ششم و ہفتم بھومکا جیون مکت کے درجہ مین ہے انھین سے بکلپ سمادھ کی مشق سے نربکلپ سمادھ کے مقام پر پہنچتا ہے ۔ نہ جاسے سترپ بھونشونہ اسکو کل عالم مین ۔ کسی ارتھ یا شبہ ۔ کچھ غرض واسطے مکت

کے درکار نہیں ہوتی +

तस्माद सक्त : सततं कार्य्यं कर्म्म समाचर । असक्तो ह्याचरन्कर्म्म परमाप्नोति पूरुषः ॥ १९ ॥

۱۹ - اس لیے بے تعلق ہو کر امور کردنی کی تعمیل کرو قطع تعلق ہی کے ساتھ کرم کرنے سے آدمی مکت پاتا ہے +

ٹیکا - تسمات - اس لیے - اسکت - دل سے کرم کرنے ہی میں خواہش قائم رہے نہ گاو گا و سنتتم - ہمیشہ - کاریم کرم - جو کام تمام عمر کرنا واجب ہے مثل مجبیہ نیمتک کرم بموجب شاستر کے - سماچر - تعمیل کرو - اسکت - پھل کا نجات سے بے تعلق - آچرن کرم - کرم کرتے ہوئے - پرم آپنوت - مکت پاتا ہے - پورکھ درحقیقت وہی مرد ہے - خلاصہ یہ کہ جو کوئی بغرض نتیجہ کے کرم کرتا ہے وہی بعد صفائی دل مکت پاتا ہے +

कर्म्मणैव हि संसिद्धिमास्थिता जनकादयः । लोकसंग्रहमेवापि संपश्यन्कर्तुमर्हसि ॥ २० ॥

۲۰ - کرم ہی سے درحقیقت جنک وغیرہ نے درجہ سدھی یعنی کمال میں قیام پایا عوام کی ہدایت کے واسطے تم کو دیدہ و دانستہ بھی کرم کرنا چاہیے +

ٹیکا - کرمنیو - درحقیقت کرم کرنے ہی سے - سن سدھ - درجہ کمال میں - استھتا - قیام پایا - جنک آدیہ - جنک وغیرہ گیانیوں نے - لوک سنگرہ میوا پی - عوام کی ہدایت کے واسطے بھی - سم پشین - دیدہ و دانستہ - کرتم ارہت - کرنے کے لائق ہے - اس قول سے ظاہر کیا کہ ہمیشہ کرم کرنا بزرگوں کا معمول ہے جسکو شد آچار کہتے ہیں کیونکہ جنک وغیرہ نے کرم کرنے سے مرتبہ گیان کا پایا اگر تم اپنے کو گیانی

کا طالب اور یہ سمجھو کہ ہم کو کرم کی ضرورت نہیں ہے تو بھی واسطے ہدایت عوام
کے تم کو کرم کرنا چاہیئے کیونکہ جو طریق راجہ اختیار کرے گا وہی طریق
اسکی رعایا بھی اختیار کرے گی اس لیے تم کو کرم کرنا واجب ہے علاوہ
اسکے چھتریوں کو شرت اور اسمرت کی رو سے سنیاس اختیار کرنا منع ہے
تو بھی کرم کرنا لازم ہوا +

यद्यदाचरति श्रेष्ठ स्तत्तदेवेतरोजनः । सयत्प्रमाणं
कुरुतेलोकस्तदनुवर्त्तते ॥२१॥

۲۱- جس راہ پر بزرگ لوگ چلتے ہیں اُسی چال پر عام لوگ چلتے ہیں اور جس
قاعدے کو وہ قائم کرتے ہیں اُسکی پیروی عام لوگ کرتے ہیں +

ٹیکا- جد جد- جس جس- آچرت- چال پر چلتے ہیں شریشٹھ- بزرگ لوگ
مثل بادشاہ و مجتہد- تد تد ایو- اُس اُس چال پر- اترجن- عوام جو کام
دینی و دنیاوی بڑے لوگ کرتے ہیں وہی سب لوگ کرتے ہیں تم راجا
ہو اگر تم اپنا دھرم چھوڑو گے تو عوام بھی نیک راہ اور اپنا دھرم چھوڑ دینگے -
پس تم اُنکی گمراہی کے باعث ہوگے - سیت پرمانم کُرتے وہ جو
قاعدہ ٹھہرایا ہے - لوکس تدن برتتے - خلائق اُسی کی پیروی
کرتے ہیں +

नमे पार्थास्ति कर्त्तव्यं त्रिषुलोकेषुकिञ्चन। ना
नवाप्तमवाप्तव्यं वर्त्त एवच कर्मणि ॥ २२॥

۲۲- اے پارتھ مجھکو تینوں لوک میں کچھ کرم کرنے کی ضرورت نہیں اور کوئی
شے نا میسر نہیں جو مجھے میسر ہو تو بھی میں کرم کرتا ہوں +

ٹیکا- مے پارتھا ست کرتبیم- اے پارتھا یعنی اے ارجن مجھے

کوئی امر کرد نی نہیں ہے - ترشن لوکیش تیحن - تینوں لوک میں کچھ - انواپتم
نا میسر نہیں - اواپت بمعنی میسر - برتّ ایو چ کرمن - تیسری ہم کرتے ہی ہیں
ہیں - خلاصہ یہ کہ باوجود نہ ہونے کسی غرض کے عوام کی ترغیب و تالیف کے
واسطے ہم کو بھی کرم کرنا ضرور ہوتا ہے +

यदि ह्यहं न वर्त्तेयं जातु कर्म्मण्यतन्द्रितः। मम व
र्त्मानुवर्त्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्व्वशः ॥२३॥

۲۳ - اگر ہم کاہلی چھوڑ کر کرم نہ کرینگے تو اے پارتھ سب لوگ ہماری راہ کو اختیار کرینگے
ٹیکا - یدی ہی اہم نہ برتیئم - جو ہم کرم کاہلی چھوڑ کر نہ کرینگے جاتُ کرمنی تندرتہ -
کاہلی چھوڑ کر - مم برتمان برتنتے - میری راہ پہ چلینگے منشیاہ - آدمی لوگ پا
پارتھ - ارجن - سربشہ - سب +

उत्सीदेयुरिमे लोका न कुर्य्यां कर्म्म चेदहम् संक
रस्य च कर्त्ता स्यामुपहन्यामिमाः प्रजाः ॥२४॥

۲۴ - جو ہم کرم نہ کرینگے تو یہ لوگ خراب ہو جائے گا اور ہم برن سنکر یعنی بے اصل
ہونے کے باعث اور تباہ کنندہ کل رعایا کے ہونگے +

ٹیکا - اُتسیدیئے لوکا - خراب ہو جائے گی سب ہماری رعایا - نہ کریا کرم چید اہم
جو ہم کرم نہ کرینگے - سنکرسیہ چ کرتا سیام - تو ہم برن سنکر کے باعث ہونگے
اُپ ہنیام امہ پرجاہ - سب رعایت کے غارت کرنے والے ہونگے - خلاصہ
یہ کہ ہم ایشور ہیں اگر ہم کرم نہ کرینگے تو منّ وغیرہ بھی نہ کرینگے اور کرم سے
مسدود ہونے سے تمام عالم برباد ہو جائے گا اور برن سنکر پیدا ہونگے تو خلائق
کی گمراہی کے باعث ہم ٹھہرینگے اس لیے تم ہمارے پیرو ہو کر ہماری چال پر
چلو جسکا بیان اگلے اشلوک میں ہے +

सक्ता : कर्म्मण्यविद्वांसो यथा कुर्व्वन्ति भारत ।
कुर्य्याद्विद्वांस्तथासक्तश्चिकीर्षुर्लोकसंग्रहम् ॥२५॥

۲۵ - اے بھارت جیسے جاہل کرم مین مصروف رہتے ہین ویسے ہی عاقل یعنے گیانی بنظر ترغیب عالم کے کرم کرتے ہین ✤

ٹیکا - سکتاہ کرمنیہ اَبدوانسو - جاہل کرم مین لگے ہین - جتھا کُروَنت بھارت - اے بھارت جیسے کرتے ہین - کُریات بِدوان تتھا سکت - بدوان یعنے عاقل ویسے ہی سکتہ یعنی معروف ہوتے ہین - چکیرشُر لوک سنگرہم - ترغیب عالم کے واسطے کرتے ہین - سکتاہ - معروف بغرض نتیجہ اسکت - بے طلب نتیجہ وبلا پندار خاطی اگیانی لوگ بغرض پھل و لذات محسوسات کے پندار خودی سے کرم کرتے ہین اور گیانی بیغرض مکافات بنظر بہبودی و ترغیب خلائق بلا پندار خودی کے کرم کرتے ہین ✤

न बुद्धिभेदं जनयेदज्ञानां कर्म्मसंगिनाम् । जोषयेत्सर्व्वकर्म्माणि विद्वान्युक्तः समाचरन् ॥२६॥

۲۶ - جو کم فہم لوگ کرم مین لگے ہین اُنکی سمجھ مین تفرقہ ڈالنا چاہیے عاقل رستگار سب کرم کرکے اُنکے اعتقاد کو ترقی دیوے ✤

ٹیکا - نہ بدھ بھیدم جنیکت - عقل مین تفرقہ نہ ڈالے کہ یہ کرم تمھارے حق مین بہتر نہین ہے برھم گیان ہی سب سے افضل ہے - اسی کو کرو کیونکہ وہ لوگ بسبب کم فہمی کے برھم گیان کی لذت کو نہ سمجھکر اُسمین تو مصروف نہ ہونگے بلکہ کرم بھی چھوڑ دینگے تو وہ دونون طرف سے محروم رہ جاینگے نہ اِدھر کے رہینگے نہ اُدھر کے رہین گے - ایک نام

ادانون کی جنکو تمیز معقولات کا نہین ہے - کرم سنگنا م - بغرض سمجھانے
عبادت کرنے والے - جو کہ بت سرب کرمان - سب شاستر کے احکام کے
مطابق کرمون مین لگا وے - بدوان - کیانی - یکت - سماچرن -
کیا گیانی کہ مکت کے درجہ کو پہونچا ہوا آپ کرم کرے خلاصہ یہ کہ گیانی
عوام کی ترغیب کے واسطے اُنکی رغبت اور عقیدت کو بڑھاتا ہوا آپ
بھی سب کرم کرکے اُنکو کرم مین لگا وے اور آپ کو کرم سے باز نہ رکھے
نادان کم عقل سے کہتا ہے کہ سب برتھ ہے اُسکو گناہ عظیم کے جال مین پھنساتا
ہے بموجب حکم شاستر کے +

شرح قول دھرم شاستر کی نادان کم فہم سے جو کہتا ہے کہ سب برتھ ہے اُسکو
گناہ عظیم کے جال مین پھنساتا ہے +

प्रकृतेः क्रियमाणानि गुणैः कर्माणि सर्वशः
अहङ्कारविमूढात्मा कर्ताहमिति मन्यते ॥ २७ ॥

۲۷ - جو اسون کی لذتون کے تقاضے سے سب افعال سرزد ہوتے ہین اہنکار
سے جنکی عقل محجوب ہے وہ اپنے کو فاعل مانتا ہے +

ٹیکا - پرکرتہ کریہ کرمانان گنیہ - پرکرت کے گن سے پیدا ہوا ہے - کرمان سرشیہ
سب کرم - اہنکار بموڈھاتما - غرور خودی سے جو گم کردہ ہے - کرتا ہم اتی منیتے
ہم کرتے ہین ایسا مانتے ہین اگر یہ شبہ ہووے کہ گیانی کو بھی کرم کرنا
لازم ہوا تو اُسمین اور اگیانی مین کیا تفاوت ہے اُس کے منع
مین یہ دو اشلوک فرمایا ہے کہ پرکرتی یعنے مایا ہون گن وانی سترپ
کرانی - لوک بیند کرم مین لگانے مین گیانی یہ سمجھتا ہے کہ
ہم آپ اُسکے فاعل نہین ہین یہ سب کرم اِندریان کرتی ہین خواہ یہ سب

کرم مایا سے ظہور پاتے ہین اور جو لوگ اہنکار سے محجوب العقل ہین وہ اپنے
کو کرتا مانتے ہین اور حواسون کے افعال کو اپنے ساتھ نسبت کر کے کہتے ہین
کہ ہم نے کیا لہذا جنم لینے اور مرنے کے جال مین پھنسے ہین اور گیانی بسبب نہ ہونے
پندار خودی کے نہین پھنستا *

तत्त्ववित्तु महाबाहो गुणकर्मविभागयोः। गुणा
गुणेषु वर्त्तन्त इति मत्वा न सज्जते ॥२८॥

۲۸- اے مہاباہو حق الیقین کرنے والا اندریان اور اُنکی لذات سے آتما
کو علیحدہ جان کر یہ سمجھتا ہے کہ اندریان اپنی لذات اُٹھاتی ہین ہم اُسکے
فاعل نہین ہین اس لیے ملوث نہین ہوتا *

ٹیکا- تتّوِت- حق الیقین کرنے والا- گُن کرم بِبھاگیو- گُن اور کرم مین تفریق
کرنے والا- گُن یعنی اول اندریان و معنی دوم لذات- کرم- افعال- گُنا- گُنیشُ
پرتنت اِت متوا- اندریان لذات اُٹھاتی ہین ایسا مان کر- نہ سجّت- آپ
دعوے فاعلی سے اُسمین ملوث نہین ہوتا یعنی لذات کو پا کر خوش یا
ناخوش نہین ہوتا *

प्रकृतेर्गुणसम्मूढाः सज्जन्ते गुणकर्मसु। तान
कृत्स्नविदो मन्दान्कृत्स्नविन्न विचालयेत् ॥२९॥

۲۹- مایا کے گُنون سے محض ناواقف اندریون کی لذات مین پھنسے رہتے ہین
اُن نرے بیوقوفون کو عاقل منحرف نہین کرتے *

ٹیکا- پرکرت- مایا جسکو قدرت کاملہ کہتے ہین- سمّوڈھا- جاہل
مطلق یعنی- پندار فاعلی کہتے ہین- گُن کرمسُ- اندریون کی
لذات مین- تان- اُن- اکِرتسن بِدہ- بیچھدان- مندان- جاہلون کو

اکرتسن بد۔ ہمہ دان عارف۔ نہ چالیت۔ نہ پھیرے ✤

مراد یہ ہے کہ ایسے جو لوگ خرد باختہ ہوکر ذات اور صفات کی تمیز سے محروم ہین اور جسم اور اندریون کو آتما مانتے ہین اور سمجھتے ہین کہ ہم کرم کرتے ہین اسکا پھل پا وینگے انکو عارف لوگ کرم کرنے سے نہ روکین اور برہم گیان نہ سکھلاوین کیونکہ انکی عقل موٹی ہے برہم گیان کے لائق نہین ہے معنی دوم۔ کرتسن بد۔ آتما کا جاننے والا۔ اکرتسن بد۔ برخلاف اسکے جاننے والا ✤

मयि सर्वाणि कर्माणि संन्यस्याध्यात्मचेतसा ।
निराशीर्निर्ममो भूत्वा युध्यस्व विगतज्वरः ३० ॥

۳۰۔ سب کرمون کو۔ میرے حوالے کرکے اپنے دل کو مقلب القلوب کے تابع جان کر بغرض نتیجہ اور بےنفس ہوکر لڑو کچھ غم نہ کرو ✤

ٹیکا۔ مئی۔ مجھ انترجامی کے۔ سنئیسہ۔ حوالے یعنی ارپن کرکے۔ سرب کرم۔ لوکک بیدک کرم جسے رسوم دنیاوی وحسنات آخرت کہتے ہین ادھیاتم چیتسا۔ دل کو انترجامی کے تابع جان کر۔ نراشیر۔ امید نتائج کو چھوڑ کر۔ نرممو بھوتوا۔ اور بےنفس یعنی خودی اور دعوے محبت سے کنارہ کش ہوکر اپنے لڑکے بالے اور جسم اور مال اور ہار جیت مین دلبستگی نہ رکھنا۔ یدھ سو۔ لڑو۔ بگت جور۔ بےغم۔ اس عالم اور اس عالم کی بدنامی کا غم چھوڑ کر مستعد بجنگ ہو ہرگاہ گیانی کو کرم کرنا ضرور ہے اور تم پورے گیانی بھی نہین پس تم پر تو کرم کرنا ہی واجب ہے اسکا یہ طریقہ ہے کہ مجھے مقلب القلوب جان کر اپنے سب کام نیک بغیر امید نتیجہ وغیرہ اور بلا پندار خودی کے یہ سمجھو کہ ہم انترجامی کے تابع ہین اسکی

خواہش سے کرم کرتے ہین اور ہارنے جیتنے کے غم کو چھوڑ کر لڑائی کرو*

ये मे मतमिदं नित्यमनुतिष्ठन्ति मानवाः श्रद्धाव
न्तो नसूयन्तो मुच्यन्ते तेपि कर्मभिः॥३१॥

۳۱ - جو لوگ ہماری اس راے پر ثابت قدم رہ کر سچے اعتقاد سے عیب جوئی نہین کرتے وہ بھی کرم کے بندھن سے چھوٹ جاتے ہین*

ٹیکا - یے - جو - مے مت ادم - این ہماری راے کو کہ بے تمنا کسی نتیجہ کے کرم کرنا چاہیے - نتیم - فرض - دوسرے معنی قدیم کیونکہ بید قدیم ہے اسکا حکم بھی قدیم ہے - معنی سوم ہمیشہ یعنی ہر ساعت - انُ تشٹھنت ثابت قدم رہتے ہین - مانواہ - آدمی - شردھاونتہ - شاستر اور اچارج کے حکم پر معتقد ہو کر سچ ہے - انسویتہ - ہنر کو عیب کی نظر سے نہ دیکھنا کہ نہایت بے رحم ہین ہم کو محنت و تکلیف کے کام مین لگاتے ہین - مچینتے پید - وہ بھی چھوٹ جاتے ہین - کرم بھہ - نیک کام سے سورگ کی امید اور بدکام سے نرک مین جانے کی قید ان دونون قیدون سے چھوٹ جاؤگے*

ये त्वेतदभ्यसूयन्तो नानुतिष्ठन्ति मे मतम् । सर्व
ज्ञानविमूढांस्तान्विद्धि नष्टानचेतसः ॥३२॥

۳۲ - جو ہماری اس راے کی مذمت کرتے ہین اور اسپر نہین چلتے انکو بالکل خارج العقل اور گمراہ اور سیاہ دل جانو*

ٹیکا - یے تو ے تد بھیسو یتو - جو اسکی مذمت کرتے ہین - نان تشٹھنت نہین قائم رہتے ہین - مے متم - ہماری راے پر - سرب گیان - بمودھان ستان جو سرب گیان یعنی سگن برہم جسکو صفات اور نرگن برہم جسکو ذات بحت

گئے ہیں دونوں سے بے خبر - بد عقل - جاہل - نشان ہستی سے محروم و گمراہ - یا جنکے
سیاہ دل - بے نت - ہماری راے یعنی نشکام کرم کی مداومت کرنا -
لہٰذا تو یے یہ مراد ہے کہ جو بے ارادت اور منکر یعنی ناستک ہیں و عیب جو
ہیں اور ہماری مت کی مذمت کرتے ہیں اور اسپر نہیں چلتے ہیں وہ سب
طرح بے علم و بد عقل و بد باطن ہیں ÷

सदृशं चेष्टते स्वस्याः प्रकृतेर्ज्ञानवानपि प्रकृतिं
यान्ति भूतानि निग्रहः किं करिष्यति ॥३३॥

۳۳ - گیانی بھی اپنی خلقت طبعی کے موافق حرکت کرتا ہے اور سب لوگ
تقاضاے طبیعت کام میں لگے رہتے ہیں اندریوں کو روک سکتے ہیں ÷
ٹیکا - سدرشم - موافق چیشٹتے سو شیاہ پرکرتے - حرکت کرتا ہے -
اپنی طبیعت کے موافق - گیان وان - آپ - گیانی بھی - پرکرتم یانت
بھوتان - سب لوگ تقاضاے طبیعت خواہ پہلے جنم کے کرموں کے
موافق جو عادت ہے نگرہ کم کرشیت - اندریوں کو کیا روک سکتے ہیں یعنی
نہیں روک سکتے ہیں - اگر اعتراض ہووے کہ سب لوگ اندریوں کو روک کر
اپنا اپنا دھرم نشکام کیوں نہیں کرتے اسکا یہ جواب ہے کہ ہر گاہ تمام کائنات
اور گیانی بھی اپنی تقاضاے طبیعت سے کام کرتے ہیں تو اگیانی کا کیا ذکر
ہے اور صرف ضبط خواہش ہی کرنے سے بغیر معقول گیان یا ترک خواہش
لذات کیا ہوتا ہے ÷

इन्द्रियस्येन्द्रियस्यार्थे रागद्वेषौ व्यवस्थितौ । तयोर्न
वशमागच्छेत्तौ ह्यस्य परिपन्थिनौ ॥३४॥

۳۴ - اندری اور انکی لذات کے سبب سے رغبت و نفرت ہوتی ہے

ان دونوں کے بس میں نہ رہے کہ یہ دونوں اسکے دشمن ہیں ؛
ٹیکا - اندریئیہ - خواہش کی - اندرپسیارتھے - لذات میں - راگ - رغبت
دویش - نفرت - بیوستھتو - دونوں مقرر ہیں - تیو ان دونوں کے - نہ
بشماگچھیت - بس میں نہ رہے - ہوتجسئیہ - یہ دونوں اس ممکشو یعنی مکت
چاہنے والے کے - پرپنتھو - دشمن وراہ زن ہیں - تصور لذات سے
خوشی و ناخوشی پیدا ہوتی ہے اور اندریاں نادان آدمی کو زبردستی
بدراہی کے گرداب میں ڈالتی ہیں اور شاستر کی ہدایت واسطے بھگت
کرنے پرنشٹ ہو رکے ہے اور بدراہی کے گرداب میں ڈوبنے سے نیکوکاری
کی کشتی پر بچال دیتی ہے ؛

श्रेयान्स्वधर्मो विगुणः परधर्मात्स्वनुष्ठितात् ।
स्वधर्मे निधनं श्रेयः परधर्मो भयावहः ॥ ३५॥

٣٥ - اپنا طریقہ یعنی دھرم اگر ناتمام رہے تو بھی دوسرے کے دھرم
پورے انجام ہونے سے بہتر ہے اپنے دھرم میں مرنا بہتر ہے غیر کا دھرم خوف
پیدا کرنے والا ہے ؛

ٹیکا - شریان - بہتر - سودھرم - اپنا دھرم - بگن - ناتمام - پردھرمات -
غیر کے طریقے سے - سونشٹھتات پورے وبخوبی انجام پانے ہو سکے - سودھرمے
اپنے دھرم میں ندھن جانبازی - کیونکہ چھتری کو لڑائی میں سنگرام مرنے سے سورگ
ملتا ہے - بھیاوہ - ہولناک - یعنی جہنم میں ڈالنے والا - خلاصہ -
کہ اپنے خاندان اور مذہب کا طریقہ جو پورا بھی نہ ہو سکے تو بھی دنیا میں
نیکنامی ہوگی اور عقبیٰ میں سورگ ملے گا اور دوسرے قوم و مذہب کا کام
اگر بخوبی انجام ہو سکے تاہم دنیا میں بدنامی اور عاقبت میں جہنم حاصل

ہوگا جیسے شودر کے دھرم سے براہمن اور چھتری کا دھرم بہت بہتر ہے
مثل بید پڑھنے اور سالک رام کی پوجا کرنے اور جاپ وغیرہ کرنے کے اگر شودر
اسکو بخوبی انجام دیوے تو اس لوک اور پرلوک مین اُسکے حق مین موجب تناسخ
کے برائی ہے +

अर्जुन उवाच॥ अथ केन प्रयुक्तोऽयं पापं चरति पूरुषः
अनिच्छन्नपि वार्ष्णेय बलादिव नियोजितः॥ ३६॥

۳۶۔ ارجن نے کہا کہ اے پرسنی کے خاندان والے یہ آدمی کسکی تحریک سے
پاپ کرتا ہے بلا ارادہ بھی جیسے زبردستی سے اُسمین لگ جاتا ہے +
ٹیکا۔ اتھ کین پریکتوئم۔ کسکا لگایا ہوا۔ پاپم چرت پورکھہ۔ یہ آدمی پاپ
کرتا ہے۔ انچھن اپ۔ ناخواستہ و بلاخواہش بھی۔ وارشنے یعنی راجہ اگرسین
سری کرشن مہاراج کے نانا قوم پرسنی تھے اُس خاندان کے ساتھ نسبت
ہوکر یہ خطاب کیا۔ بلا دیوہ۔ بطور زبردستی نیوجتہ۔ تحریک کیا ہوا
ارجن کو یہ خیال ہوا کہ کوئی آدمی اپنی بدنامی والے آدمی نہین چاہتا اور
گناہ مین خواہ مخواہ ایسا لگ جاتا ہے کہ جیسے کوئی پکڑ کے لگا دیوے تو
درحقیقت کوئی اُسکا محرک ہے لہذا یہ سوال کیا کہ یہ آدمی کسکی تحریک
سے پاپ کرتا ہے +

श्रीभगवानुवाच॥ काम एष क्रोध एष रजोगुण
समुद्भवः। महाशनो महापाप्मा विद्ध्येनमिह वैरिणम्॥३७

۳۷۔ شری بھگوان نے کہا کہ ایک شہوت یعنی خواہش اور ایک غضب رجوگن
سے پیدا ہوئے بڑے کھانے والے اور نہایت پاپی انکو مُلک کے
دشمن جانو +

ٹیکا - پہلے خواہش پیدا ہوتی ہے اسکے پورے نہ ہونے سے غصہ پیدا ہوتا ہے
تو درحقیقت صرف کام ہی اصل ہے کیونکہ جب خواہش نہ رہی تو غصہ آپ دفع ہوگیا
اور جبتک رجوگن کی فنا ہوکر ستوگن کی ترقی نہ ہوگی تب تک مکت سے محروم رہیگا
اسلیے کہ کام اور کرودھ جنکی پیدائش رجوگن سے ہے یہی مکت کے دشمن ہین
اور آدمی کو زبردستی پاپ مین لگا دیتے ہین - مہاشن - جسکو کھانے سے
سیری نہ ہو اگر تمام زمین پر اسکا حکم اور محاصل ہو تو بھی خواہش پوری نہین
ہوتی ترقی ہی پاتی ہے یعنی اندرلوک وغیرہ کی خواہش ہوتی ہے - مہا پاپا -
نہایت سرکش جو کسی طرح مغلوب نہ ہووے - بڑھے - جانو - ایشہ - راہ مکت
بیرنم - دشمن کو - مراد یہ کہ انسان کو یہ کام اور کرودھ جو نہایت سرکش دشمن
دشمن ہین زبردستی کھینچ کر پاپ مین لگا دیتے ہین ✤

धूमेनाव्रियते वह्नि र्यथादर्शो मलेन च । यथोल्बेनावृतो गर्भस्तथा तेनेदमावृतम् ॥ ३८ ॥

۳۸ - جیسے دھوئین مین آگ چھپی رہتی ہے اور غبار سے آئینہ اور جھلی
مین حمل یعنی بچہ پوشیدہ رہتا ہے اسی طرح انسان خواہشون سے
لپٹا ہوا رہتا ہے ✤

ٹیکا - دھوم - دھوان - آبرت - لپٹا ہوا - بہن - آگ - جتھا - جیسے - آدرش
آئینہ - مل - گرد - چہ - اور الو - جھلی - گربھ - حمل - تتھا - اسیطرح - تے نہ - اس سے
ادم - اس سے یہ آدمی - آبرتم - لپٹا ہے - تین مثالین جو دی گئین انکی
تصریح - اول دھوئین سے آگ کے گھرے رہنے کی یعنی خواہشات طبعی اور
بھوک پیاس وغیرہ ضروریات متعلقات جسمانی اور غبار سے آئینہ مانند
آرزوے مال و فرزند - اور جھلی سے بچہ جس طرح لپٹا ہوا ہے اسی طرح

انسان خواہشوں سے لپٹا ہوا ہے یعنی رجوگن و تموگن علم اور عقل پر
پردہ ڈال دیتے ہیں - دوسرے معنی یہ کہ کام یعنی خواہش کے تین درجے
ہیں اول مثال دھوین اور آگ کی جب کہ خواہش کمزور رہتی ہے یا وجود
دھوین کے آگ اپنا کام کرتے ہی رہتی ہے دوسرے درجے مین آئینہ
اور غبار کی مثال کہ غبار تھوڑے ہی تردد سے ہٹ جاتا ہے - تیسرے
درجے مین مثال جھلّی کی کہ جو حمل کے اوپر خوب مضبوطی سے لپٹی ہوئی ہے
اسی طرح سے ہٹ کی جھلی مین برہم گیان چھپ رہا ہے یہ مثال
تینوں درجون کی یعنی اعلے و اوسط و ادنے درجہ کے سالکون کی
نسبت کافی ہے ✤

आवृतं ज्ञानमेतेन ज्ञानिनो नित्यवैरिणा । कामरू-
पेण कौन्तेय दुष्पूरेणानलेन च ॥३९॥

۳۹ - اے کنتی کے فرزند اس کام نے جو بشکل ہوا و ہوس و طمع نفسانی کے
ہے اور گیانیوں کا دشمن مدامی ہے اور پورا ہونا اسکا دشوار ہے اور آتش سوزندہ
کی طرح جلانے سے باز نہین آتا گیان کو چھپا دیا ہے ✤
ٹیکا - آبرتم گیان مے تے نہ - اس کام نے گیان کو چھپا دیا - گیان تو
نتیہ بیرنا - گیانی کے دشمن قدیم نے - کام روپینہ کونتے یہ - اے کنتی کے
فرزند کام روپ نے - دو پورینا نلے نچہ - نہ بجھنے والی آگ جو کسی طرح نہ
بجھے اور حرص کی آگ سے دل کو جلاتی ہے - نادان آدمی کو وقت لذت
پانے کے کام آرام بخش ہے لیکن انجام مین دشمن بلا پیدا کرنے والا
ہے اور عاقل کو بنظر انجام کار کے پہلے ہی سے دشمن و تکلیف دہندہ
معلوم ہوتا ہے لہٰذا گیانی کا دشمن مدامی ہے اور تمام ہونا اسکا

دشوار ہے کیونکہ آتش سوزندہ کی طرح جلانے سے سیر نہین ہوتا جسقدر لکڑی
وغیرہ بھڑکی ہوئی آگ مین ڈالو زیادہ زبھڑکے گی اسی طرح جسقدر سامان
عیش دُنیاوی میسر ہوتا جاتا ہے اُسی قدر حرص بھی ترقی پاتی جاتی ہے
کچھ لذات کی یافت سے ہوس فرو نہین ہوتی بلکہ زیادہ ہوکر رنج و تکلیف
دیتی ہے لہذا یہ خواہش ہمیشہ واجب الترک ہے ÷

इन्द्रियाणि मनोवुद्धिरस्याधिष्ठानमुच्यते । एतै
र्विमोहयत्येष ज्ञानमावृत्य देहिनम् ॥ ४०॥

بھ - اندری اور دل اور عقل اس کام کے رہنے کی جگہ ہے ان اندریون
کی لذت سے یہ کام (یعنی خواہش) عقل پر پردہ ڈال کر آدمی کو مدہوش کردیتا
ہے جس سے اُسکو کچھ تمیز دریافت نیک و بد کی نہین ہے ہے ÷
ٹیکا - اِندریان - حواس - مَن بُدھ - دل و عقل - اسئیہ - اس کام کے
ادِھشٹھان - رہنے کی جگہ - اُچیتے - کہا جاتا ہے - انبر مُوہیت ایکھ -
اِنھین اندریون کی لذت سے یہ کام - گیانم ابرتیہ دیہم - جسم ذاتی
شخصون کی عقل چُھپا دیتا ہے - کام کے رہنے کی جگہ اور اُسکے جیتنے کی
تدبیر دو اشلوک مین بیان کی گئی - اِندری یعنی مُدرکات ظاہری جسکو سامعہ
و باصرہ و شامہ و ذائقہ و لامسہ کہتے ہین - دل اور عقل ان خواہشون کے
رہنے کی جگہ ہے اور یہ کام لذات ہے جو آتما کے آتم گیان کو چھپا دیتا ہے
یعنی غافل کردیتا ہے - دیہی - یعنی جیو آتما ÷

तस्मात्त्वमिन्द्रियाण्यादौ नियम्य भरतर्षभ । पाप्
मानं प्रजहि ह्येनं ज्ञानविज्ञाननाशनम् ॥ ४१॥

بھ - اس لیے اے بھرت کے خاندان مین افضل پہلے تم اندریونکو ضبط کرکے

اس پاپی کام کو جو گیان بگیان کا نیست کرنے والا ہے قتل کرو ۔۔

ٹیکا - تسمات - اس لیئے - توم - یعنی تم - اندریان - اندریون کو - آدَو - پہلے - نیمتیہ - روک کر - بھرت ارشبھہ - اے بھرت کے خاندان میں افضل - پاپ - اثم - موجب گناہ بلکہ سراپا گناہ - پرجہے - قتل کرو یا دفع کرو - گیان - جو شاستر کے احکام اور آچارج یعنی مجتہد کے اُپدیش یعنی تلقین سے معلوم ہو گئیان - بگیان - جو انجو یعنی الہام دل سے عرفان ہو - ناشنم - نابود کرنے والا عقل کے مغلوب ہونے سے پہلے تم اندریون کو جو قیام گاہ اس کام کی ہین روک کر اس پاپی دشمن کو مارو ۔۔

इन्द्रियाणि पराण्याहुरिन्द्रियेभ्यः परं मनः । मनसस्तु परा बुद्धिर्यो बुद्धेः परतस्तु सः ॥ ४२॥

۴۲ - اندریان اشرف کہلاتی ہین اندریون ہین افضل دل ہے اور دل سے افضل عقل ہے اور جو عقل سے منزہ یعنی بری ہے وہ ذات محیط ہے ۔۔

ٹیکا - اندریان - حواس - پرانیہ - افضل ہین - آہُ - کہلاتی ہین - اندریے بھیہ پرم منہ - اندریون سے افضل من ہے - منسَسْتُ پرا بُدّھ - دل سے بڑھکر عقل ہے - یو بدّھے پرتست سہ - جو عقل سے افضل ہے - وہ جیو آتما ہے - بہ نسبت اور اعضا کے بسبب ادراک اور لطافت اور حسن یعنی برکات کے خواہش کا درجہ اعلیٰ بیدین لکھا ہے اور منطقی لوگ بھی کہتے ہین اور حواس سے دل بسبب اسکے کہ مالک وحاکم اُنکا ہے اور صاحب ارادہ و خواہش ہے فضیلت رکھتا ہے اور بسبب ہونے قوت ممیزہ عالم باقی و فانی کے اور باز رکھنے دل کے اُسکے ارادہ فاسد سے عقل کا رتبہ عالی ہے اور عقل سے برتر ہے وہ آتما ہے مراد یہ کہ عقل کی رسائی آتما

تک نہین ہے معنی دوم - وہ جیو آتما جو سب کے جسمون مین مقیم ہے اور
سب کا حافظ ہے اُسکو کام کرودھ وغیرہ اندری اور اُنکی لذات عقل کی
پریشانی کا باعث ہوکر برہم کے تصور سے غافل کردیتی ہین چونکہ آتما سب سے
بے لوث و کنارے ہے لہذا عقل سے اُسکو برتر سمجھکر اپنا دل یکسو کرکے برہم
کا تصور کرو ✤

एवं बुद्धेः परं बुद्ध्वा संस्तभ्यात्मानमात्मना । जहि
शत्रुं महाबाहो कामरूपं दुरासदम् ॥ ४३॥

۴۳ - اسطرح عقل سے برتر سمجھکر اپنے دل کو قائم و مضبوط کرکے اے مہا باہو
اس دشمن سخت یعنی کام کو مارو ✤

ٹیکا - اس آتما کو جو عقل سے منزہ ہے بخوبی علم الیقین سے باستقلال دل کے
سمجھکر اے مہا باہو یعنی دشمن کی مغلوبی مین قوت بازو رکھنے والے ایسے جو تم ہو
سو اس کام روپ دشمن یعنی ہوا و ہوس کو کہ بدقت تمام قبضہ مین آتا ہے اور
اسکی بازی گریان سمجھی نہین جاتی ہین مارو کیونکہ تمھاری لمبی بانہہ ہے یہ خطاب
واسطے رغبت و ہمت بندھانے کے ہے ✤

تمام ہوا تیسرا ادھیا کرم جوگ کے بیان مین

इति श्रीमद्भगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे कर्मयोगो नाम तृतीयोऽध्यायः

॥३॥

آغاز ادھیاے چہارم

श्री भगवानुवाच॥ इमं विवस्वते योगं प्रोक्तवानहमव्ययम्। विवस्वान्मनवे प्राह मनुरिक्ष्वाकवेऽब्रवीत्॥१॥

(۱) شری بھگوان نے فرمایا کہ یہ بے زوال جوگ ہم نے پہلے سورج سے کہا اور سورج نے من سے کہا اور ویوسوت من نے اکشواک سے کہا +

ٹیکا - اکم - یہ گیان جوگ جو کرم جوگ سے حاصل ہوتا ہے - بیوسوت نام سورج وام من جو سورج کے بیٹے اور شرادھ کے دیوتا ہین -

پرو کتوان اہم - مین نے کہا - ابیم - بے زوال جو بید سے نکلا ہے بوشوان سنوے پراہ - سورج نے من سے کہا - من اکشواکو یے بربیت - من نے اپنے بیٹے راجہ اکشواک سے کہ انھین سے سورج بنسی راجاؤن کی ابتدا ہے کہا - بھگوان اپنا قدیم ہونا اور ظہور و عدم ظہور جسکو اربھاو ترو بھاو کہتے ہین اسکا ثبوت اور تمام بید کی مہا اکت توم - اسی کے معنی پر غور کرنے کے نظر سے گیان جوگ کی بزرگی بیان کرتے ہین کہ یہی گیان جوگ ہم نے پہلے سورج سے کہا اور سورج نے اپنے بیٹے من سے اور من نے اپنے بیٹے راجہ اکشواک سے کہا +

एवं परम्पराप्राप्तमिमं राजर्षयो विदुः। स कालेनेह महता योगो नष्टः परन्तप॥२॥

۲ - اسی طرح سلسلہ وار چلا آیا بڑے راج رِشی لوگ اسکو جانتے ہین بہت مدت سے اے پرم تپ یہ جوگ مفقود ہو گیا +

ٹیکا - ایوم - اسی طرح - پرم پرا - سلسلہ وار - پراپت - چلا آیا - مم راجرکھیو - بِدُہ

اسکو بڑے راج رکھی لوگ راجہ نِمِ وغیرہ جانتے تھے - سکالے نیہہ مہتا جوگو - یہ
جوگ بہت مدت مدید سے نشٹہ پرم تپ یعنی مفقود ہوگیا ہے اے پرم تپ
پر یعنی دشمن تپ یعنی جلانے والے یعنی دشمن ظاہری و باطنی شہوت و
غضب و طمع و حسد وغیرہ کے جلانے والے مہتا کالے نہ - اس جوگ کے پہلے
ہی سے بسبب غلبہ کام کرودھ وغیرہ کے ؛

स एवायं मया तेऽद्य योगः प्रोक्तः पुरातनः । भक्तोऽसि मे सखा चेति रहस्यं ह्येतदुत्तमम् ॥ ३॥

۳ - اُسی پُرانے جوگ کو کہ بہت بڑا بھید ہے اب ہم نے تم سے کیونکہ تم ہمارے
مطیع اور دوست ہو ؛

ٹیکا - سہ ایوایم میاتے دیہ - اُسی کو اب ہم نے تم سے - جوگ پروکتہ پراتن -
جوگ قدیم کو کہا - بھکتوس می تم ہمارے بھگت یعنی مطیع و خادم ہو سکھا چیت
اور دوست ہو - رہسیم ہیتد اتم - یہ عمدہ بھید - ہم نے اُسی پرانے جوگ کو
کہ بہت عمدہ اسرار ہے اب تم سے کہا کیونکہ سوائے مطیع اور دوست صادق
کے دوسرا کوئی اس بھید کے کہنے کے لائق نہیں ہے بھگت کی لفظ سے
یہ مراد ہے کہ تم ہمارے کہنے کی تعمیل کروگے اور دوست کے خطاب سے یہ مطلب
ہے کہ اسرار پوشیدہ دوسرے سے کہنے کے لائق نہیں ہے ؛

अर्जुन उवाच ॥ अपरं भवतो जन्म परं जन्म विवस्वतः कथमेतद्विजानीयां त्वमादौ प्रोक्तवानिति ॥४॥

۴ - ارجن نے کہا کہ آپ کی پیدائش تو حال میں ہوئی ہے اور سورج کی پیدائش
بیشتر سے ہے پس مجھے کیونکر یقین ہو کہ آپ نے پہلے سورج سے کہا ہوگا ؛

ٹیکا - اپر - حال میں - دوسرے معنی اور بھی آپ کا جنم ہوا تھا - بھو تو جنم

آپ کا جنم پرم جنم ہو سوتہ پیشتر سے سورج کا جنم ہے پیشتر سے تد بجا لی
یام - یہ کیونکر جانا جاوے - تو ناد و پد و کتو آن اِت تم نے پہلے کہا ہوگا پر
حال مین - دوسرے معنی یہ - کہ سورج کا جنم کوئی دوسرا ہوا ہے - چونکہ ارجن
کو یہ بات بھگوان کی غیر ممکن معلوم ہوئی لہذا یہ سوال کیا کہ تم انسان ہو اور اِس
زمانہ مین پیدا ہوئے ہو اور سورج دیوتا ہین بہ نسبت تمھارے قدیم ہین پس مجھے
کیونکر یقین ہو کہ تم نے یہ جوگ پہلے سورج سے کہا تھا ❊

श्रीभगवानुवाच॥ बहूनि मे व्यतीतानि जन्मानि
तव चार्जुन तान्यहं वेद सर्वाणि न त्वं वेत्थ परंतप॥५॥

۵ - شری بھگوان نے فرمایا کہ اے ارجن ہمارے اور تمھارے بہت جنم گذرے
ہین اُن سب کو مین جانتا ہون لیکن تم نہین جانتے ہو اے پرم تپ ❊
ٹیکا - بہوُن مے بتی تان جنمان - بہت ہمارے جنم گذرے - تو چارجن اور
تمھارے اے ارجن - تان اہم بید سربان - اُن سب کو ہم جانتے ہین - نہ توم
ویتھ - تم نہین جانتے - پرم تپ - دشمن کے جلانے والے -
ارجن کے خطاب سے یہ مراد ہے کہ ارجن ایک قسم کا درخت ہے چونکہ تم اُسکے
ہم نام ہو لہذا عقل سے خالی ہو اور پرم تپ یعنی دشمن کے جلانے والے ہو ہر گاہ تم
محبت اور دشمنی مین پھنسے ہو تو اگیانی ہو ہمارے اور تمھارے اور تمام عالم کے
بہت سے جنم ہوئے ہین اُسکو ہم جانتے ہین اور تم نہین ❊

अजोऽपि सन्नव्ययात्मा भूतानामीश्वरोऽपि सन् प्रकृ
तिं स्वामधिष्ठाय सम्भवाम्यात्ममायया ॥६॥

۶ - بے ابتدا و بے انتہا اور سب عالم کا خداوند بھی ہون مگر اپنی قدرت
کاملہ کو اختیار کرکے اپنی مایا سے اوتار لیتا ہون ❊

ٹیکا - اجوپی سن - ایسے آتما - بے ابتدا و بے انتہا بھی ہون - بھوتانام ایشور
وپ ئن - تمام عالم کا خداوند بھی ہون - پرکرتم سوام ادھشتھا یہ - اپنی قدرت کاملہ
جو غیر ممکن کو بھی پیدا کرکے دکھلادے اختیار کرکے - یعنی دوم - اپنی خواہش
سے - پرکرت - قدرت و خواہش - سوام - اپنے - ادھشتھا نہ - اختیار کرکے
سمبھوام - اوتار لیتا ہون - آتم مایا - اپنی مایا سے - اج - جسکا جنم نہین -
ابیئے آتما - جسکو فنا نہین - خلاصہ یہ کہ ہم ست چت آنند گھن اج اور
ابیئے بھی ہین تا ہم اپنی مایا کے اختیار کرنے سے بظاہر مجسم نظر آتے ہین مگر
درحقیقت ہمارا جنم نہین ہے ❊

परित्राणाय साधूनां विनाशाय च दुष्कृताम्। धर्म्म
संस्थापनार्थाय सम्भवामि युगे युगे ॥ ८॥

۸ - نکوکارون کی حفاظت اور بدکارون کے قتل کے واسطے اور دھرم کے قائم
رکھنے کو جگ جگ مین اوتار لیتا ہون ❊

ٹیکا - پرترانائے - حفاظت کے واسطے - سادھونام - نیک مردون کے - ناشائے
چہ - اور قتل کرنے کو - دشکرتام - بدکار اشرار مفسدون کے - دھرم سنستھاپنارتھائے
دھرم کے قائم رکھنے کے واسطے - سمبھوام - اوتار لیتا ہون - جگے جگے - بروقت
ضرورت وہر موقع مین - خلاصہ یہ کہ جب رواج دھرم کا موقوف
ہو جاتا ہے اور ظلم و بدکاری کا طریقہ پھیل جاتا ہے تو اچھون کی حفاظت
اور بدکارون کی بیخ کنی کے واسطے مین اوتار لیتا ہون اگر یہ اعتراض ہو
کہ جو گنہگار ہین انکو قتل کرتے ہین تو پرمیشور مین صفت رحیمی کی نہین
ہے اسکا دفعیہ یہ ہے کہ مان باپ جو واسطے تحصیل علم اور نیک راہ چلنے
کے اولاد کو سزا دیتے ہین تو درحقیقت عین مہربانی اور رحم ہے علاوہ اسکے

بغیر سزا دینے انتظام دھرم کا نہیں رہتا اور ظلم و فساد کی خبر نہیں جاتی ہے چنانچہ
مَنُو جی نے فرمایا ہے کہ دَنڈ یعنی سزا سب رعایا کو ادب کی تعلیم اور حفاظت
کرتا ہے اور غافلوں کو ہوشیار کرتا ہے اس لیے دَنڈ دینا دھرم ہے ✤

قول مَنُو جی کا

दण्डः शास्ति प्रजाः सर्वा दण्ड एवाभिरक्षति। दण्डः
सुप्तेषु जागर्ति दण्डं धर्मं विदुर्बुधाः॥ १ ॥

जन्म कर्म च मे दिव्यमेवं यो वेत्ति तत्त्वतः। त्यक्त्वा देहं
पुनर्जन्म नैति मामेति सोऽर्जुन॥ ८॥

۸ - ہمارا جنم اور کرم کہ طاقت بشری سے خارج ہے اُسکو جو کوئی تحقیق جانتا
ہے وہ اس جسم کو چھوڑ کر پھر جسم نہیں پاتا ہے بلکہ مجھے پاتا ہے اے ارجن ✤
ٹیکا - جنم - پیدائش - کرم - اخلاق و اعمال - دِبیہ - طاقت بشری سے
خارج - معنی دوم - روشن یعنی جہل کی تاریکی دور کرنے والا - ایوم - اسی
طرح - یو ہشت جو جانتا ہے - تتوتہ - تحقیق - یعنی اپنے بندوں پر بنظر شفقت
اُنکی بہتری کے واسطے ہمارا جنم کرم ہے - تیکتو اِ دیہم - پھر جنم - جسم کو چھوڑ کر
پھر جنم - نیت - ماییت - سو ارجن - اے ارجن نہیں پاتا ہے ✤

वीतरागभयक्रोधा मन्मया मामुपाश्रिताः। बहवो
ज्ञानतपसा पूता मद्भावमागताः॥ ९ ॥

۹ - محبت اور خوف اور غصہ کو چھوڑ کر مجھی میں دل لگانے والے ایسے بعض
لوگ تپ کرکے گیان سے پاک و طاہر ہو کر میرے مقام کو پہنچتے ہیں ✤
ٹیکا - بیت راگ بھیہ کرودھ - پریم اور خوف اور غصہ کو چھوڑ کر - من میا
مجھ میں دل لگائے ہوئے - ماشیا شرتاہ - میرا ہی توقع رکھنے والے

اور برہم اور جیو کو ایک سمجھنے والے بہتُو گیان تپسیا ہوتا بہت لوگ گیان
اور تپ سے پوتر ہو کر - مدبھاو ماگتاہ - میرے مقام یعنی ساجوجیہ مکت کے
درجہ کو پہونچتے ہین - مُراد یہ ہے کہ بھگت کے مارگ نیا نہین ہے بلکہ قدیم
ہے پرہلاد وغیرہ بھگت لوگ اسی طریقہ سے درجہ مُکت کو پہونچتے ہین تپ کے
دوسرے معنی برہم بچار ہے گیان اور تپ ایک ہے پس گیان رُوپ تپ
یعنی برہم گیان سے مُکت ہوتی ہے بچار اِس بات مین کرنے کو کہتے ہین - کہ
برہم کیسا ہے نرگُن ہے یا سگُن ہے نربکار ہے یا بکار روان ہے مجھ سے
بھن ہے یا نہین ❊

ये यथा मां प्रपद्यन्ते तांस्तथैव भजाम्यहम् । मम
वर्त्मानुवर्त्तन्ते मनुष्याः पार्थ सर्वशः ॥ ११ ॥

۱۰ - جو جیسا ہمکو بھجتا ہے یعنی یاد کرتا ہے ویسا ہی ہم اُسکا خیال رکھتے ہین
اے ارجن سب لوگ ہماری ہی راہ پر چلتے ہین ❊

ٹیکا - جے جتھا جو جیسے - مام پرپدینتے میری طرف رجوع لاتے ہین - دوسرے
یہ کہ خدمت کرتے ہین - تان تتھیو - اُنپر ویسی ہی بھجامیہم - مہربانی و خیال کرتا ہون
مم ورتمان برتنتے منکھیاہ - میرے ہی حال پر سب لوگ چلتے ہین - پارتھ -
اے پارتھ یعنی ارجن - سربشہ - سب -
اگر یہ شبہہ ہو کہ جو ایشور کی شرن ہونگے اُنھین کی مکت ہوگی اور جو اپنے
کسی مطلب حاصل ہونیکے واسطے کرم کرتے ہین اُنپر کونسی مہربانی ہوگی تو اُسکے
رفع کے واسطے یہ فرمایا کہ سکام اور نسکام دونون طرح کے بھجن کرنے والون
کو موافق اُنکے بھجن کے ہم پھل دیتے ہین اے پارتھ یہ سب ہمارے ہی
بھجن کی راہ مین چلتے ہین کیونکہ اندر وغیرہ دیوتا کی پوجا بھی ہماری ہی بھجن ہے

اور بچاری ہی جلت ہے کیونکہ سب دیوتا ہمارے ہی نور سے جلوہ سے
ظاہر ہوتے ہیں ؞

काङ्क्षन्तः कर्मणां सिद्धिं यजन्त इह देवताः । क्षिप्रं
हि मानुषे लोके सिद्धिर्भवति कर्मजा ॥ १२ ॥

۱۱ - کرمون کے پھل کی خواہش سے دیوتون کا جگ کرتے ہیں اس عالم ناسوت
میں کرم کے پھل جلد ملتے ہیں ؞

تیکا - کانکشنت - خواہش کرتے ہوے - کرمنام - بمعنے - کرم کے پھل یجنت
اِہ دیوتاہ - دیوتون کا جگ کرتے ہیں - کشیپرم ہی مانکھے لوکے - جلد تحقیق عالم
ناسوت میں - بمعنے بھوت کرمجا - کرم کے پھل جلد ملتے ہیں اگر یہ شبہہ ہو کہ
سب لوگ مکت ہی کے واسطے کیون نہیں جتن کرتے ہیں تو اسکا یہ جواب
ہے کہ کرمون کے پھل چاہنے والے اس دنیا میں بہت ہیں وہ دیوتون کا
جگ اپنے مطلب کے واسطے کرتے ہیں انکو جلد پھل اسکا مل جاتا ہے اور گیان
کا پھل تو نہایت دشوار ہے یعنی جلد نہیں ملتا ہے اور اسکے متلاشی بھی کم
ہیں اس لیے وہ لوگ دیوتون کو پوجتے ہیں ؞

کشیپر - جلد - بمعنے - نتیجہ - مانکھے لوکے - مرت لوک سے مراد ہے کہ سوا
اِس روئے زمین کے برن آشرم دھرم اور جگ وغیرہ کرنے کی جگہ کسی لوک
میں نہیں ہے ؞

चातुर्वर्ण्यं मया सृष्टं गुणकर्मविभागशः । तस्य
कर्तारमपि मां विद्ध्यकर्तारमव्ययम् ॥ १३ ॥

۱۲ - گن اور کرم کی رو سے ہم نے چارون برن پیدا کیے اسکا کرتا اور اکرتا
بھی مجھی کو کہ لازوال ہون جانو ؞

ٹیکا - چاتُربرنم - چارون برن مَیا سرشٹم گُن کرم بِبھاگشہ - گُن اور کرم کی تقسیم سے - تسیہ کرتارم اَپی - اُسکا کرتا بھی - مام بدّھی - مجھے جانو - اکرتارم - فاعل مطلق - اویّم - بے زوال - ستوگن سے برآہمن پیدا ہوے اُنکے کرم سم دم وغیرہ ستوگنی کرم - اور تھوڑے ستوگُن اور بہت رجوگُن کے ملنے سے چھتری کی پیدائش ہے جنکی شجاعت وسخاوت ورعب وسیاست وغیرہ رجوگُنی کرم ہین اور بہت رجوگُن اور تھوڑے تموگُن کے ملنے سے بیش پیدا ہوے اُنکے کرم کھیتی وغیرہ ہین - اور تموگُن سے شُودر پیدا ہوے اُنکا کرم تینون برن کے ساتھ نیاز وتواضع وخدمت واطاعت سے پیش آنا - اویّے یعنی بسبب نہ ہونے وابستگی کے کچھ تردّد پیدا کرنے اور فنا کرنے مین نہین ہے ॥

न मां कर्माणि लिम्पन्ति न मे कर्मफले स्पृहा। इति मां योऽभिजानाति कर्मभिर्न स बध्यते ॥ १४॥

س ا- مجھے کرم نہین لیپتے نہین کرم پھل کی خواہش رکھتا ہون جو مجھے ایسا جانتا ہے وہ کرم کا پابند نہین ہوتا ॥

ٹیکا - نہ مام کرمانی لیپنت - نہ مجھے کرم لیپتے ہین - نہ مے کرم پھل اِسپرہا - نہ مجھے کرم کے پھل کی خواہش ہے - اِتی مام یوبھِجاناتی - ایسا مجھے جو جانتا ہے - کرم بھر نہ سبدھیتے - وہ کرم کا پابند نہین ہوتا - معنی دوم - خودی سے پاک ہوجاتا ہے خلاصہ یہ کہ کرم یعنی دُنیا کا پیدا کرنا وغیرہ بسبب نہ ہونے پندار فاعلی کے ہم کو لوث نہین ہے اور جو ہم کو ایسا سمجھتا ہے وہ بھی خودی سے پاک ہوکر گرفتار نتیجہ اعمال نیک وبد نہین ہوتا ॥

एवं ज्ञात्वा कृतं कर्म पूर्वैरपि मुमुक्षुभिः। कुरु कर्मैव तस्मात्त्वं पूर्वैः पूर्वतरं कृतम् ॥ १५॥

۱۴ - ایسا ہی جان کر پیشتر بھی مموکشو یعنی مکت کے چاہنے والے لوگون نے کرم کیئے ہین اس لیئے تم بھی کرم کرو جو اگلون سے اگلون نے کیئے ہین ÷

ٹیکا - مموکشو یعنی مکت کے چاہنے والے راجہ جنک وجنات وغیرہ کہ انھون نے بھی اور ملکون مین بے اہنکار اور بے خواہش نتیجہ کے واسطے صفائی دل کے جگیہ وغیرہ کیئے ہین تم بھی کرم کرو - ایوم - ایسا - گیا تو اجانکر - کرم کرم کیئے ہین - پوربی رپب - پہلے ہی - مموکشوبھہ مکت چاہنے والون نے کرکرمیوتسات - کرو کرم اس لیئے - توم پوربی پوربتر م اگلون سے بھی اگلون نے - کرم - کیا ہے ÷

किंकर्मकिमकर्मेति कवयोऽप्यत्र मोहिताः। त
तेकर्मप्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वामोक्ष्यसेऽशुभात्॥१६॥

۱۵ - بڑے بڑے عقلمند لوگ اسمین حیران ہین کہ کون کرم ہے اور کون اکرم ہے ان سب کرمون کو ہم تم سے مفصل کہتے ہین جسکے جاننے سے اشبھ یعنی سنسار سے چھوٹ جاؤگے ÷

ٹیکا - کرم اسکا نام ہے جو لائق کرنے کے ہو اور اکرم جو قابل ترک کے ہو کیونکہ عاقل و صاحب تمیز یہ موہتہ - یہان پریشان عقل ہین جیسے کشتی کے سوار کو کنارے درخت چلتے دکھائی دیتے ہین اور دور کا آدمی چلتا ہوا کبھی ٹھہرا نظر آتا ہے ویسے ہی عقلمندون کو بھی کردنی و ناکردنی کی تحقیق مین توہم ہوجاتا ہے سو مین اب دونون تم سے کہتا ہون تت نے کرم پروکشیام - وہ کرم تم سے کہتا ہون یہ گیاتو اجسکو جان کر موکشیسے - چھوٹ جاؤگے - اشبھات - یعنی سنسار کے قید سے مراد یہ کہ آدمی بعد تمیز فعل نیک و بد کے نیک راہ پر چلنے سے قید دنیاوی سے چھوٹ جاتا ہے ÷

कर्म्मणो ह्यपि बोद्धव्यं बोद्धव्यञ्च विकर्म्मणः। अ
कर्म्मणश्च बोद्धव्यं गहना कर्म्मणो गतिः ॥१७॥

۱۷ - کردنی کو جاننا چاہیے اور ناکردنی کو بھی جاننا چاہیے اور اکرم کو بھی سمجھنا چاہیے کیونکہ کرم کے طریقے بہت دشوار فہم ہین *

ٹیکا - کرم - جو بموجب شاستر کے کام کیا جاوے اور احکام شاستر کی تعمیل نہ کرنا اکرم ہے بکرم - برخلاف شاستر کے اقدام کرنے کو بکرم کہتے ہین ان تینون کا طریقہ جاننا چاہیے کیونکہ کرم کی راہ نہایت دشوار الفہم ہے - کرمنو ہجیپ - کرم بھی - بودھبیم - جاننا چاہیے - بودھبیم چہ - اور جاننا چاہیے - بکرمنہ - ناکردنی - اکرمنشچ بودھبیم - اقدام ممنوعات کو بھی جاننا چاہیے - گہنا - دشوار فہم ہے کرمنو گت - کرم کی راہ - اگر گیانی سے بتقاضاے بشریت اتفاقیہ کوئی کام بد ہو جاے تو بسبب نہ ہونے پندار خودی کے اُسکو گناہ لازم نہین آتا اور صاحب تمیز آتما کو اکرتا یعنی جسم سے علیحدہ جان کر جسم اور اندریون کو فاعل فعل کا مانتا ہے تو اُسکو پاپ نہین ہوتا اور اگیانی بہ سبب دلبستگی و پندار خودی کے جو کام کرتا ہے وہ مستحق گناہ و ثواب کا ہوتا ہے کیونکہ وہ اُن کرمون کو جو جسم اور اندریون سے ہوے بسبب پندار خودی کے آتما کے ساتھ نسبت دیتا ہے لہذا ملوث و لائق سزا ہوتا ہے -

دوسرے معنی - اکرم یعنی کچھ نہ کرنا وہ دو قسم کا ہے ایک گیانی کا دوسرے اگیانی کا گیانی سب کو آتما سمجھکر کرم سے دعوے فاعلی کا نہین رکھتا ہے اور اگیانی بہ سبب اس فہم کے کہ کرم کرنے سے کچھ حاصل نہین ہے کرم نہین کرتا ہے *

कर्म्मण्यकर्म्म यः पश्येदकर्म्मणि च कर्म्म यः। स बुद्धि

स बुद्धिमान्‌ मनुष्येषु स युक्तः कृत्स्नकर्मकृत्‌ ॥ १८ ॥

١٨ کرم میں جو اکرم دیکھتا ہے اور اکرم میں کرم دیکھتا ہے وہ آدمیوں میں عاقل
اور جوگی ہے سب کام پورے کرچکا ✤

ٹیکا - کرمنہ اکرم - کرم مین اکرم یہ پشیت - دیکھتا ہے - اکرمن چہ کرم یہ - اور اکرم
مین جو کرم دیکھتا ہے - سبدھمان منکھیشو - وہ آدمیون مین بدھمان ہے - ستیکتہ
وہ جوگی ہے - کرتسن - سب کرم کرت - کام کرچکا -

پیشتر جو بیان ہوا وہ کرم کا طریقہ بہت دشوار فہم اور باریک ہے اس اشلوک
مین اسکو مفصل بیان کرتے ہین کہ پرمیشور کی پوجا جپ دھیان وغیرہ جو نیک
کرم مطابق شاستر کے ہین انکو اکرم یعنی ناکردہ سمجھے اور اپنے پر فاعلی کا
دعوے کرکے مغرور نہووے اور اکرم یعنی بدکام کو اپنے ساتھ نسبت دے کر
سمجھے کہ یہ فعل بد ہم سے سرزد ہوا اور یہ نیک کام ہم سے متروک ہوا وہی
مرد عاقل اور وہی جوگی ہے اس طریقہ سے اسکو گیان جوگ حاصل ہوگا -
کرتسن کرم کرت - وہ سب کام پورے کرچکا - معنی دوم یہ کہ گیان کی نظر سے
کرم یعنی کائنات مین اکرم یعنی آتما کو دیکھے اور آتما مین تمام عالم کو
دیکھے مراد یہ کہ صفات کو عین ذات اور ذات کو عین صفات دیکھنے والا
عاقل اور جوگی ہے اور سب کام پورا کرنے والا ہے ✤

यस्य सर्व्वे समारम्भाः कामसंकल्पवर्जिताः ।
ज्ञानाग्निदग्धकर्म्माणं तमाहुः पण्डितं बुधाः ॥ १९ ॥

١٩ جسکے سب کامون کی ابتدا بغرض نتیجہ کے ہو اور گیان کی آگ سے جسکے
سب کرم جل گئے ہون اسی کو عاقل لوگ گیانی کہتے ہین ✤

ٹیکا - یسیہ - جسکے سروے - سب سمارمبھا - کامون کی ابتدا - کام سنکلپ ورجتا

بےغرض نتیجہ کے ہوا ور گیان کی آگ سے جسکے کرم جل گئے ہون اُسی کو گیانی
کہتے ہین۔ گیان اگن دگدھ کرماتم۔ بسبب نہ ہونے پندار خودی اور روشنی
معرفت کے کسی کام نیک یا بد کا نتیجہ اُسکو لوث نہین کرسکتا اُسی کو فرمایا ہے
کہ گیان کی آگ سے کرم جل گئے۔ تم آہُ۔ اُسکو کہتے ہین۔ پنڈتم گیانی۔ بُدھ۔
عاقل۔ حق و باطل کی تمیز کرنے والے عقل کو پنڈا کہتے ہین جسکی ایسی عقل ہو
اُسکو پنڈت کہتے ہین ۞

त्यक्त्वा कर्म्मफलासंगंनित्यतृप्तोनिराश्रयः । कर्म्म
ण्यभिप्रवृत्तोपिनैवकिञ्चित्करोतिसः ॥ २० ॥

۲۰۔ جو کرم کے پھل کی تمنا کو چھوڑ کر ہر ساعت بے تکیہ آسودہ رہے وہ
کرم مین مصروف رہنے پر بھی ہرگز کچھ نہین کرتا ہے ۞

ٹیکا۔ تیکتو۔ چھوڑ کر۔ کرم پھلا سنگم۔ کرم کے پھل کی خواہش کو۔ نیتم ترپتو۔ ہر وقت
آسودہ۔ نراشریہ۔ بے تکیہ۔ کرمنیہ ابھی۔ کرم مین۔ پر برتوپ۔ مصروف رہنے پر بھی۔ نیو ہرگز نہین
کنچت۔ کچھ بھی۔ کروت سہ۔ وہ کرتا ہے۔ جو کرم مین محبت اور اُسکے پھل کی خواہش نہین
رکھتا اور آتم گیان کے سرور مین ہمیشہ ہر حالت مین آسودہ اور اپنے بقاے جسم کے
واسطے بھی کسی کا محتاج نہین رکھتا ایسے شخص کی حرکات وافعال طبعی و تعمیل
احکام شاستر کی کرنا بھی بجاے نہ کرنے کے ہے کیونکہ بسبب نہ ہونے خواہش
نتیجہ و پندار فاعل کے وہ لوث نہین ہوتا۔ اسنگ۔ وابستگی و تمنا اور نتیجہ
ترپت۔ ہمیشہ آتم گیان کے مزہ مین سیر ۞

निराशीर्यतचित्तात्मा त्यक्तसर्व्वपरिग्रहः । शारीरं
केवलंकर्म्म कुर्व्वन्नाप्नोतिकिल्बिषम् ॥ २० ॥

۲۱- بے آسرے اور اندریوں کا روکنے والا تارک کل تعلقات کا صرف ضروریات
انسانی کا کرنے والا شخص گنہگار نہیں ہوتا ؛

ٹیکا- نراشیر- بے آسرے رہنے والا یت چت آتما- دل اور اندریوں کا بس میں
رکھنے والا تیکت سرب پرگرہہ- سب تعلقات کا تارک یعنی ودم ذات وصفات
کا ایک جاننے والا- شاریرم کیولم کرم کردن- تقاضاے بشری خواہ بضروریات
جسمی مثل گدائی وغیرہ جو کام بغیر پندار خودی کے کرتا ہے- نا پنوت- نہیں پاتا
ہے- کلبشم- گناہ کو یعنی اُس گناہ عدم تعمیل احکام شاستر کا لازم نہیں آتا-
کیول کی لفظ سے یہ مراد ہے کہ بسبب نہ ہونے پندار خودی کے اگر موجب احکام
شاستر عمل نہیں کرتا اور صرف ضروریات جسمی کا کام کرتا ہے تو وہ بھی گنہگار نہیں ہوتا

यदृच्छालाभसंतुष्टो द्वंद्वातीतो विमत्सरः। समः
सिद्धावसिद्धौ च कृत्वापि न निबध्यते ॥२२॥

۲۲- جو بے طلب ما حصل پر قانع اور دوندسے منزہ اور بے حسد اور کامیابی اور
ناکامی کو مساوی مانتا ہے وہ کرم کرتا ہوا بھی پابند نہیں ہوتا ؛

ٹیکا- یدرچھا لابھ سنتشٹو- جو تقدیر سے ناخواستہ مل جاے اُسکے
بھلے یا بُرے یا بہت یا تھوڑے پر شاد و ناشاد نہ ہو کر قانع رہے- دوند اتیت
سردی گرمی- رنج راحت محبت عداوت خوشی ناخوشی سے فارغ-
بمتسرہ- بے حد- سم- مساوی- سدھو- حاصل- استدھو- نا حاصل
کر ثواب نہ بندھیتے- ایسا شخص افعال طبعی و احکام شاستر کی تعمیل کرنے
سے بھی پابند نہیں ہوتا ؛

गतसंगस्य मुक्तस्य ज्ञानावस्थितचेतसः। यज्ञा
याचरतः कर्म समग्रं प्रविलीयते ॥२३॥

شرح

۲۳ - جسکی خواہش دلی دور ہو گئی ہے اور دہرم اور ادہرم سے بری ہے اور
گیان اُسکے دل مین قائم ہے اور جو کرم کرتا ہے وہ پرمیشور کو ارپن کر دیتا ہے
ایسے آدمی کے سب کرم ناش ہو جاتے ہین +

ٹیکا - گت سنگسیہ - دور ہو گئی خواہش دلی اور تعلق جسکا - مکتسیہ - دہرم -
ادہرم سے رہا - گیانا وستہت چیتسہ - گیان ہی مین دل مستقل و قائم - یگیایہ
پرمیشور کے ارپن - آچرتہ - کرتا ہوا - کرم - کرم کو - سمگرم - تمام - پرلی تیے -
فنا ہو جاتے ہین +

ब्रह्मार्पणं ब्रह्म हविर्ब्रह्माग्नौ ब्रह्मणा हुतम् । ब्रह्मैव तेन गन्तव्यं ब्रह्मकर्मसमाधिना ॥ २४ ॥

۲۴ - برہم ارپن - یعنی سُروا وغیرہ آلہ ہوم کرنے کا - اور برہم ہب یعنی غلہ و
گھی جو آگ مین ڈالا جاتا ہے اور برہم ہی آگ اور برہم ہی ہوم کرنے والا بلکہ برہم ہی
کو اس سمجھ سے پہونچتا ہے برہم کرم کی سمادھ سے +

ٹیکا - جو ایسا یقین کرتا ہے کہ آلات ہوم کرنے کے اور گھی اور غلہ وغیرہ
مصالح ہوم کا اور آگ اور ہوم کرنے والا اور عمل ہوم کرنے کا یہ سب
برہم ہے دوسرا نہین تو اس یقین کا نام برہم کرم سمادھ ہے پس برہم سمادھ
کی تصور سے جگ کرنے والا کام کرودھ سے بری ہو کر برہم مین ملجاتا ہے سوائے
برہم مین ملجانے کے دوسرا نتیجہ نہین ہے +

दैवमेवापरे यज्ञं योगिनः पर्युपासते । ब्रह्माग्नावपरे यज्ञं यज्ञेनैवोपजुह्वति ॥ २५ ॥

۲۵ - کرم جوگ والے دیوتون کا ہی جگ کرتے ہین اور گیان جوگ والے

برہم روپ آگ مین جگیہ کرکے جگیہ کا ہی ہوم کرتے ہین +
ٹیکا - اس اشلوک سے آٹھ اشلوک تک بلحاظ لیاقت اور فہم کے معرفت کے حاصل ہونے کے واسطے بہت سے جگیہ بیان کیے گئے تاکہ معلوم ہو کہ گیان جگیہ کا درجہ سب جگیون سے عالی ہے بلکہ سب جگیہ واسطے حاصل ہونے گیان کے ہوتے ہین کرم جوگ والے دیوتون کو برہم سے جدا مان کر دیوتون کا جگیہ کرتے ہین اور برہم کی اپاسنا نہین کرتے اور گیان جوگ والے برہم کی آگ مین جگیہ ہی کا ہوم کرتے ہین یعنی سب کرم برہم کو ارپن کرکے جگیہ کو فنا کر دیتے ہین اور جمیع لوازم جگیہ کو برہم جانتے ہین کہ درحقیقت سب شے برہم ہے سوائے برہم کے اور کچھ نہین ہے - دیئو - اندر برن کبیر وغیرہ - ایو - دیوتون ہی کا جگیہ کرتے ہین برہم کا جگیہ نہین کرتے - اپرے - جگیم جوگنہ - کرم جوگ والے - پری اپاستے - جگیہ کرتے ہین - برہما گنا - برہم کے شعلہ مین - اپرے - دوسرے یعنی گیان جوگ والے جگیم جگیے نیو - سب کرم جگیہ وغیرہ کو برہم جگیہ ہی مین - اپجہوت ہوم کرتے ہین یعنی برہم ارپن کرکے برہم مین فنا کر دیتے ہین یعنی انکو جلا دیتے ہین +

श्रोत्रादीनीन्द्रियाण्यन्ये संयमाग्निषु जुह्वति। शब्दादीन्विषयानन्य इन्द्रियाग्निषु जुह्वति॥ २६॥

۲۶ - کان وغیرہ اندریون کو بعض آدمی ضبط کی آگ مین ہوم کرتے ہین اور بعضے سماعت وغیرہ لذات کو حواسون کی آگ مین ہوم کرتے ہین +
ٹیکا - شتر وترادین اندریان - کان وغیرہ اندریون کو - انیے - بعضے سنجماگنی شتو - ضبط کی آگ مین - جہوت - ہوم کرتے ہین - شبدادین

لگھیان ینتے۔ سماعت ذائقہ لامسہ وغیرہ لذات کو بعضے اِندریون کی آگ
مین جلاتے ہین اس اشلوک مین لفظ اگینئے کی دو جگہہ ہے اول سے مراد نیشٹک
برہم چاری کی ہے جو برہم چرج کے وقت سے سنیاس اختیار کرتے ہین اور
دوم سے اشارہ گرہستھ لوگون کا ہے خلاصہ یہ کہ نیشٹک برہم چاری اپنے حواسون
کو ضبط کی آگ مین جلا کر کرم جوگ مین اس قدر بدل معروف ہوکر یہان
تک اِندریون کو روکتے ہین کہ انکو اسوقت طاقت حصول لذات
کی نہین رہتی نہ کان سے سنتے ہین نہ آنکھ سے کسی چیز کو جو سامنے
آجاوے دیکھتے ہین نہ انکو خوشبو بدبو معلوم ہوتی ہے کیونکہ دل انکا
تصور مین آتما کے محو ہوجاتا ہے اور گرہستھ لوگ لذتون کو اندریون کی آگ
مین ہوم کرتے ہین مراد یہ کہ سب لذت اٹھاتے ہین مگر دلبستگی نہین رکھتے
اور دھرم کے کام مین اندریون کو لگاتے ہین۔ مثلاً غذا پرمیشور کو بھوگ
لگا کر کھاتے ہین اور ایام معینہ مین عورت منکوحہ سے مباشرت کرتے ہین
اور کان سے دھرم کتھا یعنی نیک باتین سنتے ہین اور زبان سے بید پاٹھ
و نام منتر و سچ بولنا اختیار کرتے ہین اور ہاتھ سے خدمت گرو اور
پوجا دیوتا کی کرتے ہین اور پیرون سے تیرتھون مین جاتے ہین
اور کل احکام شاستر کے بلاغرض نتیجہ کرتے ہین۔ یہی لذتون کا ہوم
اندریون کی آگ مین ہے۔ سنجم بمعنی ضبط دھارنا دھیان سمادھ
وغیرہ کے طور پر ؞

सर्व्वाणीन्द्रियकर्म्माणि प्राणकर्म्माणि चापरे।
आत्मसंयमयोगाग्नौ जुह्वति ज्ञानदीपिते ॥२७॥

۲۷۔ یعنی سب اِندریون کے کام اور پران کے کام اپنی سمادھ یعنی

دھیان کے استغراق کی آگ مین جو گیان کی روشنی سے منور ہے ہوم کرتے ہین

ٹیکا — شربان اندریہ کرمان — سب اندریون کے کام — پران کرمان جا پرت — اور بعضے پران کے کرمون کو — آتم سنجم جوگ۔ اگنو جھوٹ — آتما کے سنجم کے جوگ کی آگ مین ہوم کرتے ہین — گیان دیپتے — گیان کے نور سے منور — خلاصہ یہ کہ ایسے دھیان مین غرق ہوجاتے ہین کہ جسم اور عضو اور دم سب اپنے لذات سے باز رہتے ہین۔ تفصیل دس پرانون کی — پران — اسکا کام دم کا باہر آنا — اپان — دم کا نیچے آنا — بیان — کا کرم پھیلانا اور سمٹ لینا — سمان کا کرم سفید سیاہ سرخ وغیرہ کا نگت کا تمیز — اُدان کا کرم اوپر آنا صرف پران کے اقسام ہین — ناگ کا کرم ڈکار لینا کورم کا کرم سونا جاگنا آنکھ کھولنا بند کرنا — کرکل کا کرم چھینک آنا — دیودت کا کرم جمہائی لینا — دھنجے کا کرم بعد مرگ کے باقی رہنا — کرم اندریون کی تفصیل اور انکے کرم — زبان کا کرم بولنا — ہاتھ کا کرم کام کرنا — پیر کا کام چلنا مقعد کا کام پاخانہ پھرنا — آلۂ تناسل کا کام پیشاب کرنا — گیان اندریون کے نام — آنکھ — ناک — کان — زبان — جلد بدن یعنی مدرکات ظاہری باصرہ شامہ سامعہ ذائقہ لامسہ ÷

द्रव्य यज्ञास्त यो यज्ञा योगयज्ञास्तथापरे। स्वाध्या
यज्ञा यज्ञाश्च यतयः संशित व्रता॥ २८॥

۲۸ — اکثر دربیہ جگیہ — تپ جگیہ — جوگ جگیہ — سوادھیائے جگیہ کرتے ہین اور گیان جگیہ جنی لوگ قوی العہد کرتے ہین ÷

ٹیکا — دربیہ جگیہ — جو مال وجہ حلال سے پیدا ہو اسکو بغرض نتیجہ نہایت خوشی سے شخص مستحق وقت ضرورت کے دیا جاوے — تپ جگیہ — کرچھر چاندراین وغیرہ

برت کرنا - جوگ جلیہ - اشٹانگ جوگ سے دل کو ضبط کرنا - تفصیل اشٹانگ جوگ کی - پہلا یَم یعنی کامون کا بندوبست - اُسمین دَس خصلتین ہین ایک آہنسا یعنی من بچن کرم سے کسی کو نہ ستانا دوسرے سَت یعنی جو دیکھا یا سنا یا اپنی عقل سے سمجھا ہو اُسکو صاف صاف بیان کر دینا کہ جسمین سُننے والے کو شبہہ نہ رہے - تیسرے استیہ یعنی من بچن کرم سے کسی کا مال خلاف حکم شاستر کے نہ لیوے - چوتھے برہم چرج یعنی غیر کی عورت کی خواہش نہ تنہائی مین نہ خیال مین کرے نہ گفتگو بہ نیت حرام کرے اور نہ بدنگاہ سے دیکھے - پانچوین دیا یعنی تمام عالم پر نظر ترحم کی رکھنا مگر خلاف حکم شاستر کے نہ ہو - چھٹوین ارجو یعنی موافق حکم شاستر کے عمل کرے مگر یہ نہ کہے کہ ہم یہ کام کرتے ہین - ساتوین چھما یعنی مطلب کے پانے سے خوش اور مکروہ کے ملنے سے ناخوش نہ ہووے - آٹھوین دہرت یعنی سنتوکہ جو تقدیر سے ملا اُس سے زیادہ کی خواہش نہ کرنا - نوین متاہار یعنی کم کھانا - سنیاسی وبان پرستھ کو ۱۶ - گراس یعنی نوالا اور گرہستھ کو ۳۲ لقمہ اور برہم چاری یعنی بید پڑھنے والے کو اُسقدر جسمین کہ پڑھنے کی محنت مین کاہلی نہ آوے دسوین - شوچ یعنی طہارت ہاتھ پیر دھونا مٹی لگانا اسنان کرنا اور بحالت بیماری پانی کو اشپرش کرلینا اور پانی نہ ملے یا اُسکا چھوٹا منع ہو تو بھبوت یا مٹی بدن مین ملنا یہ طہارت ظاہری ہے اور طہارت باطنی دل کو شہوت وغصہ وطمع وحسد وغیرہ سے پاک کرکے بید کے حکم سے باہر نہوتا اور بید انت شاستر کا بچار کرنا - دوسرے نیم یعنی معمول کرنا دس باتون کا اول تپ بدن کو محنت مین رکھنا کھانے پہرنے بات کرتے چلتے بیٹھے سوتے جاگتے سردی گرمی کی برداشت مین -

دوم سنتوکھ یعنی دل کو آرام دینا کسی پیاری چیز کے نہ رہنے سے غمگین نہ
ہونا اور اچھی چیز کے ملنے میں جلدی نہ کرنا تیسرے گرو اور شاستر میں سچا
بھاو رکھنا چوتھے دان اپنے حلال سے کچھ محتاج کو دینا۔ پانچوین ایشور کی پوجا
سچے دل سے بلا چھل اور مکر کے کرنا۔ چھٹے سیدانت کا سننا کامل و عاقل
لوگوں سے۔ ساتوین ہرشرم کرنا یعنی محنت کرنا نیک کاموں کے
اختیار میں اور بد باتون کے ترک مین۔ آٹھوین نیک کام کرنے کا ارادہ
رکھنا اگرچہ نہ ہو سکے۔ نوین جپ یعنی دل و زبان سے اُس منتر کو جو گرو
بتاوے ورد کرنا۔ دسوین ہوم کرنا۔ یہ دونون یعنی یم اور نیم ہر شخص
کو کرنا چاہیے کچھ جوگ رکھنیا پر خصوصیت نہیں ہے۔ اور جو اَنگ
لوازم خاص جوگ کے ہین۔ آسن چودہ قسم کے ہین۔ ایک پدم آسن
دوسرے بیرآسن۔ تیسرے بھدر آسن۔ چوتھے سوستک آسن
پانچوین ڈنڈ آسن۔ چھٹوین شپاتر آسن۔ ساتوین پرجنک آسن
آٹھوین اجا آسن۔ نوین میور آسن۔ دسوین اشتر آسن۔ گیارھوین
گج آسن۔ بارھوین سم آسن۔ تیرھوین استھر شکست۔ چودھوین
جتھا شکست جسے سکھ آسن بھی کہتے ہین یعنی جس طرح بیٹھنے سے آرام
ملے اُسی طرح بیٹھے۔ اور آسن کرنے کا یہ پھل ہے کہ سردی گرمی اُسکو
اثر نہین کرتی۔ چوتھے پرانایام وہ تین قسم کا ہے۔ پہلا آسان دوسرا
میانہ تیسرا دشوار۔ پنجم پرتیاہار یعنی اندریون کا روکنا اُنکی لذتون سے
اور مشکلیں سے وہ چار درجہ رکھتا ہے اول یہ کہ اُسکے عامل کا دل جو
بجو لذتون سے بھر جاسے دوسرا یہ کہ لذتون کی خواہش ہو موافق حکم شاستر کے
تیسرے یہ کہ ہرگز لذات کی خواہش نہ رہے چوتھے یہ کہ اچھی چیز سے خوشی

اور بُری چیز سے رنج نہ ہووے۔ چُھوتن دھارنا یعنی دل کا تور الگ جانا
پہلے گرو کے دھیان مین دوسرے کسی کام کے حاصل کرنے مین تیسرے
پرمیشور کے گیان مین ساتوین دھیان پانچ ہزار ایک سو چورا سی بار آتاک
کُمبھک کرنا۔ سو ادھیاسے جلگیہ بیدرُشٹ کا نام ہے گیان جگیہ بید کے معنی
وید عا سمجھنا۔ چاہیئے۔ جو دل اور اندریان کو روک کر مراقبہ مین رہتے ہین۔
سنشرت برت۔ یکا نیم یعنی عہد رکھنے والے اور اپنے عمل سے کسی حالت
مین نہ ہٹنے والا ؎

अपाने जुह्वति प्राणं प्राणेऽपानं तथापरे । प्राणा
पान गती रुद्ध्वा प्राणायाम परायणाः ॥ २९ ॥

۲۹- کوئی اپان مین پران کو ہوم کرتے ہین اور کوئی پران مین اپان کو ہوم
کرتے ہین پران اپان دونون کی حرکت کو بند کرکے پرانایام مین لگے رہتے ہین
تیکا- اپانے- اپان مین- جُھوٹ- ہُوم کرتا ہے- پرانم- پران کو-
پرانا پانم- پران مین اپان کو- تتھا پرے- ویسے بعضے- پرانا پان-
نیچے کو جانے والی سانس اور اوپر کو آنے والی سانس- گتی رُدھا دونون
کی حرکت بند کرکے پرانایام پرانیہ- پرانایام مین لگے رہتے ہین نیچے جانے
والے دم کو اپان اور اوپر آنے والی سانس کو پران کہتے ہین پورک
کے وقت پران اور اپان دونون کو ایک مین ملاتے ہین اور جب نیچے
جانے والے اور اوپر آنے والے دم کو روکتے ہین یعنی حبس دم کرتے ہین
اُسکو کُمبھک کہتے ہین اور دونون سانس کو بعد کُمبھک کے آہستہ آہستہ
نیچے کی طرف چھوڑتے ہین وہ ریچک کہلاتا ہے کوئی اپان مین پران کو اور
پران مین اپان کو لاتے ہین ان دونون کی حرکت کو روک کر پرانایا

میں مصروف رہتے ہیں۔ دوسرے معنی یعنی جو لگ والے اپان میں پران کھینچکر ہوم کرتے ہیں یعنی پران و اپان کو ایک کردیتے ہیں اور بعضے لوگ کمبھک پرانایام سے پران اور اپان کے اوپر آنے اور نیچے جانے کی حرکت کو روک کر ریچک کے وقت اپان کو پران میں کھینچکر ہوم یعنی محو کردیتے ہیں اسی طرح پورک کمبھک ریچک کے قاعدے سے پرانایام میں لگے رہتے ہیں یعنی باہر آنے والی سانس کو دماغ پر کھینچکر لیجانا پورک ہے اور نیچے جانے والے دم اور اوپر آنے والے دم دونوں کو دماغ میں روک رکھنا اسکا نام کمبھک ہے اور بعد کمبھک کے نیچے سانس چھوڑنے کا نام ریچک ہے آیام یعنی ریاضت دم کی ریاضت کو پرانایام کہتے ہیں +

अपरे नियताहाराः प्राणान्प्राणेषु जुह्वति। सर्वेपि
तेयज्ञविदो यज्ञक्षपितकल्मषाः ॥३०॥

۳۰ - اور کوئی غذا کم کھانے سے اندریوں کو اندریوں میں ہوم کرتے ہیں یعنی اندریوں کی قوت ضعیف کردیتے ہیں یہ سب لوگ جگیہ کے جاننے والے جگیہ کرنے سے گناہوں کو زائل کردیتے ہیں +

ٹیکا - اپرے نیت اہار۔ بعضے غذا کم کھاتے ہیں نیت اہار یعنی آدھا پیٹ غذا سے اور چوتھائی پیٹ پانی سے بھرے اور چہارم پیٹ واسطے آمد و رفت دم کے خالی رکھے۔ پران پرانیس جہوت۔ پران کو پران میں ہوم کرتے ہیں مراد یہ کہ قویٰ کو ضعیف کرتے ہیں یا پورک ریچک دونوں کو روکتے ہیں اور سوہم کو الٹ پلٹ کرا جپا منتر کے ذریعہ سے تنفس کے ارتھ میں لگاتے ہیں خلاصہ یہ کہ ایسی بھاونا یعنی یقین کی مشق کرتے ہیں کہ جو برہم ہے سو ہم ہیں اور جو ہم ہیں سو برہم ہے اور بعضے پرانایام ہی کو جگیہ کہتے ہیں یعنی غذا

بقاعدہ مذکورہ بالا لم کھا کر سمجھات پر اپاتام سے سب اندریون کو پران بایو
مین غرق کر دیتے ہین یعنی سمجھات کی حالت مین سب حواس معطل ہو جاتے ہین
یہ بیان ڈیڑھ اشلوک مین تمام ہوا جیسے ہمیشہ کی مزاولت سے دل تمام وجمع
ہو جاتا ہے ویسے ہی سب اندریان بسبب تابع ہونے دل کے اپنی حرکت سے
معطل ہو جاتی ہین ۔ سربے پیتے جگیہ بدو ۔ یہ سب جگیہ کے جاننے والے ہین
جگیہ چھپت کلمکھہ ۔ جگیہ بایون کا دور کرنے والا ہے اِن بارہ قسمون کی
جگیون کا پھل آگے بیان ہوگا ؞

यज्ञशिष्टामृतभुजो यान्ति ब्रह्म सनातनम्। नायं
लोकोऽस्त्ययज्ञस्य कुतोऽन्यः कुरुसत्तम ॥३१॥

۳۱ ۔ جگیہ کا پس ماندہ اِمرت کھانے والا برہم قدیم کو پاتا ہے جگیہ نہ کرنے
والون کو یہ دُنیا نہین ملتی اور عقبیٰ تو کہان ہے اپنے گرو کے خاندان مین اشرف
ٹیکا ۔ جگیہ شسٹ یعنی جگیہ سے فارغ ہونے کے بعد خواہ جگیہ سے باقی ماندہ
غذا امرت بھج ۔ غذا لطیف وخوش ذائقہ جو واسطے ستوگنی کے لائق ہے اُسکے
کھانے والے خواہ جو جگیہ کا پس ماندہ کھاتا ہے وہ کھانا بجائے آبحیات کے
ہے سو بذریعہ برہم گیان کے برہم قدیم وبے زوال کو پاتا ہے اور جگیہ نہ کرنے
والون کی دُنیا جسمین براے نام راحت ہے بہتر نہین ہوتی تو عاقبت کہان سے
بہتر ہوگی ۔ یانت بدہم سناتم ۔ پاتے ہین ۔ برہم قدیم نایم لوگو ستیہ اجگیہ ۔
جگیات نہ کرنے والے کی دُنیا ہی نہین ہے ۔ کتو نیہ اور عقبیٰ کہان سے ہو ۔ کرستم ۔
اے کرنام راجہ کے گھرانے مین نامی ؞

एवं बहुविधा यज्ञा वितता ब्रह्मणो मुखे। कर्मजा
न्विद्धि तान्सर्वानेवं ज्ञात्वा विमोक्ष्यसे ॥३२॥

۳۲ - اسی طرح بہت طرح کے جگیہ بید نے اپنے منہ سے مفصل کہے اور سب کی
پیدائش کرم یعنی عمل سے جانو ایسا جان کر مکت ہو جاؤ گے ❊

ٹیکا - ایوم - اسی طرح - بہو بدھا - جگیا - بہت قسم کی جگیہ - بتتا - مفصل
کہے گئے - برہمنو مکھے - بید کے منہ سے - کرم جان بدّھ - کرم سے پیدا ہوئے
جانو کہ زبان اور جسم اور دل سے ظاہر ہوتے ہیں اور آتما کے سروپ سے
علیحدہ ہیں کیونکہ آتما کرم سے آزاد ہے - تان سربان اُن سب کو - ایوم گیاتوا
ایسا جان کر یعنی گیان حاصل ہونے سے - بموکشیسے - چھوٹ جاؤ گے
جنم مرن کے قید سے ❊

श्रेयान्द्रव्यमयाद्यज्ञाज्ज्ञानयज्ञः परंतप । सर्व्वं कर्माखिलं पार्थ ज्ञाने परिसमाप्यते ॥ ३२॥

۳۳ - اے پرم تپ مال جگیہ سے گیان جگیہ اعلیٰ ہے سب کرم تمام اے پارتھ
گیان میں اختتام پاتے ہیں ❊

ٹیکا - شریان - اعلیٰ ہے دربیہ مئیا جگیات مال کے جگیہ سے گیان جگیہ - برہم گیان
کا جگیہ - پرم تپ - دشمن کے جلانیوالے سرب کرم - اکھلم یعنی سب کرم مع اُنکے پھلوں کے
پارتھ - گیانے - گیان میں - پرسماپیتے ختم ہوتے ہیں یعنی سب اعمال انتہا اور غایت گیان ہے
دربیہ جگیہ یعنی دان جگیہ سے گیان جگیہ اعلیٰ ہے کیونکہ سوائے گیان جگیہ کے ریاضت
نفسانی دوسری نہیں ہے بلکہ کرم اور نتیجہ کرم گیان میں داخل ہے اگرچہ دربیہ جگیہ و گیان
جگیہ میں دل کی توجہ ضرور نہیں تاہم آتم سروپ کے گیان میں من ایک وسیلہ ہے جو
آتم گیان کا پیدا کرنے والا نہیں ہے صرف اُسکے وسیلہ سے گیان ظہور پاتا ہے -

तद्विद्धि प्रणिपातेन परिप्रश्नेन सेवया । उपदेक्ष्यन्ति ते ज्ञानं ज्ञानिनस्तत्त्वदर्शिनः ॥ ३४॥

۳۴ - وہ آتم گیان نہایت عجز و فتادگی و خدمت و استفسار سے گیانی لوگ
جو ذات بحت کے دیکھنے والے ہین تم کو تلقین کرینگے جب تم سمجھوگے ؛

ٹیکا - تد - وہ آتم گیان - بدھ - جانوگے - پرن پات سے نہ - نہایت عجز و فتادگی
سے - پری پرشنے نہ - پوچھنے سے - سیوا - خدمت سے - اُپدیشینت سے
گیاتم تلقین کرینگے تم کو گیان - گیان نہ - گیانی لوگ - تتو درشنہ - ذات بحت
کے مشاہدہ کرنے والے ؛

यज्ज्ञात्वा न पुनर्मोहमेवं यास्यसि पाण्डव। येन
भूतान्यशेषेण द्रक्ष्यस्यात्मन्यथो मयि ॥३५॥

۳۵ - اے پانڈو جس گیان کو جان کر پھر ایسا توہم تم کو نہ ہوگا جسکے سبب سے
سب کائنات کو تمامہ اپنے آپ مین اور اپنے کو مجھ مین دیکھوگے ؛

ٹیکا - یت گیاتوا - جس آتم گیان کو جان کر - نہ پنر - نہ پھر - موہ - وہم - ایوم
گیاسیس پانڈو - اے پانڈو ایسا جانوگے - یینے نہ - جسے بھوتانیہ اشیشیے -
سب عالم کو درکشیسہ - دیکھوگے - آتمنیہ - مجھے اپنے مین - اتھو متی - مجھ
مین اپنے کو - اشیشنے - نہ بالکل جیسا کہ ہے جس گیان کو پا کر پھر
بھائی وغیرہ کے قتل کرنے کا موہ تم کو نہ ہوگا کیونکہ جتنے رشتہ فرزندی
و پدری وغیرہ کے ہین وہ سب بسبب پندار خودی کے ہین اور جب
فرق ہم اور تم کا بسبب گیان و حدت کے باقی نہ رہا تب موہ بھی نہ رہا -
اُسوقت تمام عالم کو جیسا کہ درحقیقت ہے اپنے مین دیکھوگے اور مجھے
اپنے مین دیکھوگے ؛

अपि चेदसि पापेभ्यः सर्वेभ्यः पापकृत्तमः। सर्वं
ज्ञानप्लवेनैव वृजिनं संतरिष्यसि ॥३६॥

ارتھ - اگر تم سب سے زیادہ پاپیون سے بھی پاپی ہو تو بھی گیان کی کشتی کے وسیلہ سے
سب سے تر دو جلد پار ہو جاؤ گے ÷

ٹیکا - اپی چیدسی پاپیبھیہ پاپ کرتمہ ۔ اگر تم سب پاپ کرنے والون سے
بھی - پاپ کرت تمہ بہت بڑے پاپی ہو - سرو گیان پلوینیو سب گیان
کی کشتی سے - برجنم سنتریشیہ بس تر کیس سب سے تر دو پار ہو جاؤ گے ÷

यथैधांसि समिद्धोग्निर्भस्मसात्कुरुतेर्जुन। ज्ञाना
ग्नि सर्व्व कर्माणि भस्मसात्कुरुते तथा॥ ३७॥

ارتھ - اے ارجن جیسے لکڑیون کو بھڑکی ہوئی آگ راکھ کر دیتی ہے ویسے ہی گیان
کی آگ سب کرمون کو بھسم کر دیتی ہے ÷

ٹیکا - یتھیدھانسی - جیسے لکڑیون کو سمدھو اگنی - بھڑکی ہوئی آگ - بھسمات کرتے
خاکستر کر دیتی ہے - ارجن - اے ارجن - گیاناگنی - گیان کی آگ - سرب کرمانی
سب کرمون کو بھسمات کرتے - راکھ کر دیتی ہے - تتھا - ویسے ہی
اگر کوئی شبہہ کرے کہ گیان کی آگ تو سنچت کرم اور کریمان کرم کو جلاتی
ہے اور سمدر کے پار ہو جانے کے بعد بھی سمدر ویسا ہی باقی رہتا ہے
فنا نہیں ہو جاتا تو واسطے رفع اشتباہ مطلب اشلوک ۳۶ کے نظیر آگ
کی دی گئی کہ گیان کی آگ سب کرمون کو جلا دیتی ہے اور پراربدھ کرم بعد
فنا کے جسم کے باقی نہیں رہتے اور سنچت اور کریمان کرم جو جنم اور مرن
کے باعث ہیں وہ گیان ہوتے ہی جل جاتے ہیں تو پھر مکت ہیں کیا شک
ہے اگر یہ شبہہ ہو کہ گیان کی آگ سے پراربدھ کرم جو باعث جسم حال ہے
وہ بھی جل جاتا ہے تو پھر جسم کیون باقی رہتا ہے اسکا جواب یہ
ہے کہ جیسے کمہار چاک پھیراتا ہے اور برتن تیار کرکے اتار لیتا ہے

بعد ہ اُسکو پھر ضرورت نہ رہی اُسوقت جو چاک پہلی تحریک سے گھومتا رہتا ہے اُسکے رُوکنے کی اُسکو ضرورت نہین رہتی اسی طرح گیان حاصل ہونے کے بعد جو رنج وراحت پہلی تقدیر سے ہوتا ہے وہ بمنزلہ اُسی گردش بے مقصود کے ہے ٭

नहि ज्ञानेन सदृशं पवित्रमिह विद्यते । तत्स्वयं योगसंसिद्धः कालेनात्मनि विन्दति ॥३८॥

۳۸ - گیان کے مانند کوئی شے اِس عالم مین پاک نہین ہے سو وہ خود بخود بہت دنون مین جوگ کی سِدّھ سے یعنی بخوبی پورے ہونے سے ملتا ہے ٭

ٹیکا - نہ گیانے نہ سدرِشم پوترم - نہین گیان کے مانند پاک - اِہ - اِسعالم مین - بدیتے - ہے - تت - وہ - سوتم - خود بخود - جوگ سن سِدّھ - جوگ کے بخوبی پورے ہونے سے - کالینا ایک مدت مین - آتمن بندتے - اپ حاصل ہوتا ہے - جوگ وغیرہ مین مانند گیان کے پاک ولطیف کچھ نہین ہے اگر اعتراض ہو کہ سب کوئی آتم گیان یعنی عرفان کی مشق کیون نہین کرتے اُسکے دفعیہ کے واسطے فرمایا کہ گیان بہت دنون مین کرم جوگ اور بھگت جوگ کے پورے ہونے سے آپ سے آپ ملتا ہے بغیر کرم جوگ اور بھگت جوگ کے گیان حاصل نہین ہوتا ہے ٭

श्रद्धावाँल्लभते ज्ञानं तत्परः संयतेन्द्रियः । ज्ञानं लब्ध्वा परां शान्तिमचिरेणाधिगच्छति ॥३९॥

۳۹ - صاحب ارادت عرفان پاتا ہے اگر بخوبی ضبط حواس کرکے دل سے مصروف ہو اور بعد حصول گیان کے جلد نکت پاتا ہے ٭

اِنیچا - شردھا وان - اِرادت مند - جیتے گیانم - گیان کو پاتا ہے - تت پرہ
بول معروف یسن جیتیندریہ - بخوبی اندریون کو بس کرنے والا - گیانم
لبدھوا - گیان کو پاکر - پرام شانتم - مکت کو -
اچرینہ - جلد - اِدھیگچھت - پہونچتا ہے - جو ارادت صادق سے گرو کی
ہدایت مین اعتقاد کامل رکھکر اندریون کو بخوبی بس کرے اُسی کو گیان
ہوتا ہے دوسرے کو نہین اگر شردھا اور مرشد کے ارشاد مین اعتقاد کامل
نہ ہووے تو پہلے کرم جوگ ہی کرنا لازم ہے اور گیان حاصل ہونے کے
بعد اُنکو کچھ کرنا باقی نہین رہتا اِس سبب سے گیان ہونے سے جھٹ پٹ
مکت ہو جاتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ بغیر ان تینون کے گیان نہین ہوتا اول
اعتقاد کامل - دوم معروفی مدل سوم ضبط حواس یعنی اندریون کو
بس مین لانا +

अज्ञश्चाश्रद्दधानश्च संशयात्मा विनश्यति। नायं
लोकोऽस्ति न परो न सुखं संशयात्मनः ॥४०॥

۴۰ - احمق اور بے ارادت اور وہی غارت ہو جاتا ہے مشتبہ دل کو نہ دُنیا
ہے نہ عقبیٰ ہے نہ آرام ہے +

ٹیکا - اگیہ - جو گرو کے اُپدیش کا مطلب نہ سمجھے - اشردھانشچ - جو ملقین کے
مطلب کو سمجھکر بھی ارادت نہ رکھے سنشیاتما - جسکو شردھا ہونے پر بھی اس بات
کا شبہہ ہووے کہ یہ کام درست ہوگا یا نہین ونشیتی - ناش ہو جاتا ہے
یعنی اپنے مدعا کو نہین پہونچتا ہے - نایم لوکو ستی - اُسکو نہ دُنیا ہے
نہ پرو - نہ عقبیٰ ہے - نہ سکھم - نہ آرام اور چین ہے - سن شیاتمنہ - مشتبہ
دل کو - ان تینون مین مشتبہ دل سب سے زیادہ غارت جاتا ہے

کیونکہ اُسکی دُنیا و دین درست نہین ہوتا اور کبھی آرام نہین پاتا *

योगसंन्यस्तकर्माणं ज्ञानसंछिन्नसंशयम् । आत्मवन्तं न कर्माणि निबध्नन्ति धनञ्जय ॥ ४१॥

اہم - کرم جوگ کا پھل ترک کرنے والا گیان سے شبہات کا دور کرنے والا جوگیان اپنے کو جاننے والا ہے وہ کرم کا پابند نہین ہوتا ہے اے دہننجے *

ٹیکا - جوگ سنیست کرمانم - جسنے پرمیشور ارپن کرم کے اور پھل سے اُسکے سنیاس کیا - گیان سنچھین سنشیم - جسکے شبہات گیان کے سبب سے دور ہوگئے - اور دہیا تمان یعنی بیدار خودی ہویا ایسا گیانی کرم کا پابند نہین ہوتا - اتم ونتم نہ کرمان بدھنت دھننجے *

آتم وان کو کرم پابند نہین کرسکتا اے ارجن *

तस्मादज्ञानसम्भूतं हृत्स्थं ज्ञानासिनात्मनः । छित्त्वैनं संशयं योगमातिष्ठोत्तिष्ठ भारत ॥ ४२॥

ترجمہ - اس لیے یہ وسواس جو جہالت سے پیدا ہوکر دل مین بیٹھے ہین اُنکو تم گیان کی تلوار سے کاٹ کرکے کرم جوگ مین مقیم ہوکر واسطے لڑائی کے اے بھارت اٹھکر کھڑے ہو *

ٹیکا - تسمات - اس لیے - اگیان سمبھوتم - جہالت سے پیدا ہوے - ہردستھم دل مین بیٹھا ہے - گیانا سنا تمنہ - گیان کی تلوار سے - چھتوا - کاٹ کر - اینم سنشیم - اس وسواس کو - جوگ ما تشٹھ جوگ مین قائم ہوکر - اُوتشٹھ بھارت - واسطے لڑائی کے اٹھ کھڑے ہو اے بھارت *

تمام ہوا چوتھا ادھیاے کرم سنیاس کے بیان مین -

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुनसम्वादेकर्म्मसन्यासयोगोनामचतुर्थोऽध्यायः ॥४॥

آغاز ادھیائے پنجم

अर्जुन उवाच॥ सन्यास कर्म्मणां कृष्ण पुनर्योगञ्च शंससि । यच्छ्रेय एतयोरेकं तन्मे ब्रूहि सुनिश्चितम् ॥ १॥

ارجن نے کہا کہ اے کرشن مہاراج ✤ آپ کرم کا تیاگ یعنی ترک فرماتے ہیں اور پھر جوگ یعنی اختیار کرنا بھی کہتے ہیں پس ان دونوں میں ایک جو درحقیقت بہتر ہو وہ مجھ سے فرمائیے ✤

ٹیکا - سنیاسم - ترک کرنا - کرمنام - کرموں کا - پنر - پھر - جوگم چہ - اختیار کرنے کو بھی - ششنس - تلاتے ہو - یت شریہ - جو بہتر ہو - اے تیو ریکم - ان دونوں میں سے ایک - تن مے برو - وہ مجھ سے کہیے - سنشچیتم - درحقیقت ✤

श्रीभगवानुवाच॥ सन्यासः कर्मयोगश्च निश्श्रेयसकरावुभौ। तयोस्तु कर्म्मसन्यासात्कर्म्मयोगोविशिष्यते

۲ - شری بھگوان نے فرمایا کہ کرم کا ترک اور اختیار دونوں نجات دینے والے ہیں لیکن علی کرم کے ترک سے کرم کا اختیار اعلی ہے ✤

ٹیکا - سنیاسہ - کرم جوگشچ - کرم کا ترک اور اختیار - نشریہ سکرا ابھو - دونوں شریہ

یعنی نجات کے دینے والے ہین تو بھی کرم سنیاس سے کرم جوگ بیشک عمدہ ہے
لیکن دونون مین یعنی کرم نہ کرنے سے کرم کا کرنا بہتر ہے کیونکہ کرم کا نہ کرنا
آتم گیانی یعنی عارف کو لازم ہے اور اگیانی کے واسطے کہ جسکو دیہہ اور آتما
مین تمیز نہین ہے یعنی جسم ہی کو آتما مانتا ہے کرم کا کرنا ہی ضرور ہے اور
تم دیہہ یعنی جسم کو آتما یعنی نفس ناطقہ مانتے ہو اور بھائیون کے مرنے کا غم
کرتے ہو لہذا اگیانی ہو پس تم کو کرم جوگ یعنی کرم کرنا ہی بہتر ہے جب
کرم کرتے کرتے بعد صفائی باطن کے تم کو گیان ہوگا تب تم کرم کے ترک
کر دینے کے لائق ہو گے ۔ دونون امر موافق درجہ اور لیاقت کے بیان
کیے گئے ۔

ज्ञेयः सनित्य संन्यासी योनद्वेष्टि न कांक्षति । नि
र्द्वन्द्वो हि महाबाहो सुखं बंधात्प्रमुच्यते ॥३॥

۳ - جو کسی سے نہ عداوت نہ محبت نہ خواہش رکھتا ہو اسکو ہمیشہ سنیاسی جاننا
چاہیے اے مہاباہو جو نردوند ہے وہ بیشک بآرام تمام بندھن یعنی قید سے
چھوٹ جاتا ہے ۔

ٹیکا - گینیہ جاننے کے لائق سنیاسی - وہ ہمیشہ تارک - یو نہ دویشٹ جو کسی
سے نفرت و عداوت نہ رکھے - نہ کانچھت - نہ محبت و خواہش رکھے - نردوند - جو
رنج و راحت و نفرت و محبت سے بری ہو - وہ بیشک - مہاباہو - لمبی بانہہ - ہ
سکھم - بآرام تمام - بندھات - قید سے - پرمچیتے - چھوٹ جاتا ہے - جو کوئی
راگ اور دویش یعنی پیار اور عداوت نہین رکھتا ہے اور پرمیشور کی راہ
پر کرم کرتا ہے اور اس کرم کا کچھ پھل نہین چاہتا وہ کرم کرنے پر بھی سنیاسی
ہے - اور جو نردوند یعنی دوستی و دشمنی و مغائرت نہین رکھتا -

وہ گیان یعنی عرفان کے درجہ کو پہونچ کر بہ آسانی تمام سنسار کے بندھن سے
یعنی قیدزادوں وفکروں سے چھوٹ جاتا ہے اسمین شک نہین ہے ❊

सांख्ययोगौ पृथग्बालाः प्रवदन्ति न पण्डिताः । एक
मप्यास्थितः सम्यगुभयोर्विन्दते फलम् ॥४॥

۴ - سانکھیہ اور جوگ مین بال یعنی نادان آدمی تفریق کرتے ہین اور پنڈت
یعنی عاقل نہین کرتے اگر بخوبی ایک پر بھی قائم رہے تو دونون کا ایک ہی
پھل ملتا ہے ❊

ٹیکا - سانکھیہ جوگو - سانکھیہ اور جوگ دونون - پرتھک - جدا - بالا و لڑکے یعنی
نادان - پربدنت - کہتے ہین - نہ پنڈتا - نہ عقلمند - ایکم اپیا ستھر سمیک - ایک ہی پر
بخوبی قائم رہے - ابھیوز بدتے پھلم - دونون کا پھل ہوتا ہے - سانکھیہ اور جوگ
دونون ہم نے موافق درجہ ولیاقت کے بیان کیے اِن دونون مین کون بزرگ
ہے یہ نادان کہتے ہین کچھ عقلمند نہین کہتے اِن دونون مین ایک پر بھی اگر بخوبی
قائم رہے تو نتیجہ واحد ہے یعنی موافق حکم شاستر کے دل لگا کر کرم کرنے سے
بھی دل صاف ہو کر بوسیلۂ گیان کے مکت ہوگی اس لیے دونون کا پھل ایک
ہے جو جسکا دل چاہے وہ اسکو کرے ❊

यत्सांख्यैः प्राप्यते स्थानं तद्योगैरपि गम्यते । एकं
सांख्यं च योगं च यः पश्यति स पश्यति ॥५॥

۵ - جو مقام سانکھیہ سے ملتا ہے وہی جوگ سے بھی حاصل ہوتا ہے جو سانکھیہ
اور جوگ کو ایک دیکھتا ہے وہی دیکھتا ہے ❊

ٹیکا - یت سانکھیی - جو سانکھیہ سے - پراپت - ملتا ہے - استھانم
مقام - تد جوگئی رپ - وہان جوگ سے بھی - گمیتے - جاتا ہے -

ایکم سانکھیم چہ جوگم چہ - سانکھیہ اور جوگ کو ایک - یہ پشیت - جو دیکھتا ہے -
سہ پشیت - وہی صاف نظر ہے - سانکھیہ یعنی سنیاس اور گیان سے جو درجہ
مُکت کا حاصل ہوتا ہے وہی درجہ کرم جوگ سے بھی حاصل ہوتا ہے اس لیئے
دونوں کو ایک ہی سمجھنا چاہیے یعنی اگر نِشکام کرم کرے گا تو اُس سے بھی
گیان پا کر مُکت ہو جائے گا ✤

संन्यासस्तु महाबाहो दुःखमाप्तुमयोगतः । यो॰ ।
युक्तो मुनिर्ब्रह्म नचिरेणाधिगच्छति ॥ ६ ॥

۶ - اے مہا باہُو یعنی صاحب قدرت سنیاس بغیر کرم جوگ کے مشکل ہے اور
کرم جوگ کرنے والے مُن جلد برہم میں مل جاتے ہیں ✤
ٹیکا - سنیاست مہا باہو دُکھم آپتم - سنیاس تو اے مہا باہُو دُکھ دینے
والا ہے - اَجوگتہ - بغیر کرم جوگ کے - جوگ یُکتو مُن - کرم جوگ میں لگے
ہوئے مُن - برہم نچرین ادھگچھت - برہم کو بہت جلد پہونچتا ہے -
اگر یہ اعتراض ہو کہ ہرگاہ کرم جوگ کے بعد کرم سنیاس ہوتا ہے
تو ہم پہلے ہی کرم سنیاس کیوں نہ کریں اسکے دفعیہ میں یہ ارشاد
ہے کہ بغیر کرم جوگ کے سنیاس دشوار ہے کیونکہ بدون صفائی باطن کے
گیان کی ارادت محال ہے اور جو کرم جوگ کرتا ہے وہ مُن یعنی گیانی
ہو کر جلد برہم میں مل جاتا ہے اس لیے سنیاس کے پہلے کرم جوگ ہی
بہت ضرور ہے ✤

योगयुक्तो विशुद्धात्मा विजितात्मा जितेन्द्रियः ।
सर्वभूतात्मभूतात्मा कुर्वन्नपि न लिप्यते ॥ ७ ॥

جو کرم جوگ میں لگے ہوئے صاف باطن ہیں اور جسم اور اندریان جنکے

بس میں ہیں اور سب جانداروں کی جان اور اپنی جان کو ایک یعنی برابر جانتے ہیں وہ باوجود کرم کرنے کے بھی ملوث نہیں ہوتے یعنی کرم کے بندھن میں نہیں پھنستے ❊

ٹیکا - جوگ یُکت - کرم میں لگا ہوا ہے بشُدھ آتما - صاف باطن بجت آتما - فتح دل جیتیندریہ - جسم اور اندریوں کو بس میں رکھنے والا - سرب بھوتاتم بھوتاتما - سب عالم کو اپنی جان کے برابر جاننے والا - کرون - کرتے ہوئے آپ - بھی - نہ لپیٹے - ملوث نہیں ہوتا ہے ❊

नैव किञ्चित्करोमीति युक्तो मन्येत तत्त्ववित्। पश्य
ञ्शृण्वन्स्पृशञ्जिघ्रन्नश्नन्गच्छन्स्वपञ्श्वसन्॥८॥

۸ - کرم جوگ سے جو ذات بحت کو جانتا ہے وہ دیکھتے ہوئے سُنتے ہوئے لمس کرتے ہوئے سونگھتے ہوئے کھاتے ہوئے چلتے ہوئے سوتے ہوئے سانس لیتے ہوئے یہی جانتا ہے کہ ہم کچھ کرتے ہی نہیں ❊

ٹیکا - میو - ہرگز نہیں کنچت - کچھ - کرومی - کرتا ہوں - اِتی - یہ - مَنییت - سمجھے - یُکت - کرم جوگ کرنے والا - تتو بت - عارف تتو گیانی -

پشین - دیکھتے ہوئے - شرنون - سُنتے ہوئے - اسپرشن - لمس کرتے ہوئے - جگھرن - سونگھتے ہوئے - اشنن - کھاتے ہوئے - گچھن - چلتے ہوئے - سوپن - سوتے ہوئے - شوسن - سانس لیتے ہوئے - کیونکہ عارف سمجھتا ہے کہ سب افعال یعنی کام اندریوں سے ہوتے ہیں کچھ آتما سے نہیں ہوتے آتما اندریوں سے پرے یعنی علیحدہ ہے ❊

प्रलपन्विसृजन्गृह्णन्नुन्मिषन्निमिषन्नपि। इन्द्रि

णीन्द्रियार्थेषु वर्तन्त इति धारयन् ॥९॥

۹ - بولتے ہوئے بول و براز کرتے ہوئے لیٹے ہوئے آنکھ کھولتے بند کرتے ہوئے یہ یقین کرتا ہے کہ اندریان یعنی حواس اپنی لذتون کو اٹھاتے ہین *

ٹیکا - پرلپن - گفتگو کرتے ہوئے - بسرجن - بول و براز کرتے ہوئے - گرہنن - لیتے دیتے ہوئے - انمشن - آنکھ کھولتے ہوئے - نمشن - آنکھ بند کرتے ہوئے آپ - بھی - اندریان - حواس - اندریارتھیشو - اپنی لذات مین - ورتنتے - رہتی ہین - اِت دھارین - یہ تصور کرتا ہے *

ब्रह्मण्याधाय कर्माणि सङ्गं त्यक्त्वा करोति यः। लिप्य
ते न स पापेन पद्मपत्रमिवाम्भसा ॥१०॥

۱۰ - کرمون کو برہم کے ارپن کر کے پھل کی خواہش چھوڑ کر جو کرتا ہے وہ گناہ مین ملوث نہین ہوتا جیسے کمل کا پتا پانی مین *

ٹیکا - برہمن - برہم مین - آدھائے - ارپن کر کے - کرمانِ - کرمون کو - سنگم تیکتوا - پھل کی چھوڑ کر - کروتی یہ - جو کرتا ہے *

لپیتے نہ - وہ ملوث - نہین ہوتا - سہ پاپینہ - گناہ مین - پدم پترم ایو - کمل کا پتا جیسے - امبھسا - پانی مین - اگر یہ شبہہ ہو کہ جسکو کرم کرنے کا اہنکار یعنی غرور ہے وہ تو ضرور ملوث ہے اور بغیر صفائی دل کے سنیاس بھی نہین ہو سکتا تو نہایت مشکل ہوئی اس لیے فرمایا کہ جو کرم کو برہم نے ارپن یعنی نذر کر دیتا ہے وہ گناہ اور ثواب سے بری ہے جیسے کمل کا پتا پانی مین رہتا ہے مگر پانی اسمین ذرا بھی نہین لگتا ہے *

कायेन मनसा बुद्ध्या केवलैरिन्द्रियैरपि। योगिनः
कर्म कुर्वन्ति संगं त्यक्त्वात्मशुद्धये ॥ ११ ॥

۱۱ - جوگی لوگ جسم اور دل اور عقل اور بھی صرف اندریوں سے یعنی حواس خمسہ
سے صفائی دل کے واسطے پھل کی تمنا چھوڑکر کرم کرتے ہین ✤
ٹیکا - کایے نہ - جسم سے - منسا - دل سے - بُدّھیا عقل سے - کیولئی
صرف - اِندریَ - اِندریون سے - آپ - بھی - جوگنہ - جوگی لوگ -
کرم کُروَنت - کرم کرتے ہین - سنگم تیکتوا تم شُدّھیے - پھل کی تمنا چھوڑکر
دل کی صفائی کے واسطے پہلے اشلوک مین بیان ہوا کہ کرم کرنے
سے بندھن یعنی پابندی نہین ہوتی اب یہ بیان ہے کہ کرم باعث مُکت
کا ہے کایا سے اسنان دان پوجن وغیرہ دل سے دھیان اور عقل
سے یقین ذات اور صرف اندریون سے مُورت کا درشن اور پرمیشور
کا نام لینا بید پڑھنا شاستر کا سننا یہ سب کام جوگی لوگ بیغرض نتیجہ واسطے
صفائی باطن کے کرتے ہین اور بعد صفائی باطن کے گیان ہوتا ہے اور
گیان سے مُکت ہوتی ہے ✤

युक्तः कर्मफलं त्यक्त्वा शान्तिमाप्नोति नैष्ठिकीम्।
अयुक्तः कामकारेण फले सक्तो निबध्यते ॥ १२ ॥

۱۲ - جُگت یعنی پرمیشور کا دھیان کرنے والا اہل یقین کرم کے پھل کی
خواہش چھوڑکر مُکت پاتا ہے اور اجُگت یعنی خلاف جگت سکام کرم کرنے والا
پھل کی آرزو سے پابند رہتا ہے ✤
ٹیکا - جُگت جو بیغرض نتیجہ کے پرمیشور کو اپنے یقین سے دھیان بھجن کیرتن کرکے
کرم پھلم تیکتوا - کرم کا پھل چھوڑکر یعنی اسکی خواہش چھوڑنے سے شانت یا موکش کی

اہل یقین دل کا قرار یعنی مُکت پاتا ہے اَیُکت یعنی سکام کرم کرنے والا -
کام کا رسے نہ پھلا سکت - سکام کرم کرنے سے پھل کا خواستگار ہوکر نبد ہیتے
یا بند ہو جاتا ہے یعنی جنم مرن کے قید مین گرفتار ہو جاتا ہے ÷

सर्व्व कर्माणि मनसा सन्न्यस्यास्ते सुखं वशी। नव द्वारे पुरे देही नैव कुर्व्वन्न कारयन॥ १३॥

۱۳ - دل کو بس کرنے والا سب کرمون کو بدل چھوڑ کر اِس جسم کے شہر مین جسکے
نو دروازے ہین آرام سے رہتا ہے نہ کچھ کرتا ہے نہ کراتا ہے ÷

ٹیکا - سرب کرمان - سب کرم - منسا - دل سے - سنیسیہ چھوڑ کر - آستے
رہتا ہے - سکھم آرام سے - بشی - دل کو اور اندریون کو بس کرنے والا
نو دوارے پُرے - نو دروازے والے شہر مین - دیہی - جسم
مین - نئو - ہرگز نہین - کُروَن - کرتا ہے - نہ کارین - نہ کراتا ہے -
مراد یہ کہ جسکا باطن صاف ہے اُسکو کرم جوگ کا ترک ہی بہتر ہے -
دل کا بس مین رکھنے والا سب کرمون کو جو بارج مراقبہ ہین اُنکو
دل سے ترک کرکے اِس قسم کے شہر مین گیان پاکر آرام سے رہتا ہے
جیسے شہر کے رہنے والے شہر کو اپنی ملکیت نہ سمجھکر اُسمین رہتے ہین اور
اُسکا لطف اُٹھاتے ہین اور بباعث نہ ہونے محبت یعنی دعوی ملکیت کے
کچھ اُسکا انتظام نہ خود کرتے ہین نہ کسی سے کراتے ہین بلکہ بوجہ نہ ہونے
خودی اور محبت کے آرام سے رہتے ہین ویسے ہی بشی لوگ جسم مین رہ کر
سب کیفیت اُٹھاتے ہین مگر جسم کو اپنا نہ سمجھکر بسبب نہ ہونے دعوی خودی
کے بآرام رہتے ہین کچھ رنج و تکلیف جسمانی کے دفعیہ یا راحت ظاہری کی
تدبیر نہ خود کرتے ہین نہ دوسرے سے کراتے ہین اور نہ کچھ پرلوک کے واسطے

بکیر وغیرہ کرم کرتے ہیں ٭

न कर्तृत्वं न कर्माणि लोकस्य सृजति प्रभुः। न कर्मफलसंयोगं स्वभावस्तु प्रवर्तते ॥ १४ ॥

۱۴ - دنیا کا بنانے والا اور مالک نہ کرتا ہے نہ کراتا ہے نہ کرم کا پھل دینے والا ہے سب کوئی بالطبع اسمیں لگے ہیں ٭

ٹیکا - نہ کرتوم - کرتا ہے - نہ کرمانی - نہ کرواتا ہے - لوکسیہ - دنیا کا - سرجت پربھو - بنانے والا اور مالک - نہ کرم پھل سیجوگم - نہ کرم کا پھل دیتا ہے - سوبھا وست پروَرتتے - بالطبع سب لگے ہیں - جو یہ سمجھے کہ ایشور کو اختیار ہے جسے چاہتا ہے ثواب کروا کر بہشت میں بھیجتا ہے اور جسکو چاہتا ہے گناہ کروا کر دوزخ میں ڈالتا ہے تو اس بے انصافی سے ایشور کو بھی پاپ اور دوش لگتا ہوگا تو اُسکے رفع کے واسطے یہ دو اشلوک فرماتے ہیں کہ پرمیشور نہ کرم کرتا ہے نہ کراتا ہے نہ کرم کا پھل دیتا ہے یہ تمام عالم اپنی پرکرت یعنی سوبھاو سے نیک و بد کام میں لگے ہیں کیونکہ مایا یعنے پرکرت سے سب پیدا ہوئے ہیں ٭

नादत्ते कस्यचित्पापं न चैव सुकृतं विभुः। अज्ञानेनावृतं ज्ञानं तेन मुह्यन्ति जन्तवः ॥ १५ ॥

۱۵ - نہ کسی کا پاپ ایشور لیتا ہے نہ کسی کا پن اگیان یعنی جہالت سے گیان یعنی علم معرفت چھپ گیا ہے اُسی سے لوگ غافل ہیں ٭

ٹیکا - نا دتّے - نہ لیتا ہے - کسیچت پاپم - کسی کے پاپ کو - نہ چیو سکرتم اور نہ پن کو - پربھو - ایشور - اگیانینہ - جہالت سے - آبرتم - چھپ گیا ہے - گیانم - گیان یعنی معرفت ذات - تینہ مُہینت

اُسی موہ مین پڑے ہین - جنتوہ سب عالم - ایشور کو کسی کا پاپ اور پنّ نہین لگتا کیونکہ اُنکو کسی سے کچھ خواہش نہین ہے اگر کچھ خواہش ہوتی تو پاپ اور پنّ بھی لگتا صرف موافق پراربدھ کرم یعنی تقدیر کے مایا سب کو کرم مین لگاتی ہے اگر یہ شبہہ ہو کہ پرمیشور اپنے خادمون اور ارادتمندون پر مہربانی کرتے ہین اور نافرمان بردارون پر غصہ کرتے ہین بیغرضی کہان باقی رہی اُسکا جواب یہ ہے کہ جو لوگ اگیان سے پاپ کرتے ہین اُنکو سزا دینا بھی عین مہربانی ہے اور پرمیشور کے نزدیک سب برابر ہین چونکہ اگیان سے گیان چھپا ہے اس لیے بھول کر لوگ پرمیشور کو منصف وسمدرشی یعنی مساوی دیکھنے والا نہین مانتے ہین ۔

ज्ञानेन तु तदज्ञानं येषां नाशितमात्मनः । तेषामादित्यवज्ज्ञानं प्रकाशयति तत्परम् ॥ १६ ॥

۱۶- آتم گیان سے جنکا اگیان دفع ہو گیا ہے اُنکو وہ گیان آفتاب کی طرح برہم کے سروپ کو روشن کرتا ہے ۔

ٹیکا - گیانینہ - گیان سے تو - تد اگیانم - ایسا اگیان - تیشام نا شتم آتمنہ - جنکا اگیان دفع ہو گیا ہے - تیشام - اُنکو - آدتیہ وت - سورج کی طرح - گیانم پرکاشیتی تت پرم - وہ گیان برہم کے سروپ کو روشن کرتا ہے - خلاصہ یہ کہ گیانیون کو موہ یعنی توہم نہین ہوتا علم ذات گیان ہے اور برعکس اسکے اگیان ہے جنکا اگیان گیان کے سبب سے دور ہو گیا اُسکو وہی گیان سورج کی طرح پورن برہم کو روشن کر دیتا ہے جیسے سورج اندھیرے کو دور کر کے سب چیزون کو روشن کر دیتے ہین ۔

तद्बुद्धयस्तदात्मानस्तन्निष्ठास्तत्परायणाः । गच्छ
न्त्यपुनरावृत्तिं ज्ञाननिर्धूतकल्मषाः ॥ १७॥

۱۷ - جسکی عقل ایشور مین لگی ہے اور دل بھی اسمین لگا ہے اور اُسی کی ارادت
اور اُسی کی پناہ مین ہے اور جنکے پاپ دھو گئے ہین وہ وہان جاتے ہین
جہان سے پھر نہین آتے یعنی مکت ہو جاتے ہین ÷

ٹیکا - تدبدھیہ - برہم مین عقل لگانے والے - تد آتمنہ - اسمین دل بستہ
تن نشٹھاہ - اُسی کی ارادت - تدپرائنہ - اُسی کی پناہ مین یا اُسی مین معروف
ہین - گچھنت اپنرآورتم - جاتے ہین وہان جہان سے پھر نہین آتے -
گیان نردھوت کلمکھاہ - جن کے پاپ گیان سے دھو گئے ہین یعنے
دور ہو گئے ہین ÷

विद्याविनयसम्पन्ने ब्राह्मणे गवि हस्तिनि । शुनि
चैव श्वपाके च पण्डिताः समदर्शिनः ॥ १८॥

۱۸ - پنڈت سم درشی یعنی گیانی سب کو برابر جاننے دیکھنے والے برہمن صاحب
علم و تواضع اور گئو اور بیل اور ہاتھی اور کتے اور چانڈال کتے کے کھانے والے
کو برابر آتما جانتے ہین ÷

ٹیکا - ودیا - علم - ونے - تواضع - سمپن - بھرا ہوا - براہمنے
براہمن مین - گوَے - گئو و بیل مین - ہستنی - ہاتھی مین - شنی -
کتی - شوپاک چہ - اور سگھوار - پنڈتاہ - پنڈت لوگ - سم درشنہ -
برابر جانتے ہین ÷

इहैव तैर्जितः सर्गो येषां साम्ये स्थितं मनः । निर्दो
षं हि समं ब्रह्म तस्माद्ब्रह्मणि ते स्थिताः ॥ १९॥

۱۹ - جنکے دل مین سمتا یعنی مساوات ٹھہر گئی ہے انہین نے دُنیا کو جیتا ہے برہم نردوش یعنی بے عیب اور سب جگہ موجود ہے اسو جہسے سم درشی لوگ برہم مین قائم رہتے ہین +

ٹیکا - اِہیو - اس دُنیا مین - تیر جتہ - اُسنے فتح پائی - تے تمام - جنکے - سامیے - استھتم منہ - مساوات دل مین قرار پائی - نردوشم ہی - استھتم برہم - در حقیقت بے عیب یعنی چھوبکار سے بری برہم سب جگہ موجود - تسمات - اس لیے برہمنی سے استھا - برہم مین وہ لوگ قائم رہتے ہین +

न प्रहृष्येत्प्रियं प्राप्य नोद्विजेत्प्राप्य चाप्रियम्। स्थिर बुद्धिरसंमूढो ब्रह्मविद् ब्रह्मणि स्थितः ॥२०॥

۲۰ - جو مطلوب کے ملنے سے خوش نہ ہو اور نامرغوب کے ملنے سے ناخوش نہ ہو اور جسکی عقل برجا ہو اور غفلت مطلق نہ ہو وہ برہم گیانی برہم مین مل جاتا ہے -

ٹیکا - سیتر ہرکیشت پریم پراپیہ - نہ خوش ہووے پیاری چیز کے ملنے سے - نوؤ بجنت - نہ ناخوش ہووے - پراپیہ چاپریم - مخالف چیز کو پاکر - استھر بدہ مستقل عقل والا - اسم موڑھ - کچھ غفلت نہ ہو یعنی دانا - برہم بد - برہم کا جاننے والا - برہم استھتہ - برہم مین مل جاتا ہے - خلاصہ یہ کہ برہم گیانی کی یہ پہچان ہے کہ جو باوجود دانائی اور عقل برجا رہنے کے بھلی بات کے پانے سے خوش اور بُری بات کے ملنے سے ناخوش نہ ہو کر ہمیشہ برہم کے تصور مین رہے +

बाह्यस्पर्शेष्वसक्तात्मा विन्दत्यात्मनि यत्सुखम्। स ब्रह्मयोगयुक्तात्मा सुखमक्षयमश्नुते ॥२१॥

۲۱ - جو لذات ظاہری مین دل نہین لگاتا اور باطن کے فرسے حاصل

کرتا ہے وہ برہم جوگ مین دل لگانے والا بے زوال آرام پاتا ہے ◆
ٹیکا - باہجیہ اسپرشیشو - لذات ظاہری مین - اسکت آتما - دل نہین لگا
ئیندرت - پاتا ہے - آتمن یت سکھم - باطن کے آرام کو - سبرہم جوگ یکت
آتما - وہ برہم جوگ مین لگانے والا - سکھم اکشے مشنتے - بے زوال سکھ
کو پاتا ہے - جو لذات ظاہری مین دل لگاتا ہے وہ بسبب فنا ہو جانے
ان لذات کے ہمیشہ دکھی رہتا ہے کیونکہ دنیا فانی ہے اور اسکی سب
چیزین بھی فانی ہین اور جو آتم گیان مین دل لگاتا ہے وہ مسرت لازوال
پاتا ہے کیونکہ آتما لازوال ہے ◆

ये हि संस्पर्शजा भोगा दुःखयोने एवते । आद्य
न्तवन्तः कौन्तेय न तेषु रमते बुधः ॥ २२

۲۲ - جو لذات کہ اندریون کے لمس سے پیدا ہوتی ہین وہ درحقیقت دکھ
کی کھان ہے اے کنتی کے بیٹے جسکی ابتدا اور انتہا ہے عاقل اسمین
دل نہین لگاتے ◆
ٹیکا - یے - جو - ہ - درحقیقت - اسپرشجا بھوگا - لمس سے پیدا ہوئی لذات
یعنی حواس عشرہ کی لذتین - دکھ یونے ایو - دکھ ہی کی کھان ہین - تے - وہ
سب - آد - ابتدا - انت - انتہا - ونت - والے ہین - کونتیہ - اے کنتی کے فرز
ند - نہ تیشو - ان مین - رمتے - بدھہ - عاقل انہین دل نہین لگاتے ◆

शक्नोतीहैव यः सोढुं प्राक्शरीरविमोक्षणात् । का
म क्रोधोद्भवं वेगं स युक्तः स सुखी नरः ॥ २३ ॥

۲۳ - جو دنیا مین خواہش اور غصہ کے غلبہ کو پیش از مرگ برداشت کر سکتا ہے
وہی آدمی جوگی ہے وہی سکھی ہے ◆

ٹیکا۔ شکنوتی۔ سکتا ہے۔ اِہیَو۔ اِس دنیا مین۔ سُوڈھم۔ جو برداشت
کرتا ہے۔ پراک۔ پہلے۔ شریر بمُوکشنات۔ جسم چھوڑنے سے یعنی تمام عمر۔
کام کرودھو دبھوم بیگم۔ خواہش اور غصہ سے پیدا ہوے غلبہ کو۔ سنجکتہ
سشکھی نرہ۔ وہی جوگی ہے وہی شکھی ہے یعنی مکت پاتا ہے۔
بڑی جوان مردی کی بات ہے جس نے کام اور کرودھ ایسے سخت
دشمنون کے غلبہ کو روکا تو وہی مرد لائق مکت کے ہے کام کرودھ جو دل
کے پریشان کرنے والے ہین اُنکے غلبہ کو جو تمام عمر روک سکے وہی خوش
وقت ہے جیسے بعد مرنے کے بدن مین عطر وغیرہ ملنے سے خوشی یا
اُسکے جلا دینے سے رنج نہین ہوتا ویسے ہی جیسے جی کام کرودھ کا غلبہ
نہ ہو وہی جیوَن مکت ہے ✣

योन्तःसुखेन्तरारामस्तथान्तर्ज्योतिरेवयः। सयो
गी ब्रह्मनिर्व्वाणंब्रह्मभूतोधिगच्छति ॥२४॥

۲۴۔ جسکو راحت باطنی اور سیر باطنی اور تجلی باطنی ہے وہ جوگی برہم ہو کر
برہم نرباڻ مین مل جاتا ہے ✣
ٹیکا۔ یو نتہ شکھہ۔ جسکو راحت باطنی۔ انترارام۔ سیر باطنی۔ انترجوت ایو جیہ۔
اور تجلی باطنی یعنی نور معرفت کا دل مین ہے۔ سیجوگی۔ وہ جوگی۔ برہم نربانم۔ برہم کو
جو بیان مین نہین آتا۔ برہم بھُوت۔ برہم ہو کر۔ ادھگچھت۔ پہونچتا ہے۔ یعنی
مل جاتا ہے۔ صرف کام کرودھ ہی روکنے سے مکت نہین ہوتی بلکہ جسکو آتما
ہی مین راحت اور آتما ہی مین سیر ہے اور آتما ہی مین جوت یعنی نور معرفت
ہے وہی برہم ہو کر برہم مین مل جاتا ہے ✣

द्वैधा यतात्मानः सर्वभूतहिते रताः ॥ २५॥

۲۵ - برہم لوگ جنکے گناہ دور ہوگئے اور دل کو بس مین رکھتے ہین اور معارفت دل مین رہی اور شک دور ہوگئے اور سب عالم کی بھلائی مین لگے رہتے ہین وہ برہم نربان مین مل جاتے ہین ٭

ٹیکا - لبھنتے - پاتے ہین - برہم نربانم - برہم نربان کو - رکھیہ - برہم لوگ - کلمکھا - گناہ دور ہوگیا - چھن دویدھا - دوئی کا پردہ جنکے دل سے اٹھ گیا - یت آتمانہ - اندری کے جیتنے والے - سرب بھوت - سب عالم - ہتے رتاہ - بھلائی مین لگے ہوئے ہین - خلاصہ یہ کہ اس طرح کے برہم لوگ مکت ہوجاتے ہین ٭

कामक्रोधवियुक्तानां यतीनां यतचेतसाम्। अभि
तो ब्रह्मनिर्वाणं वर्तते विदितात्मनाम् ॥ २६॥

۲۶ - کام کرودھ سے خالی سنیاسی دل کو بس مین رکھنے والے اور آتما کے تتو یعنی حقیقت کو جاننے والے دونون حالت مین برہم نربان مین مل جاتے ہین ٭

ٹیکا - کام کرودھ بیکتانام - کام کرودھ سے جدا رہنے والون کو - یتی نام - سنیاسیون کو یعنی جنکو دنیا اور عقبیٰ دونون کا مطلب درکار نہین ہے - یت چیتسام - دل بس کرنے والون کو - ابھتو - دونون طرح یعنی جیتے ہوئے اور مرنے کے بعد - برہم نربانم برتتے - برہم نربان مین جو کہنے کی طاقت سے باہر ہے مل جاتے ہین - ودتاتمنام - آتما کے جاننے والے - خلاصہ یہ کہ بعد مرنے کے بھی برہم مین نہین ملتے بلکہ جیتے جی برہم مین مل جاتے ہین ٭

स्पर्शान्कृत्वा बहिर्बाह्यांश्चक्षुश्चैवान्तरे भ्रुवोः प्रा

प्राणापानौ समौ कृत्वा नासाभ्यन्तरचारिणौ ॥२७॥

۲۷- ظاہری اِندریون کی لذات کو دل سے باہر کرکے آنکھون کی نظر دونون ابرو کے بیچ مین رکھکر پران اور اپان جو ناک کے اندر جاتے آتے ہین اُن دونون کو برابر کرکے یعنی رُوک کر۔

ٹیکا۔ اَسپرشان کرتوا بہر باہیم۔ شابدہ ذائقہ سامعہ باصرہ لامسہ انکی لذتون کو دل سے باہر نکال کر چکشُش چیواِنترے بھرودو۔ آنکھون کی نظر دونون ابرو کے بیچ مین ٹھہراکر۔ پرانا پانو سموکرتوا۔ پران باہر آنے والا دم اپان نیچے جانے والا دم ان دونون کو رُوک کر۔ ناسابھینتر چارنو۔ یہ دونون پران اور اپان کیسے ہین کہ ناک کے اندر چلتے رہتے ہین۔ یہ اشلوک قطع بند ہے یعنی اسکا مطلب دوسرے اشلوک مین واضح ہوگا۔

यतेन्द्रियमनोबुद्धिर्मुनिर्मोक्षपरायणः। विगतेच्छाभयक्रोधो यः सदा मुक्त एव सः ॥२८॥

۲۸- جو مُنی مکت چاہنے والا ہے وہ اِندری اور دل اور عقل پر غالب اور بے خواہش اور بے غصہ رہے وہ ہمیشہ مکت ہے۔

ٹیکا۔ جیتیندریہ منوبدھ۔ اِندریون کا جیتنے والا یعنی لذات کا پابند نہ ہونیوالا من یعنی دل اور عقل پر غالب رہے یعنی جو دل چاہے وہ نہ کرے بلکہ سب کام موافق حکم شاستر کے کرے اور عقل پر غالب ہووے یعنی عقل کو خیالات فاسد کی طرف متوجہ نہ ہونے دیوے۔ مُنیر موکشش پرائنہ۔ مُنی لوگ جو مکت کے چاہنے والے ہین جو ہمیشہ دل مین تصور آتما کا رکھے۔ وہ مُنی ہے۔ بِگت اِچھا۔ جاتی رہے خواہش جسکی۔ یعنی دُنیا کی راحت اور آخرت کی مسرت یعنی بہشت وغیرہ کی تمنا نہین ہے

سے ـ خوف یعنی نقصان اور تکلیف کا خوف جاتا رہا ہے ـ کرودھ غصہ
یعنی خلاف بات ہونے سے جسکو غصہ نہ پیدا ہو ـ ایسا آدمی ـ سدا مکت
الیوسمے ہمیشہ ہی مکت ہے ✣

भोक्तारंयज्ञतपसांसर्व्वलोकमहेश्वरम्।सुहृदं
सर्व्वभूतानांज्ञात्वामांशान्तिमृच्छति ॥२९॥

۲۹ ـ جگیہ اور تپسیا کا قبول کرنے والا سب لوک کا مالک ـ تمام جہان کا دوست
صادق جو مجھے جانتا ہے وہ شانت یعنی مکت پاتا ہے ✣
بھگتا ـ بھوکتارم ـ قبول کرنے والا ـ جگیہ تپسام ـ جگیہ اور تپسیا کا ـ سرب
لوک مہیشورم ـ تمام عالم کا خداوند ـ سہردم ـ دوست صادق ـ سرب
بھوتانام ـ سارے جہان کا ـ گیاتوا مام ـ مجکو جان کر ـ شانت ہر چھت
مکت پاتا ہے ـ اگر یہ شبہہ ہو کہ صرف اندریوں وغیرہ کے ضبط کرنے کا
سے بغیر گیان کے مکت ممکن نہیں ہے اسکا جواب یہ ہے کہ جو بھگت
لوگ جگیہ اور عبادت کو میرے حوالہ کرتے ہیں انکی ارادت سے قبول کرنیوالا
عبادت کا اور حفاظت کرنیوالا اسکا اور سب عالم کا مالک اور سب مخلوقات کا
انترجامی یعنی دل آگاہ جو مجھے جانتے ہیں وہ مہربانی سے مکت پاتے ہیں ✣

پانچواں ادھیاے سنیاس جوگ نام تمام ہوا

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सुब्रह्म
विद्यायांयोगशास्त्रेश्रीकृष्णार्जुन
संवादेसन्यासयोगोनामपञ्चमोऽध्यायः

آغاز ادھیائے ششم

श्रीभगवानुवाच॥ अनाश्रितः कर्मफलं कार्यं कर्म करोति यः। स संन्यासी च योगी च न निरग्निर्न चाक्रियः॥१॥

۱- جو کوئی بغیر اُمید مزد کے کام واجب التعمیل کو کرتا ہے وہی سنیاسی اور وہی جوگی ہے نہ اگن ہوتر کا تارک اور نہ کرم کا ترک کرنے والا ٭

ٹیکا- اَنا شرت کرم پھلم- کرم یعنی جگیہ تپ وغیرہ کے پھل کی امید چھوڑ کر- کاریم کرم- کام واجب التعمیل- کروتی یہ- جو کرتا ہے- سنیاسی- وہی سنیاسی- چیہ جوگی- اور وہی جوگی- نہ نراگن- پھر اگن کا چھوڑنے والا نہیں- سنیاسی ہے نہ چاکریہ- اور کرم جوگ یعنی جگیہ تپ جوگ وغیرہ کا ترک کرنے والا- سنیاسی نہیں ہے ٭

यं संन्यासमिति प्राहुर्योगं तं विद्धि पाण्डव। न ह्यसंन्यस्तसंकल्पो योगी भवति कश्चन॥२॥

۲- اے پانڈو جسکو سنیاس کہتے ہیں اُسی کو جوگ جانو بغیر ترک کرنے خواہش دل کے کوئی جوگی نہیں ہوسکتا ٭

ٹیکا- یم- جسکو- سنیاس- ست پراہو- سنیاس کہتے ہیں- جوگم تم ودھی پانڈو- اے پانڈو اُسی کو جوگ جانو- نہیہ سنیستت سنکلپو- نہ بغیر چھوڑنے خواہش دل کے جوگی بھوت کشچن- کوئی جوگی ہوتا ہے- خلاصہ یہ کہ کرم جوگ ہی سنیاس کی بنیاد ہے یعنی بے طلب مزد کے جسنے کرم کیا وہی سنیاسی اور وہی جوگی ہے کیونکہ بدون ترک خواہش نتیجہ کے کوئی جوگی نہیں ہوسکتا پس کرم جوگ

اور سنیاس دونوں ایک ہیں ÷

आरुरुक्षोर्मुनेर्योगं कर्म कारणमुच्यते । योगारूढस्य तस्यैव शमः कारणमुच्यते ॥ ३ ॥

۳- مُنی لوگوں کو جوگ پر آمادہ ہونے کا باعث کرم ہے اور گیان جوگ پر کمر باندھنے کا موجب شم ہے ÷

ٹیکا- آرُرکشو مُنیر یوگم- آمادہ جوگ کے مُنی لوگوں کو- کرم کارن اچیتے- کرم باعث کہا جاتا ہے- جوگارُوڑھسیہ تسیَو- جوگ پر کمر باندھنے والے کو شم کارن اچیتے شم یعنی سمادھی جاتا گیان جوگ اور کرم جوگ کا سبب کہا جاتا ہے- معنی دوم شم یعنی سمادھ کرنا اور اندریوں کو قابو میں کرنا ثابت ہے ÷

यदा हि नेन्द्रियार्थेषु न कर्मस्वनुषज्जते । सर्वसंकल्पसंन्यासी योगारूढस्तदोच्यते ॥ ४ ॥

۴- جو اندریوں کی لذت اور اُنکے کاموں میں گرویدہ نہ ہو اور سب خواہشوں کا تارک ہو وہ جوگ میں مشغول کہلاتا ہے ÷

ٹیکا- یدا ہی نیندریارتھیشو درحقیقت اندریوں کی لذت میں نہ کرمسو انوشجتے اُن لذتوں کے حصول میں وابستہ نہ ہو- سرب سنکلپ سنیاسی- سب خواہشوں کا تارک- جوگارُوڑھ ستدوچیتے- وہ جوگ میں مشغول کہلاتا ہے ÷

उद्धरेदात्मनात्मानं नात्मानमवसादयेत् । आत्मैव ह्यात्मनो बन्धुरात्मैव रिपुरात्मनः ॥ ५ ॥

۵- اپنے آپ کو نجات بخشے اور اپنے کو آپ تباہ نہ کرے اپنا ہی دل اپنا دوست ہے اور اپنا ہی دل اپنا دشمن بھی ہے ÷

ٹیکا- اُدھرت- نجات بخشے- آتمنا آتمانم- اپنے کو آپ- آتمانم ... اپنے کو

تباہ وہلاک نہ کرے۔ آتمیو ہیاتمنو بندھو۔ یہ آپ ہی اپنا بھائی ہے اور دوست ہے۔ دوسرے معنی یہ کہ یہی اندریان اور دل بس کیا ہوا اپنا دوست ہے۔ آتمیو رپر آتمنہ۔ اپنا ہی دل اور اپنی اندریان جو بس مین نہون تو وہی اپنے دشمن ہین۔ خلاصہ یہ کہ لذات مین پھنسنے سے پابندی اور لذات کے ترک سے نجات ہے پس چاہیے کہ آتما کے تصور سے اپنی رستگاری کرے اور لذات کے تصور سے اپنے کو نرک مین نہ ڈالے یا سور وغیرہ کے جنم مین نہ ڈالے کیونکہ اپنا ہی دل اپنا دوست ہے اور وہی اپنا دشمن ہے ÷

बन्धुरात्मात्मनस्तस्य येनात्मैवात्मनाजितः। अनात्मनस्तु शत्रुत्वे वर्तेतात्मैव शत्रुवत् ॥ ६॥

۶ - جسنے اپنے دل کو بس کیا وہی دل اسکا بھائی ہے اور نہین بس کیا ہوا دل دشمن کی طرح عداوت کرتا ہے ÷

ٹیکا - بندھو آتما آتمنس تسیہ۔ آتما یعنی دل اور اندریان اسکی بندھو یعنی دوست مثل بھائی کے ہین سب نے آتمنو آتمنا جتہ جسنے اپنی اندری اور دل کو آپ جیتا ہے انا تمنست شترو تو ے پرتیت۔ اور اندری اور دل جسکا بس مین نہین ہے اسکے ساتھ دشمنی کرتے ہین۔ شترووت۔ مانند دشمن کے ÷

जितात्मनः प्रशान्तस्य परमात्मा समाहितः। शीतोष्णसुखदुःखेषु तथा मानापमानयोः॥ ७॥

۷ - من اور اندری بس کرنے والے اور پرشانت یعنی قطع علائق کرنے والے شخصون کو گرم وسرد وسکھ ودکھ وعزت وبیعزتی مین دل سے مین مشغول رہتا ہے ہرگز پریشان نہین ہوتا اور پرماتما کا اسکے دل مین قیام وظہور ہوتا ہے۔ ٹیکا۔ جت آتمنہ۔ من واندریون کا جیتنے والا۔ پرشانتسیہ دنیا سے

بے تعلق شخص کو پرماتما سما جتا ہے - پرماتما کا اُسکے دل مین قیام وظہور ہوتا ہے
سینتوشن - سردی وگرمی - شکم وتعیش - رنج وراحت مین - تھا - ویسے ہی
مانا پمانیوہ - عزت وبیعزتی مین +

ज्ञानविज्ञान तृप्तात्मा कूटस्थो विजितेन्द्रियः । युक्त इत्युच्यते योगी समलोष्टाश्म काञ्चनः ॥८॥

۸ - گیان بگیان سے آسودہ دل اور فساد ومکر سے خالی اندری جیتنے والے
لوہے اور پتھر اور سونے کو برابر جاننے والے کو یُکت یعنی صاحب جوگ کہتے ہین
ٹیکا - گیان - جو گرو اور شاستر کی ہدایت سے جانا جاوے - بگیان - جو
اپنے دل کے یقین اور مشاہدہ سے معلوم ہو - ترپت آتما - سیر دل - یعنی
گیان اور بگیان کے حاصل ہونے سے دل کو کسی چیز دنیادی یا اُخروی کے
خواہش باقی نہ رہے - کوٹستھ - خالی فسادات سے یعنی حرص شہوت غضب
کینہ حسد طمع وغیرہ نہ ہو - بجت اِندریہ - اندری کا جیتنے والا - یُکت - جوگی
یعنی مستقل ذات اُسکے - یہ کہا جاتا ہے - سم برابر لوشٹ - لوہا - اشم
پتھر - کانچن - سونا +

सुहृन्मित्रार्युदासीनमध्यस्थद्वेष्यबन्धुषु । साधुष्वपि च पापेषु समबुद्धिर्विशिष्यते ॥९॥

۹ - دوست صادق اور اخلاص مند اور دشمن سے بے پروا اور متوسط
بدخواہ اور رشتہ دار اور نیک مرد اور بدکار کو مساوی جاننے والا درجہ
عالی رکھتا ہے +
ٹیکا - سہرد - جو بیغرض ہر فرد کے بالطبع خیرخواہ بدل ہو جیسے ماں یعنی والدہ
جو محبت کے جوش سے بامید غرض بھلائی کرے جیسے باپ بھائی چھوٹا بیٹا کہ اُنکی

محبت بغرض اپنے آرام وفائدہ کے ہے اُداسین - جو دو لڑنے والون مین
سے کسی کا بھلا یا بُرا نہ چاہے - مدھیستھ - یعنی ثالث جسکو پنچ کہتے ہین اور اپنے
گھر اور اولاد وغیرہ مین محبت نہ رکھے عام کے برابر سمجھے - دویکھیہ - نیندھش - دشمن
اور بھائی دونون کو برابر جانے - سادھو شو آپ - نیکوکار ہین بھی - چہ
پاپے شو اور گنہگار ہین - سم بدّھر - برابر سمجھنے والا - بشِشیتے - عالی
مقام ہے ✣

योगी युञ्जीत सततमात्मानं रहसि स्थितः। एकाकी यतचित्तात्मा निराशीरपरिग्रहः॥१०॥

۱۰ - جو ہمیشہ خلوت مین اکیلا بیٹھکر آتما مین دل لگاوے اور بدن اور
اِندریان اور دل کو اختیار مین رکھکر بیخواہش ہووے اور کچھ جمع نہ کرے
وہ جوگی ہے ✣
ٹیکا - جوگی یُنجیت ستت آتمانم - جوگی ہمیشہ آتما مین دل لگاوے - رہس استھتہ
خلوت مین بیٹھکر - ایکاکی - تنہا - یت چت آتما - بدن اور اندریون کو مع دل کے اختیار
مین رکھے - نِراشیہ - کچھ کسی طرح کی خواہش نہ رہے - اپرگرہ - کچھ جمع نہ کرے ✣

शुचौ देशे प्रतिष्ठाप्य स्थिरमासनमात्मनः। नात्युच्छ्रितं नातिनीचं चैलाजिनकुशोत्तरम्॥११॥

۱۱ - پاک زمین پر جو نہ بہت بلند ہو نہ بہت پست ہو اپنا آسن لگاوے اول کُشا
اُسپر مرگ چھالا اُسپر کپڑا بچھاوے ✣
ٹیکا - شچو دیشے - پاک زمین مین یا کسی تیرتھ مین - پرتشٹھاپیہ - بیٹھکر - آسنم
آتمنہ - اپنا آسن قائم کرے - نات اُچھرتم - نہ بہت بلند - نات
نیچم - نہ بہت پست - چیل - کپڑا - اجن - مرگ چھالا - کُشوترم -

اشٹانگ کے بعد۔ اس طرح آسن لگا دے۔

तत्रैकाग्रं मनः कृत्वा यतचित्तेन्द्रियक्रियः। उपविश्यासने युञ्ज्याद्योगमात्मविशुद्धये ॥ १२॥

۱۲۔ اس آسن پر دل کو جمع کرکے ہوش و حواس کی حرکت کو روک کر بیٹھے اور صفائی کے واسطے جوگ کرے یعنی پرماتما میں دل لگا دے۔ اشٹانگ جوگ کی تفصیل یہ ہے۔ یم نیم آسن پرانایام پرتیاہار دھیان دھارنا سمادھ۔

ٹیکا۔ تتر۔ اس آسن پر۔ ایکاگرم منہ کرتوا۔ دل کو یکسو کرکے۔ یت۔ روک کر۔ چت۔ ہوش و حواس یعنی اندری۔ اندریہ کریا۔ حواس کی حرکت۔ اپ وشیاسنے۔ بیٹھکر آسن پر۔ یُنجیات جوگم۔ جوگ کرے یعنی آتما میں دل لگا کر محو ہو وے۔ آتم وشدھیے۔ دل کی صفائی کے واسطے۔

समं कायशिरोग्रीवं धारयन्नचलं स्थिरः। सम्प्रेक्ष्य नासिकाग्रं स्वं दिशश्चानवलोकयन् ॥ १३॥

۱۳۔ قد اور سر اور گردن کو سیدھا و بیحرکت قائم کرکے یعنی ٹھہرا کر اپنی ناک کی نوک کو نظر ٹھہرا کر دیکھے دوسری طرف نہ دیکھے۔

ٹیکا۔ سم۔ سیدھا۔ کائے۔ یعنی قد۔ شر و گریوم۔ سر اور گلے کو۔ دھارین۔ رکھکر۔ اچلم۔ بے حرکت۔ استھرہ۔ قائم۔ سم پریکشیہ۔ نظر ٹھہرا کر دیکھے۔ ناسکاگرم سوم۔ اپنی ناک کی نوک کو۔ دِشسچانولوکین۔ دوسری طرف نہ دیکھے۔

प्रशान्तात्मा विगतभीर्ब्रह्मचारिव्रते स्थितः। मनः संयम्य मच्चित्तो युक्त आसीत मत्परः ॥ १४॥

۱۴ - ہوش جمع کر کے بخوف برہم چاری کے طریق پر قائم ہو کر دل کو حرکت سے
خوب روک کر مجھ مین دل لگا وے جوگ کی مشق کے واسطے اِس آسن پر میرے
دھیان مین بیٹھے ✤

ٹیکا - پرشانتاتما - ہوش جمع کر کے بکت بھے - بے خوف - برہم چاری برتے
استھتہ - برہم چاری کے طریق پر قائم رہکر یعنی تھوڑا کھا کر تھوڑا سو کر اندریون کو
لذات سے روک کر - منہ سنجمیہ - دل کو بخوبی حرکت سے روک کر - مت چتو مجھ مین
دل لگا وے اور غایت مطلوب سمجھے - یکت آسیت - جوگ کی مشق کے واسطے
اُس آسن پر بیٹھے - مت پرہ - مجھ مین دھیان لگا کر ✤

युञ्जन्नेवं सदात्मानं योगी नियतमानसः। शान्तिं
निर्वाणपरमां मत्संस्थामधिगच्छति ॥१५॥

۱۵ - اس طریق سے ہمیشہ آتما مین وصل ہونے سے جوگی دل کا جمع رکھنے والا
دنیا سے کُل بے نیازی و رہائی پاتا ہے اور میرا روپ ہو جاتا ہے ✤

ٹیکا - یُنجن ایوم - اسطرح دل لگائے ہوئے - سدا آتمانم ہمیشہ آتما مین -
جوگی نیت مانسہ - جوگی دل کا روکنے والا - شانتم زبان پر نام - دُنیا سے
کُل بے نیازی و رہائی کو - مت سنستھام - میرے روپ کو - ادھ گچھت -
پہونچتا ہے یعنی مکت ہو جاتا ہے ✤

नात्यश्नतस्तु योगोऽस्ति न चैकान्तमनश्नतः। न चा
तिस्वप्नशीलस्य जाग्रतो नैव चार्जुन ॥ १६ ॥

۱۶ - اے ارجن بہت کھانے سے یا بالکل نہ کھانے سے یا بہت سونے سے
یا بہت جاگنے سے جوگ نہین ہوتا ہے ✤

ٹیکا - نا اتیشن نستہ جوگوستہ نہ بہت کھانے والے کو جوگ ہے - نہ چیکانت نش نتہ

بہت کم کھانے والیکو ۔ چاپ سُوپن شیلسیہ ۔ بہت سونے والے کو ۔ جاگرتو
بہت جاگنے والے کو ۔ ارجن ۔ اے ارجن ؛

युक्ताहार विहारस्य युक्तचेष्टस्य कर्मसु । युक्तस्व
प्नावबोधस्य योगो भवति दुःखहा ॥ १७॥

۱۷ ۔ اعتدال سے کھانے اور چلنے اور باندازہ سب کاموں کے کرنے اور باندازہ
سونے اور جاگنے والے کو جوگ دُکھ دُور کرنے والا ہوتا ہے ؛

ٹیکا ۔ جگت آہار ۔ اعتدال سے کھانے والے یعنی آدھی بھوک رکھکر کھانے
والے اور غذا سفید و شیاب و خوش ذائقہ ہو اُسکا کھانے والا ۔ بہار سیہ حرکات
سکنات چلنا پھرنا بیٹھنا اٹھنا محنت کرنا ۔ جگت چیشٹیسیہ کرمسو ۔ سب کام
اندازے کرنے والے ۔ جگت سوپنا وبودھسیہ ۔ اندازے سونے جاگنے
والے کو ۔ جوگو بھوت دُکھہا ۔ جوگ دُکھ دور کرنے والا ہوتا ہے ؛

यदा विनियतं चित्तमात्मन्येवावतिष्ठते । निःस्पृ
हः सर्वकामेभ्यो युक्त इत्युच्यते तदा ॥ १८॥

۱۸ ۔ جب دل کو بخوبی جمع کرکے آتما ہی میں ٹھہرا دے اور سب خواہشوں
سے بے پروا ہو جاے اُسوقت جگت یعنی واصل بحق کہا جاتا ہے ؛

ٹیکا ۔ یدا ۔ جب ۔ بنیتم چیت ۔ دل کو جمع کرکے ۔ آتمنیو اودتشٹے
آتما ہی میں ٹھہرا دے ۔ نسپرہ ۔ بے پروا ۔ سرب کامے بھیو ۔ سب
خواہشوں سے ۔ جگت اتیوچیتے ۔ واصل بحق کہا جاتا ہے ۔ تدا ۔
اُسوقت ؛

यथा दीपो निवातस्थो नेङ्गते सोपमा स्मृता । यो
गिनो यतचित्तस्य युञ्जतो योगमात्मनः ॥ १९॥

۱۹ ۔ جیسے چراغ ہوا بند مکان مین جنبش نہین کرتا اُسی طرح اپنے دل کو یکسو کرکے آتما مین لگاتا ہے ❊

ٹیکا ۔ جتھا ۔ جیسے ۔ دیپو ۔ نِواس استھو ۔ چراغ ہوا بند مکان مین ۔ نینگتے ۔ نہین ہلتا ۔ سُو پما سمرتا ۔ وہی مثال خیال کرو ۔ جوگنو یت چتسیہ ۔ جوگی دل روکنے والے کی ۔ یُنجتو جوگ ماتمنہ ۔ اپنے دل کو یکسو کرکے آتما مین لگاتا ہے ۔ جیسے چراغ بے ہوا کے مکان مین روشن اور بے جنبش رہتا ہے ویسا ہی جوگی دل کو روکنے والا تصور مین آتما کے اپنے دل کو روشن اور بے حرکت رکھتا ہے ❊

यत्रोपरमते चित्तं निरुद्धं योगसेवया । यत्र चैवात्मनात्मानं पश्यन्नात्मनि तुष्यति ॥२०॥

۲۰ ۔ جہان جوگ کی مشغولی کی قید سے دل اُٹھتا ہے اُس جگہ آتما ہی کو اپنے صدق دل سے دیکھتا ہے اور آتما ہی مین سیر ہوتا ہے ❊

ٹیکا ۔ یتر ۔ جہان ۔ اُوپرمتے ۔ اُٹھتا ہے ۔ چتم دل ۔ نِردّھم ۔ قید سے ۔ جوگ سیویا ۔ جوگ کی مشغولی ۔ یتر ۔ اُس جگہ ۔ چیوا تمنا تمانم ۔ آتما ہی کو اپنے مین ۔ پشین ۔ دیکھتے ہوے ۔ آتمن تشیتے ۔ آتما ہی مین سیر ہوتا ہے یعنی آسودہ وخوش حال رہتا ہے ۔ جسوقت دل جوگ کی مشغول کی قید سے ہٹ جاتا ہے اُسوقت اپنی صفائی دل سے آتما ہی کو دیکھتا ہے کچھ جسم وغیرہ پر نظر نہین کرتا اور آتما ہی مین آسودہ رہتا ہے کچھ لذّات حواس مین آسودہ نہین ہوتا ۔ اس جوگ کا حال چار اشلوک مین بیان کیا گیا ہے ❊

सुखमात्यन्तिकं यत्तद्बुद्धिग्राह्यमतीन्द्रियम् । वेत्ति यत्र न चैवायं स्थितश्चलति तत्त्वतः ॥२१॥

۲۱ - وہ بے نہایت آرام جو عقل کامل کے تعلق ہے اور اندریوں سے ماورا ہے اسکو جان کر اور اسمین مستقل ہوکر تو یعنی آتم گیان سے متجاوز نہین ہوتا ٭ ٹیکا - سکھم - اتینتکم - یت - جو آرام بیحد - تد - بدھی گراہیم - جسکا پانا عقل کامل کے تعلق ہے - اتیندریم - اندری یعنی حواسون کے ادراک سے خارج ہے - ویتی - سمجھتا ہے - یتر - جہان - جو اسکو جانتا ہے - استھتش چلتی - تتوتہ - باستقلال تتوتہ یعنی آتم گیان سے نہین تجاوز کرتا - خلاصہ یہ کہ آتم گیان کا مزہ جسکا حد و پایان نہین اور صرف عقل کامل کے ذریعہ سے حاصل ہوتا ہے اور حواسون سے یعنی آنکھ ناک کان وغیرہ سے وہ لذت تعلق نہین رکھتی جب اسپر مستقل ہو جاتا ہے تو پھر کسی طرح اس سے ہٹتا نہین کیونکہ اس سے زیادہ کوئی آرام دونون جہان مین نہین ہے ٭

यं लब्ध्वा चापरं लाभं मन्यते नाधिकं ततः । यस्मिन्
स्थितो न दुःखेन गुरुणापि विचाल्यते ॥ २२ ॥

۲۲ - جسکو پاکر کوئی فائدہ عظیم اس سے زیادہ نہین مانتے اور اسمین مستقل ہونے پر نہایت تکلیف پانے سے بھی نہین پھرتے ٭

ٹیکا - یم - جسکو - لبدھوا - پاکر - چاپرم لابھم - بڑا فائدہ - منینتے - مانتے ہین - نادھکم تتہ - اس سے زیادہ نہین - یسمن استھتو نہ - اسمین قائم ہونے پر - دکھینہ - تکلیف سے - گرنا - نہایت - اپی - بھی - بچالیتے - پھرتے ہین - خلاصہ یہ کہ جسنے آتم گیان پایا وہ اس سے زیادہ کوئی فائدہ عظیم نہین سمجھتا اس آرام مین قائم رہنے والے کے دل کو آفات عظیم بھی پریشان نہین کر سکتین یعنی اگر کیسی ہی مصیبت و تکلیف

جسمانی یا روحانی پہونچے تاہم اُسکا دل آتم گیان کی لذت سے نہین پھرتا ÷

तंविद्याद्दुःखसंयोगवियोगंयोगसंज्ञितम् । सनिश्चयेनयोक्तव्योयोगोनिर्विण्णचेतसा ॥२३॥

۲۳ - جو دُکھ کی آمد کو دور کرتا ہے یعنی دُکھ کو سُکھ مانتا ہے اُسی کو جوگ جاننا چاہیے وہ جوگ دل و یقین مستقل سے عمل کرنے کے لائق ہے ÷

ٹیکا - تم اُسکو - ودیات - جاننا چاہیے - دُکھ سنجوگ - دُکھ کے ملنے کو - بیوگم - دور کرنے کو - جوگ سنگیتم - جوگ کہتے ہین - نشچیے نہ - یقین کے ساتھ - جوگ تبیتو - عمل کرنے کے لائق ہے - جو گونربرن چیتیہ - مستقل دل سے - جس حالت مین سُکھ اور دُکھ کا لوث نہ ہو اور جیو اور آتما کا وصل ہو جاوے اُس حالت کو جوگ کہتے ہین اُس جوگ مین اپنے دل کو مضبوط کرکے یقین کامل مشغول ہونا چاہیئے اگر جلد حاصل نہ ہو تو بھی مشکل سمجھکر گھبراوے نہین بلکہ لگا ہی رہے ÷

संकल्पप्रभवान्कामांस्त्यक्त्वा सर्वानशेषतः। मनसैवेन्द्रियग्रामं विनियम्य समन्ततः ॥२४॥

۲۴ - خواہش سے پیدا ہوئے سب مطلبون کو بالکل ترک کرکے دل سے اندریون کی جماعت کو روک کر جوگ کرے ÷

ٹیکا - سنکلپ - خواہش دل - پربھوان - پیدا ہوئے - کامان - مطالب - تیکتوا - چھوڑکر - سربان - سب - اشیشتہ - بالکل مع باسنا کے - منسو - دل ہی سے - اندریہ گرامم - اندریون کی جماعت کو - بنیمیہ - روک کر - سمنتتہ - بعدہ جوگ کرے - جو جو مطلب کہ خواہش سے خلاف جوگ کے پیدا ہوئے ہین اُن سب کو مع تخم یعنی باسنا کے چھوڑکر لذات کے عیوب سے آگاہ ہوکر دل سے

اندریوں کی جماعت کو جو ہر چہار طرف پریشان ہو رہی ہیں بخوبی روک کر جوگ
سمادھ کرنا چاہیے اسقدر پہلے اشلوک میں قطعہ بند ہے ✤

शनैः शनैरुपरमेद्बुद्ध्या धृतिगृहीतया । आत्मसं
स्थं मनः कृत्वा न किंचिदपि चिंतयेत् ॥ २५ ॥

۲۵ - آہستہ آہستہ اپنی عقل مستقل سے ترک تعلق کرے آتما میں اپنے دل کو
ٹھہرا کر اور کچھ خیال نہ کرے ✤

ٹیکا - شنئی شنئی - آہستہ آہستہ - اُپ رمیے - ترک علائق کرے - بدھیا دھرت
گرہیت یا - عقل مستقل و برگزیدہ سے - آتم سنستھم منہ کرتوا - آتما میں من کو ٹھہرا کر
کنچت - نہ کچھ - اپی - بھی - چنتیت - خیال کرے ✤

خلاصہ یہ کہ پہلے اشلوک میں درج ہے کہ من سے اندریوں کو روک کر
جوگ کرے اگر دوسرے جنم کے کرموں کے پھل سے دل سمادھ سے نہ لگ
جائے تو عقل جو دھارنا یعنی استقلال سے بس میں ہوتی ہے اسکی مدد سے
آہستہ آہستہ آتما میں من کو لگا کر لذات دنیاوی کو ترک کر دے اور کچھ دوسرا
دھیان نہ کرے ✤

यतो यतो निश्चरति मनश्चञ्चलमस्थिरम् । ततस्त
तो नियम्यैतदात्मन्येव वशं नयेत् ॥ २६ ॥

۲۶ - یہ دل بیقرار و بے استقلال جہاں جہاں جاوے وہاں وہاں سے روک
آتما ہی میں لگاوے تو بس میں ہو جاتا ہے ✤

ٹیکا - یتو یتو - جہاں جہاں نشچرت - جاتا ہے - منش چنچل استھرم - دل
بیقرار و بے استقلال - تتس تتو - وہاں وہاں سے - نیمئی - روک
کر - ایتد - یہ - آتمنیو - آتما ہی میں لگاوے - وشم نیت

بس ہو جاتا ہے اگر رجوگن کے زور سے من دھیان سے بھٹکے تو پرتیاہار سے
پھر بس میں آجاتا ہے پرتیاہار کے تین معنی جوگ شاستر میں لکھے ہیں اول جسکے
ایک گھنٹے میں ۸۰۰ منتر جپے جاویں دوسرے کم کھانا تیسرے تمام عالم کو
برہم دیکھنا من چنچل بالطبع ہے اور استھر یعنی قائم کرنے پر بھی بھاگ جاتا ہے
جس جس لذت کے خیال میں دل جاوے وہاں سے اسکو قید کرکے آتما میں
لگاوے تو بس ہو جاوے ✦

प्रशान्त मनसं ह्येनं योगिनं सुखमुत्तमम्। उपैति शान्तरजसं ब्रह्मभूतमकल्मषम् ॥२७॥

۲۷ - جسکا دل جمع ہو وے وہ اتم سکھ کو پاتا ہے جوگی رجوگن دور ہونے سے
برہم ہوکر پاپ سے دور ہو جاتا ہے ✦

ٹیکا - پرشانت منسم - جسکا من شانت ہے یعنی دل ٹھہر گیا ہے - ہ - درحقیقت
انیم - اس - جوگنیم سکھم اتم - جوگی اتم سکھ کو - اُپیت - پہونچتا ہے - شانت
رجسم - رجوگن کے دور ہونے سے - برہم بھوت - برہم ہوکر - اکلمکھم - پاپ
سے خالی - خلاصہ یہ کہ جس جوگی کا رجوگن دور ہو جاتا ہے اور خیالات
فاسد رفع ہو جاتے ہیں اور دل حرکت سے باز رہ کر جمع ہو جاتا ہے اور
پاپ یعنی باسنا سے خالی ہو جاتا ہے وہ جوگی برہم سمادھ میں پہونچکر آسائش
بید پاتا ہے ✦

युञ्जन्नेवं सदात्मानं योगी विगतकल्मषः। सुखेन ब्रह्मसंस्पर्शमत्यन्तं सुखमश्नुते ॥२८॥

۲۸ - اسی طرح سدا آتما میں دل لگاتے ہوے جوگی پاپ سے پرے آرام
سے برہم کو لمس کرکے راحت بید پاتا ہے ✦

ٹیکا - یُنجن - جوگ کرتے ہوئے - ایوم - اسطرح دل کو بس کرکے - سدا - ہمیشہ
آتمانم - آتما کو - جوگی - مکت گناہ - جوگی پاپ کی باسنا سے دور - سکھینہ - برہم سپرشم
سکھا پک برہم کو لمس کرتا ہے یعنی غفلت جہل سے دور ہوکر برہم مین وصل ہو جاتا ہے
اتینت - بے حد - سکھم - مشنتے - راحت پاتا ہے یعنی مکت ہو جاتا ہے ٭

सर्व्वभूतस्थमात्मानं सर्व्वभूतानि चात्मनि। ईक्षते योगयुक्तात्मा सर्व्वत्र समदर्शनः ॥२९॥

۲۹ - جسکا دل آتما مین لگا ہے وہ اپنے مین سب عالم کو اور آپ کو سب جانداروں مین دیکھتا ہے اور سب جگہ برابر برہم کو دیکھتا ہے ٭

ٹیکا - سرب بھوت ستھم آتمانم - سب عالم مین آپ کو - سرب بھوتانی چا آتمنی سب جانداروں کو اپنے مین - ایکشتے - جوگ یکت آتما - دیکھتا ہے آتما کے جوگ مین دل لگانے والا - سربتر سمدرشنہ - ہر جگہ برابر برہم کو دیکھتا ہے برہم کے مشاہدہ کرنے والے کا یہ نشان ہے کہ سم درشی ہو جاتا ہے یعنی جو سب کے دکھ سکھ کو اپنے سکھ دکھ کے برابر جانے اور ہمیشہ دل و زبان و ہاتھ پانون سے سب کے بھلے مین مصروف رہے اور کسی کا برا نہ چاہے کیونکہ سب کو اپنا ہی روپ دیکھتا ہے ٭

यो मां पश्यति सर्व्वत्र सर्व्वं च मयि पश्यति। तस्याहं न प्रणश्यामि स च मे न प्रणश्यति ॥३०॥

۳۰ - جو مجھے ہر جگہ یعنی ہر شے مین دیکھتا ہے اور ہر شے کو مجھ مین دیکھتا ہے اُسکی مین ناش نہین کرتا اور وہ مجھے ناس نہین کرتا ٭

ٹیکا - یہ مام - جو مجھے - پشیتی - دیکھتا ہے - سربتر - سب جگہ - ہر شے مین - سربم چہ - اور سب کو یعنی ہر شے کو - مئی پشیتی - مجھ مین دیکھتا

تسیاہم - اُسکو مین - نہ پرنشیامی - مین ناش نہین کرتا مجھے - پرنشیت - اور وہ میرا ناش نہین کرتا یعنی اُس سے مین پوشیدہ نہین رہتا اور نہ وہ مجھے غائب رہتا ہے کیونکہ سب عالم میرا ہی رُوپ ہے ہر شے مین مجھے دیکھنے والے سے مین پوشیدہ نہین رہتا بلکہ ظاہر دکھائی دیتا ہون اور اُسپر مہربانی کرتا ہون مجھے سب مین اور سب کو مجھ مین دیکھنا بھی آتم گیان کی اصل ہے ÷

सर्व्वभूतस्थितं यो मां भजत्येकत्वमास्थितः।
सर्व्वथा वर्त्तमानो पि स योगी मयि वर्त्तते ॥ ३१ ॥

۳۱ - جو مجھے سب شے مین مقیم وحدت مین قائم جان کر پوجتا ہے وہ جوگی ہر حالت مین رہنے پر بھی مجھ مین واصل ہے ÷

ٹیکا - سرب بھوت استھتم یومام - جو مجھے سب شے مین مقیم سمجھتے - پوجتا ہے - ایکتوما ستھتہ - وحدت مین قائم جان کر یعنی مجھ مین اور دوسرے جیو مین فرق نہین کرتا - سرتھا برتما نوپیا - یعنی سب کرم چھوڑنے پر بھی - سجوگی مئی برتتے - وہ جوگی مجھ مین مل جاتا ہے یعنی مُکت ہو جاتا ہے کرم چھوڑ دینے سے خراب نہین ہوتا ÷

आत्मौपम्येन सर्व्वत्र समं पश्यति योऽर्ज्जुन। सुखं वा यदि वा दुःखं स योगी परमो मतः ॥३२॥

۳۲ - اے ارجن جو مثل اپنے سب کے سُکھ یا دُکھ کو برابر دیکھتا ہے وہ بہت بڑا گیانی جوگی ہے ÷

ٹیکا - آتم اُوپمیے - اپنے مانند - سرتر - سب جگہ - سم پشیت - یکسان دیکھتا ہے - یو ارجن - سُکھم یا یدیا دُکھم - سُکھ یا دُکھ کو - سجوگی پرمو متہ - وہ بہت بڑا گیانی جوگی ہے -

خلاصہ یہ کہ ہمارے دھیان کرنے والے جوگیون مین جو سب جاندارون پر مہربانی
رکھتے اور سب کے سُکھ دُکھ کو برابر جانے وہ سب سے بڑا ہے ❊

अर्जुन उवाच ॥ योयं योगस्त्वया प्रोक्तः साम्येन मधु
सूदन । एतस्याहं न पश्यामि चंचलत्वात्स्थितिं स्थिराम् ३३

۳۳ - ارجن نے پوچھا کہ اے مدھُ سُودن یہ جوگ سب کو برابر جاننے
جو آپ نے کہا اُسکا دیر تک ٹھہرنا بسبب بیقراری دل کے مجھے دکھائی
نہین دیتا ❊

ٹیکا - یوتم یوگ - جو یہ جوگ - تویا پرُوکتہ - تم نے کہا - سَامیتے نہ -
مساوی جاننا - مدھُ سُودن - اے بھگوان - اے تسیا ہم نہ پشیام
اُسکو مین نہین دیکھتا چنچلتوات استھتم استھرام - بسبب بیقراری دل
کے دیر تک قیام ❊

चंचलं हि मनः कृष्ण प्रमाथि बलवद्दृढम् । तस्याहं
निग्रहं मन्ये वायोरिव सुदुष्करम् ॥ ३४ ॥

۳۴ - اے شری کرشن مہاراج دل درحقیقت بیقرار ہے اور پرماتھی یعنی
جسم وحواس کو گھبرا دینے والا زور آور و زبردست ہے اُسکا رُوکنا مثل ہوا کے
روکنے کے ہم دشوار جانتے ہین ❊

ٹیکا - چنچلم - جو بالطبع ایک جگہ پر نہ رہے - پرماتھ - دیہہ اور اندریون کو گھبرا دینا
بلوت یعنی بڑا رسے بھی نہین رُکتا - دڑھم - یعنی جیسے باسنا سے مضبوط بندھا جیسے
آسمان مین بھری ہوئی ہوا کو گھڑون مین یا مُٹھی مین بند نہین کرسکتے ویسے ہی
اس دل کو بھی نہین روک سکتے - تسیا ہم - اُسکا مین - نگرہم - روکنا - منیے -
مانتا ہون - وایو رِو - ہوا کی طرح - سُدشکرم - دشوار تر ہے ❊

श्रीभगवानुवाच ॥ असंशयं महाबाहो मनो दुर्निग्रहं चलम्। अभ्यासेन तु कौन्तेय वैराग्येण च गृह्यते ३५

۳۵۔ شری بھگوان نے جواب دیا کہ اے صاحب قدرت یہ دل جسکا خواص بیقراری ہے بلاشک دشواری سے قید ہوتا ہے لیکن جوگ کی مشق اور بیراگ سے قید ہوجاتا ہے +

ٹیکا۔ اسنشیم۔ بلاشک۔ مہاباہو۔ اے صاحب قدرت۔ منہ۔ یہ دل۔ درنگرہم دشواری سے قید ہونے والا۔ چلم۔ جسکا خواص بیقراری ہے۔ ابھیاسے نہ۔ جوگ کی مشق سے۔ تُ۔ لیکن۔ بیراگیے نہ۔ بیراگ سے۔ گرہتے۔ قید ہوتا ہے اے مہاباہو یعنی تم کو دل کے قید کرنے مین قدرت ہے یہ دل ایکبار مین جمع نہین ہوتا اور پریشان رہتا ہے۔ بے شک قید نہین ہوتا۔ اور ہر جگہ پھرتا رہتا ہے لیکن ابھیاس یعنی لذات کے خیال سے کنارہ کرکے صرف پریشور کا دھیان دل مین قائم کرکے اور بیراگ یعنی اندریون کی لذات سے متنفر کرنے سے بس ہوجاتا ہے +

असंयतात्मनो योगो दुःप्राप इति मे मतिः। वश्यात्मना तु यतता शक्यो वाप्तुमुपायतः॥ ३६॥

۳۶۔ ہمارے دانست مین جسکا دل بس نہ ہو اسکو جوگ دشواری سے حاصل ہوتا ہے اور جو من کو بس کرکے جوگ مین لگے وہ تدبیر راستہ سے حاصل کرسکتا ہے +

ٹیکا۔ اسمیتاتمنو۔ دل بس نہ کرنے والے کو۔ یوگو۔ جوگ۔ دُشپراپیہ۔ جوگ دُکھ سے حاصل ہوتا ہے یعنی نہایت تکلیف دہندہ ہے۔ مے متہ۔ ہمارے نزدیک لقیتا ہماتُ۔ اور دل بس کرنے والے کو یتتا۔ جوگ کرنے والے اور بیراگ والے کو شکیو واپتُ

ہو سکتا ہے۔ اپایتہ۔ تدبیر ات یعنی ابھیاس و بیراگ سے۔ خلاصہ یہ کہ بغیر بس کرنے اندریوں کے جوگ دُکھ دینے والا ہے اور دل بس کرنے والے کو ابھیاس اور بیراگ سے کسو طرح میسر نہیں ہو سکتی ہے ✦

अर्जुन उवाच॥ अयतिः श्रद्धयोपेतो योगाच्चलितमानसः। अप्राप्य योगसंसिद्धिं कां गतिं कृष्ण गच्छति॥३७॥

۳۷۔ ارجن نے پوچھا کہ اے کرشن مہاراج جو باوادت تمام شروع کرے اور جوگ سے دل ہٹ جاوے تو بغیر ہونے جوگ کامل کے کس مقام پر پہونچتا ہے

ٹیکا۔ اینہ شردھیہ تو۔ جو نہایت شردھا سے جوگ کو شروع کرتا ہے اور اسکی مشق تمام نہووے جوگات چلیت مانسہ۔ جوگ سے من ہٹ جاوے۔ اپراپیہ۔ بغیر حاصل کیے۔ جوگ سن سدھم۔ جوگ کی سدھ یعنی کمال کے۔ کانگتم کرشن گچھتی۔ اے کرشن مہاراج وہ کس مقام پر پہونچتا ہے ✦

कच्चिन्नोभयविभ्रष्टश्छिन्नाभ्रमिव नश्यति। अप्रतिष्ठो महाबाहो विमूढो ब्रह्मणः पथि॥३८॥

۳۸۔ جو شخص بے توقع ہو گیا اور برہم کی راہ سے ناواقف رہا تو کیا دونوں طرف سے گذر جاتا ہے اور بادل کے ٹکڑے کی طرح معدوم ہو جاتا ہے ✦

ٹیکا۔ کچت نوبھیہ بھرشٹ۔ کیا دونوں طرف سے محروم رہجاتا ہے۔ چھنا بھرمو۔ بادل کے ٹکڑے کی طرح نشیت۔ ناپیدا ہو جاتا ہے۔ اپرتشٹھو۔ بے آسرے۔ مہاباہو۔ اے صاحب قدرت۔ بموڈھو برہمنہ پتھے۔ برہم کی راہ سے ناواقف۔ اے مہاباہو یعنی تمہاری لمبی باہہ ہے جب کرم چھوڑ دیا اور بسبب ناتمام رہنے جوگ کے مکت

بھی نہو اسی طرح جو دونوں طرف سے بھرشٹ ہوا اُسکو کسی کا بھر آسرا نہیں رہتا تو
کیا وہ برہم گیان کی راہ کا ناواقف بادل کے ٹکڑے کی طرح نیست و نابود ہوجاتا ہے
یا کچھ اُسکا ٹھکانا لگتا ہے ❊

एतन्मे संशयं कृष्ण छेत्तुमर्हस्यशेषतः। त्वदन्यः
संशयस्यास्य छेत्ता न ह्युपपद्यते॥ ३९॥

۳۹ - اے کرشن مہاراج یہ ہمارا شبہہ تم بالکل رفع کرسکتے ہو تمہارے سوا
اور کوئی اس شبہہ کا دور کرنے والا نہ ملے گا ❊

ٹیکا - اسے تن مے سنشیم - یہ ہمارا شبہہ - کرشن - سب - چھیتت ارہسیہ - کاٹ
سکتے ہو - اشیکھتہ - بالکل یعنی جسمین کچھ شبہہ باقی نہ رہے - تو دنیہ - سنشیہ
سیاسیہ چھیتا - تمہارے سوا دوسرا اس شبہہ کا کاٹنے والا - نہیں
اپپدیتے - نہ ملے گا ❊

श्रीभगवानुवाच॥ पार्थ नैवेह नामुत्र विनाशस्तस्य
विद्यते। नहि कल्याणकृत्कश्चिद्दुर्गतिं तात गच्छति॥ ४०

۴۰ - شری بھگوان نے فرمایا کہ اے پارتھ یعنی کنتی کے بیٹے اُسکا اِس عالم
اور اُس عالم مین ہرگز زوال نہیں ہوتا اور نیکوکاروں مین کوئی بھی اے پیارے
بدعاقبت نہیں ہوتا ❊

ٹیکا - پارتھ - اے کنتی کے فرزند - نئو - ہرگز نہیں - اِیہہ - اس عالم مین یعنی دنیا مین
نامتر یعنی عقبیٰ مین - وناشہ - زوال - تسیہ - اُسکا - ودیتے - ہوتا ہے - نہ کلیان کرت
کشچد - نہیں نیک کام کرنے والا کوئی - درگتم - بُری گت یعنی نرک کو - تات -
اے پیارے - گچھتی - جاتا ہے - اِس سوال کا جواب ساڑھے چار
اشلوک سے ظاہر ہے اِس لوک کا ناش جوگ اور اکرام سے محروم رہنا اور

پر لوک کا ناش جنم میں جانا نیک کام کرنے والے کو یہ دونوں باتیں نہیں ہوتیں
کیونکہ نیک مرد کبھی دوزخ میں نہیں جاتا +

प्राप्य पुण्यकृतां ल्लोकानुषित्वाशाश्वतीस्समाः ।
शुचीनां श्रीमतां गेहे योगभ्रष्टोऽभिजायते ॥ ४१॥

۴۱ - جو مقام کہ ثواب کرنے والے کو ملتا ہے وہاں پہونچ کر اور مدت دراز
تک وہاں رہ کر پھر دولتمند یا پاک طینت کی نسل میں جوگ بھرشٹ آدمی
پیدا ہوتا ہے +

ٹیکا - پراپیہ - پہونچکر - پنیہ کرتان - لوکان - ثواب کرنے والوں کے مقام کو یعنی جہاں
اسومیدھ وغیرہ جگیہ کرنے والے جاتے ہیں اُن مقاموں کو - اُشتوا شاشوتی سماہ -
مدت دراز تک وہاں مقیم رہ کر - شچی نام - پاک طینتوں کے - شری متام - دولتمندوں کے
گیہے - گھر میں - جوگ بھرشٹو ابھی جایتے - جوگ بھرشٹ یعنی جسکا جوگ ناتمام رہ جاتا ہے
وہ امیروں کے گھر میں پیدا ہوتا ہے +

अथवा योगिनामेव कुले भवति धीमताम् । एतद्धि
दुर्लभतरं लोके जन्म यदीदृशम् ॥ ४२॥

۴۲ - خواہ جوگیوں کے یا عقلمندوں کے گھرانے میں پیدا ہوتا ہے ایسا جنم اس
دنیا میں درحقیقت بہت دشواری سے ملتا ہے +

ٹیکا - اتھوا - خواہ - جوگنامیو - جوگیوں ہی کے - کُلے بھوت - گھرانے میں ہوتا
ہے - دھی متام - عقلمندوں کے - ایتدھ - یہ در حقیقت - دُرلبھترم
بہت دشواری سے ملتا ہے - لوکے - اس دنیا میں - جنم یدیدرشم -
ایسا جنم - پہلے اشلوک میں تھوڑے مدت جوگ کرنے والوں کا بیان
ہوا اور اس اشلوک میں بیان ہے کہ جو بہت دنوں تک جوگ کرکے

کچھ جوگ کرنے کو باقی رہ جاتا ہے اور وہ جوگی بحالت ناتمام رہ جانے جوگ کے مرجاتا تو وہ جوگی گیانی اور جوگیون کے گھر مین پیدا ہو کر پھر اُس جوگ کی مزاولت کرنے سے جلد مُکت ہو جاتا ہے ایسا جنم اس دُنیا مین بہت دشوار ہے +

धनसं बुद्दि संयोगं लभते पौर्व्य देहिकमायतते
चत तोभूय: संसिद्धौ कुरुनन्दन ॥४३॥

۴۳ - دونون گھرانون مین پیدا ہونے پر بھی اس شخص کو اگلے جنم کی عقل حاصل ہوتی ہے اور پھر اُسی کے پورے ہونے کے واسطے مشق کرتا ہے اے راجہ کُرکے فرزند +

ٹیکا - تتر - دونون خاندان یعنی دولتمند نیک طینت و جوگی کے یہان پیدا ہوکر تم - اُس شخص کو - بدہ سنجوگم - عقل کی توجہ - لبھتے پُورب دیہکم - پہلے جنم کی ملتی ہے یعنی اُس برہم بدیا کا اُسکو شوق ہوتا ہے - یتتے چہ تتو بھویہ - اور پھر اُسی کے واسطے تدبیر یعنی مشق کرتا ہے - سنسدہو - اتمام کہ مراد مُکت سے ہے - کُرنندن - اے راجہ کُر کی اولاد - خلاصہ یہ کہ دولتمند نیک طینت اور جوگی کے گھر مین پیدا ہونے کے بعد اُسکو پھر جوگ ابھیاس یعنی آتم گیان کی طرف عقل کی توجہ مطابق پہلے جنم کے ہوتی ہے اور اُسی کے پورے ہونے کے واسطے مشق کرتا ہے +

नव्वाभ्यासेनतेनैव ह्रियते ह्यवशोपिस: । जिज्ञा
सुरपि योगस्य शब्द ब्रह्मातिवर्तते ॥४४॥

۴۴ - اُسی پہلے جنم کی عادت سے وہ بے اختیار ہوکر بھی جوگ مین معروف ہو جاتا ہے اور مُکت کا چاہنے والا بھی شبد برہم مین مُکت ہو جاتا ہے +

ٹیکا - پُورب ابھیاسے نہ - پہلے جنم کی مشق سے - تے نیو - اسی نہ -

ہری کی تیج بشتو نیہ۔ بحالت بے اختیاری بھی یعنی کسی موانع کے سبب جوگ سے
منحرف ہو جانے پر بھی وہ لذتوں کو چھوڑ کر برہم کا دھیان کرتا ہے۔ جگیاسُر پ
مُکت کا چاہنے والا بھی۔ جوگسیہ۔ جوگ کے ترنیہ سے شبد برہم۔ بید کے موافق
عمل کرنے کا نتیجہ پا کر نیرتتے۔ برستگا رہوتا ہے یعنی مُکت پاتا ہے۔
دوسرے معنی۔ ایش۔ بے اختیار جنم سابق کی مشق اُسکو جوگ ابھیاس
کرا رہی ہے ✣

प्रयत्ना द्यतमानस्तु योगी संशुद्ध किल्बिषः। अने
कजन्म संसिद्ध स्ततो याति परां गतिम् ॥४५॥

۴۵۔ جوگی گناہوں سے پاک نہایت تدبیروں میں لگے ہوئے بھی بیشمار جنموں
مین کمال کو پہونچ کر مُکت پاتا ہے ✣

ٹیکا۔ پر یتنا دینیت مانستُ۔ نہایت تدبیروں مین لگے ہوئے بھی۔ جوگی سمسُدّھ کلبکھہ۔ جوگی گناہ سے پاک۔ انیک جنم سن سدّھ رچشما جنموں تک تدبیر کرنے سے
کمال کو پہونچ کر تب بعد اسکے۔ یاتت پر انگتم۔ پرم گت کو پاتا ہے یعنی مکت ہو جاتا ہے۔

तपस्विभ्योधिको योगी ज्ञानिभ्योपिमतोधिकः।
कर्मिभ्य श्चाधिको योगी तस्माद्योगीभवार्जुन॥ ४६॥

۴۶۔ ہماری دانست مین مرتاضوں سے جوگی افضل ہے اور گیانیوں سے
بھی بزرگ ہے اور کرم کرنے والوں پر بھی شرف رکھتا ہے اِس لیے تم اے
ارجن جوگی ہو جاؤ ✣

ٹیکا۔ تپسوبھیو۔ عبادت کرنے والوں مین۔ اُدھکو جوگی۔ بڑا ہے جوگی۔ گیانبھیو۔
گیانیوں سے بھی۔ یہان گیانی مراد شاستر جاننے والوں سے ہے متو دھکہ میری دانست
زیادہ ہے۔ کرم جبھیا دھکو جوگی۔ کرم کرنے والوں سے بھی جوگی بڑا ہے۔ تسماتت

جوگی ہو اے ارجن - اس لیے تم اے ارجن جوگی ہو جاؤ +

योगिनामपि सर्व्वेषां मद्गतेनान्तरात्मना । श्रद्धावान्
भजते यो मां स मे युक्ततमो मत : ॥४७॥

۴۷ - سب جوگیوں میں بھی جسکا دل مجھ ہی میں لگا ہے اور جو پورے اعتقاد سے میرا بھجن کرتا ہے میرے نزدیک وہی جوگی سب جوگیوں میں افضل ہے ٹیکا - جوگنا تپ سر بے کھام - سب جوگیوں میں بھی - مدگتینا نتسر اتمنا - مجھ ہی میں دل لگانے والا شردھاوان بھجتے یو مام - پورے اعتقاد سے جو مجھے بھجتا ہے - یعنی میری پوجا و دھیان کپٹ چھوڑ کر اور بغیر اہنکار کے کرتا ہے - سے میں یکتتمو مت - وہی جوگیوں میں افضل ہے میری رائے میں - خلاصہ یہ کہ یم نیم وغیرہ کرم جوگ کرنے والوں سے بھی افضل مکت والا افضل ہے کہ ایشور میں محبت ہونے سے تمام کائنات میں بیراگ یعنی نفرت ہوتی ہے اور بعد بیراگ کے آتم گیان اور آتم گیان ہونے سے مکت ہوتی ہے +

چھٹا ادھیائے آتم سنجم جوگ نام تمام ہوا

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्म
विद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनस
म्वादे आत्मसंयमयोगो नाम षष्ठोऽध्याय: ॥६॥

آغاز ادھیائے ہفتم

श्रीभगवानुवाच ॥ मय्यासक्तमनाः पार्थ योगं युञ्जन्मदाश्रयः। असंशयं समग्रं मां यथा ज्ञास्यसि तच्छृणु ॥ १॥

۱- شری بھگوان نے فرمایا کہ اے پارتھ یعنی کنتی کے فرزند مجھپر تکیہ کرکے مجھ ہی مین دل لگا کر جوگ کی مزاولت کرنے سے جس طرح مجھکو بالیقین پورا جانوگے وہ سنو۔

ٹیکا- میا سکت منہ- مجھ ہی مین دل لگانے- پارتھ- اے ارجن- جوگم یجن- جوگ کی مشق کرتے ہوے- مد اشریہ- مجھپر تکیہ کرکے- اسنشیم- بالیقین- سمگرم سب بھوت- بل اقتدار سمیت- مام مجھے- یتھا گیاسیسی جیسے جانوگے- تت شرن- وہ سنو-

ज्ञानं तेऽहं सविज्ञानमिदं वक्ष्याम्यशेषतः। यज्ज्ञात्वा नेह भूयोऽन्यज्ज्ञातव्यमवशिष्यते ॥२॥

۲- گیان مع وگیان بالکل ہم تم سے کہینگے جسکے جاننے کے بعد اس جہان مین کوئی چیز جاننے کے قابل باقی نہ رہیگی۔

ٹیکا- گیانم تے ہم- گیان جو علم وید ایت مرشد سے معلوم ہو وہ گیان ہم تم سے سوگیان مع وگیان جو انُ بھو یعنی الہام سے جانا جاے- وکشیامی اشیشتہ وہ ہم بالکل کہینگے- یت گیاتوا نیہہ بھویونیت جسکو جان کر اس جہان مین کوئی چیز گیاتویم- اوشیشتے- جاننے کے لائق باقی نہ رہیگی-

मनुष्याणां सहस्रेषु कश्चिद्यतति सिद्धये। यतता

नपि सिद्धानां कश्चिन्मां वेत्ति तत्वतः ॥ ३ ॥

۳ - ہزاروں آدمیوں میں سے کوئی کوئی واسطے کمال کے کوشش کرتا ہے اور ہزاروں کوشش کرنے والے کاملوں میں سے کوئی مجھے کما حقہ جانتا ہے +

ٹیکا - منکھیا نام - سہسریشو - سہسر یعنی بیشمار آدمیوں میں سے کسچت - کوئی یتتت - کوشش کرتا ہے - سدھئیے - کمال کے واسطے - یتتا نام - اپ سدھانام کوشش کرنے والے کاملوں میں بھی کسچت نام بیت - کوئی مجھے جانتا ہے -

متو تہ - کما حقہ - خلاصہ یہ کہ تمام عالم لذات میں پھنس رہا ہے ہزاروں آدمیوں میں سے کوئی کوئی آدمی واسطے تحصیل کمال علم وریاضت کے کوشش کرتا ہے اور جسکو کچھ کمال علم خواہ ریاضت کا یعنی سدھ حاصل ہوئی وہ اسی کے مزہ میں بھول کر پھنس جاتا ہے اور کاملوں میں سے بھی کوئی کمال کی لذت کو فانی جان کر مجھکو جیسا کہ میں درحقیقت ہوں جانتا ہے ہر ایک نہیں جانتا ہے +

भूमिरापोऽनलो वायुः खं मनो बुद्धिरेव च । अहंकार इतीयं मे भिन्ना प्रकृतिरष्टधा ॥ ४ ॥

۴ - مٹی پانی آگ ہوا آکاش یعنی خلا دل عقل اہنکار یعنی خودی یہ آٹھ قسم کی پرکرت جداگانہ ہیں +

ٹیکا - بھوم - مٹی - اپ - پانی - انل - آگ - بایو - ہوا - کھم - آکاش - منو - دل بدھ - عقل - ایو چہ - یہ لفظ بضرورت وزن اشلوک کے ہے - اہنکار - خودی - اتی یم مے - یہ میری - بھنا - جداگانہ - پرکرت - مادہ ترکیب جسم - اگرچہ پرکرت چوبیس ہیں - لیکن یہاں انھیں آٹھ قسم میں سب داخل ہیں

پرکرت دو قسم کی ہے پرا اپرا یہ آٹھ طرح یعنی بیجان ہیں اور تھوڑے زمانہ تک قائم
رہتی ہیں - نشٹ ہوتا - آٹھ قسم +

अपरेयमितस्त्वन्यां प्रकृतिं विद्धि मे पराम्। जीवभूतां महाबाहो ययेदं धार्यते जगत्॥ ५॥

۵ - سوائے اسکے اسے مہاباہو اور بھی عمدہ خاص پرکرت یعنی طبیعت ہے جو
میری جاندار جیو یعنی روح ہے جسنے اس دنیا کو اختیار کیا ہے +
ٹیکا - اپرا یہ بیت ستونیام - سوائے اسکے اور بھی - پرکرتم پدھرے - پرام یعنی
عمدہ تر پرکرت - یعنی قدرت کاملہ جانو - جیو بھوتام - جیو روپ یعنی جان
مہاباہو - صاحب طاقت - یہ یدم دھاریتے جگت - جسنے اس دنیا کو اپنی
تقدیر سے اختیار کیا ہے +

एतद्योनीनि भूतानि सर्वाणीत्युपधारय। अहं कृत्स्नस्य जगतः प्रभवः प्रलयस्तथा॥ ६॥

۶ - یہی دونوں پرکرت جائے پیدائش تمام عالم کی ہیں اور میں ہی سب
کائنات کا ہست و نیست کرنے والا ہوں +
ٹیکا - ایتدیونین بھوتان سرباینیت اپدھارئے یہی دونوں قسم کی پرکرت
جائے پیدائش تمام جہان کی ہیں - اہم کرتسنسیہ جگتہ - میں ہی تمام جہان کا
پیدا کرنے والا پربھو - فنا کرنے والا ہوں +

मत्तः परतरं नान्यत्किंचिदस्ति धनञ्जय। मयि सर्वमिदं प्रोतं सूत्रे मणिगणा इव॥ ७॥

۷ - اسے دھننجے یعنی مال پر فتحیاب دوسرا مجھ سے کوئی بڑا نہیں ہے سب عالم
مجھ میں گوندھا ہے جیسے دھاگے میں جواہر کے دانے +

ٹیکا - مَتہ - مجھ سے - پرترم نانیت - افضل تر دوسرا نہین - کنچد شت دھننجے - لوی ہے ارجن - مئی سرب ہدم پروتم - مجھ مین یہ سب گندھا ہے - سوترے من گنڑام او - جیسے دھاگے مین جواہر کے دانے +

रसो ह मप्सु कौन्तेय प्रभास्मि शशिसूर्य्ययोः । प्रणवः सर्व्ववेदेषु शब्दः खे पौरुषन्नृषु ॥ ८ ॥

۸ - اے کنتی کے بیٹے پانی مین لذت اور چاند سورج مین روشنی اور سب بیدون مین پرنو اور آکاش یعنی خلا مین آواز اور آدمیون مین کوشش اور مردانگی مین ہون +

ٹیکا - رسوہم پسو - پانی مین لذت مین ہون - کونتیے - اے کنتی کے بیٹے - پربھا اسمی ششی سوریو - روشنی ہون چاند سورج مین - پرنوہ سرب بیدیش - سب بیدون مین پرنو ششبد کھے - آواز خلا مین - پورکھم نرکھو - مردون مین مردانگی مین ہون +

पुण्यो गन्धः पृथिव्याञ्च तेजश्चास्मि विभावसौ । जीवनं सर्व्वभूतेषु तपश्चास्मि तपस्विषु ॥ ९ ॥

۹ - مٹی مین خوشبو اور آگ مین نور وطاقت سوخت اور سب موجودات مین زندگی اور عابدون مین عبادت مین ہون +

ٹیکا - پونیو گندھہ - خوشبو - پرتھبیام - مٹی مین - تیجش چا اسمہ - اور طاقت سوخت اور روشنی - بیھا وسو - آگ مین - جیونم سرب بھوتے شو - زندگی سب جاندارون مین - تپش چا اسمہ - اور عبادت دریافت مین مین ہون - تپسوکیھ - عابدون مین +

बीजं मां सर्व्वभूतानां विद्धि पार्थ सनातनम् । बुद्धिर्बुद्धिमतामस्मि तेजस्तेजस्विनामहम् ॥ १० ॥

۱۰ - اے پارتھ سب موجودات کا جھلو تخم قدیم جانو عقلمندون مین دانائی

اور ارباب حشمت میں جلال و حشمت میں ہوں +
ٹیکا - بیجم نام - بیج مجھکو - سرب بھوتانام سب موجودات کا - ودھ پارتھ - اے
ارجن جانو - بدھر بدھی متا اسمی - ارباب عقل میں عقل جو خاص عقل کی
سبب میں ہوں - تیجس تیجسوینا اہم - ارباب حشمت میں جلال میں ہوں +

बलं बलवतानस्मि कामरागविवर्जितम् । धर्माविरुद्धो भूतेषु कामोस्मि भरतर्षभ ॥ ११॥

١١ - اے فخر خاندان راجہ بھرت زور آوروں میں قوت میں ہوں اور خواہش بے
گردیدگی میں ہوں دھرم کے موافق آدمیوں میں شہوت میں ہوں +
ٹیکا - بلم بلوتا چاہم - زور آوروں میں قوت میں ہوں - کام راگ برجتم -
خواہش بے گردیدگی - دھرما بردھو بھوتیشُ - دھرم کے موافق سب آدمیوں
میں - کاموسمی - شہوت میں ہوں - بھرت رکھبھ - اے راجہ بھرت کے فخر
خاندان - کام - غیر میسر کی خواہش - راگ - جو حاصل ہے اسمیں دلبستگی -
دھرم ابردھ کام - شہوت مطابق شرع یعنی جو خواہش عورت منکوحہ کے
ساتھ بغرض ہونے اولاد کے ہوتی ہے سوا اسکے اور نیک کاموں کی
خواہش جو ہیں وہ میں ہوں +

ये चैव सात्त्विका भावा राजसास्तामसाश्च ये । मत्त एवेति तान्विद्धि न त्वहं तेषु ते मयि ॥ १२॥

١٢ - جو ستوگن ورجوگن و تموگن سے پیدا ہوئے ہیں انکو مجھی سے پیدا ہوئے
جانو میں انکے اختیار میں نہیں ہوں بلکہ وہ میرے اختیار میں ہیں +
ٹیکا - یے چیو ساتوکا بھاوا - اور جو ستوگن کا بھاو رکھتے ہیں یعنی شم
دم وغیرہ کرتے ہیں - راجسا - جو خوشی و غم ور وغیرہ کرنے والے -

تامسا شچیے - تامس بھاؤ یعنی غم و غصہ و غفلت و وحشت وغیرہ جو بحسب تقدیر
ظاہر ہوتے ہین وہ سب مجھی سے پیدا ہوئے ہین کیونکہ میری مایا یعنی قدرت
کی صفات رجوگن وغیرہ سے ہوئی ہین اور شل جیو کے ہین اُنکے تابع نہین ہون
بلکہ وہ میرے تابع ہین - متّ اِسے ہیتیتی تان بدّھ - مجھی سے اُنکو جانو - نہ توہم
تیشُو - نہ ہین اُنمے - تے مئی - وہ مجھ مین +

त्रिभिर्गुणमयैर्भावैरेभिः सर्व्वमिदं जगत् । मोहितं
नाभिजानाति मामेभ्यः परमव्ययम् ॥ १३॥

۱۳ - تینون گنون کی تاثیر سے تمام عالم غافل ہو رہا ہے اور مجھے کہ ان سب سے
برتر اور بے زوال ہون نہین جانتے +
ٹیکا - تربھرگُنمئی بھاوی - تینون گُنون کی تاثیر سے - اے بھی سرب - ہدم جگت
اِسی سے یہ سب جگت - موہتم نابھجاناتی - مدہوش ہو رہا ہے اور نہین جانتا
مامیبھیہ پرم اویئم - مجھے کہ برتر و بے زوال ہون +

दैवी ह्येषा गुणमयी मम माया दुरत्यया । मामेव
ये प्रपद्यन्ते मायामेतां तरन्ति ते ॥ १४॥

۱۴ - دَیوی یعنی یہ گن سے بھری ہوئی میری مایا دشوار گذار ہے جو میری ہی
پناہ مین آتے ہین وہ اِس مایا سے پار ہو جاتے ہین +
ٹیکا - دَیوی - یعنی آلوکک پُرتعجب - ایشا گُن مئی - یہ گُن سے بھری ہوئی -
مم مایا - میری قدرت - دُریتیا - دشوار گذار - مامے وَیے پرپدینتے - جو میرے
ہی سرن مین رہتے ہین - مایامے تام - اس مایا سے - ترنت تے - وہ پار
ہو جاتے ہین +

न मां दुष्कृतिनो मूढाः प्रपद्यन्ते नराधमाः । मायया

पहृतज्ञाना आसुरंभाव माश्रिताः ॥ १५ ॥

۱۵ - بدکار ونادان و نالائق لوگ میری پناہ مین نہین آتے مایا سے مبرہ ہو کر
اسُرا بھاو یعنی خوے بد پر تکیہ کرتے ہین +

ٹیکا - نہ مام و شکریت نر مُوڑھاہ - نہ میری بدکار نادان - پرپدینتے - پناہ لیتے
ہین - نرادھماہ - نالائق لوگ - مایاپ ہرت گیانا - مایا سے خرد باختہ - آسُرم
بھاو ماشرتاہ - خوے بد پر تکیہ کیے ہوے +

آدمیون مین جو نہایت نالائق ہین وہ میری طاعت نہین کرتے اور نالائقی
کا سبب جہل و نادانی ہے اور جہل کا باعث بدکاری ہے اور گیان جو شاستر
اور گرو کی تلقین سے پیدا ہوتا ہے جن لوگون کا گیان مایا یعنی پندار خودی
کے سبب سے غارت ہوگیا وہ اسُر بھاو یعنی پاکھنڈ و غرور و سخت گوئی وغیرہ
بدکاریون پر تکیہ کر کے مجھے یاد نہین کرتے +

चतुर्विधा भजन्ते मां जनाः सुकृतिनोऽर्जुन । आर्तो
जिज्ञासुरर्थार्थी ज्ञानी च भरतर्षभ ॥ १६॥

۱۶ - اے ارجن چار قسم کے نکوکار لوگ میری طاعت کرتے ہین دردمند
اور خواہان معرفت اور صاحب غرض اور عارف اے بھرت کے گھرانے
مین اشرف +

ٹیکا - چتربدھا - چار قسم کے - بھجنتے مام - میرا بھجن کرتے ہین - جناہ سُکرت
نورجن - نکوکار لوگ اے ارجن - آرتو - دردمند - زگیاسُ - خواہان معرفت
ارتھارتھی - اہل غرض - گیانی چہ - اور عارف - بھرت رشبھ - اے بھرت کے خاندان کے
اشرف - سُکرتی یعنی نکوکار میری یاد کرنے والے چار قسم کے ہوتے ہین ایک آرت یعنی
غم رسیدہ - اگر نیک قسم کے نکوکار ہین تو مجھے یاد کرتے ہین مثل گجیندر وغیرہ ورنہ بھوت وغیرہ

کی خدمت کرتے ہین دوسرا جگیاسُو یعنی آتم گیان کا چاہنے والا مثل اُودھو وغیرہ سوم ارتھارتھی مثل ارجن وغیرہ دنیا یا عقبیٰ کی آسائش چاہنے والے۔ چہارم گیانی مثل سُکدیو بھیشم وغیرہ آتما کے جاننے والے +

तेषां ज्ञानी नित्य युक्त एक भक्ति विशिष्यते। प्रियो
हि ज्ञानिनोऽत्यर्थ महं स च मम प्रियः॥ १७॥

۱۷- اُنمین گیانی ہمیشہ مجھ مین مصروف و وحدت پرست سب سے افضل ہے درحقیقت مین گیانی کو پیارا ہون اور وہ مجکو پیارا ہے +

ٹیکا۔ تیشام۔ اُنمین۔ گیانی نت جکت۔ عارف ہمیشہ مجھ مین مصروف ایک بھگت۔ وحدت پرست۔ بششیتے۔ افضل ہے۔ پریوہ گیانو تیرتھم۔ درحقیقت گیانی کو مین پیارا ہون۔ سچ۔ اور وہ۔ مم پریہ۔ مجھے پیارا ہے۔ ان چارون مین گیانی بڑا ہے کیونکہ گیانی کو دیہہ کا ابھمان نہین ہوتا اسلیئے اُسکا دل پریشان نہین ہوتا اور ہر وقت مجھی مین دل لگاتا ہے +

उदाराः सर्व एवैते ज्ञानी त्वात्मैव मेमतम्। आ
स्थितः स हि युक्तात्मा मामेवानुत्तमांगतिम्॥१८॥

۱۸- وہ سب بالتحقیق عالی ہمت ہین اور گیانی تو ہمارے نزدیک ہماری ذات ہی ہے وہ مجھ سے دل ملانے والا مجھی مین جو سب سے برتر ہون قیام پاتا ہے۔

ٹیکا۔ اُداراہ سرب۔ سب عالی ہمت ہین۔ ایوے تے۔ درحقیقت وہ۔ گیانی تو آتمیو۔ گیانی تو میری ہی ذات ہے۔ مے متم ہمارے نزدیک آستھت سہی جگتاتما۔ درحقیقت وہ مجھ سے دل ملانے والا قیام پاتا ہے۔ مامیو مجھی مین۔ انُتماں گتی۔ جو سب سے برتر ہون +

اگر شبہہ کیا جاوے کہ اور بھگت جو تین قسم کے ہین کیا اُنکی مُکت نہین ہوتی اُسکے
دفعیہ مین فرمایا ہے کہ وہ سب بالتحقیق اُدار یعنی لائق مُکت کے ہین اور گیانی
تو درحقیقت خاص میری ہی ذات ہے جگیانا مُجھہ مین دل لگانے والا
سب سے بڑی اُتم گت مین پہونچتا ہے یعنی میرے وصل کے سوا اور
فائدہ عظیم نہین سمجھتا ٭

बहूनांजन्मनामंते ज्ञानवान्मांप्रपद्यते । वासुदेवःसर्वमितिसमहात्मासुदुर्लभः ॥ १९ ॥

١٩- بہت سے جنموں کے بعد گیانی ہوکر مجھہ مین پہونچتا ہے اور سب کو باسدیو
یعنی محیط کُل جاننے والا برگزیدہ خلائق نایاب ہے ٭

ٹیکا- بہونام- بہت ہے- جنمنانے- جنموں کے بعد گیان- عارف- نام پر
پدیتے- مجھکو پہونچتا ہے- باسدیوہ سرب مت- باسدیو سب ہے
سمجھاتا- ایسا مہاتما- سُدُرلبھہ- نایاب ہے- بہت جنموں کی نکوکاری جمع
ہوکر آخر جنم مین عارف ہوکر مجھکو پہونچتا ہے اور سب عالم کو باسدیو سمجھنے والا
مہاتما یعنی عالی مقام بہت نایاب ہے ٭

कामैस्तैस्तैर्हृतज्ञानाःप्रपद्यन्तेन्यदेवताः । तंतं नियममास्थायप्रकृत्यानियताःस्वया ॥ २० ॥

٢٠- دل کی خواہشوں سے گم کردہ عقل لوگ اور دیوتا کی عبادت کرتے ہین
اور اُن اُن دیوتوں کے نیم یعنی برت پوجا وغیرہ کو اختیار کرتے ہین اپنے پہلے
جنموں کی عادتوں سے ٭

ٹیکا- کامیش تیے تیے برت گیاناہ- خواہشات دل سے جنکی عقل ماری گئی- پرپدینتے
انیہ دیوتا- اور اور دیوتوں کی عبادت کرتے ہین- تم تم نیم استھائے- اُن اُن دیوتوں

نیم یعنی برت پوجا وغیرہ کرتے ہین - پرکرتیان تیا سُویا - اپنے پہلے جنمون کی عادت سے - جو کامی یعنی اہل غرض ہین اُنمین جو بغرض حصول مقصد دنیا دی بھی پرمیشور کو پوجتے ہین وہ اپنی مرادیا کر آہستہ آہستہ مُکت ہوجاتے ہین اور جو اہل غرض نہایت رجوگنی وتموگنی ہین وہ جھوٹے دیوتا جچھ وبھوت وغیرہ کی عبادت کرتے ہین اور ہزارون بار جنم لینے اور مرنے کی قیدمین پڑے رہتے ہین - چار اشلوک مین یہ بیان ختم ہوا کہ جو نادان لوگ خواستگاران فرزند ونیکنامی ودشمن کی مغلوبی وغیرہ کے ہین وہ اور دیوتا یعنی بھوت جچھ وغیرہ کی پوجا کرتے ہین اور جو پہلے جنم کی نیک عادتون کے مقید ہین وہ برت دان نیم وغیرہ پر قائم ہو کر اُسی مین مصروف رہتے ہین *

यो यो यां यां तनुं भक्तः श्रद्धयार्चितुमिच्छति। तस्य
तस्याचलां श्रद्धां तामेव विदधाम्यहम॥२१॥

۲۱ - جو جو شخص جس جس دیوتا کا خادم اور اپنے سچے عقیدہ سے پرستش کی خواہش کرتا ہے اُسی دیوتا مین اُسکے اعتقاد کو مین قائم ومضبوط کردیتا ہون - ٹیکا - یو یو یام یام - جو جو جس جس - تنم بھکتہ - دیوتا کا بھکت - شردھیا رچت مچھت - سچے عقیدے سے پوجنے کی خواہش رکھتا ہے - تسیہ تسیہ اچلام شردھان - اُسی اُسی دیوتا مین اُسکی اچل شردھا کو - تامیو ودھائیہم - قائم کر دیتا ہون - جو کوئی نیک اعتقادی سے جس دیوتا کی کہ درحقیقت میری ہی ذات ہے آرادھن یعنی پوجا کرتا ہے وہ اُسی دیوتا سے اپنے مطلب کو کہ جو ہمارا ہی بخشا ہوا ہے پاتا ہے *

स तया श्रद्धया युक्तस्तस्याराधनमीहते। लभ
ते च ततः कामान्मयैव विहितान्हि तान॥२२॥

۲۲ - وہ بھگت اسی شردھا سے اُن دیوتون کی آرادھنا کرتے ہین پیرا
بعد میرے کیے ہوے کامون کو پاتے ہین کیونکہ سب دیوتون کا سردیپ مین
ہون اس لیے وہ سب میرے آدھین ہین ؀

अन्तवत्तु फलं तेषां तद्भवत्यल्पमेधसाम् । देवान्देव
यजो यान्ति मद्भक्ता यान्ति मामपि ॥२३॥

۲۳ - اُن کم عقلون کی عبادت کے نتیجے فانی ہوتے ہین دیوتون کے پوجنے والے
دیوتون مین اور میرے پوجنے والے مجھ مین ملتے ہین ؀
ٹیکا - اَنت وَتّ بھَلم تیشام - فنا ہونے والے نتیجے اُنکے - تدبھَوَتی الپ میدھسام
اُن کم عقلون کے ہوتے ہین - دیوان دیویَجو یانت - دیوتون مین دیوتون کے پوجنے
والے ملتے ہین - مدبھکتا یانت مامپ میرے بھگت مجھ مین ملتے ہین کیونکہ جس شے مین کوئی
دل بخوبی لگاتا ہے ایک مدت کی مشق سے اُسی کی صورت ہوجاتا ہے ؀

अव्यक्तं व्यक्तिमापन्नं मन्यन्ते मामबुद्धयः । परं भा
वमजानन्तो ममाव्ययमनुत्तमम् ॥ २४ ॥

۲۴ - مین لاشکل ہون مجھے نادان لوگ شکل دار جانتے ہین اور میرے رتبۂ اعلیٰ کو
کہ لافانی و برتر ہون نہین جانتے ؀
ٹیکا - اَبیکتم - لاشکل کو - بیکتی ماپنّم - باشکل - مَنیّنتے - مانتے ہین - مام - مجھے - اَبُدھیہ
نادان لوگ - پرم بھاوم - رتبۂ اعلیٰ کو - اجانن تو - نہین جانتے - مم - مجھے - اویّم
بے زوال - انُتّم - برتر کو - اگر شبہہ ہو کہ ہرگاہ محنت عبادت کی برابر ہے اور
فائدہ زیادہ تو لوگ اور دیوتون کو چھوڑ کر پرمیشور ہی کو کیون نہین پوجتے - اُسکا
جواب یہ ہے کہ ہم اَبگت یا پرے ہین ہمکو مثل مچھلی اور کچھوا وغیرہ کے
صورت دار جو جانتے ہین تو وہ کم عقل ہین کیونکہ میرا رتبہ عالی جو ہے یعنی لافانی

اور اُتم یعنی سب سے برتر ہون نہین جانتے اس سبب سے مجھے سب
دیوتون کے برابر ہی جانتے ہین بلکہ فی الفور پھل دینے والے دیوتون کو ہی
پوجا کیا کرتے ہین +

नाहं प्रकाशः सर्व्वस्य योग माया समा वृतः। मू
ढोयं नाभि जानाति लोको मामजमव्ययम्॥२५॥

۲۵ - مین سب پر ظاہر نہین ہون قدرت کاملہ سے چھپا ہوا ہون یہ نادان
لوگ مجھکو بے ابتدا اور بے انتہا نہین جانتے +
ٹیکا - ناہم پرکاشہ سربسیہ - مین سب پر ظاہر نہین ہون - جوگ مایا سما برتہ -
قدرت کاملہ مین لپٹا ہوا ہون - مُوڑھوئم - یہ نادان لوگ - نابھ جانات -
نہین جانتے - لوکو ماج مبیّم - لوگ مجھے بے ابتدا اور بے انتہا ہم سب
پر ظاہر نہین ہین بلکہ صرف اپنے بھگتون ہی پر ظاہر ہین کیونکہ اپنی جوگ
مایا کے پردے مین چھپے ہین اور نادان لوگ ہم کو اج یعنی ناپیدا اور
ابیّے یعنی لازوال نہین جانتے جو ایشور کی عقل کی کیفیت کا نام مایا ہے
کہ غیر ممکن کو ظہور مین لاوے - دوسرے معنی مایا کے یہ ہین کہ نا بمعنی نہین
یا بمعنے جو - یعنے جو درحقیقت نہین ہے - صرف بھرم یعنی وہم
کی صورت ہے +

वेदाहं समतीतानि वर्त्तमानानि चार्ज्जुन। भवि
ष्याणि च भूतानि मां तु वेद न कश्चन॥२६॥

۲۶ - اے ارجن جو لوگ گذر گئے یا موجود ہین اور جو پیدا ہوویگے ان سب
کو ہم جانتے ہین اور ہمکو کوئی نہین جانتا +
ٹیکا - بیداہم - ہم جانتے ہین سمتی تان - جو گذر گئے - برتمانان - جو موجود ہین -

چارخشنہ۔ اے ارجن۔ بھوشیان چہ بھوتان۔ اور پیدا ہونے والے تمام
نام تُو بید نہ کشچن۔ مجھے تو کوئی نہیں جانتا یعنی جیسے بازی گر اپنے شعبدہ
مین آپ نہیں پھنستا ہے ویسے مین بھی مایا مین پابند نہیں ہون سو ایسا مجھے
کوئی نہیں سمجھتا +

इच्छाद्वेषसमुत्थेन द्वन्द्वमोहेन भारत। सर्वभू
तानि सम्मोहं सर्गे यान्ति परन्तप ॥२७॥

۲۷ - اے بھارت یعنی بھرت کی اولاد محبت اور عداوت سے جو رنج اور
راحت پیدا ہین انمین اے پرم تپ تمام عالم غافل ہو جاتا ہے +
ٹیکا - اچھا دویکھ سمتھے نہ محبت اور عداوت سے پیدا ہوئے - دوند -
رنج و راحت - موہے نہ - غفلت سے - بھارت - اے بھرت کی اولاد
سرب بھوتان سم موہم - تمام عالم موہ مین - سرگے یانت پرم تپ -
غافل ہو جاتے ہین اے پرم تپ -
دوند - سردی گرمی رنج راحت - موہ - توہم اور غفلت جو باعث خوشی
و ناخوشی کا ہے +

येषां त्वन्तगतं पापं जनानां पुण्यकर्मणाम्। ते द्वन्द्व
मोहनिर्मुक्ता भजन्ते मां दृढव्रताः ॥२८॥

۲۸ - جن نکوکارون کے کل گناہ آخر ہو گئے وہ دوند یعنی رنج و راحت و
الفت و عداوت و سردی و گرمی و موہ یعنی غفلت و توہم سے چھوٹ کر
مجھکو سچے اعتقاد سے پوجتے ہین +
ٹیکا - یے تمام لونت گتم پاپم - جنکے پاپ آخر ہو گئے - جناتام پنیہ کرم نام - نکوکار
لوگون کے - تے دوند موہ نرمکتا - وہ دوند موہ سے چھوٹ کر بھجنتے مام درڑھ برتا

مجھے سچے اعتقاد سے پوجتے ہین کل پاپ یعنی نجّست پاپ جو پُرارَبدھ کے سوا سے پچھلے لاکھوں جنموں کے باقیات ہین ✣

जरामरण मोक्षाय मामाश्रित्य यतन्ति ये । ते ब्रह्म तद्विदुः कृत्स्नमध्यात्मं कर्म चाखिलम् ॥२९॥

۲۹- ضعیفی وموت سے چھوٹنے کے واسطے میری پناہ مین آکر جو تدبیر کرتے ہین وہ برہم کو جانتے ہین اور بالکل اور ادّھیاتم اور پورے کرم کو جانتے ہین

ٹیکا- جرا مرن- ضعیفی وموت- موکشایہ- چھوٹنے کے واسطے- مامَ اشرِتیہ- میری پناہ مین آکر- یتنت- جو تدبیر کرتے ہین- تے برہم تد بدہ وہ اس برہم کو جانتے ہین- کرتسن- سب تدھیاتم کرم چاکھلم ادھیاتم یعنے دیہہ سے علیحدہ صرف آتما کو جانتے ہین اور اُس کے حاصل ہونے کے اسباب جو کرم ہین اُن سب کو جانتے ہین ✣

साधिभूताधिदैवं मां साधियज्ञं च ये विदुः । प्रयाणकालेऽपि च मां ते विदुर्युक्तचेतसः ॥३०॥

۳۰- سادھ بھوت اور سادھ دیو اور سادھ جگیہ کا مالک جو مجکو جانتا ہے وہ وقت مرگ بھی مجھ مین دل لگا کر مجھے یاد رکھتا ہے ✣

ٹیکا- سادھ بھوت آدھ دیوم مام- سادھ بھوت سادھ دیو سادھ جگیہ یعنی سادھ بھوت مراد تمام کائنات اور سادھ دیو یعنی دیوتون کا مالک اور سادھ جگیہ یعنی جگیہ کا مالک- مام- مجھے- یے بدہ- جو جانتا ہے- پریان کالے پیچ مام- اور مرنے کے وقت بھی مجھے- تے بدر یکت چیتسہ- جو جانتا ہے دل لگا کر- خلاصہ یہ کہ مرتے وقت

بھی ہمیشہ زرعت سے فراموش نہیں کرتا ✤

ساتواں ادھیا سے گیان اور بگیان جوگ کے بیان مین

इति श्रीभगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसम्वादे ज्ञानयोगो नाम सप्तमोऽध्यायः ॥ ७ ॥

آغاز ادھیاے اشٹم

अर्जुन उवाच॥ किं तद्ब्रह्म किमध्यात्मं किं कर्म पुरुषोत्तम। अधिभूतं च किं प्रोक्तमधिदैवं किमुच्यते॥१॥

۱- ارجن نے کہا کہ اے پرشوتم برہم کیا ہے اور ادھیاتم کیا ہے اور کرم کیا ہے اور ادھ بھوت اور ادھ دیو کیا ہے ÷

ٹیکا کم تد برہم - وہ برہم کیا ہے - کم ادھیاتم - ادھیاتم کیا ہے - کم کرم پرشوتم - کرم کیا ہے اے پرسون میں اتم - ادھ بھوتم چہ کم پروکتم - ادھ بھوت کیا کہلاتا ہے - ادھ دیوم کم اچیتے - ادھ دیو کیا کہلاتا ہے ÷

अधियज्ञः कथं कोऽत्र देहेऽस्मिन्मधुसूदन। प्रयाणकाले च कथं ज्ञेयोऽसि नियतात्मभिः॥ २॥

۲- جگیہ کا مالک اور پھل دینے والا کون ہے اور اس جسم میں کسطرح رہتا ہے اور مرنے کے وقت دل کے ضبط کرنے والے لوگ تم کو کسطرح جان سکتے ہیں ÷

ٹیکا - ادھ جگیم کتھم - جگیہ کا مالک کون ہے اور پھل کا دینے والا کوتر دیہے اسمن - کون ہے اس جسم میں - مدھ سودن - اے مدھ دیتیہ کے مارنے والے - پریان کالے چہ - اور مرنے کے وقت کتھم گیئوسی - کسطرح جاننے کے لائق تم ہوتے ہو - نیتاتم بھہ - دل کو ضبط کرنے والوں سے ÷

श्रीभगवानुवाच॥ अक्षरं ब्रह्म परमं स्वभावोऽध्यात्ममुच्यते। भूतभावोद्भवकरो विसर्गः कर्मसंज्ञितः ३

۳ - شری بھگوان نے کہا کہ برہم بے زوال و لطیف تر و فائق کا ئنات ہے اسی برہم کا جلوہ جو قالب مین رہتا ہے اسکو جیو یعنی ادھیاتم یعنی سو بھاؤ کہتے ہین سب کا پیدا کرنے والا ہے اور بسرگ یعنی جگیہ مین دیوتون کو ہوم کرنا اسکا نام کرم ہے ✣

ٹیکا - اکشرم برہم پرمم - بے زوال برہم لطیف - سو بھاو و ادھیاتم ہے - اسکو جیو اور سو بھاو کہتے ہین - بھوت بھاو و بھو کرو سب عالم کا پیدا کرنیوالا بسرگ کرم سنگیہ بسرگ یعنی جگیہ مین دیوتون کو ہوم کرنا اسی کو کرم کہتے ہین جگیہ مین جو ہوم ہوتا ہے وہ سورج کو پہونچتا ہے اور سورج کے مقام سے مینہ ہوکر برستا ہے اسی مینہ سے غلہ اور غلہ سے سب عالم پیدا ہوتا ہے ✣

अधिभूतं क्षरो भावः पुरुषश्चाधिदैवतम्। अधियज्ञोऽहमेवात्र देहे देहभृतां वर ॥ ४ ॥

۴ - ادھ بھوت فانی ہے پرکھ ادھ دیو ہے اور جسم مین مین ہی ادھ جگیہ ہون اے جسم والون مین اشرف ✣

ٹیکا - ادھ بھوت یعنی جسم جو پانچ عناصر سے مرکب ہے کشر و بھاوہ - فانی ہے پرکھش چا ادھ دیوتم - پرکھ یعنی براٹ جو تمام عالم مین محیط ہے اسکو ادھ دیوت کہتے ہین اور جسم مین ہے ادھ جگیہ ہے وہ اثر دیتا ہے - ادھ جگیہ مین ہون جسم مین - دیہہ بھرتان - اے جسم والون مین اشرف - سورج لوک مین رہنے والا اور اپنے جزو سے پیدا ہوئے سب دیوتون کا مالک وہی ادھ دیو ہے اور اس جسم مین آکاش یعنی خلا کے مانند انترجامی یعنی دل آگاہ ہوکر جو مین رہتا ہون سو ہی ادھ جگیہ یعنی جگیہ وغیرہ کامون مین لگانے والا اور اسکا پھل دینے والا مین ہون

अन्तकाले च मामेव स्मरन्मुक्त्वा कलेवरम्। यःप्र

याति मद्भावं याति नास्त्यत्र संशय: ॥५॥

۵- اخیر وقت مین مجھی کو یاد کرتا ہوا جسم کو چھوڑ کر جو رحلت کرتا ہے وہ میرے مقام کو پہنچتا ہے اسمین کچھ شک نہین ✤

ٹیکا- اَنت کالے چہ- اور اخیر وقت مین- مامیو اسمرن- مجھی کو یاد کرتا ہوا مکتوا کلیورم- جسم کو چھوڑ کر- یہ پریاتی- جو کوچ کرتا ہے- سہ مدبھاوم یاتی- وہ میرے مقام کو پہونچتا ہے- ناستیہ- اتر سنشیہ- اسمین شک نہین ہے ✤

یَم یَم واپی سمرن بھاوم تیجتی انتے کلیورم۔ تم تم ایوَیتی کونتیہ سدا تدبھاوبھاوِتہ ॥

यं यं वापि स्मरन्भावं त्यजत्यन्ते कलेवरम् । तं तमेवैति कौन्तेय सदा तद्भावभावित: ॥ ६॥

۶- یا جس جس چیز کو یاد کرتے ہوے بھی اخیر وقت مین جسم چھوڑتا ہے اسے کنتی کے فرزند وہ اُسی چیز مین مل جاتا ہے جسمین ہمیشہ دل لگاتا ہے ✤

ٹیکا- یم یم واپی- یا جس جس کو بھی- اسمرن بھاوم- شے کو یاد کرتے ہوے- تیجتی انتے کلیورم- اخیر وقت مین جسم کو چھوڑتا ہے- تم تم ایویتی- وہ اُسی شے مین مل جاتا ہے اے کنتی کے فرزند- سدا تدبھاو بھاوِتہ- جسمین ہمیشہ دل لگاتا ہے- اس لیے ہمیشہ پرمیشور کی یاد کی مشق رکھنا چاہیے کہ وقت مرنے کے وہی یاد رہے ✤

तस्मात्सर्वेषु कालेषु मामनुस्मर युध्य च । मय्यर्पितमनोबुद्धिर्मामेवैष्यस्यसंशयम् ॥ ७॥

۷- اس لیے ہر وقت مجھے یاد کرو اور لڑو جو مجھی مین دل اور عقل لگاؤ گے تو بیشک مجھ مین مل جاؤ گے ✤

ٹیکا- تسمات- اس لیے- سرویشو کالیشو- سب وقتون مین- مام انسمر- مجھے یاد کرو

برہم جو ہیں ان کو - جو شرن کرتے ہیں - تم سنیے پدم - اس عالی مقام - سنگرہینے - پراکھا
پربکشیے - صاف کہتا ہوں +

सर्वद्वाराणि संयम्य मनो हृदि निरुध्य च । मूर्ध्न्याधा
यात्मनः प्राणमास्थितो योगधारणाम् ॥ १२॥

۱۲ - سب دروازوں کو خوب بند کرکے اور دل کو سینہ میں قید کرکے اپنے پران
دماغ میں ٹھہرا کر جوگ میں قائم ہووے +
ٹیکا - سرب دواران - سب دروازے یعنی آنکھ ناک کان منھ آلت مقعد کو
سن یمیہ - بخوبی روک کر - منو ہردے - دل کو سینہ میں - نردھیہ چہ - روک کرکے
خیال لذات ظاہری اور تصورات دنیائے فانی کو دل میں آنے نہ دیوے -
مورد ہنیا دھایا آتمنہ پران - دماغ میں اپنے دم کو ٹھہرا کر - آستھتو جوگ دھارنم -
جوگ کے اختیار میں مستقل ہووے +

ओमित्येकाक्षरं ब्रह्म व्याहरन्मामनुस्मरन् । यः प्र
याति त्यजन्देहं स याति परमां गतिम् ॥ १३॥

۱۳ - پرنو یعنی الف واو میم - ایک حرف برہم کا دھیان اور تلفظ کرتے ہوئے
مجھے یاد کرتا ہوا جسم کو چھوڑتا ہے وہ پرم گت یعنی مکت پاتا ہے +
ٹیکا - اوم ات - صرف پرنو - ایکاکشرم برہم - ایک حرف برہم
یعنی اوم اکشر بے زوال - بیاہرن - کہتے ہوئے - مام انوسمرن - مجھکو
بار بار دھیان کرتا ہے - یہ پریاتی - جو رحلت کرتا ہے -
تیجن دیہم - جسم کو چھوڑ کر - سیاتی پرمام گتم - وہ پاتا ہے پرم گت
یعنی مکت کو +

अनन्यचेताः सततं यो मां स्मरति नित्यशः । तस्या

हं सुलभः पार्थ नित्ययुक्तस्य योगिनः ॥ १४॥

۱۴ - اے پارتھ دل کو ما سوا سے ہٹا کر ہر ساعت بلا توقف روز روز ہمیرا دھیان کرتا ہے اُس شاغل مُدامی کو مین آسانی سے میسّر ہوتا ہون *

ٹیکا - اننیہ چیتاہ - دل کو غیر سے یعنی جو آتما کے سوا سے ہو اُس سے ہٹا کر - ستتم - ہر ساعت ہر دم - جو مام اسمرت - جو مجھے یاد کرتا ہے - نتیہ سہ - ہر روز - تسیاہم - اسکو مین - سُلبھہ - سہج مین مل جاتا ہون - پارتھ - اے ارجن - نتیہ یکتسیہ - شاغل مدامی کو - یوگنہ - جوگیون مین سے - یعنی سب جوگ کرنے والون مین سے جو مجھے ہر روز ہر دم بلا وقفہ یاد کرتا ہے اُسکو مین سہج ہی مین مل جاتا ہون *

मामुपेत्य पुनर्जन्म दुःखालयमशाश्वतम्। नाप्नुवन्ति महात्मानः संसिद्धिं परमां गताः॥ १५॥

۱۵ - مہاتما یعنی میرے بھگت لوگ مجھکو پاکر پھر جنم جو دُکھ کا گھر اور ناپائدار ہے نہین پاتے بلکہ پرم سِدّھ یعنی مُکت کو پاتے ہین *

ٹیکا - مام اپیتیہ - مجھکو پاکر - پنر جنم - پھر جنم - دُکھالیم - دُکھ کا گھر - اشاشوتم - ناپائدار کو - ناپنونت - نہین پاتے - مہاتمانہ - میرے بھگت لوگ - سن سدھم پرما - پوری سِدّھ کو - گتا - پہونچتے ہین - مہاتما - جو آتما کو سب مین یقین کرے -

خلاصہ یہ کہ جو آتما کو سب مین محیط جانتا ہے وہ مجھکو پاتا ہے اور میری یافت یہی پرم سِدّھ ہے پھر وہ اِس عالم مین کہ ناپائدار اور دُکھ کا گھر ہے جنم نہین پاتا مُکت ہو جاتا ہے *

आब्रह्मभुवनाल्लोकाः पुनरावर्त्तिनोऽर्ज्जुन । मामुपेत्य तु कौन्तेय पुनर्जन्म न विद्यते ॥ १६॥

۱۶ - اے ارجن برہم لوک سے لے کر جتنے لوک ہیں سب جائے بازگشت ہیں مجھے
پاکر اے کنتی کے فرزند پھر جنم نہیں ہوتا ÷

ٹیکا - آبرہم بھونا لوکا - برہم لوک سے لے کر جتنے لوک ہیں - پُنراورتنوارجن - سب
جائے بازگشت ہیں اے ارجن - مامُپیت - مجھے پاکر - کونتیے - اے کنتی کے
فرزند - پُنرجنم - پھر جنم - نہ وِدیتے - نہیں ہوتا - چونکہ برہم لوک بھی فانی ہے اس لیے
جنکو گیان یعنی علم عرفان نہیں ہوتا وہ برہم لوک میں بھی پہونچ کر پھر دنیا میں پیدا
ہوتے ہیں اور گیان والا آدمی برہما کے ساتھ مکت ہو جاتا ہے ؛

सहस्त्र युग पर्य्यन्तम हर्य्यद् ब्रह्मणोविदुः। रात्रिं
युग सहस्त्रान्तां ते हो रात्रविदो जनाः ॥ १७॥

۱۷ - ہزار جگ یعنی ہزار چوکڑی تک برہما کا دن کہلاتا ہے اور رات بھی ہزار
چوکڑی میں تمام ہوتی ہے یہ رات دن عارف لوگ جانتے ہیں ÷

ٹیکا - سہسر جگ - ہزار جگ یعنی چوکڑی ست جگ دواپر ترتیا کلجگ کے
دورہ کو چوکڑی کہتے ہیں - پرینتم - تک - اہر - دن - یَد - جو - برہمنو - برہما
کا کہلاتا ہے - راترم - رات - جگ - چوکڑی -
سہسرانتام - ہزار میں تمام ہونے والی - تے - وہ - اہوراتر - دن رات
وِدو جناہ - جانتے ہیں عارف لوگ - اگر یہ اعتراض ہو وے کہ جو ان میں لکھا ہے
کہ تپ کرنے والے اور دان کی عادت والے اور بیراگی یعنی دنیا سے نفرت
رکھنے والے اور تکشو یعنی صعوبت کے متحمل لوگ مہرلوک وغیرہ میں جہاں
سے پھر آنے کا غم نہیں ہے جاتے ہیں ہرگاہ یہ سب لوک فانی ہیں تو
بازگشت لازم آئی اسکا یہ جواب ہے کہ وہ مقام بہ نسبت اور مقاموں
کے دیرپا ہیں اور برہما کی عمر اپنے دن رات کی برسوں سے سو برس کی

اور تینون لوک یعنی سورگ لوک مرت لوک پاتال لوک برہما جی کے ہر روز مین
پیدا اور ہر رات مین فنا ہوجاتے ہین ہزار چوکڑی گذرے تو برہما کا ایک دن
ہوتا ہے اور اسی قدر رات ہوتی ہے اور دیوتون کا دن رات آدمیون کے
ایک برس مین ہوتا ہے جسمین چھ مہینہ اُترائن مکر کی سنکرانت سے دھن کی
سنکرانت تک دیوتون کا دن ہے اور کرک کی سنکرانت سے کُمبھ کی سنکرانت
تک دکشنائن چھ مہینہ رات ہے ایسے تین سو ساٹھ دن کا ایک سال
دیوتون کا ہوتا ہے بارہ ہزار برس کی ایک چوکڑی اور ہزار چوکڑی کا برہما
کا ایک دن ہے - سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برسون کا ست جُگ - بارہ لاکھ
چھیانوے ہزار برسون کا تریتا جگ - آٹھ لاکھ چونسٹھ ہزار برسون کا دواپر
جگ - چار لاکھ بتیس ہزار برسون کا کلجگ - اور کل چارو جگ تینتالیس
لاکھ بیس ہزار برس ہوے جب اسکو ہزار سے ضرب دیجاوے تو چار پدم
بتیس ہزار برس کا برہما جی کا ایک دن ہوتا ہے ایسے دن کے حساب سے
سو برس کی عمر برہما جی کی ہوتی ہے ÷

अव्यक्ताद्व्यक्तयः सर्व्वाः प्रभवन्त्यहरागमे । रा
त्र्यागमे प्रलीयन्ते तत्रैवाव्यक्तसंज्ञके ॥ १८॥

۱۸ - لاشکل سے سب اشکال دن کے ہونے ہوسے پیدا ہوتے ہین اور رات
کی آمد مین اُسی بے شکل مین سب محو یعنی فنا ہوجاتے ہین ÷

ٹیکا - اَبکتا د - بے شکل سے - بیکتَہ سَرب - سب صورتین - پربھونتیہ
ہوتے ہین - اَہر - دن - آگمے - آمد مین - راتر یاگمے - رات ہوتے
وقت - پرلی ینتے - فنا ہوتے ہین - تتریو ابیکت سنگیکے - اُسی مین
جسکو بے شکل کہتے ہین - دن سے مراد برہما کے دن کی ہے اور بے شکل

مراد پرمیشور بیچون سے ہے۔ خلاصہ یہ کہ جب برہما جی کی صبح ہوتی ہے تب پرمیشور
جنکی کچھ شکل نہیں ہے اُنسے تمام عالم پیدا ہوتا ہے اور جب برہما جی کی شام
ہوتی ہے تب اُسی پرمیشور میں تمام عالم محو یعنی فنا ہوجاتا ہے ✣

भूतग्रामः स एवायं भूत्वा भूत्वा प्रलीयते । रात्र्या गमेऽवशः पार्थ प्रभवत्यहरागमे ॥१९॥

۱۹- اے ارجن وہی سب مخلوقات اُسی صبح کے ہوتے ہوئے پیدا ہوکر پھر رات کی آمد میں فنا ہوجاتی ہے اور پھر دن کی آمد میں بے اختیار پیدا ہوتی ہے۔
ٹیکا- بھوت گرامہ- سب عالم- سئے وائم- وہی صبح کے ہوتے ہوئے- بھوتوا بھوتوا- پیدا ہوکر- پرلی یتے- فنا ہوتا ہے- راتریاگمے ابشہ- رات کی آمد میں بے اختیار- پارتھ- اے ارجن- پربھوتیہ- پیدا ہوتا ہے- آہراگمے- دن کی آمد میں- بے اختیار یعنی تقدیر کے موافق بار بار سب جنم لیتے ہیں اور مرتے ہیں- بید میں لکھا ہے کہ وہی سب جیو جو پہلے پیدا ہوئے تھے برہما نے آغاز خلقت میں پھر پیدا کیا ✣

परस्तस्मात्तु भावोऽन्योऽव्यक्तोऽव्यक्तात्सनातनः । यः स सर्वेषु भूतेषु नश्यत्सु न विनश्यति ॥२०॥

۲۰- برتر اس لیے عجیب و بے شکل و قدیم ہے کہ سب کائنات کے فنا ہونے پر بھی معدوم نہیں ہوتا ✣
ٹیکا- کل عالم کو فانی بیان کرکے ست چت آنند کو افضل تر قرار دیتے ہیں اُسی کو پرم گت اور اپنا دھام اپنی ذات سے متحد کہتے ہیں خلاصہ یہ ہے کہ برہم سے جدا کوئی اور کوئی مکت ہے پورن برہم کے پہچاننے ہی کو مکت اور پرم دھام اور پرمیشور کی ذات کہتے ہیں اس سے جدا سمجھنا یہی توہم اور دوئی ہے ✣

अव्यक्तोऽक्षर इत्युक्तस्तमाहुः परमांगतिम्। यंप्राप्य न निवर्त्तन्ते तद्धाम परमं मम॥२१॥

۲۱ - جو بے شکل اور بے زوال کہلاتا ہے اُسی کو پرم گت کہتے ہین جہان جاکر پھر نہین آتے وہی برتر مقام میرا ہے*

ٹیکا - اَبیکت - بے شکل - اَکشر - بے زوال - اِتیکتہ - جو کہلاتا ہے - تم اُسے کہتے ہین - پرم اگتی - نجات کلی - یم پراپیہ - جہان پہونچ کر - نہ نرتنتے - نہین پھرتے - تد دھام - وہ مقام - پرمم مم - عالی میرا ہے - جو شے کہ حواس سے محسوس نہ ہو اُسکو ابیکت اور بے زوال اور پرم گت اور پرم پرشارتھ یعنی سعی کامل کہتے ہین - جسکو حاصل کرکے پھر بازگشت نہین کرتے وہی میرا برتر مقام ہے خلاصہ یہ کہ پرم گت مین خود ہون اور وہی پرم گت میرا برتر مقام ہے*

پُرُشః س پرः پارتھ بھکتیا لبھیستوننیا۔ یسیانتہ ستھانی بھوتانی ییَن سرومِدَن تتم॥

पुरुषः स परः पार्थ भक्त्या लभ्यस्त्वनन्यया। यस्यान्तस्थानि भूतानि येन सर्वमिदं ततम्॥२२॥

۲۲ - اے پارتھ یعنی پرتھا کے فرزند پُرکھ پر یعنی پربرہم اننیہ بھگت سے جسے عقیدت بے شرک کہتے ہین ملتا ہے جسکے اندر تمام عالم قائم ہے اور جو سب مین بھرا یعنی محیط کل ہے*

ٹیکا - پُرکھ جو سب کے اندر رہتے یعنی پرتھم - س - وہ - پر - وہ سب سے برتر - پرتھ پرتھا یعنی کنتی کے بیٹے - جسکتا بھگت سے لبھیہ - مل سکتا ہے - تو ننیّا - اننیہ بھگت سے یعنی ہر شے مین اور ہر جگہ مین اور ہر وقت مین سوا پرتھم کے غیر نہ سمجھے سب کو پرتھم جانے اُسی کو اننیہ بھگت کہتے ہین اور یہ نہین اننیہ بھگت ہے کہ ہم ایک بشن کو مانتے ہین اور شیو اور دیبی وغیرہ اور دیوتون کو نہین پوجتے

یا ایک شو کو مانتے ہین یشن وغیرہ دیوتون سے کچھ واسطہ نہین بلکہ سب دیوتا
اور سب موجودات مین ایک برہم ہی کو دیکھے جیتیان آستھان جسکے اندر
قائم ہے بھوتان یسب عالم ییہ برب یدم تتم جس سے یہ سب عالم
ہے اور جو سب سے بڑا ہے ❊

यत्र काले त्वनावृत्तिमावृत्तिं चैव योगिनः। प्रया
ता यान्ति तं कालं वक्ष्यामि भरतर्षभ॥ २३॥

۲۳ - اے فخر خاندان بھرت جسوقت مین جوگی لوگ مر کر پھر جنم نہین پاتے
اور جسوقت مین مر کر پھر جنم پاتے ہین اُن وقتون کو مین کہتا ہون ❊
ٹیکا - یتر کالے تو ناورتتی - جسوقت مین پھر نہین آتے - آبرتم چیو - اور
بازگشت کرتے ہین - یوگنہ - جوگی لوگ - پریاتا یانت - آتے جاتے ہین
تم کالم - اُسوقت کو - وکشیام - کہتا ہون - بھرترشبھ - اے بھرت کے
فخر خاندان ❊

अग्निर्ज्योतिरहः शुक्लः षण्मासा उत्तरायणम्।
तत्र प्रयाता गच्छन्ति ब्रह्म ब्रह्मविदो जनाः॥ २४॥

۲۴ - آگ کے شعلہ کی طرح روشن چھ مہینہ اُتراین سے جو دیوتون کا دن
ہے اُسکے شکل پکش مین مرنے والے جوگی لوگ برہم مین مل جاتے ہین ❊
ٹیکا - اگنہ جوتہ - آگ کے شعلہ کی طرح روشن - آہہ - دن - شکلہ - شکل
پکش - کھن ماسا اُترائنم - چھ مہینہ اُتراین کے - یعنی مکر کی سنکرانت سے
متھن کی سنکرات تک اُتراین کہلاتا ہے جو دیوتون کا دن ہے ان مہینون
کے شکل پکش مین جو مرتے ہین وہ پھر دنیا مین نہین آتے سورگ مین
باس کرتے ہین اور دیوتون کے ساتھ ہوتے ہین - تتر - اُسوقت

پرَیاتا-جانے والے-گچھنتی-پہونچتے ہین-برہم-برہم مین-برہم
بدُو جناہ-برہم کے جاننے والے لوگ ÷

धूमो रात्रिस्तथा कृष्णः षण्मासा दक्षिणायनम्।
तत्र चान्द्रमसं ज्योतिर्योगी प्राप्य निवर्तते॥२५॥

٢٥-کرشن پکش جو دیوتون کی رات ہے اندھیری راہ چھ مہینہ دچھنائن کے
اسمین رحلت کرنے والے جوگی لوگ چاند کی طرح روشن سورگ لوک مین
پہونچ کر پھر بازگشت کرتے ہین ÷
ٹیکا-دھومو-اندھیری-راتر-رات تتھا کرشن-اور کرشن پکش-کھن ماسا
چھ مہینہ-دکشنایم سورج یعنی کرک کی سنکرانت سے دھن کی سنکرانت تک
تتر-وہان-چاندرسم جوت-چاند کی طرح روشن-جوگیم-جوگی لوگ-
پراپیہ-سورگ لوک مین پہونچ کر-نبرتتے-بازگشت کرتے ہین یعنی پھر
جنم پاتے ہین ÷

शुक्लकृष्णे गती ह्येते जगतः शाश्वते मते।
एकया यात्यनावृत्तिमन्ययावर्तते पुनः॥२६॥

٢٦-شکل یعنی روشن کرشن یعنی تاریک راہ اس عالم کی قدما کے اتفاق
رائے سے ہے ایک راہ سے معاودت نہین ہوتی اور دوسری راہ سے
معاودت ہوتی ہے ÷
ٹیکا-شکل کرشن-اجیالی اندھیاری-گتیہ-راہ تحقیق-ایتے-اس
جگتہ جگت کی-شاشوتے قدیم-متے-اتفاق رائے سے-ایکیا یانیہ-ایک راہ
سے ہوتی ہے-آنابرت-نہ بازگشت-انیہ یابرتتے-دوسری راہ سے بازگشت
ہوتی ہے-پنہ-پھر ÷

नैते सृती पार्थ जानन् योगी मुह्यति कश्चन। तस्मात्सर्वेषु कालेषु योगयुक्तो भवार्जुन ॥२७॥

۲۷ - اے پارتھ یعنی ارجن اِن دونوں راہ کا جاننے والا جوگی کبھی غافل نہیں رہتا اِس لیے اے ارجن ہر وقت جوگ میں مشغول رہو +

ٹیکا - نیتی تے سرتی - نہ اِس راہ سے - پارتھ - ارجن - جانن - جاننے والا جوگی موہیتے کشچن - جوگی غافل رہتا ہے کوئی - تسمات - اِس لیے - سَروِیشو کالیشو - سب وقت میں - جوگ یُکتو بھوا ارجن - جوگ میں مشغول رہو اے ارجن +

वेदेषु यज्ञेषु तपस्सु चैव दानेषु यत्पुण्यफलं प्रदिष्टम्। अत्येति तत्सर्वमिदं विदित्वा योगी परं स्थानमुपैति चाद्यम् ॥२८॥

۲۸ - بید پڑھنے میں اور جوگ کرنے میں اور تپ کرنے میں اور دان کرنے میں جو پُن پھل شاستر نے بیان کیا ہے اُن سب سے بڑھکر اِن سب کو جان کر جوگی اعلیٰ ترین مقام کو پاتا ہے +

ٹیکا - بیدیش - چار بیدوں کے پڑھنے سے - یگیش - جگیوں کے کرنے سے یعنی اشومیدھ جگیہ - راجسوے جگیہ وغیرہ - تپش چیو - اور تپ یعنی ریاضتوں کے کرنے سے مثل کرچھر و چاندراین وغیرہ برت - دانیش - دانوں کے کرنے سے مثل پرتھوی دان - سونا دان گئو دان وغیرہ - یت پُنیہ پھل - جو پُن پھل - پردشٹم - شاستر نے بتلایا ہے - اتیتی تت - تسا مدم - اُس سے زائد - سرب اِدم - یہ ان سبھوں کو - ودتوا جان کر - جوگی پرم - استھان

جوگی بلندتر درجہ کو - اُپیت پاتا ہے - جا آدیم - اور قدیم کو - یعنی بشن کا
پرم پد پاتا ہے *

تمام ہوا آٹھوان آدھیائے مہاپُرش جوگ نام

इति श्री भगवद्गीता सूपनिष
त्सु ब्रह्म विद्या यां योगशास्त्रे
श्री कृष्णार्जुन सम्वादे महा
पुरुष योगो नामा ष्टमोऽध्या
यः ॥८॥

آغاز ادھیاے نہم

श्री भगवानुवाच

इदन्तु ते गुह्यतमं प्रवक्ष्याम्यनसूयवे। ज्ञानंवि
ज्ञानसहितं यज्ज्ञात्वा मोक्ष्यसेऽशुभात् ॥१॥

۱- شری بھگوان نے فرمایا کہ نہایت پوشیدہ بھید گیان بگیان سمیت مین تم سے کہتا ہون جسکے جاننے سے تم قید دُنیاوی سے چھوٹ جاؤگے کیونکہ تم میرے عیب جُو نہین ہو +

ٹیکا - اِدَنْتُ - یہ تو - تے - تمکو - گُہج تَمَم - نہایت پوشیدہ بھید کو - پرَبکشیام - کہتا ہون اَنسویوے - اے عیب نہ دیکھنے والے یعنی ہم جو بار بار نہایت ترحم سے اپنی عظمت کا بیان و اظہار کرتے ہین اُسکو تم عیب نہین جانتے - بگیان - یعنی اپانسنا اور گیان یعنی معرفت - سہتم - سمیت یدگیاتوا - جسکو جان کر - موکشیسے - چھوٹ جاؤگے اَشُبھات - قید دُنیاوی سے +

राजविद्या राजगुह्यं पवित्रमिदमुत्तमम्। प्रत्य
क्षावगमं धर्म्यं सुसुखं कर्तुमव्ययम् ॥ २॥

۲- سب علمون کا بادشاہ اور سب بھیدون کا بادشاہ نہایت عمدہ و پاک ہے اور پھل اُسکا صاف نظر آتا ہے اور عین دھرم اور باسانی ہوسکتا ہے اور بے زوال ہے +

ٹیکا - راج بِدیا - سب علمون کا بادشاہ جسکو علم اعلیٰ کہتے ہین - راج گُہجم - سب بھیدون کا بادشاہ یعنی سِرِّ حق - پبترم - نہایت پاک جو بیشمار جنمون کے گناہ دور کر دیتا ہے - اِدَم - یہ علم عرفان - اُتمم - عمدہ تر - پرتکشاوگمم - پھل اسکا صاف ظاہر نظر -

آتا ہے یعنی جیتے جی عرفان سے روشن دلی ہو جاتی ہے - دھرمیم - عین دھرم سُسُکھم کرتم - بآسانی کرنے کے لائق - اویم - بے زوال - یعنی جس کے حاصل ہو جانے سے خود لازوال ہو جاتا ہے اِس اشلوک سے ہدایت عمل اور فضیلت عرفان اور سہولت اُسکی واسطے رغبت ارجن کے ارشاد فرماتے ہیں ÷

अश्रद्दधानाः पुरुषा धर्म्मस्यास्य परंतप। अप्राप्य मां निवर्त्तन्ते मृत्युसंसार वर्त्मनि॥ ३॥

۳ - اے پرم تپ یعنی دشمن کے جلانے والے اِس دھرم میں جسکو ارادت نہیں ہے وہ لوگ مجھ تک نہیں پہونچتے اور عالم موت یعنی دُنیائے فانی میں پریشان پھرتے ہیں - اگرچہ یہ شبہہ کیا جائے کہ جو یہ عمل ایسا ہی سہل ہے تو دُنیا ہی باقی نہ رہے گی سب لوگ مُکت ہو جاوینگے - اِسکا جواب یہ ہے کہ بے اِرادت لوگ مجھکو نہیں پہونچتے - ایرا پیہ یعنی جو لوگ اور تدبیرات میرے ملنے کی کرتے ہیں وہ بھی بغیر ارادت اِس دھرم کے مجکو نہیں پاتے اور دُنیا میں جو موت کا گھر ہے پڑے پھرتے ہیں ÷

ٹیکا - اُشردھانا ہ پُرکھا - بے عقیدت لوگ - دھرمسیاسیہ - اِس دھرم کے - پرم تپ - کام کرودھ وغیرہ دشمنوں کے جلانے والے - ایرا پیہ مام - مجھے نہ پاکر - نِورتنتے - پڑے پھرتے ہیں - مرت سنسار ورتمن - دُنیا موت کے گھر میں ÷

मयाततमिदं सर्व्वं जगदव्यक्तमूर्तिना। मत्स्थानि सर्व्वभूतानि न चाहन्तेष्ववस्थितः॥ ४॥

۴ - یہ سب عالم میرے جسم بے شکل سے بھرا ہے سب عالم مجھ میں رہتا -

ہے اور ہم اُنھین نہین رہتے ہیں ÷

ٹیکا - ممیاتت مدم سرو ہم جگت ۔ یہ سب بھرا ہے جگت بکت مورتنا - عالم جسم بے شکل ہے متستھان سرب بھوتان یہ سب کائنات مجھ مین رہتی ہے - نہ چاہم او مین نہین ہے نہ مین ان مین ہون - نہین رہتا - چونکہ سب کا خالق مین ہون مجھ سے سب جگت بھرا ہے استھاور جنگم یعنی ساکن و متحرک سب مجھ مین رہتے ہین یعنی میرے سبب سے قائم ہین مگر مین ملوث نہین ہون اور اُنکے سبب سے میرا قیام نہین ہے جیسے مٹی گھڑے کی صورت کا باعث ہے اور تمام گھڑے پر مٹی محیط ہے پس مٹی سے گھڑے کا قیام ہے مگر گھڑے سے مٹی کا قیام نہین کیونکہ گھڑے کے فنا ہونے سے مٹی کی فنا لازم نہین آتی ÷

न च मत्स्थानि भूतानि पश्य मे योगमैश्वरम् ।
भूतभृन्न च भूतस्थो ममात्मा भूतभावनः ॥ ५ ॥

۵ - یہ ہمارے جوگ کی طاقت اور عظمت کو دیکھو کہ سب مخلوقات مجھ مین نہین رہتی اور مین سب کو پیدا کرتا ہون اور پرورش کرتا ہون مگر میرا دل اُسمین متعلق نہین لہذا سب مین نہین رہتا ÷

ٹیکا - نہ چہ متستھان بھوتان سب مخلوقات مجھ مین نہین رہتی - پشیہ - دیکھو - مے جوگ ایشورم - میرے جوگ کی عظمت کو کہ جو تصور سے مبرا ہے - بھوت بھرن - سب عالم کا خالق اور پروردگار - نہ چہ بھوت استھو - نہ سب عالم مین قائم - مماتما - میرا دل - بھوت بھاونہ - عالم کا پالنے والا ÷

ہمارے جوگ کی عظمت کو دیکھو کہ سب خلقت کا قیام ہم سے ہے مین ہی سب کو پیدا کرتا ہون اور سب کو پالتا ہون پر دل میرا بسبب نہ ہونے پندار خود کے اُنمین متعلق نہین ہے کیونکہ سب سے کنارے ہون اگر یہ شبہ ہو کہ

تم نے پہلے کہا کہ ہم سب مین پُرا ور سب کے آشرے یعنی تکیہ گاہ ہین اور اب
کہتے ہو کہ ہم سب عالم مین نہین رہتے یہ دو ضدون کا ایک جگہہ جمع ہونا لازم
آتا ہے اُسکے رفع کے واسطے فرماتے ہین کہ ہماری قُدرت کاملہ ہے غیر ممکن کو ظاہر
کرنا یہی مایا ہے پس اُس مایا کے آگے کچھ تعجب نہین ہے ÷

यथाकाशस्थितो नित्यं वायुः सर्व्वत्रगो महान्। तथा
सर्व्वाणि भूतानि मत्स्थानीत्युपधारय॥६॥

۶ - جسطرح خلا مین رہنے والی ہوا سب جگہہ ہمیشہ بھری اور بہت بزرگ ہے اُسی
طرح سب عالم مجھ مین رہتا ہے اِسکو یاد رکھو ÷
ٹیکا - یتھا - جیسے - آکاش استھتو - آکاش مین رہنے والی - نیتیم ہمیشہ - بایو
ہوا - سربترگو - سب جگہہ محیط - مہان - بہت بزرگ ہے - تتھا - ویسے ہی -
سربان - سب - بھوتان - عالم - متستھانی - مجھ مین رہتا ہے - اِت اُپدھاریہ
اِسکو یاد رکھو - جیسے ہوا بغیر آکاش کے نہین رہتی اس لیئے آکاش مین
ہمیشہ رہ کر سب جگہہ پُرا اور بزرگ ہے تسپر بھی خلا کو اُسمین لیپ یعنی لوث
لوث نہین ہے ÷

सर्व्वभूतानि कौन्तेय प्रकृतिं यान्ति मामिकाम्। कल्प
क्षये पुनस्तानि कल्पादौ विसृजाम्यहम्॥७॥

۷ - اے کُنتی کے بیٹے سب عالم مین کے دن کے اخیر مین میری مایا مین ڈوب
جاتا ہے اور پھر کلپ کے شروع مین اُسکو مین پیدا کرتا ہون ÷
ٹیکا - سرب بھوتان - سب عالم - کونتے - اے کُنتی کے بیٹے - پرکریم
یانت - مایا مین ڈوب جاتے ہین - مامکم - ہماری - کلپ کشے - برہما
کے دن کے اخیر مین - پنستانی - پھر اُنکو - کلپ آدو - کلپ کے

شروع یعنی برہما کی صبح مین پھر جا پیہم پیدا کرتا ہون مایا اور جو اُس سے بنے مین وہ جیو روپ سب بے اختیار ہین اور پرمیشور شدا اُسنگ یعنی بے لوث ہے جیسے جگت کے اول مین بے لوث ہے ویسا ہی جگت کے فنا ہونے مین بے لوث ہے ✣

प्रकृतिं स्वामवष्टभ्य विसृजामि पुनः पुनः। भूतग्राम मिमं कृत्स्न मवशं प्रकृते र्वशात् ॥ ८॥

۸ - اپنی پرکرت یعنی مایا کے اختیار کرنے سے سب عالم کو کہ موافق اپنی تقدیر کے بے اختیار ہے بار بار پیدا کرتا ہون ✣

ٹیکا - پرکرتم سوام - اپنی مایا کو - اوشٹبھیہ - تکیہ کرکے یعنی اختیار کرکے وسرجامی - پیدا کرتا ہون - پنہ پنہ - بار بار - بھوت گرام امم - اس تمام عالم کو - کرتسن جملہ - اوشم - بے اختیار - پرکرتیر وشات - تقدیر کے موافق - بار بار کہنے سے عالم کا دور و تسلسل و قدامت ظاہر کیا جیسے چوتھے ادھیاے مین فرمایا کہ ہم یہ سب راجہ کیا پہلے نہ تھے یا پھر نہ ہونگے حاصل یہ کہ سب عالم قدرت کے اختیار مین ہے اور قدرت پرمیشور کے اختیار مین ہے ✣

न च मां तानि कर्माणि निबध्नन्ति धनञ्जय। उदासीनवदासीन मसक्तं तेषु कर्मसु ॥ ९ ॥

۹ - اے ارجن وہ کام مجھکو پابند نہین کرتے کیونکہ دل برداشتہ کی طرح رہتا ہون اور اُن کامون مین مجھے وابستگی نہین ہے ✣

ٹیکا - نچہ مام - اور نہ مجھے - تانی کرمانی - وہ کام - نبدھننت - پابند کرتے ہین اُداسین وت - دل برداشتہ کی طرح - آسین رہتا ہون - اسکتم تیشو کرمسُو - ان کامون مین دل باختہ نہین ہون -

اگر شبہہ ہو کہ تم کرم کرتے ہو تم کو بھی پابندی ہوگی اُسکے دفعیہ مین فرماتے ہین کہ مجھکو اُن کرمون مین دلبستگی نہین ہے بلکہ اُداسین کی طرح رہتا ہون لہٰذا پابند نہین ہون اور لوگون کو بسبب پندار خودی اور محبت کے پابندی ہو جاتی ہے ✤

मयाध्यक्षेण प्रकृतिः सूयते सचराचरम् हेतुनानेन कौन्तेय जगद्विपरिवर्तते ॥ १०॥

۱۰۔ میری حکومت سے مایا چر یعنی متحرک و اچر یعنی ساکن کو پیدا کرتی ہے اسی سبب سے اے کنتی کے فرزند سب عالم بلاشک پیدا ہوتا ہے اور مرتا ہے

ٹیکا۔ میا ادھیاکشین۔ میرے حکم سے۔ پرکرت۔ مایا۔ سوئتے۔ پیدا کرتی ہے۔ سچرا چرم۔ متحرک و ساکن کو۔ ہیتنا نینہ۔ اسی سبب سے۔ کونتیہ۔ اے کنتی کے فرزند۔ جگدھ۔ جگت بیشک۔ پربرتتے۔ جنم لیتا ہے اور مرتا ہے ✤

अवजानन्ति मां मूढा मानुषीं तनुमाश्रितम् । परं भावमजानन्तो मम भूतमहेश्वरम् ॥ ११॥

۱۱۔ نادان مجھکو جسم انسانی اختیار کرنے سے نہین پہچانتے اور میری عظمت کو کہ سب کائنات کا خداوند تعالیٰ ہون نہین جانتے ✤

ٹیکا۔ اوجانَنت۔ نہین پہچانتے۔ مام۔ مجھے۔ موڑھا۔ نادان لوگ۔ مانشیم تنم۔ انسان کے جسم کو۔ آشرتم۔ اختیار کرنے سے۔ پرم بھاوم۔ عظمت کو۔ اجانتو۔ نہین جانتے۔ مم۔ میری۔ بھوت مہیشورم۔ سب جہان کا خداوند تعالیٰ۔ ہم نے جو بھگتون کے واسطے انسان کی صورت اختیار کی ہے اس لیے نادان لوگ ہمکو دکھی اور سکھی سمجھتے ہین اور یہ نہین جانتے کہ

ہم صاحب عظمت اور سب عالم کے مالک ہین *

मोघाशा मोघकर्माणो मोघज्ञाना विचेतसः। राक्षसीमासुरीं चैव प्रकृतिं मोहिनीं श्रिताः॥१२॥

۱۲ - جو پریشان دل ہین اُنکی امید بیفائدہ اور کرم عبث اور علم بے نتیجہ ہے وہ راکشسی اور آسری طبیعت پر جو غافل کرنے والی ہے تکیہ رکھتے ہین *

ٹیکا - مُوگھاشا - امید موہوم - مُوگھ کرمانو کرم عبث - مُوگھ گیانا - علم بے نتیجہ وتصور باطل - وچیتسہ - پریشان دل والے - راکشسی - آسری - راکشسن اور آسرون کی - پرکرتم - طبیعت پر - موہنی - غافل کرنے والی - شرتا تکیہ رکھتے ہین - جو اور دیوتون سے جلد مطلب برآری کی امید رکھتے ہین - اُنکی توقع عبث ہے اور اُنکے کرم بھی بے ثمرہ ہوتے ہین اور شاستر پڑھکر جو بیہودہ تقریر کرتے ہین اور عمل نہین کرتے اُنکا علم بے نتیجہ ہے وہ لوگ راکشسی طبیعت پر یعنی دل آزاری و آسری پرکرت یعنی خواہش بیہودہ و خودی کہ عقل کی زائل کرنے والی ہے اُسپر تکیہ رکھتے ہین اس لیے وہ پریشان دل احمق ہین *

महात्मानस्तु मां पार्थ दैवीं प्रकृतिमाश्रिताः। भजन्त्यनन्यमनसो ज्ञात्वा भूतादिमव्ययम्॥१३॥

۱۳ - اے پارتھ پاک دل لوگ تو فرشتون کی خصلت پر تکیہ کرتے ہین اور مجھے سب کا مبدع اور بے زوال جان کر حضور دل سے یاد کرتے ہین *

ٹیکا - مہاتمانست - پاک دل لوگ تو جو کام کرودھ وغیرہ سے بری ہین - مام - مجھے - پارتھ - اے ارجن - دیوئم پرکرتم - دیوتون کی ایسی طبیعت پر - آسرتا - تکیہ کرکے - بھجنتہ - یاد کرتے ہین - اننیہ منسو - [illegible]

ہنا کر یعنی سوا ے میرے دوسرے کا دھیان نہ کرکے - گیا نوا - جا نکر - بھوتا نہ
سب عالم کی ابتدا - اَوَیَم - بے زوال کو ✲

सततं कीर्त्तयन्तो मांपतंतश्च दृढव्रताः । नमस्यन्तश्च
माभक्त्या नित्ययुक्ताउपासते ॥ १४ ॥

۱۴ - جو ہمیشہ ہمارا کیرتن یعنی استوتر اور منتر اور نام زبان پر لاتے ہین اور تین
یعنی اِندریون کو بس کرتے ہین یا پوجا مین پرمیشور کے مستعد ہوتے ہین اور جو
مضبوط عقیدہ والے بھگت سے نمسکار کرتے ہین اور دل لگا کر ہمیشہ پوجا کرتے ہین
ٹیکا - سَتتم - ہمیشہ - کیرتینتو مام - ہمارا جس گاتے ہین - یتنت جتن کرتے ہین -
دڑہ برتاہ - مضبوط عقیدہ والے - نمسینتش چہ مام - اور نمسکار کرتے ہین مجھے -
بھکتیا - سچے عقیدہ سے - نِتیہ یکتا - ہمیشہ دل لگانے والے - اُپاستے - پوجا
کرتے ہین ✲

ज्ञानयज्ञेन चाप्यन्ये यजन्तो मामुपासते । एकत्व
नपृथक्त्वेन बहुधा विश्वतोमुखम ॥ १५ ॥

۱۵ - کوئی گیان مگھ سے مجھے واحد جان کر میری پوجا کرتے ہین اور بہت سے
اپنے سے مجھے جدا جان کر مجھکو کہ تمام عالم منہ میرا ہے پرستش کرتے ہین ✲
ٹیکا - گیان یگیینہ - گیان جگیہ یعنی سب باسدیو ہے ایسی سمجھ سے - انّیے
یعنے - یجنتو مام - میرا جگیہ کرتے ہین - اُپاستے - میری اُپاسنا کرتے ہین
ایکتوینہ - یعنی اپنے سے مجھے جدا نہین جانتے - ابھید سمجھتے ہین - نہ
پرتھکتوینہ - اپنے سے مجھے علیحدہ سمجھ کر آپ کو داس اور مجھے
ایشور جانتے ہین - بہودھا - انیک - وشوتومکھم - مجھکو کہ تمام عالم
منہ میرا ہے یعنی سب کی آتما ہون براٹ روپ - پرتھکتوینہ -

کے دوسرے یعنی یہ کہ برہما وشن رُدر وغیرہ کو جدا جدا سمجھکر میری پوجا ہر قسم سے کرتے ہین ؛

अहं क्रतुरहं यज्ञः स्वधाहमहमौषधम् । मन्त्रोऽहमहमेवाज्यमहमग्निरहं हुतम् ॥१६॥

۱۶ ا - مین کرتو یعنی جگیہ اور مین جلیہ اور مین شرادھ اور مین اوشدھ اور مین منتر اور مین گھی اور مین آگ اور مین ہوم کرنیوالا ہون ؛

ٹیکا - اہم یعنی مین - کرتو یعنی اگنشٹوم وغیرہ جگیہ - اور مین جگیہ یعنی اسمارت کے جو پانچ جگیہ ہین سو مین ہون اول یاتھ یعنی بید اور استوتر پڑھنا - دوم ہوم یعنی منتر سے غلہ وغیرہ آگ مین دیوتون کے واسطے ڈالنا - سوم اتھتھ پوجن یعنی مہمان کی تواضع - چہارم ترپن یعنی دیوتا اور رکھا اور پتر کو منتر سے پانی دینا - پنجم بل بیشو دیو یعنی کھانے کے وقت غلہ وغیرہ منتر سے دیوتا اور پتر کو دینا یہی پانچ جگیہ اسمارت کے ہین - سودھا - یعنی شرادھ مین ہون اہم اوشدھ یعنی غلہ اور دوا مین ہون - منتر وہم مین منتر ہون جو جگیہ مین پڑھتے ہین - اہمیو اجیہ مین ہی گھی وغیرہ لوازم ہوم کا ہون - اہم اگن - مین اگنی ہون اگن تین ہین - اول دکشناگن - دوم گارہپتیہ اگن - سوم اہونیہ اگن - اہم ہتم - مین ہت یعنی شے لائق ہوم کرنے کے ہون - چار اشلوک سے آتما یعنی سنگھرگن برہم کا ہونا ظاہر کرتے ہین ؛

पिताहमस्य जगतो माता धाता पितामहः । वेद्यं पवित्रमोंकार ऋक्साम यजुरेव च ॥ १७ ॥

۱۷ ا - اس جگت کا باپ اور ماں اور کرم کا پھل دینے والا اور دادا اور جاننے کے اور سب سے لطیف اور اونکار یعنی الف واو میم اور رگ بید اور

بید اور یجر بید میں ہوں ٭
ٹیکا۔ پتاہم۔ باپ میں ہوں۔ اسیہ جگتو۔ اس جگت کی۔ ماتا۔ ماں۔ دھاتا۔
جزاے اعمال دینے والا۔ پتامہ۔ دادا۔ ویدیم۔ ہنر اور جاننے کے۔ پوتر۔ نہایت پاک
ولطیف۔ اونکار۔ الف واو میم۔ اور تینوں بید میں ہوں ٭

गतिर्भर्ता प्रभुः साक्षी निवासः शरणं सुहृत्। प्रभवः
प्रलयः स्थानं निधानं बीजमव्ययम्॥ १८॥

۱۸۔ رستگاری دینے والا پالنے والا سزا اور انعام دینے والا نیک و بدکام کا
دیکھنے والا اور آرام گاہ اور جاے پناہ اور بغیر غرض بدلہ کے نیکی کرنے والا و پیدا
کرنے والا و فنا کرنے والا و جاے قرار و جاے گنت و تخم بیزوال میں ہوں ٭
ٹیکا۔ گت۔ قید جنم و مرن سے چھڑانے والا۔ بھرتار۔ پالنے والا۔ پربھو۔ جزاے
اعمال دینے والا۔ ساکشی۔ بھلے برے ارادوں اور کاموں کا دیکھنے والا۔ نواسہ۔
جاے آرام جہاں پہونچ کر پھر بازگشت نہ کرے۔ شرن۔ آفات سے بچانے والا۔
سہرد۔ بیخواہش بدلہ کے بھلائی کرنے والا۔ پربھوہ۔ پیدا کنندہ۔ پرلیہ۔ نیست
کنندہ۔ استھان۔ جاے قرار۔ ندھان۔ جاے گنت۔ بیج۔ تخم۔ ابیم۔
بے زوال میں ہوں ٭

तपाम्यहमहं वर्षं निगृह्णाम्युत्सृजामि च। अमृतं
चैव मृत्युश्च सदसच्चाहमर्जुन॥ १९॥

۱۹۔ اے ارجن میں گرمی کرنیوالا اور برسانیوالا اور کھینچنے والا اور چھوڑنے والا ہوں
اور زندگی اور موت اور بڑے سے بڑا اور چھوٹے سے چھوٹا میں ہوں ٭
ٹیکا۔ تپامیہم۔ اے ارجن سورج روپ ہوکر میں سب کو گرم کرتا ہوں
اہم ورکھم۔ اور میں برساتا ہوں۔ نگرہنامی۔ اور جذب کرتا ہوں۔

اُتپتر یا کھینچتا ہوں - اور برسات اور شبنم کو گراتا ہوں - امرت - یعنی حیات - مرتیو - یعنی
موت - ست - یعنی سب سے بڑا جو نظر آتا ہے - است - سب سے چھوٹا جو نظر
نہ آوے یعنی جز و لایتجزی بھی میں ہوں ✣

त्रैविद्या मां सोमपाः पूत पापा यज्ञैरिष्ट्वा स्वर्गतिं प्रार्थयन्ते ।
ते पुण्यमासाद्य सुरेन्द्रलोकमश्नन्ति दिव्यान्दिवि देवभोगान् २०

۲۰ - تینوں بید کے جاننے والے سوم لتا کے پینے والے گناہوں سے پاک
جگیہ کرکے دیوتوں کے رتبہ کو چاہنے والے ثواب کی مدد سے اندر لوک میں پہونچکر
دیوتوں کی نعمتوں سے لذات اٹھاتے ہیں ✣

ٹیکا - ترے - تینوں بید - بدیا جاننے والے - مام - مجھے - سوم پا - سوم لتا
کے پینے والے - پوتا پاپا - گناہوں سے پاک - جگیہ رشٹوا - جگیہ کرکے - سورگتم
دیوتوں کے رتبہ کو - پرارتھینتے - چاہنے والے - تے - وہ - پنیہ ماسادیہ
ثواب کی مدد سے - سریندر لوک - اندر لوک میں پہونچ کر - اشننت دیان
کھاتے ہیں لطیف - دوو - سورگ میں - دیوبھوگان - دیوتوں کی نعمتیں - خلاصہ
یہ کہ جو مجھے چھوڑکر اور دیوتوں کو پوجتے ہیں وہ سورگ لوک میں جاکر پھر پیدا ہوتے
ہیں اور مرتے ہیں ✣

ते तं भुक्त्वा स्वर्गलोकं विशालं क्षीणे पुण्ये मर्त्यलोकं विशन्ति ।
एवं त्रयीधर्ममनुप्रपन्ना गतागतं कामकामा लभन्ते ॥ २१॥

۲۱ - وہ اُس وسیع اور عمدہ سورگ کے عیش کو اٹھاکر بعد ختم ہونے پن یعنی
ثواب کے مرت لوک یعنی دنیائے فانی میں داخل ہوتے ہیں اسی طرح ترئی
یعنی تینوں بید کے مطابق دھرم کرنے والے لذتوں کے طالب آمد و رفت
میں پڑے رہتے ہیں ✣

ٹیکا - وہ سُوم لتا کا شیرہ پینے والے ـ تحم - اُس سُرگ کو بھلتوا عیش اور نعمت
اُٹھا کر ـ سُورگ لُوکم بِشالم ـ عمدہ اور وسیع سورگ لوک کو ـ کشینے پنیے
بعد خاتمہ ثواب کے ـ مرت لوکے بشنتی ـ مرت لوک مین داخل ہوتے
ہین ـ ایوم ـ اِسی طرح ـ ترئی ـ تینون بید ـ دھرم مَن پرپنا ـ بید کے کہے
ہوے دھرم مین ـ مصروف ـ گتا گتم ـ آمدرفت یعنی سُورگ و نرک
مین رہتے ہین ـ کام کاما ـ بھوگون کے خواستگار ـ لبھنتے
حاصل کرتے ہین ❊

अनन्याश्चिन्तयन्तो मां ये जनाः पर्युपासते। तेषां नि
त्याभियुक्तानां योगक्षेमं वहाम्यहम्॥ २२॥

۲۲ ـ اَنینہ بھگت سے دھیان کرتے ہوے جو لوگ میری پُوجا کرتے ہین
اُن ہردم مجھ مین ملنے والون کا فوائد دنیاوی و دینی اور اُنکی حفظ مراد در
ملت بجا لاتا ہون ❊

ٹیکا ـ انینہ ـ یعنی سواے میرے دوسرا مطلوب نہ رکھنے والا ـ چنتینتو مام
دھیان کرتے ہوے مجھے ـ یے جنا ـ جو لوگ ـ پری اُپاستے ـ پُوری اُپاسنا
کرتے ہین ـ تیشام ـ اُنکا ـ نتیا بھیوکتانام ـ سدا مجھ سے ملے ہوؤن کا یعنی مجھ
مین ہردم اعتقاد رکھنے والون کا ـ یوگ ـ بلاخواہش بھی فوائد دنیاوی و
آخروی ـ کشیم ـ اُنکی حفظ مراد دینی و دنیاوی ـ بہامیہم ـ مین بجا لاتا ہون
یعنی ذمہ میرے ہے ❊

येऽप्यन्यदेवता भक्ता यजन्ते श्रद्धयान्विताः तेऽपि मा
मेव कौन्तेय यजन्त्यविधिपूर्वकम्॥ २३॥

۲۳ ـ جو اور دیوتون کے بھگت بھی پوری شردھا سے جگیہ کرتے ہین

اسے کنتی کے فرزند وہ بھی میرا ہی جگیہ کرتے ہیں بے قاعدہ +

ٹیکا - یے پیہ - تو بھی - انیہ دیوتا بھگتا - اور دیوتوں کے بھگت - بھجنتے - جگیہ کرتے ہیں - شردھیا نوتا - شردھا سے بھرے ہوئے - تیپ - وہ بھی - مامیو - میرا ہی - کونتے یہ - اے کنتی کے فرزند - یجنتی - جگیہ کرتے ہیں - اودھی پوروکم - خلاف قاعدہ +

جو نیچے ادھیہ نراکار کو چھوڑ کر دوسرے ساکار دیوتا کا بھجن بھگت سے کرتا ہے وہ بھی میرا ہی بھجن کرتا ہے کیونکہ میں محیط کل ہوں اور بے قاعدہ یہ ہے کہ جس دیوتا کا جو بھگت ہے وہ بعد مرنے کے اُسکے لوک میں رہ کر پرلے کے وقت اُس دیوتا کے ساتھ مجھ میں ملے گا اور اگر میری ہی بھگت کرے گا تو بغیر مرے کے مجھ میں وصل ہوگا اور اگر اُسی کرم کو بے خواہش نتیجہ کے میرے ارپن کرے گا تو درحقیقت اُسنے میری ہی پوجا کی و بوسیلہ گیان کے ضرور مکت ہوگا پورن برہم کو ایک دیوتا ساکار یعنے سرگن جاننا اِس سے زیادہ کیا بے قاعدہ ہوگا +

अहं हि सर्वयज्ञानां भोक्ता च प्रभुरेव च। न तु मामभि जानन्ति तत्त्वेनातश्च्यवन्ति ते ॥ २४॥

ہم ہی - درحقیقت سب جگیوں کا لذت لینے والا اور اصل مالک میں ہوں پر کما حقہ نہیں جانتے وہ پھرتے رہتے ہیں +

ٹیکا - اہم - میں - ہ - درحقیقت - سرب جگیانام - سب جگیوں کا - بھوکتا - کھانے والا و نتیجہ بخشنے والا - چہ - اور - پربھو ریو چ - مالک - نہ تو - نہیں - ابھی جانتی - مجھے جانتے - تتوینہ - کما حقہ - اتش چیونتی تے - وہ مرنے جینے کی آمد رفت میں پڑے رہتے ہیں

مین ہی سب جگیون کا پھل دیتا اور انتر جامی اور ستچدانند ایشور روپ اور مین ہی
جیو روپ ہوکر یا اُسی دیوتا کی صورت مین جگیہ کے پھل کا کھانے والا ہون ،
مجھ سے کچھ جدا نہین ہے پربھو کے لفظ سے تت پد کا مفہوم اور بھوکتا
کے لفظ سے تم پد کا اشارہ یعنی دونون مین ہون اہم کے لفظ سے اسی پد
کا مقصود ہے اور جگیہ صرف غلہ ہے آگ مین جلانے کا نام نہین ہے - بلکہ
جپ وید پڑھنا اور اندری اور پران کا روکنا بڑا جگیہ ہے اور جب صرف
دیوتا کے واسطے ہوم کرتے ہین تو وہ ہوم جگیہ کا قبول کرنے والا دیوتا معبود
ہوتا ہے جو درحقیقت جگیہ کا مالک مین ہون ایسا مجھے نہ سمجھکر جلتہ دیوتا
کے نام سے جو کرتے ہین وہ بھٹکتے رہتے ہین یہی بات بے قاعدہ ہے
کہ کل کو جزو سمجھنا ؞

यान्ति देवव्रता देवान्पितृन्यान्तिपितृव्रताः। भूता
नियान्तिभूतेज्या यान्तिमद्याजिनोपिमाम् ॥२५॥

۲۵ - دیوتون کے پوجنے والے دیوتون مین پہونچتے ہین اور پترون کے
پوجنے والے پترون مین ملتے ہین اور بھوت کے معتقد بھوتون مین اور میرے
پوجنے والے مجھ مین ملتے ہین ؞

ٹیکا - یانت - پہونچتے ہین - دیوبرتا - دیوتون کے پوجنے والے - دیوان - دیوتون
کو - پترین یانت - پترون مین ملتے ہین - پتربرتا - پترون کے پوجنے والے -
بھوتان یانت - بھوتون مین ملتے ہین - بھوتیجیا - بھوت کی جگیہ کرنے والے
یانت - جاتے ہین - مدیاجنوپ مام - ہماری جگیہ کرنے والے بھی ہم کو ملتے
ہین - اندر وغیرہ کے پوجنے والے بعد مرگ دیوتون مین ملتے ہین اور جو
شرادھ وغیرہ پترون مین کرتے ہین وہ پترون مین ملتے ہین اور بھوت

یعنی نبایک اور ماترکا وغیرہ کے پوجنے والے انھین اور میرے بھگت جو میرا
جگیہ کرتے ہین یعنی برہم نشٹھا کرتے ہین وہ مجھ مین واصل ہوتے ہین یعنی وہ جو
بے زوال پاتے ہین جو برہم مین واصل ہو جاتا ہے یعنی اُسمین مل جاتا ہے
وہ کبھی قیامت مین بھی برہم سے جدا نہین ہوتا ہے ہمیشہ راحت جاودانی
مین رہتا ہے ÷

पत्रं पुष्पं फलं तोयं यो मे भक्त्या प्रयच्छति । तदहं भक्त्यु
पहृतमश्नामि प्रयतात्मनः ॥२६॥

۲۶ - جو کوئی بھگت یعنی پاک محبت سے پتر پھول پھل پانی میری نذر کرتا ہے
وہ محبت کی دی ہوئی چیزین نہایت خوشی سے کھاتا ہون ÷
ٹیکا - پترم - پتہ - مثل بیل پتر و تلسی و دونا مروا و اشوک - پشپم - پھول -
پھلم - پھل یعنی میوہ جات - تویم - پانی - جو - جو شخص مجھے - بھکتیا - پاک
محبت سے - پریچھتی - نذر کرتا ہے - تدا ہم - وہ مین - بھگت اپہرتم - پیار
سے دیا ہوا - اشنامی - کھاتا ہون - پریتاتمنہ - نہایت خوشی سے - خلاصہ
یہ کہ جو کچھ ادنی چیز بھی مثل پتے و پھول وغیرہ کے جسمین کچھ خرچ و تردد نہین
جو پاک محبت سے مجھے نذر کرتا ہے اُسکو براہ ترحم مین بخوشی کھاتا ہون کچھ اور
دیوتون کے جگیہ کی طرح بہت مال اور محنت درکار نہین ہے - دوسرے معنی
یہ کہ نرگن روپ میری ادرت کا پوجن جو سچی عقیدت سے پھل پھول وغیرہ
سے کرکے میرے ارپن کرتا ہے اُسکو میرے ارپن کرنے سے برہم گیان سہل
مین حاصل ہو جاتا ہے ÷

यत्करोषि यदश्नासि यज्जुहोषि ददासि यत् । यत्तप
स्यसि कौन्तेय तत्कुरुष्व मदर्पणम् ॥ २७॥

۲۷ - جو کرتا ہے جو کھاتا ہے جو ہوم کرتا ہے جو دیتا ہے جو تپسیا یعنی عبادت
و ریاضت کرتا ہے وہ اے کنتی کے فرزند سب میرے ارپن کر دے ٭
ٹیکا - یت کروش - جو کرتا ہے - یدشناس - جو کھاتا ہے - یجہوس -
جو ہوم کرتا ہے - ودداس یت - جو دیتا ہے - یت تپسیہ س - جو تپ یعنی ریاضت
کرتا ہے - کونتیہ - اے کنتی کے فرزند - تت کرشو - وہ کرو - مدرپنم -
میرے نذر - پرمیشور نہایت ترحم سے اور بھی سہل تدبیر بتلاتے ہین کہ اگر
کسی روز میرے بھگت کو پھل پھول پتی کے ملنے مین بھی دقت ہو تو کچھ سوچ
اُسکا نہ کرے بلکہ جو اپنے جسم سے جو اعمال کرے وہ میرے ارپن کرے
مطلب یہ کہ پھل کی اِچھا مت کرو یہ بھی وسیلہ برہم گیان کا ہے -
جیسا کہ یہ اشلوک ہے - تم آتما ہو عقل پاربتی ہین دنفلو حواس خادم
ہین جسم آپ کا مندر ہے اور لذات جو حاصل ہوتی ہین وہ پوجا ہے
خواب غرق سمادھ کا قیام ہے پیرون سے چلنا پھرنا آپ کی پرکشنا
ہے گفتگو سب آپ کی مدح ہے جو جو کام کرتا ہون سب آپ کی خدمت
ہے اے شمبھو ٭

शुभाशुभफलैरेवं मोक्ष्यसे कर्म्मबन्धनैः। सन्न्यास योग युक्तात्मा विमुक्तो मामुपैष्यसि ॥२८॥

۲۸ - اس طرح کرنے سے بھلے اور بُرے کام کے پھل کی قید سے چھوٹ
جاؤگے سنیاس جوگ مین دل لگانے سے آزاد ہو کر مجھ مین مل جاؤگے ٭
ٹیکا - شبھاشبھ - نیک اور بد - پھلیہ - پھل سے - ایوم - اسی طرح -
موکشیسے - چھوٹ جاؤگے - کرم بندھنی - کرم کی قید سے - سنیاس
جوگ - کرم کے پھل کو نہ چاہنا - بلکہ پرمیشور کے ارپن کرنا -

جاننا تھا۔ سنیاس جوگ مین دل لگانے والا نیک و بد کرمون کے پھل کی
قید سے مکت یعنی آزاد اور۔ ماسی جیسی مجھ مین ملجاؤ گے۔ خلاصہ یہ کہ جو پاک
محبت اور سچے اعتقاد سے جو کرمون کے پھل کی خواہش چھوڑکر ان کرمون کو میرے
حوالہ کرے گا تو کرمون کے پھل کی قید سے چھوٹ کر صفائی دل کے سبب سے
مجھ پرمانند سروپ مین مل جاوے گا ❊

समोऽहं सर्वभूतेषु न मे द्वेष्योऽस्ति न प्रियः। ये भजन्ति तु मां भक्त्या मयि ते तेषु चाप्यहम्॥ २९॥

۲۹ - سب عالم مجکو برابر ہے نہ میرا کوئی دوست ہے نہ دشمن جو محبت سے میری
خدمت کرتے ہین وہ مجھ مین ہین اور مین بھی انمین ہون ❊

ٹیکا۔ سمو ہم یکسان ہون۔ سرب بھوتیشو۔ سب عالم مین۔ نمے دویشیو
نستی۔ نہ مجھے عداوت ہے۔ نہ پریہ۔ نہ محبت ہے۔ یے بھجنتی تمام۔
جو میری خدمت کرتے ہین۔ بھکتیا۔ بھگت سے۔ مئی تے۔ وہ مجھ مین
ہین۔ تیشو چاپیہ ہم۔ انہین مین بھی ہون۔ اگر یہ اعتراض کیا جاے کہ پرمیشور
اپنے بھگت کو مکت دیتے ہین تو کیا انکو بھی دوست اور دشمن مین
تفریق ہے اور کسی سے محبت اور کسی سے عداوت ہے اسلئے رفع کو
یہ فرمایا ہے کہ ہم کو سب برابر ہین نہ ہمارا کوئی دوست ہے نہ دشمن ہے
لیکن جو مجھ مین محبت رکھتا ہے اسمین اور مجھ مین کچھ فرق نہین رہتا جیسے
آگ اور کلپ برچھ کو کسی سے دوستی اور دشمنی نہین ہے لیکن جو اسکے نزدیک
جاتا ہے اسکا جاڑا اور اندھیرا اور احتیاج دور ہوجاتی ہے اسی طرح
میری محبت کرنے سے مجھ مین مل جاتا ہے اور یہ نہین ہے کہ بھگت کرنے
والون مین سے کوئی نجات پاوے اور کوئی نہ پاوے کیونکہ میر یعنی عداوت

اور پیار یعنی محبت مجھ مین نہین ہے ؛

अपिचेत्सुदुराचारो भजते मामनन्यभाक्। साधुरेव
समन्तव्यः सम्यग्व्यवसितोहि सः॥३०॥

۳۰ - اگر بدکار بھی ہو اور اننیہ بھگت یعنی سب موجودات مین سوا مے میرے
دوسرے کو نہ دیکھے ایسی بھگتی سے میری پوجا کرے تو وہ نیک مرد ہے ماننے
کے لائق ہے کیونکہ اُسکی کوشش نیک ہے ؛

ٹیکا - اَپ - بھی - چیت - ہووے - سُدرا چارہ - نہایت بدکار - بھجتے - خدمت
دیا کرتا ہے - مام - مجھے - اننیہ بھاگ - اننیہ بھگت سے - سادھر یو - نیک مرد
ہے - منتویہ - وہ لائق ماننے کے ہے - سمیک - سب طرح سے -
بیوسِتو ہ سہ - کوشش کرنے والا ہے وہ - اننیہ بھگت کے دوسرے معنی
یہ کہ سب طرف سے دل کو روک کر صرف پرمیشور کا دھیان کرے ایسا آدمی اگر
کچھ پوجا وغیرہ رسوم ظاہری نہ کرے تو بھی اُسکو نیکوکار ہی سمجھنا چاہیے کیونکہ
اُسکا یقین و اعتقاد درست ہے ؛

क्षिप्रं भवति धर्म्मात्मा शश्वच्छान्तिन्निगच्छति
कौन्तेय प्रतिजानीहि न मे भक्तः प्रणश्यति॥३१

۳۱ - ای کُنتی کے فرزند تم یہ عہد کرو کہ میرا یعنی نارائن کا بھگت ناش یعنی
ضائع نہین ہوتا ہے وہ جلد نکوکار ہوکر راحت دوامی پاتا ہے ؛

ٹیکا - کشپرم - جلد - بھوت - ہوتا ہے - دھرماتما - نیکوکار - شما سوت
چھانت - راحت دوامی کو - نگچھت - پاتا ہے - کونتیہ - اے کُنتی کے
بیٹے - پرت جانیہ - تم یہ عہد کرو - نہ مے بھگت - نہین میرا بھگت -
پرنشیت - برباد ہوتا ہے یعنی بُری گت نہین ہوتی اے ارجن تم سر مجلس

یاتھ اُتھا کر یہ عہد کرو کہ پرمیشور کا بھگت بدکار بھی ناش نہیں ہوتا ہے بلکہ نیکوکار ہو جاتا ہے اور شاشوت شانت یعنی آرام سدا ہی پاتا ہے ✤

मां हि पार्थ व्यपाश्रित्य येऽपि स्युः पापयोनयः॥ स्त्रियो वैश्यास्तथा शूद्रास्तेऽपि यान्ति परां गतिम्॥ ३२॥

۳۲ - اے پارتھ جو پاپ جون ہین اور مجھ ہی پر تکیہ کرتے ہین استری بیش شودر وہ بھی پرالگت یعنی مکت پاتے ہین - پاپ جون جنمون نے جو مثل گناہ کے جسم خراب مثل چانڈال ویرن شنکر وغیرہ کے پائے ہین اور عورت اور بیش اور شودر بھی جنکو بید پڑھنے کا اُدھکار نہین ہے وہ بھی مکت پاتے ہین صرف مجھ پر آسرا رکھنے سے میری بھگت مین سب کا ادھکار ہے اور بھگت کے سبب سے سب گیان پاکر مکت کے لائق ہوتے ہین ✤

ٹیکا - مام - مجھکو - ہ - درحقیقت - پارتھ - اے ارجن - بیاشرتیہ - آسرا کرکے - تیپ سیہ - جو ہین - پاپ جونیہ - خراب جسم والے اور بدکار - استری بیش شودر - عورت و بنیا و رذیل قوم - تیپ - وہ بھی - یانت - جاتے ہین - پرام گتم - پرم گت یعنی مکت کو ✤

किं पुनर्ब्राह्मणाः पुण्या भक्ता राजर्षयस्तथा। अनित्यमसुखं लोकमिमं प्राप्य भजस्व माम्॥

۳۳ - اور پھر براہمن نیکوکار اور بھگت راج رکھو کا کیا کہنا ہے بے ثبات اور محض بے آرام شریر اس دنیا مین پاکر میری پوجا کرو ✤

ٹیکا - کم - تیر کیا پھر - براہمناہ پنیا - براہمن لوگ نیکوکار - بھگتا - راج رکھین - بھگت راج رکھو لوگ - انتیم - بے ثبات کو - اسکھم - خالی از آرام کو - لوکم - اس دنیا کو - امم - اسکو - پراپیہ - پاکر - بھجسو مام - میرا بھجن کرو -

ہر گاہ شودر وغیرہ بھی بھگت کرکے مکت ہو جاتے ہین تو تم نے تو راج رکھا
شریر پایا ہے اور یہ شریر بے ثبات ہے اور جانے آسائش نہین ہے پس
آرام کا تردد چھوڑ کر میری پوجا کرو تو ضرور مکت ہو جاؤگے +

मन्मना भव मद्भक्तो मद्याजी मां नमस्कुरु । मामेवैष्य
सि युक्त्वैवमात्मानं मत्परायणः ॥ ३४ ॥

۳۴ - مجھی مین دل لگاؤ میری ہی پوجا کرو میرا ہی جاپتہ کرو اور مجھی کو نمسکار
کرو اس طرح مجھ سے دل بستہ ہو کر اپنے دل کو مجھ مین لگا کر مجھ مین مل جاؤگے
ٹیکا - من منا بھو - مجھ مین دل لگاؤ - بھکت بھگتا - میری بھگت یعنے
پوجا کرو - مد یاجی - میرا جگیہ کرو - مام نمسکرو - مجھے نمسکار کرو - ما میوئی
کمیس - مجھ مین مل جاؤگے - یکتوی ماتمانم - مجھ مین دل لگاؤ - بیت پرانیہ
مجھ مین مل جاتا ہے - یہ طریقہ بھجن کا ہے +

تمام ہوا نوان ادھیائے راج بدیا و راج گہج

جوگ نام

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसम्वादे राजविद्याराजगुह्ययोगो नाम नवमोऽध्यायः ॥ ९ ॥

آغاز ادھیاے دہم

श्रीभगवानुवाच ॥ भूय एव महाबाहो शृणु मे परमं वचः
यत्तेऽहं प्रीयमाणाय वक्ष्यामि हितकाम्यया ॥ १ ॥

ا - شری کرشن جی نے فرمایا کہ اے مہاباہو پھر بھی ہمارے پرم بچن یعنی بڑے بھید کی باتون کو سُنو کیونکہ تم ہماری باتون سے بہت خوش ہوتے ہو پس تمہاری بہتری کے واسطے مین کہتا ہون ✤

ٹیکا - بھویہ ایو - پھر بھی - مہا باہو - اے دلاور شرن سے - سُن میری پرم بچ - بڑی بھید کی باتون کو - یت تے ہم - جو تم ہمارے - پر یہ مانا سے - باتون سے بہت راضی ہو بکشیام - کہتا ہون - ہت کا میتیا - بھلائی کے واسطے سا تو ین ادھیاے مین بھوت کا بیان مجملاً ہو چکا اب دسوین ادھیاے مین پھر اسکو مفصل بیان کرتے ہین مہاباہو کا یہ مطلب کہ لڑائی وغیرہ اپنے دھرم مین دست دراز رکھتے ہو خواہ بزرگون کی خدمت مین بازو قوی رکھتے ہو پرم بچن یعنی پورے بھید کی باتین سُنو ✤

न मे विदुः सुरगणाः प्रभवं न महर्षयः । अहमादि
र्हि देवानां महर्षीणां च सर्वशः ॥ २॥

۲ - دیوتا لوگ ہمارے پربھو یعنی ظہور کو نہین جانتے اور نہ بڑے رکھ لوگ جانتے ہین کیونکہ ہم سب دیوتا اور مہارکھ لوگون کے آدکارن اور پیدا کرنے والے ہین ✤

ٹیکا - نہ مے بدُھ - نہ مجھے جانتے ہین - سُرگناہ - دیوتون کے گروہ - پربھوم

ظہور کو۔ نہ مہرکھو۔ سُربر رکھو لوگ۔ اہم۔ مین۔ آدِرہ۔ بالتحقیق آدہون یعنی مبدء
اول۔ دیوانام۔ دیوتون کا۔ مہرکھونام جیہ۔ اور بڑے رکھولوگون کا۔ سمرتشیہ۔ سب کے
پربھو کی قدرت کو جبکہ دیوتا لوگ نہین جانتے تو آدمیون کی کیا طاقت ہے کیونکہ
علت کو معلول نہین جان سکتا ÷

यो मामज मनादिञ्च वेत्ति लोक महेश्वरम् । असम्मूढः समर्त्येषु सर्व्व पापैः प्रमुच्यते ॥ ३॥

لسو۔ جو مجھکو اج یعنی پیدایش سے مبرّا اور اناد یعنی بے ابتدا اور سب عالم
کا مالک کل جانتا ہے وہ آدمیون مین عاقل اور سب گناہون سے
اچھوت جاتا ہے ÷

ٹیکا۔ یُو۔ جو شخص۔ نام۔ مجھے۔ اجم۔ جنم نہ لینے والا۔ انادم چیہ۔ اور بے
ابتدا۔ سرب لوک۔ سب عالم کا۔ مہیشورم۔ خداوند مطلق۔ اسم موڑھہ۔
عاقل کامل۔ سمرتیش۔ وہ انسانون مین۔ سرب پاپیہ۔ سب گناہون سے۔
پرمچیتے۔ کل چھوٹ جاتا ہے ÷

बुद्धि र्ज्ञान मसंमोहः क्षमा सत्यं दमः शमः । सुखं दुःखं भवो भावो भयं चाभय मेव च ॥ ४॥

۔ عقل اور عرفان اور بے غفلتی اور حلم اور سچائی اور دم اور شم اور سکھ اور دکھ
اور پیدایش اور فنا اور خوف اور بے خوفی ÷

ٹیکا۔ عقل یعنی سچ کو جھوٹ سے تمیز کرنا۔ گیان۔ آتما کا پہچاننا۔ اسم
موڑھ یعنی یقین۔ کشما۔ سکھ دکھ کو برداشت کرنا۔ اور ستیہ یعنی سچ
بولنا اور دم یعنی باہر کی اندریون کو روکنا۔ اور شم یعنی دل کو اسکی حرکت
سے روکنا۔ سکھ۔ مطلوب کا ملنا۔ دکھ۔ خلاف اسکے۔ بھو۔

پیدائش - ابھاؤ - فنا - بھے - خوف - ابھے - بے خوفی ÷

अहिंसा समता तुष्टिस्तपो दानं यशो: यश: । भवन्ति भावा भूतानां मत्त एव पृथग्विधा: ॥५॥

۵ - اہنسا - کسی کو دکھ نہ دینا - سمتا - برابری یعنی ہر کسی سے عداوت نہ کرنا
سے محبت - تشٹ - جو تقدیر سے ملے اسپر قناعت کرنا -

تپ - ریاضت جیسی شل برت وغیرہ - دان - مال حلال وقت ضرورت میں
کسی شخص مستحق کو دینا - جس - نیکنامی - اجس - بدنامی - یہ سب قسم کی
باتین - بھوتن - ہوتی ہین - بھاوا - سب باتین بھوتانام - جیوون کو
مت ایو - مجھی سے - پرتھک بدھا - جدا جدا لوگون کو جدا جدا میری
طرف سے ہوتی ہین ÷

महर्षय: सप्त पूर्वे चत्वारो मनवस्तथा । मद्भावा मानसा जाता येषां लोक इमा: प्रजा: ॥ ६ ॥

۶ - سات مہرکھ اُنسے بھی پہلے چار مُن اور چودہ مُن یہ سب میرے مانس
بھاو سے پیدا ہوے ہین جنکی اولاد یہ سب عالم ہے ÷

ٹیکا - مہرکھیہ سپت - ساتوں مہارکھ یعنی مریچ - اتر - انگرا - پُلہ - اُس
پربھا - پرچیتا - کشیپ - بھردواج - وششٹھ - پوربے چتوارہ
اُنسے بھی پہلے چار مُن - سنک - سنندن - سناتن - سنت کمار
اور چودہ مُن یعنی سائمبھو - سوارو چکھ - اوتم - تامس - ریو
چاکشش - بیوسوت - ساورن - دکش ساورن - دھرم
ساورن - رُدر ساورن - برہم ساورن - دیو ساورن - اِندر ساورن
مد بھاوا مانسا جاتا - میرے مانس بھاو سے پیدا ہوے ہین

ہے کمام - جنمے - اُنام - یہ لوگ - پرجا - اولاد ہین ❖

एतां विभूतिं योगञ्च मम यो वेत्ति तत्त्वतः । सोविकम्पेन योगेन युज्यते नात्र संशयः ॥ ७ ॥

۷ - اِس بھوت جوگ یعنی صفات اور جوگ یعنی خداوندی کو کما حقہ جانتے ہین وہ بیشک اچل گیان پاتے ہین ❖

ٹیکا - ایتام - اِس - بِبھوم - صفات - یوگم چہ - اور جوگ یعنی خداوندی کو - یور - مجھ - مم - میرے - بیت - جانتا ہے - تو تہ - جیساکہ ہے - سو - یکمپیہ - وہ اچل جوگے نہ - گیان جوگ سے - یجیتے - وصل ہوتا ہے - ناتر - نہین - سنشیہ - شبہہ ہے ❖

अहं सर्वस्य प्रभवो मत्तः सर्वं प्रवर्त्तते । इति मत्वा भजन्ते मां बुधा भावसमन्विताः ॥ ८ ॥

۸ - مین سب کا پیدا کرنے والا اور مجھی سے سب صفات ظاہر ہوتی ہین ایسا مجھے جان کر عاقل لوگ سچی نیّت سے میرا بھجن کرتے ہین ❖

ٹیکا - اہم - مین - سرستیہ - سب کا - پربھو - پیدا کرنے والا - متہ - مجھی سے - سرویم - سب - پرورتتے - ظہور پاتا ہے - اِت - ایسا - متوا - مان کر - بھجنتے - بھجن کرتے ہین - مام - مجھکو - بدھا - عاقل - لوگ - بھاوسمنوتاہ - تو گیان مین لگے ہوے اور سچی نیت سے بھرے ہوے ❖

मच्चित्ता मद्गतप्राणा बोधयन्तः परस्परम् । कथयन्तश्च मां नित्यं तुष्यन्ति च रमन्ति च ॥ ९ ॥

۹ - مجھ مین دل لگا کر اور آنکھ وغیرہ باہر کی اِندریون کو روک کر ایک دوسرے

کا پران پورباب پودھر کرتے ہوے سدا مجھکو آنا دکرتے ہوے سنتوشٹ اور
تُشت کو پاتا ہے ✣

तेषां सततयुक्तानां भजतां प्रीतिपूर्वकम्। ददा
मि बुद्धियोगं तं येन मामुपयान्ति ते ॥ १० ॥

۱۰- آن ہمیشہ دل لگانے والون اور پوری محبت سے پوجا کرنے والون کو
ایسی عقل لطیف سے ملا دیتا ہون جس سے وہ مجھے پاتے ہین ✣
یعنی جو ہمیشہ رات دن پوری محبت سے مجھی مین دل لگاتے ہین انکو وہ
عقل لطیف ملتی ہے جس سے مجھ مین اور انمین یکتائی ہوجاتی ہے یعنی سوا
میرے اپنی خودی سے بری ہوکر سب کائنات مین مجھی کو دیکھتے ہین
اور یہی میر البناہے ✣
ٹیکا- تیے کھام- انکو ستت ہمیشہ- یُکتانام- دل لگانے والون کو بھجتام
پوجا کرنے والون کو- پریت پوربکم- سچی محبت والون کو- ددام- دیتا ہون
بدھ جوگم تم وصل کی عقل- ییہ ٹہ- جس سے- مام مجھے- اُپیانت تے- پاتے
ہین وہ لوگ ✣

तेषामेवानुकम्पार्थमहमज्ञानजं तमः। नाशया
म्यात्मभावस्थो ज्ञानदीपेन भास्वता ॥ ११ ॥

۱۱- انھین پر رحم کرکے اے پارتھ اگیان سے جو اندھیرا پیدا ہے اسکو اپنا
لطیف مین بیٹھکر گیان کے چراغ کی روشنی سے نیست و نابود کردیتا ہون ✣
ٹیکا- تیے کھامیو- انھین کو- انُکمپارتھ- رحم کرکے اے ارجن
اہم- مین- اگیان جم تمہ- اگیان سے پیدا ہوا جو اندھیرا ناشیام
نیست و نابود کرتا ہون- آتم بھاوستھو- عقل لطیف

کے اندر بیٹھکر۔ گیان دیپے نہ بھاستوتا۔ جو گیان کے چراغ سے منوّر ہے
خلاصہ یہ کہ اگیان یعنی پندار خودی کے دُور ہونے سے اور معرفت کی روشنی
سے سب سنسار میرا ہی رُوپ نظر آتا ہے ❊

अर्ज्जुन उवाच॥ परम्ब्रह्म परं धाम पवित्रं परमं भवान्
पुरुषं शाश्वतं दिव्य मादिदेव मजं विभुः ॥ १२॥

۱۲- ارجن نے کہا کہ اے پرم برہم یعنی ذات بحت و پرم دھام یعنی برتر مقام و امیدگاہ و پبترم پرمم یعنی نہایت پاک و منزّہ پرش یعنی سب جسموں میں محیط و شاسوت یعنی قدیم سے قدیم و دِبّیہ یعنی نور مطلق و آدد یو یعنی سب دیوتوں کے مُبدع یعنی پیدا کرنے والے و اَج جسکا جنم نہیں و ببھم۔ یعنی بیاپک جسکو محیط کل کہتے ہیں ❊

आहुस्त्वामृषयस्सर्व्वे देवर्षिर्नारदस्तथा । असि
तो देवलो व्यासः स्वयञ्चैव ब्रवीषि मे ॥ १३॥

۱۳- یہ تمھارے اوصاف سب رکھولوگ اور دیو رکھو یعنی نارد وغیرہ اور اَست اور دیول مُن اور بیاس جی کہتے ہیں اور آپ بھی مجھسے فرماتے ہیں ٹیکا۔ آہ۔ کہتے ہیں۔ توآم۔ تم کو۔ رکھیہ سر بے۔ سب رکھو۔ دیو رکھو۔ نارد وغیرہ نارد ستھا۔ اور نارد جی۔ استو۔ اَست رکھو۔ دیولو۔ دیول رکھو۔ بیاسہ۔ بیاس جی۔ سُوَیم چیئو۔ اور آپ بھی۔ نرسکھ سے فرماتے ہیں مجھے ❊

सर्व्वमेतदृतं मन्ये यन्मां वदसि केशव । नहिते
भगवन् व्यक्तिं विदुर्देवा न दानवाः ॥ १४॥

۱۴- یہ سب صفت آپ کی ہم سچ مانتے ہیں جو آپ نے بیان فرمائی

اسے کیشو آپ کے سوروپ یعنی ماہیت کو نہ دیوتا جانتے ہیں نہ دانو ✤

ٹیکا - سرب - سب - اسے تد - یہ صفات - رتم منیے - سچ مانتا ہون - یَن مام - جو مجھے - بدسی کیشو - کہتے ہوا سے بھگوان - نہہ تے - نہ تمہارے بھگوان - ویکتم - اسے صاحب قدرت ماہیت - بدہ - جانتے ہین - دیوا - دیوتا لوگ - نہ دانوا - نہ دانو لوگ ✤

آپ کی صورت کو دیوتا لوگ نہین جانتے کہ ہماری بھلائی اور حفاظت کے واسطے ہے اور نہ دانو سمجھتے ہین کہ ہمارے سزادہی کے واسطے ہے یعنی تم وادراک سے بری ہو تمہاری ذات و صفات کو دیوتا اور دانو وغیرہ کوئی نہین جان سکتا ✤

स्वयमेवात्मनात्मानं वेत्थ त्वं पुरुषोत्तम । भूतभावन भूतेश देवदेव जगत्पते ॥ १५ ॥

۱۵ - اسے پرکھوتم تمام عالم کے پیدا کرنے والے اور سب جہان کے مالک دیوتون کے دیوتا سنسار کے پالنے والے آپ ہی اپنی آتما کو جانتے ہین - یہ چند کلمہ کمال تعظیم سے ارجن نے کہے کہ اسے پرشوتم سب دنیا کے بنانے والے اور سب کے مالک سورج وغیرہ دیوتون مین روشنی بخشنے والے اور سب جہان کی پرورش کرنے والے اپنی ذات کو آپ ہی جانتے ہین دوسرے کو قدرت نہین کیونکہ بنی ہوئی چیز اپنے بنانے والے کی حکمت کو کیونکر جان سکتی ہے درحقیقت جبتک برہم کو اور آپ کو ایک نجانے گا تب تک برہم گیان نہین ہو سکتا ✤

ٹیکا - سویمیو - آپ ہی - آتمنا تمانم - اپنی ذات کو - ویتھ توم - جان سکتے ہین - پرشوتم - اسے پرشون مین اُتم - بھوت بھاون - سب

عالم کے پیدا کرنے والے - بھوتیش - سب عالم کے خداوند - دیو دیو دیوتون کے دیوتا - جگت پتے - اے جگت کے مالک ✣

वक्तुमर्हस्यशेषेण दिव्या ह्यात्मविभूतयः । याभिर्विभूतिभिर्लोकानिमांस्त्वं व्याप्य तिष्ठसि ॥ १६॥

۱۶ - جن جن بھوت یعنی صفات منور و لطیف سے اس تمام عالم مین آپ پُر و قائم ہو رہے ہین اُن اپنی صفتون کو آپ ہی تمام و کمال بیان کر سکتے ہین یعنی جب آپ کو سوا آپ کے اور کوئی نہین جان سکتا صرف آپ ہی اپنی ذات کو آپ جان سکتے ہین تو اپنی صفتین بھی آپ ہی بالکل بیان کر سکتے ہین ✣

ٹیکا - وکتُ - ارہسی - اشیشین - آپ بالکل کہہ سکتے ہین - دِویا آتما بھوتیہ - منور و لطیف اپنی صفات کو - یابھر - جس - بھوت - پر صفات سے - لوکان - تمام - اس لوک مین - تووم - آپ - ویاپت - پُر ہو کر - تشٹھت - قائم ہو رہے ہو ✣

خلاصہ یہ کہ وہ کون سے صفات ہین جن جن صفات سے آپ تمام عالم مین محیط ہین اُن صفات سے مین آپ کا دھیان کرون اُنکو آپ بتا سکتے ہین - بیان فرما سکتے ہین ✣

कथं विद्यामहं योगिंस्त्वां तदा परिचिन्तयन् । केषु केषु च भावेषु चिन्त्योऽसि भगवन् मया ॥ १७॥

۱۷ - اے جوگیشور آپ کا سدا دھیان کرتے ہوئے کسطرح معلوم کرون کہ مین کن چیزون مین آپ کا تصور مجھے کرنا چاہیئے ✣

ٹیکا - کتھم - کیونکر - ودیام اہم - مین جانون - جوگنیم - اے جوگیشور - تووم - تمکو - سدا - پرچنتین - سدا دھیان کرتے ہوئے - کیشو کیشو چہ - اور کن کن - بھاو - تمکو -

چیزوں میں - چنتیوس - آپ دھیان کرنے کے لائق ہیں - بھگون تیا - مالک
سیر سے - اب ارجن صفائی دل کا طریق پوچھتے ہیں کہ کن کن چیزوں میں
آپ کا دھیان کروں کہ جس دھیان سے مجھے صفائی باطن حاصل
ہو - بھگون کے خطاب سے یہ مراد ہے کہ آپ کی قدرت سب پر
امرت دیاک ہے ٭

विस्तरेणात्मनो योगं विभूतिञ्च जनार्दन। भूयः
कथय तृप्तिर्हि शृण्वतो नास्ति मेऽमृतम् ॥१८॥

۱۸ - اے جنارڈن اپنے جوگ اور بھوت کو مفصل پھر کہیے کہ مجھکو ان امرت
یعنی جان بخش باتوں کے سننے سے سیری نہیں ہوتی ٭
ٹیکا - بستر سے نہ - تفصیل - آتمنو - اپنے - جوگم - جوگ یعنے ہمہ دانی اور ان
طرح کی قدرت کو - بھوتم چہ - اور قدرت کاملہ کو - جنارڈن - اپنے بندوں
کے حاجت روا - بھویہ - بھویہ کتھئے - پھر کہیے ترپتیرہ - درحقیقت سیری
شرنوتو - سننے سے - ناستی - نہیں ہے مجھے - امرتم - جان بخش
باتوں کو - ارجن کے سوال سے یہ غایت ہے کہ صفات میں ذات کو دیکھنا
طریق ہے ذات میں صفات دیکھنے کا اگر ان بھوتیوں میں ذات کا یقین
حاصل ہو گیا تو ذات اور صفات واحد ہو جائینگی پس اصل مطلب
حاصل ہو جائے گا ٭

श्रीभगवानुवाच ॥ हन्त ते कथयिष्यामि दिव्या ह्या
त्मविभूतयः। प्राधान्यतः कुरुश्रेष्ठ नास्त्यन्तो विस्तरस्य मे

۱۹ - شری بھگوان نے فرمایا کہ اے کورو کے خاندان میں افضل یعنی
براہ مہربانی تم سے اپنی روشن صفات کو کہونگا جو خاص خاص ہیں اور

تفصیل کی میرے حدونہایت نہین ہے ✤

ٹیکا - ہم تشٹے - مین مہربانی سے تمکو کتھہ اکھیام - کہونگا - دبّیا ہیاتم - روشن اپنی بیھوتیہ - صفات کو - پرادھانیہ تہ - خاص الخاص - کرشریشٹھو - راجا کوروکے گھرانے مین افضل - ناستے - نہین ہے انتو - حدونہایت پرستریتہ تفصیل کی - ہے - میرے - روشن صفات یعنی جہان مین صفات مین ظہور کامل ہے ✤

अहमात्मा गुडाकेश सर्व्वभूताशयस्थितः । अहमादिश्च मध्यञ्च भूतानामन्त एव च ॥ २० ॥

۲ - اے شب زندہ دار مین آتما ہون اور سب جانداروں کے دل مین رہتا ہون سب عالم کا آد یعنی پیدا کرنے والا ہون اور مدّھیہ یعنی پالنے والا اور انت یعنی ناش کرنے والا مین ہون - یعنی سب عالم مجھ سے پیدا ہوا اور مجھ مین قائم ہے اور مجھی مین محو ہوجاے گا اور ایسے ہی دھیان کرنے کو اپاسنا کہتے ہین ✤

ٹیکا - اہما تما - مین آتما ہون جو ہمیشہ ہر شے مین محیط ہو وہ آتما ہے - گڑاکیش شب زندہ دار نیند کا جیتنے والا یعنی خواب جہل و غفلت سے بیدار - سرب بھوتا شے استھتہ - سب کائنات کے اندر باہر مقیم - اہما دہ - مین اول - چیہ مدّھیم - اور درمیان - چیہ بھوتانام - اور سب عالم کا - انت ایوچیہ اور آخر بھی ہون ✤

आदित्यानामहं विष्णुर्ज्योतिषां रविरंशुमान् । मरीचिर्मरुतामस्मि नक्षत्राणामहं शशी ॥ २१ ॥

۲ - ادت کی اولاد مین بشن نام سورج مین ہون مرتح نام ہوا اور

ستارون مین چاندرمین ہون +
ٹیکا - آدتیا نام - آدت کی اولاد مین - اہم وشنو - مین بشن نام سورج ہون جیوتکھانام - نور والون مین - رب سورج - انشومان - کرن والے - مریچ نام ہوا یا مرت گن مین ہون - یا مریچ رکھو مین ہون - مرتا مسم - ہواؤن مین مریچ نام ہوا مین ہون نکشترانام اہم ششی - ستارون مین چاندرمین ہون +

वेदानां सामवेदोस्मि देवानामस्मि वासवः। इन्द्रियाणां मनश्चास्मि भूतानामस्मि चेतना॥ २२

۲۲ - بیدون مین سام بید مین ہون دیوتون مین اندر مین ہون - اندریون مین من مین ہون اور سب مخلوقات مین عقل مین ہون یعنی گیان شکت +

ٹیکا - بید نام سام بید و - بیدون مین سام بید مین ہون - دیوانامسم باسوہ - دیوتون مین اندر مین ہون - اندریانام - اندریون مین منشچاسم من مین ہون - بھوتانامسم - پرانیون مین چیتنا - گیان شکت +

रुद्राणां शंकरश्चास्मि वित्तेशो यक्षरक्षसाम्। वसूनां पावकश्चास्मि मेरुः शिखरिणामहम्॥ २३॥

۲۳ - ردرون مین شنکر نام ردر مین ہون اور جکش راکشش مین کبیر مین ہون اور اشٹ بسن مین آگ مین ہون اور پہاڑون مین سمیر مین ہون +
ٹیکا - ردرانام - گیارہ ردرون مین - شنکرہ چاسم - شنکر شری سدا شوجی مین ہون وتیشو - کبیر - جکش راکششانام - جچھ اور راچھسون مین - بسونام - آٹھ بسو دن مین پاوکشچاسم - پاوک

یعنی آگ مین ہون جو پوتر کرے اُسے پاوک کہتے ہین۔ میرو۔ تیلمزنا فہم۔ پہاڑون مین سُمیرو مین ہون ✤

पुरोधसां च मुख्यं मां विद्धि पार्थ बृहस्पतिम्। सेनानीनामहं स्कन्दः सरसामस्मि सागरः ॥२४॥

۲۴۔ پُروہتون مین سردار برہسپت مجھکو اے ارجن جانو اور فوج کے افسرون مین اسکند مین ہون اور تالابون مین سمُندر مین ہون ✤

ٹیکا۔ پرودھسام۔ پُروہتون مین۔ مُکھیم مام۔ سردار مجھے۔ بدھ پارتھ برہسپتم۔ جانو اے ارجن برہسپت کو۔ سینانی نام۔ فوج کے افسرون مین۔ اہم اسکند۔ مین اسکند ہون۔ سرسامسمِ ساگر۔ تالابون مین سمدر مین ہون ✤

महर्षीणां भृगुरहं गिरामस्म्येकमक्षरम्। यज्ञानां जपयज्ञोऽस्मि स्थावराणां हिमालयः ॥२५॥

۲۵۔ مہارشیون مین بھرگ اور آوازمین ایک اکشر یعنی پرنو اور سب جگیون مین جپ جگیہ اور سب پہاڑون مین ہمالے پہاڑ مین ہون ✤

ٹیکا۔ مہرشی نام۔ بڑے رشیون مین۔ بھرگر اہم۔ بھرگ نام رشی مین ہون۔ گرامسمِ۔ آوازون مین۔ ایک اکشرم۔ ایک حرف یعنے پرنو مین ہون۔ جگیانام جپ جگیوسم۔ جگیون مین جپ جگیہ مین ہون۔ کیونکہ اور جگیون مین دل کو دوسری طرف جانے کی گنجائش ہے اور جپ مین دوسری طرف دل کو جانے کی فرصت نہین ہے اور منتر زبان سے اُسکے معنی کے تصور کے ساتھ نکلے یا منتر کے پڑھنے کے ساتھ دیوتا کے سروپ کا تصور ہووے وہی جپ ہے اور اگر دل سے دُنیا کے کامون کا

تصور اور بھرا ہنسے نام جپا جاتا ہے تو وہ جپ نہین ہے - استھاور انام ہمالیہ
سمرن جپ یگیہ پہاڑون مین ہمالے نام پہاڑ مین ہون ❊

अश्वत्थः सर्ववृक्षाणां देवर्षीणां च नारदः
गन्धर्वाणां चित्ररथः सिद्धानां कपिलो मुनिः ॥२६

۲۶ - سب درختون مین پیپل اور دیو رکھیون مین نارد اور گندھربون مین یعنی اندر کے گانے بجانے والون مین چترّرتھ نام گندھرب اور سدھ منّون مین کپل مُن مین ہون ❊

ٹیکا - اشوتھ پیپل - سرب برکشا نام سب درختون مین - دیو رکھونام چہ نارد او دیو رکھیون مین نارد - گندھر بانام چترّرتھ - گندھربون مین چترّرتھ نام گندھرب - سدھانام گیان منّہ - سدھ جسکو جنم ہی سے گیان ہوا تھین کپل مُن مین ہون ❊

उच्चैःश्रवसमश्वानां विद्धि माममृतोद्भवम्
ऐरावतं गजेन्द्राणां नराणां च नराधिपम् ॥ २७ ॥

۲۷ - گھوڑون مین اُچّی شروا نام گھوڑا اور ہاتھیون مین ایراوت نام ہاتھی جو امرت سے پیدا ہوا ہے اور آدمیون مین بادشاہ مین ہون ❊

ٹیکا - اُچّی شروسمشوا نام - گھوڑون مین اُچّی شروا نام گھوڑا جو سورج کے رتھ مین ہے - بِدّھ ہام - جانو مجھے - امرتو دبھوم - امرت سے پیدا ہوا - ایراوتم گجیندرا نام - ایراوت گجیندرو ہاتھیون مین - نرانام - آدمیون مین - نرادھپم - بادشاہ - جب امرت کے واسطے سمندر متھا گیا اسوقت یہ گھوڑا جو سورج کے رتھ مین ہے اور چار دانت کا ہاتھی جو اندر کے پاس ہے یہ دونون نکلے تھے اسوجہ سے اُنکا خطاب امرتو دبھو ہوا اور جو راجہ موافق دھرم شاستر کے انصاف رعیت پروری کرے

وہ میرا ہی رُوپ ہے ✣

आयुधानामहं वज्रं धेनूनामस्मि कामधुक्। प्रज
नश्चास्मि कंदर्पः सर्पाणामस्मि वासुकिः ॥२८॥

۲۸- ہتھیارون مین بجر اور دھینون مین کامدھین اور اولاد پیدا کرنے والون
مین کامدیو اور سانپون مین باسُکی مین ہون ✣

ٹیکا - آیدھانام - ہتھیارون مین - اہم بجرم - مین بجر ہون جو اندر کا ہتھیار
ہے اور ددھیچ کی ہڈی سے بنا ہے - دھینونامسم - گئون مین مین ہون
کام دھک - کامدھین جو سورگ مین رہتی ہے اور جو کچھ اُس سے چاہو
دیتی ہے - پرجنش چاسم - اولاد پیدا کرنے والون مین مین ہون -
کندرپ - کامدیو یعنی نطفہ - سرپانام - زہریلے سانپون مین اسمہ مین
ہون - باسکہ - باسُکی نام سانپ -
کندرپ اُس شہوت کا نام ہے جس سے حمل قرار پاوے خلاف اسکے کندرپ
نہین کہلاتا اور سَرپ زہریلے سانپ کو کہتے ہین ✣

अनन्तश्चास्मि नागानां वरुणो यादसामहम्। पितृ
णामर्यमा चास्मि यमः संयमतामहम् ॥२९॥

۲۹- ناگون مین اننت نام شیش ناگ اور پانی کے رہنے والون مین
برُن مین ہون اور پترون مین اَرجما نام پتر مین ہون اور سزا دینے والون
مین جمراج مین ہون ✣

ٹیکا - اننتش چاسم - اننت یعنی شیش ناگ مین ہون - ناگانام - ناگون مین - برُنو -
برُن جو پانی کے دیوتا ہین - یادسامہم - پانی کے جانورون مین مین ہون -
پتری نام ارجما چاسم - پترون مین ارجما نام پتر مین ہون - جمہ -

جیوراج یمستا ئیم - سزا دینے والون مین مین ہون ✤

प्रह्लादश्चास्मि दैत्यानां कालः कलयतामहम्। मृगाणां च मृगेन्द्रोऽहं वैनतेयश्च पक्षिणाम् ॥३०॥

۳۰ - دیتون مین پرہلاد اور بس کرنے والون یا حساب کرنے والون مین کال اور چارپایون مین شیر بر اور پرندون مین گرڑ مین ہون ✤

ٹیکا - پرہلادشچاسمی دیتیانام - دت کی اولاد یعنی دیتیہ انکین پرہلاد مین ہون کال - زمانہ - کلیتا ئیم - بس کرنے والون یا شمار کرنے والون مین مین ہون - مرگا نامچہ - چارپایون مین - مرگیندرو ہم - بادشاہ چارپایون کا شیر مین ہون بینتیے شچہ - اور گرڑ - پکشنام - پرند جانورون مین ✤

पवनः पवतामस्मि रामः शस्त्रभृतामहम्। झषाणां मकरश्चास्मि स्रोतसामस्मि जाह्नवी ॥३१॥

۳۱ - زور سے تیز چلنے والون مین ہوا مین ہون اور سلاح بند یعنی جوان مردون مین رام چندر مین ہون اور مچھلیون مین مکر یعنی مگر یال مین ہون اور ندیون مین گنگا مین ہون ✤

ٹیکا - پونہ - ہوا - پلوتا ئسمی - زور سے جلد چلنے والون مین مین ہون - را مہ - رام چندر - شستر بھرتا ئیم - ہتھیار بند ون مین ہون - جھکھا نام - مچھلیون مین - مکر شچاسمی - مگرمچھ یال مین ہون سروتسام - ندیون مین - اسمی - مین ہون - جاہنوی - گنگا جی ✤

सर्गाणामादिरन्तश्च मध्यं चैवाहमर्जुन। अध्यात्मविद्या विद्यानां वादः प्रवदतामहम् ॥३२॥

۳۲ - سب مخلوقات کا اول و آخر و میانہ یعنی پیدا کنندہ و پرورش کنندہ و فنا کنندہ مین ہون اور علمون مین علم الٰہی اور مباحثہ کرنے والون مین بحث یعنی فیصلہ مین ہون *

ٹیکا - سرگا نام سب کائنات - آد - اول و مبدء - انتشیہ - اور آخر - مدھیم چیو - اور وسط - اہم - مین - ارجن - اے ارجن - ادھیاتم بدیا - علم الٰہی یعنی بید انت یا برہم بدیا - بدیا نام علمون مین - باد بحث و فیصلہ - پربدتا مہم - مباحثہ کرنے والون مین مین ہون *

अक्षराणामकारोस्मि द्वन्द्वः सामासिकस्य च। अ
हमेवाक्षयः कालो धाताहं विश्वतोमुखः॥३३

۳۳ - حرفون مین اکار مین ہون اور سماسون مین دوندسماس مین ہون مین ہی زمانہ بے زوال اور سب کرمون کا پھل دینے والا اور سب جگت کا مکھ ہون یا سب طرف میرا منھ ہے *

ٹیکا - اکشرا نام - حرفون مین - اکارو ہم - اکار مین ہون - جیسے کہ حرف کے آخیر مین اسمجھا جاتا ہے اسکا نام اکار ہے - اسی طرح ہندی مین سب حرف بغیر اکار کے ادا نہین ہوتے - سماسکیہ چہ - اور چھ سماس مین دوندسماس مین ہون - اہمیوا کشیہ کالو - مین ہی زمانہ بے زوال ہون دھاتا ہم - سب کرمون کا پھل دینے والا مین ہون - وشوتو مکھم - سب عالم چہرہ میرا ہے یا ہر طرف منھ میرا ہے یعنی کچھ پورب اور پچھم کی تخصیص نہین ہے جس طرف سے مجھے دیکھے یا میری عبادت کرے یا مجھے پوجے توجہ کرتا ہون *

मृत्युः सर्वहरश्चाहमुद्भवश्च भविष्यतां कीर्तिः

श्रीर्वाक नारीणां स्मृति मेधा धृतिः क्षमा ॥३४॥

۳۴ - موت سب کی فنا کرنے والی مین ہون اور پیدا ہونے والون مین آفرینش
اور عورتون مین خوبصورتی و نیکنامی و دولت و رونق و خوش کلامی و قوت
حافظہ و عقل و استقلال و علم مین ہون ٭
ٹیکا - مرتیہ - موت - سرب ہرشچاہم - سب کا نابود کرنے والا مین ہون - اودبھو
پیچ - آفرینش و شدنی - بھوکھیتام - پیدا ہونے والون مین - کیرت - نیکنامی
دھرم کی شہرت - شری - خوبصورتی و صفائی و رونق و دولت جو کہ نیک
راہ مین خرچ ہو - باک - سرستوتی خوش کلامی شیرین زبانی - سمرت - حافظہ
یادداشت - میدھا - ہر علم کے دقائق بخوبی و صحیح سمجھنا - دھرت - خواہشات
کے روکنے کی قوت - یہ سات عورت کیرت وغیرہ دھرم کی زوجہ این سو مین
ہی روپ ہین - چھما - خوشی و ناخوشی مین دل کو یکسان رکھنا و قصور کا معاف
کرنا باوجود قدرت انتقام کے ٭

बृहत्साम तथा साम्नां गायत्री छन्दसामहम् ॥ मासानां मार्गशीर्षोऽहमृतूनां कुसुमाकरः ॥३५॥

۳۵ - سام بید کی رچاؤن مین برہت سام اور چھند یعنی علم عروض و قوافی
مین گایتری چھند مین ہون اور مہینون مین مگھسر یعنی اگہن اور فصلون مین فصل
بہار مین ہون بسبب اعتدال سردی و گرمی کے اگہن مہینا افضل ہے اور
موسم بہار مین برہمنون کا جنیو ہوتا ہے اور اگن ہوتر کا شروع اور نہایت شگفتگی
و خوشبویات سے دل افزا ہے ٭
ٹیکا - برہت سام تتھا سامنام - برہت سام نامے رچا سام بید مین -
گایتری - گایتری نام چھند یعنی وزن شعر چھندسامہم - سب بید کے

وزن مین مین ہون - ماسانام مہینون مین - مارگ شیر کھوتم - اگہن مہینا مین ہون - رتونام - فصلون مین - کسماکر - بسنت رت پھولون کا خزانہ ہے مثل کسم وغیرہ ❖

द्यूतं छलयतामस्मि तेजस्तेजस्विनामहम्। जयोऽस्मि व्यवसायोऽस्मि सत्त्वं सत्त्ववतामहम्॥ ३६॥

۳۶ - فریبون مین جوا مین ہون اور صاحب جلالون مین جلال ہون فتح مین ہون سعی مین ہون اور ستوگنی لوگون مین ستوگن مین ہون ❖

ٹیکا - دیوتم - جوا کا کھیل - چھلتا شم - فریب دینے والون مین مین ہون - تیجہ - جلال تیجسوناسم - صاحب جلالون مین مین ہون - جیتو شم - فتح مین ہون - بیوسایوشم - کوشش مین ہون - ستوم - ستو یعنی دھرم اور بیراگ گیان ایشور رچ تیج راستی - ستووتامہم - ستوگن والون مین مین ہون ❖

वृष्णीनां वासुदेवोऽस्मि पाण्डवानां धनंजयः। मुनीनामप्यहं व्यासः कवीनामुशना कविः॥ २७॥

۳۷ - جدبنسیون مین باسدیو مین ہون پانڈون مین ارجن مین ہون - منن یعنی بید کے مطلب مین دل لگانے والون مین بیاس جی مین ہون اور شاعرون مین اوسنا یعنی شنکراچارج مین ہون ❖

ٹیکا - برشنی نام - جدبنسیون مین - باسدیو سم - مین باسدیو کا بیٹا ہون - پانڈونام - راجہ پانڈ کی اولاد مین - دھنجے - ارجن - منی نامپیہ اہم بیاسو - منن یعنی بید کے مطلب مین دل لگانے والون مین بید بیاس مین ہون - کبی نام - کب یعنی شاعرون مین - اشنا - یعنی شنکراچارج کب مین ہون

दण्डो दमयतामस्मि नीतिरस्मि जिगीषताम्। मौनं चैवास्मि गुह्यानां ज्ञानं ज्ञानवतामहम्॥ ३८॥

۳۸ - سیاست کرنے والوں میں سزا میں ہوں فتح چاہنے والوں میں نیت یعنی انصاف خواہ واجب حق پر فتحیابی و خاموشی بھیدوں میں ہوں اور گیانیوں میں عرفان میں ہوں ✤

ٹیکا - ڈنڈو - سزا - دمیتا انسم - سیاست کرنے والوں میں میں ہوں - نیت رسم - انصاف اور چار قسم کی نیت یعنی سام دام ڈنڈ بھید خواہ حق واجب پر فتحیابی میں ہوں - جگی گھشتام - فتح چاہنے والے بادشاہوں میں - مونم چیو اور خاموشی - اسمی گہیانام - اسراروں میں میں ہوں - گیانم - عرفان - گیان وانم گیان والوں میں میں ہوں ✤

यच्चापि सर्वभूतानां बीजं तदहमर्जुन। न तदस्ति विना यत्स्यान्मया भूतं चराचरम्॥ ३९॥

۳۹ - جو سب عالم کا بیج یعنی سبب پیدائش ہے وہ میں ہوں اے ارجن! چر یعنی متحرک اور اچر یعنی غیر متحرک کا وجود بغیر میرے غیر ممکن ہے ✤

ٹیکا - بیج - چاپ سربھوتانام - جو سب مخلوقات کا ہے - بیجم - تخم یعنی اصل پیدائش - تد اہم ارجن - وہ میں ہوں - اے ارجن - نہ تدستی - نہ وہ ہے - بنا یت سیان نمیا - بغیر میرے موجود - بھوتم - کائنات - چراچرم متحرک و ساکن ✤

नान्तोऽस्ति मम दिव्यानां विभूतीनां परन्तप। एष तूद्देशतः प्रोक्तो विभूतेर्विस्तरो मया॥ ४०॥

۴۰ - اے پرم تپ ہمارے صفات روشن کی انتہا نہیں ہے

یہ مظہر صفات ہم نے تم سے بطورِ مختصر بیان کیا +

ٹیکا - ناانتوشت - انتہا نہین ہے - مم - ہماری - دِبیانام - روشن - بِبھوتی نام - مظہر صفات کی - پرم تپ - اے دشمن کے جلانے والے - ایکھ تو دیشتہ - یہ تو مختصر پروکت - بیان کیا - بِبھوتے - مظہر صفات - بِستر ونیا - مفصل مین نے +

यद्यद्विभूतिमत्सत्त्वंश्रीमदूर्जितमेव वा। तत्तदे
वावगच्छत्वंममतेजोंशसम्भवम् ॥ ४१ ॥

۴۱ - جو جو حشمت اور دولت اور ہر طرح کی رونق اور ترقی ہے وہ سب ہمارے نور کے جزو سے پیدا ہوئے ہین +

ٹیکا - یدید - جو جو - بِبھوت مت ستوم - حشمت و دولت وغیرہ - شری مد - دولتمند اُرجِت میوا - یا ہر طرح کی رونق ترقی - تدتدیو - وہ ہے سب - اوگچھتوم - پیدا ہوئے ہین - مم - ہمارے - تیجونش - نور کے جزو سے - سمبھوم - پیدا شدہ -

अथवा बहुनैतेन किं ज्ञानेन तवार्जुन। विश्वरूपा
हमिदंकृत्स्नमेकांशेन स्थितोजगत् ॥ ४२ ॥

۴۲ - یا ان بہت چیزون کے جاننے سے اے ارجن تمکو کیا کام ہے یہ سب عالم ہمارے ایک جزو مین قائم ہے +

ٹیکا - اتھوا - یا - بہُنہ - بہت سے - تو کتے نہ کم - ایسے کیا - گیانے نہ - جاننے سے - تو - تم کو - ارجن - اے ارجن - وِشتبھیا ہم - اختیار کرنے کے لائق کہا - اِدم - یہ - کرتسن - سب - مے کانشے - اِستھتا جگت - ایک جزو مین تمام عالم قائم ہے +

تمام ہوا ادھیاے دسوان بِبھوت جوگ نام

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसम्वादे विभूतियोगो नाम दशमोऽध्यायः ॥ १० ॥

ادھیاے گیارھواں

अर्जुनउवाच॥ मदनुग्रहाय परमंगुह्यमध्या
त्मसंज्ञितम्। यत्त्वयोक्तं वचस्तेन मोहोऽयंविगतोमम १

۱- ارجن نے کہا کہ میرے اوپر کمال الطاف سے علم الٰہی کے مخفی بھید کی باتیں جو آپ نے فرمائیں اُس سے میری غفلت دور ہو گئی ❊

ٹیکا - انگرہاے پرمم - میرے اوپر کمال شفقت سے - گُہیم - مخفی - ادھیاتم علم الٰہی - سنگیتم - جو کہلاتا ہے - یت تو یوکتم - جو تم نے کہا - وچہ - یہ کلام - تینہ - اُس سے - موہو ایم - یہ غفلت - وِگتو - دور ہو گئی - مم - میری - انگرہ یعنی ہمارے شوک کے دفع کے واسطے - پرمم - سے بڑا بھاری - ادھیاتم سنگیتم - یعنی آتما اور اناتما کا تمیز کرنا - گُہیو یعنی ہم

ووہ یعنی ہم قاتل اور نہ مقتول ہے ہمارے اپنے وریابہ بلکو ہم - یہ غفلت میری جو
آتما کو فاعل اور فعل سمجھتا تھا دور ہوئی - درحقیقت آتما قید فعل و فاعلی سے منزہ
ہے اور یہ جو ظاہر نظر آتا ہے صرف توہم ہے جیسے کشتی کے سوار کو دریا کے
کنارے پر کے درخت و مکان چلتے دکھائی دیتے ہین ویسے ہی توہم سے یہ
آتما جو بیچون وچرا ہے اُسمین یہ عالم کی نمود بے بود ہے چار اشلوک مین
ارجن نے بیان کیا ۞

भवाप्ययौ हि भूतानां श्रुतौ विस्तरशो मया । त्वत्तः
कमलपत्राक्ष माहात्म्यमपि चाव्ययम् ॥२॥

۲ - اے کمل کے پتے کی سی آنکھو والے سب عالم کی ابتدا اور انتہا مین نے مفصل
آپ سے سُنی اور بید مہاتم یعنی بزرگی بھی ۞

ٹیکا - بھواپیہ یوہ - پیدا ہونا اور فنا ہونا درحقیقت - بھوتانام - سب عالم کا
شرتو - سُنا - بستر شُومیا - مین نے مفصل - توتہ - تم سے - کمل پتراکشہ - کمل کی
پتی کی سی آنکھو والے - ماہاتم - آپ - بزرگی بھی - یعنی مناسب طور پر عالم کو
ظاہر کرنا اور فنا کرنا اور برعکس طریقے پر بھی ظہور ہونا جسے ممکن اور ناممکن دونون
کے ظہور مین قادر کہتے ہین اور باینہمہ ہر حال مین سب فعلون سے مُبرا ہو
اویم - بے زوال ۞

एवमेतद्यथात्थ त्वमात्मानं परमेश्वर । द्रष्टुमिच्छा
मि ते रूपमैश्वरं पुरुषोत्तम ॥३॥

۳ - اے پرمیشور جیسا آپ اپنے کو کہتے ہین ویسا آپ کا روپ دیکھنے کی
آرزو رکھتا ہون اے پُرشوتم ۞

ٹیکا - ایوم - اسی طرح - ایتد - یہ یتھا تتھ - جیسے کہا - توم - آپ نے - آتمانم

اپنے کو۔ پرمیشور اتے سب ایشوروں سے یعنی برہما بشن مہادیو جی سے بھی برتر ہو
درشٹوم۔ دیکھنے کو۔ اچھامی۔ تمنا رکھتا ہوں۔ تے۔ رُوپم۔ آپ کے رُوپ کو۔ ایشورم
اور قدرت کو۔ پرشوتم۔ اے پرشوتم۔

اے پرمیشور جیسا کہ آپ کہتے ہیں کہ ہمارے ایک انش میں سب جگت
قائم ہے ادھیادھار یعنی اپنے لوازم سمیت اور بغیر ادھیادھار اور سب سے بڑا ایشور ہیں
یعنی اقتدار جو آپ نے فرمایا مجکو اسمیں یقین ہو گیا لیکن اپنے کرتارتھ ہونے
یعنی کامیاب ہونے کے واسطے آپ کے اُس رُوپ کے دیکھنے کی تمنا رکھتا ہوں
اور پرشوتم کہنے سے یہ مراد ہے کہ آپ سب سے بزرگ ہیں اور بزرگوں کے
کلام بیشک صحیح ہوتے ہیں مجکو کسی طرح کا شبہہ نہیں ہے کہ آپ گیان
اور بل اور شکت اور بیرج اور ایشورج اور تیج سے بھرے ہوئے ہیں سو اُس
رُوپ کے دیکھنے کی مجکو بڑی تمنا ہے ٭

मन्यसे यदि तच्छक्यं मया द्रष्टुमिति प्रभो। योगेश्वर
ततो मे त्वं दर्शयात्मानम् व्ययम्॥ ४ ॥

م۔ اے پربھو سب کے مالک اور جوگیشور یعنی سدھ ہو وا ہے جوگیوں کے مالک
جو آپ مجھ سے اُس رُوپ کے دیکھنے کے لائق سمجھتے ہوں تو مجھے اُس بے زوال
صورت کو دکھلائیے ٭

ٹیکا۔ منیسے یدی۔ مانتے ہو اگر۔ تد چھکیم۔ اسکے لائق۔ میا درشٹم۔ مجھے دیکھنے کے سے
پربھو۔ اے میرے پربھو۔ جوگیشور۔ اے جوگیوں کے سرتاج۔ تتو مے توم۔ پھر مجھے
آپ۔ درشیاتمانم اویم۔ دکھلائیے اپنے رُوپ لازوال کو ٭

श्रीभगवानुवाच पश्य मे पार्थ रूपाणि शतशोऽथ सह
स्रशः। नानाविधानि दिव्यानि नानावर्णाकृतीनि च॥

۵ - شری بھگوان نے فرمایا کہ اے پارتھ میرے سیکڑون ہزارون روپ کو دیکھو
طرح طرح کے عجائب و متفرق و انواع رنگ کے روپ - بھگوان ارجن کو چار اشلوک
سے خبردار کرتے ہین چونکہ ارجن نے نہایت عاجزی سے عرض کیا تھا اس لیے
براہ شفقت فرماتے ہین کہ تم لائق دیکھنے کے ہو ہمارے سیکڑون ہزارون
بیشمار روپ کو ہر طرح کے عجیب اور رنگ برنگ کی صورتون مین روشن
ہین انکو تم دیکھو ✻

ٹیکا - پشیہ مے - دیکھو میرے پارتھ - اے ارجن - روپان - روپون کو - شت
شوتھ - سیکڑون - سہسر شہ - ہزارون - نانا بدھان - رنگ برنگ کی - دیویان -
روشن - نانا برن - انواع رنگ - آکرتی نیچ - صورتون مین ✻

पश्यादित्यान्वसून्रुद्रानश्विनौ मरुतस्तथा।
बहून्यदृष्टपूर्वाणि पश्याश्चर्याणि भारत ॥६॥

۶ - اے راجہ بھرت کی اولاد ہماری دیہہ مین سب سورجون کو اور بسوؤن اور
رُدرون اور دونون اسونی کمار اور انچاس مرت یعنی ہوا اور اور بہت سے
عجائبات جو کبھی نہ دیکھے ہون انکو دیکھو ✻

ٹیکا - پشیہ - دیکھو - آدتیان - دوازدہ سورجون کو - بسون - آٹھ وسُ کو - رُدران
گیارہ رُدرون کو - اسونو - دونون اسونی کمارون کو - مرتس تتھا - اسی طرح
۴۹ ہوا اون کو - بہون - بہت سے - ادرشٹ پوربان - جو پہلے نہین
دیکھا ہو - پشیہ - دیکھو - آشچریان - عجائبات - بھارت - اے بھارت یعنی
راجہ بھرت کی اولاد ✻

इहैकस्थं जगत्कृत्स्नं पश्याद्य सचराचरम्। मम
देहे गुडाकेश यच्चान्यद्द्रष्टुमिच्छसि ॥७॥

۷ – اے شب زندہ دار اسی جگہ ٹھہر کر ہمارے بدن میں سب جگت متحرک اور ساکن کو اور کچھ دیکھنے کی تمنا رکھتے ہو ابھی دیکھو ✣

ٹیکا – اِہے گُڈاکیش – اِسی جگہ ٹھہر کر جگت کرتسنم – سب دُنیا پشیہ آدیہ – دیکھو ابھی سچر ستھر – متحرک اچرم – ساکن سمیت – تم دیکھنے میرے بدن میں گُڈاکیش – اے نیند کے جیتنے والے – یَت چانیت – اور جو کچھ – یعنی دنیا کس سے پیدا ہوئی اور کہاں قائم ہے اور کہاں فنا ہوتی ہے اور اس لڑائی میں کون ہارے گا اور کون جیتے گا اسکے دیکھنے کی جو تم کو خواہش ہے – درشٹم اچّھسی – دیکھنا چاہتے ہو ✣

न तु मां शक्यसे द्रष्टुमनेनैव स्वचक्षुषा। दिव्यं ददामि ते चक्षुः पश्य मे योगमैश्वरम्॥ ८॥

۸ – اپنی اِن آنکھوں سے تم مجھے نہ دیکھ سکو گے تم کو روشن آنکھیں دیتا ہوں میرے جوگ (قدرت کاملہ) اور ایشورج یعنی خداوندی کو دیکھو ✣

ٹیکا – نہ تُ مام – نہ تم مجھکو شکیہ سے – سکو گے – درشٹم – دیکھنا – انینیو – اِن ہی – سوچکشُش کہا – اپنی آنکھوں سے – دِویَم – روشن – ددامی – دیتا ہوں – تے – تم کو – چکشُہ – آنکھیں – پشیہ – دیکھو – مے – میرے جوگ – قدرت کاملہ کو – ایشورم – خداوندی کو – دِویہ چکشُش – یعنی عقل لطیف سے جس سے سب بات نظر آوے – جوگ – جو عقل سے باہر کی چیزوں کو ظاہر کرے – ایشورج – اَسادھارن تیج – جسکے مقابلہ میں کوئی جلال نہ رکھتا ہو ✣

सञ्जय उवाच॥ एवमुक्त्वा ततो राजन्महायोगेश्वरो हरिः। दर्शयामास पार्थाय परमं रूपमैश्वरम्॥ ९॥

۹- سنجے نے کہا کہ اے راجہ دھرتراشٹ مہا جوگیشور ہری یعنی شری کرشن مہاراج نے یہ کہکر بعدہ ارجن کو اپنا پرم ایشورج کا روپ دکھایا ❊

ٹیکا- ایوم- اِس طرح- اُکتوا- کہکر- تتو- بعد اسکے- راجن- اے راجہ مہا جوگیشور ہری- مہا جوگیوں کے سردار ہری نے- درشیاما- مانس دکھلایا پارتھایہ- ارجن کے واسطے- پرمم روپ ایشورم- پرم یعنی برتر روپ ایشور یعنی اقتدار کامل کا ❊

अनेकवक्त्रनयनमनेकाद्भुतदर्शनम्। अनेकदिव्याभरणं दिव्यानेकोद्यतायुधम् ॥१०॥

۱۰- بیشمار منھ اور بیشمار آنکھیں اور عجائب تماشے اور بیحد اور لاتعد چمکتے ہوئے زیورات اور بے انتہا چمکتے ہوئے ہتھیار رکھے ہوئے ❊

ٹیکا- انیک- بے شمار- بکتر- منھ- نین- آنکھ- انیک- بے شمار- ادبھت- عجائب- درشنم- تماشے- انیک- بے حد- دِیّا- بھرنم- روشن و چمکتے ہوئے زیور- دِیّا نیکا دیوتا یُدھم- بے شمار چمکتے ہوئے ہتھیار رکھے ہوئے ❊

दिव्यमाल्याम्बरधरं दिव्यगन्धानुलेपनम्। सर्वाश्चर्यमयं देवमनन्तं विश्वतोमुखम् ॥११॥

۱۱- عمدہ و روشن مالا و پوشاک پہنے ہوئے و لطیف عطریات ملے ہوئے سرتاپا عجائبات سے پُر اور باتجلّی اور بے نہایت ہر سمت مین عالم کے منھ رکھے ہوئے ❊

ٹیکا- دِیّہ- روشن- مالیا- مبردھرم- مالا اور عمدہ پوشاک پہنے ہوئے- دِیّہ گندھان لیپنم- لطیف عطریات ملے ہوئے- سرواشچرج میم- سب عجائبات سے

پھر سروتومکھم - دیو - اننتم - بے انتہا - وشوتو مکھم - تمام جہان میں منھ - ایسا روپ
ارجن نے دیکھا ✤

दिवि सूर्यसहस्रस्य भवेद्युगपदुत्थिता । यदि भाः
सदृशी सा स्याद्भासस्तस्य महात्मनः ॥ १२ ॥

۱۲ - اگر ایک ہی دفعہ ہزاروں آفتاب آسمان میں طلوع ہوں تو انکی روشنی
مہاتما کی تجلی کے مانند ہوتی ہے ✤

شلوکا - دو - آسمان میں - سوریہ - آفتاب سہسرسیہ - ہزاروں - بھویت - ہو - یدی
یگپت - ایک ہی دفعہ - اُت تھتا - طلوع کیا - جو - بھا - تجلی - سدرشی - مانند - سا - سیا
ہو وے - بھاس - روشنی اُسکی - مہاتمنہ - مہاتما یعنی روشن دل لوگ ✤

तत्रैकस्थं जगत्कृत्स्नं प्रविभक्तमनेकधा । अपश्य-
द्देवदेवस्य शरीरे पाण्डवस्तदा ॥ १३ ॥

۱۳ - اُسی جگہ پانڈو نے دیوتوں کے دیوتا شری کرشن جی کے بدن میں تمام
عالم کی موجودات ہر قسم کو جوق جوق جدا گانہ یکجا قائم دیکھا ✤

شلوکا - تتر ایک استھم - اُسی جگہ قائم - جگت کرتسنم - تمام جگت کو - اپشیت
دیکھا - دیو دیو سیہ شریرے - دیوتوں کے دیوتا کے شریر میں - پانڈو ستدا
پانڈو نے تب ✤

ततः स विस्मयाविष्टो हृष्टरोमा धनञ्जयः । प्रणम्य
शिरसा देवं कृताञ्जलिरभाषत ॥ १४ ॥

۱۴ - بعدہ اُس عجائب صورت کے دیکھنے سے کمال حیرت سے دھننجے یعنی
ارجن کے بدن پر رونگٹے کھڑے ہو گئے اور اُس ذات نورانی کو سر سے
بل ڈنڈوت کر کے دست بستہ عرض کیا ✤

ایسی عجیب صورت دیکھکر ارجن کچھ ڈرے نہین اور نہ آنکھین بند کین اور نہ کچھ گھبرائے بلکہ نہایت خوشی سے رونگٹے بدن پر کھڑے ہوگئے اُس وقت جو ہوشیاری کا لازمہ تھا ادا کیا یعنی سر زمین پر رکھدیا اور ہاتھ باندھکر عرض کرنے لگے۔ دھننجے ارجن کا نام تین معنی سے ہے اول یہ کہ مہادیوجی سے مقابلہ کیا اور اُنکو مہربان کرکے پاشوپت نام ہتھیار لیا۔ دوسرے یہ کہ راجسوے جگیہ کے معرکہ مین سب پر غالب ہوکر مال کثیر پایا تیسرے یہ کہ دھننجے نام آگ کا ہے آگ کی طرح روشن اور تیز اور پُرجلال ہین ✣

تیکا۔ تتہ۔ وہ۔ بسمیا آوشٹو تعجب مین بھرکر۔ ہرشت رُوما۔ بال بدن پر کھڑے ہوگئے۔ دھننجیہ۔ ارجن۔ پرنمیہ۔ پرنام کرکے۔ شرسا۔ سر سے۔ بل۔ پرتوم۔ دیو کو۔ کرتان۔ جلہ۔ دست بستہ ہوکر۔ بھاکھتہ۔ یہ کہنے لگے ✣

अर्जुन उवाच पश्यामि देवांस्तव देव देहे सर्वांस्तथा भूतविशे
षसंघान्। ब्रह्माणमीशं कमलासनस्थमृषींश्च सर्वानुरगांश्च दिव्यान्

۱۵۔ ارجن نے کہا کہ اے دیو آپ کے جسم مبارک کے اندر سب دیوتون کو اور اسی طرح ہر قسم کی موجودات کی جماعت کو دیکھتا ہون برہما افسر کو کمل کی مسند پر اور سب رکھیون اور سب چمکنے والے سانپون کو ✣

اے دیو یعنی ذات منور آپ کے بدن مین اُدبت کی اولاد اور اسی طرح تمام عالم یعنی چارون قسم کی موجودات کی جماعت کو دیکھتا ہون اول جرایج جو جھلی مین لپٹے ہوے پیدا ہوتے ہین جیسے انسان اور چارپایہ۔ دوم انڈج جو انڈے سے نکلتے ہین جیسے طیور وسانپ وغیرہ۔ سوم سویدج جو پسینے سے پیدا ہوتے ہین مثل جوئین وچیلر وغیرہ۔ چہارم اُدبھج جو زمین سے

جیسے ہین مثل درخت وثمرہ اور بشنشتھر وغیرہ رکورا ور تیبال وغیرہ ناگ اور سب دیوتون کے افسر برہما جی جو بشن جی کی ناف سے نکل کر کنول کے پھول پر بیٹھے ہین انکو دیکھتا ہون ✤

ٹیکا - پشیام - دیکھتا ہون - دیوان - دیوتون کو - تو تمھارے - دیو - اے نورانی ویہے - جسم مین سرباں - سب - تتھا - ویسے ہی - بھوت بشیکھ سنگھان - جاندار موجودات ہر قسم کو - برہمانم - برہما کو - ایشم - افسر دیوتون کے - کملاسن استھم کنول کے آسن پر بیٹھے ہوئے - رکھیشچ سرباں - اور سب رکھیشورون کو - اُرگا نشچ دیّیاں - صاحب جلال ناگون کو ✤

अनेकबाहूदरवक्त्रनेत्रं पश्यामि त्वां सर्वतोऽनन्तरूपम्।
नान्तं न मध्यं न पुनस्तवादिं पश्यामि विश्वेश्वर विश्वरूप॥१६॥

۱۶ - بیشمار بازوو اور پیٹ اور منھ اور آنکھین اور سب مین محیط تمھارے اننت روپ کو دیکھتا ہون نہ تمھاری انتہا ہے نہ وسط نہ ابتدا اے سنسار کے مالک سب سنسار کو تمھارا ہی روپ دیکھتا ہون ✤

ٹیکا - انیک - بے شمار - باہُ - بازو - اُدر - پیٹ - بکتر - منھ - یعنی دہن - نیترم - آنکھین - پشیام - توام - دیکھتا ہون تم کو - سرو تو سب مین محیط - اننت - بے حد - رُوپم - رُوپ کو - نا انتم - نہ انتہا ہے - نہ مدھم - نہ وسط ہے - نہ پُنہ - تو ادم - نہ پھر تمھاری ابتدا ہے پشیام - دیکھتا ہون مین - بشویشو - اے جگت کے مالک - بشو روپم اے تمام جہان کے روپ -

خلاصہ یہ کہ تمام جہان کو تمھارا روپ دیکھتا ہون اور سب عالم کے پیٹ اور منھ اور آنکھ وغیرہ اعضا کو آپ ہی کے اعضا دیکھتا ہون جس سے

فعل کی انتہا نہیں تو اسلئے فاعل کی انتہا کہاں سے ہوگی پس آپ کی کچھ انتہا نہیں ہے ❋

किरीटिनं गदिनं चक्रिणं च तेजोराशिं सर्वतो दीप्तिमन्तम्।
पश्यामि त्वां दुर्निरीक्ष्यं समन्ताद्दीप्तानलार्कद्युतिमप्रमेयम्॥१७॥

۱۷ - کرمٹ والے یعنی تاج شاہی پہنے ہوے اور گدا یعنی گرز لیے ہوے اور چکر لیے ہوے نور کا خزانہ ہر جگہ منور ایسے تم جو واحد و بے شمار سورج اور بھڑکتے ہوے شعلۂ آتش کی طرح منور ہو آنکھیں تمکو نہیں دیکھ سکتیں اور عقل سے منزہ سو تمکو ہر چہار طرف دیکھتا ہوں ❋

ٹیکا - کریٹنم - صاحب تاج کو - گدنم - گرز لیے ہوے کو - چکرنم چہ - اور چکر لیے ہوے - تیجوراشم - نور کا خزانہ - سرتو - سب وہر جگہ - دیپتمنتم - منور - پشیامی - دیکھتا ہوں - توام - تمکو - درنریکشیم - بدشواری دیکھنے کے لائق - سمنتات - ہر جگہ - دیپتانل - شعلہ دار آگ - ارک - سورج - دیوت - روشن - اپرمیم - بے شمار و بے حد یعنی عقل سے بری ❋

त्वमक्षरं परमं वेदितव्यं त्वमस्य विश्वस्य परं निधानम्।
त्वमव्ययः शाश्वतधर्मगोप्ता सनातनस्त्वं पुरुषो मतो मे॥१८॥

۱۸ - تم بے زوال اور پرم یعنی سب سے بزرگ برہم اور لائق جاننے کے ہو اس عالم کے پناہ و مخزن کل و ہمیشہ و قدیم دھرم کے حفاظت کرنے والے میرے عقیدہ میں قدیم پرش ہو ❋

ٹیکا - توم - آپ - اکشرم - بے زوال کو - پرمم - سب سے اعلی یعنی برہم - ویدتویم - جاننے کے لائق - توم - آپ - اسیہ - اس - وشوسیہ - عالم کے - پرم - مخزن کل - ندھانم - پناہ - توم - آپ - اویئم - بے زوال - شاسوت -

دھرم قدیم طریقہ نیک کے - گوپتا - محافظ - سناتن - ستوم - تم قدیم پرش -
یعنی جسکی ابتدا اور انتہا نہیں ہے - پرش ہو - مَتو - سمجھے - میرے
عقیدہ میں ٭

अनादिमध्यान्तमनन्तवीर्यमनन्तबाहुं शशिसूर्यनेत्रम्।
पश्यामि त्वां दीप्तहुताशवक्त्रं स्वतेजसा विश्वमिदं तपन्तम्।

۱۹ آپ کا اول اور وسط اور آخر نہیں بیحد قوت و جلال و بے شمار بازو و چاند و سورج آپ کی آنکھیں دیکھتا ہوں آگ کے شعلہ کی طرح آپ کا منہ خواہ آگ روشن آپ کے منہ میں ہے اپنی تجلی سے اس عالم کو جلاتے یا روشن کرتے ہو ٭

انادی - انا دجسکا اول نہیں - مدھ - نہ درمیان - انت - نہ آخر - اننت ویریم - بیحد جلال - اننت باہو - بیشمار بازو - ششی - چاند - سوریہ - سورج - نیترم - آنکھیں - پشیامی - دیکھتا ہوں - توام - تمکو - دیپت - روشن - ہتاشن - آگ کی طرح - روشن - وکترم - منہ کو - سو - اپنے - تیجسا - تجلی سے - وشوم - عالم کو - ادم - اس - تپنتم - روشن کرتے ہو ٭

द्यावापृथिव्योरिदमन्तरं हि व्याप्तं त्वयैकेन दिशश्च सर्वाः। दृष्ट्वाद्भुतं रूपमुग्रं तवेदं लोकत्रयं प्रव्यथितं महात्मन्॥२०॥

۲۰ - آسمان اور زمین اور ان دونوں کے درمیان درحقیقت ایک آپ ہی سے بھرا ہے اور سب اطراف عالم بھی - اے مہاتما یعنی بڑوں کو بے خوفی دینے والے آپ کا یہ بھیانک اور اوبھت دیکھکر تینوں لوک ڈر سے نہایت پریشان ہیں ٭

ٹیکا - دِیا ہُوا - آسمان - پرتھیو - زمین - رونترم - جو زمین اور آسمان کے
بیچ مین ہے - ہ - درحقیقت - بیاپتم تویا ایکے نہ - بھر رہا ہے - صرف ایک آپ
سے - دِشنشچہ - اور جہات سربا سب - یعنی آٹھو دِشا - درشٹوا - دیکھکر -
ادبھتم - عجائب - رُوپم - صورت - اُگرم - بھیانک - تو - تمھارا - اِدم ٭
یہ - لوک - ترئم - تینون لوک یعنی سورگ لوک - مرت لوک - پاتال لوک -
پربیتھتم - نہایت دُکھی ہین - مہاتمن - اے مہاتما یعنی بھگتون کو - اپنی
پناہ دینے والے ٭

अमीहित्वांसुरसंघाविशन्तिकेचिद्भीताःप्राञ्जलयोगृणन्ति
स्वस्तीत्युक्त्वामहर्षिसिद्धसंघाःस्तुवन्तित्वांस्तुतिभिःपुष्कला

۲۱ یہ دیوتون کی جماعت آپ کی پناہ مین آئی ہے اُنمین کوئی ڈرکے مارے
ہاتھ جوڑکر عرض کرتے ہین مہارکھا اور سِدّھون کے گروہ سوستے یعنی خیرباد
کہکر بہت بڑی توصیفون سے آپ کی حمد کرتے ہین ٭
ٹیکا - امی - یہ - ہ - درحقیقت - توام - آپ کی - سُرسنگھا - دیوتون کی جماعت
وِشنت - پناہ لیتے ہین - کیچت - کوئی - بھیتاہ - ڈرے ہوئے - پرانجلیو
ہاتھ جوڑکر - گِرنت - عرض کرتے ہین - سوستی اِتی - خیرباد -
اُکتوا - کہکر - مہرکھ - بڑے رِشی - سِدھ سنگھا - سِدّھون کے
گروہ - اِستُونتی توام - مدح کرتے ہین تمھاری - استُتی بھی -
توصیفون سے - پُشکلا بھی - بہت سی - اِس وقت زمین کا بوجھ دور
کرنے کی صورت جو بھگوان نے دکھلائی اُسکو دیکھکر ارجن نے کہا کہ یہ دیوتون
کی جماعت بس وغیرہ دیوتا جو آدمی کی شکل ہوکر بھیشم وغیرہ بیرا ہو سے ٹرتین
کے مُنہ مین دھسے چلے جاتے ہین اور دونون اُسکو جو نہایت ڈر گئے

ہین اور بھاگنے کی طاقت نہین رکھتے وہ دور ہی سے دست بستہ ہوکر آپ کی
مدح کرتے ہین کہ ہمکو بچائیے آپ کی شرن ہین اور مہا رکھی اور سدھ لوگون کے
گروہ نارد وغیرہ ایسی آفت جہان سوز کو دیکھکر سوستی یعنی سب کا بھلا ہو
کہتے ہین اور بڑی بڑی ثنا وصفت سے آپ کی حمد کرتے ہین +

रुद्रादित्या वसवो ये च साध्या विश्वेऽश्विनौ मरुतश्चो
ष्मपाश्च । गन्धर्वयक्षासुरसिद्धसंघा वीक्षन्ते
त्वां विस्मिताश्चैव सर्वे ॥२२॥

۲۲ - گیارہو رُدر یعنی منیو - منو - مہی لس - جہان شیو - کرتدھوج - اور
رِیتا - بہو - کال - بامدیو - دھرت بھرت - اور بارہو سورج یعنی ارجا
وِدھاتا - متر - برُن - اندر - بوسوان - پوکھا - پرجنیہ - انش - بھاگ
تُشٹا - بشن - اور آٹھو بسُ یعنی درون - پران - دھرب - ارک -
اگن - دوس - بسُ - بجاوسُو - اور سادھیہ نام کے جو دیوتا ہین اور
بشوے دیوا اور اسونی کمار اور ۴۹ - ہوا کے دیوتا اور پتر لوک اور گندھرب
لوک اور جچھ اور راچھس اور سدھون کی جماعت سب آپ کا روپ
دیکھکر حیران ہوتے ہین +

ٹیکا - رُدر - گیارہ رُدر - ادتیہ - بارہو سورج - بسُو - آٹھو بسُو - سادھیہ جو
جو - سادھیا - سادھیہ نام کے دیوتا - بستو بشونمو - اور دونون بشوے دیوا
یعنی ماتر بشوے دیوا اور پتر بشوے دیوا - مرتشچ - اور ۴۹ - مرت یعنی ہوا
کے دیوتا - اوشمپاشچ - اور گرم غذا کھانے والے پتر لوک گندھرب
دیوتون کے گانے بجانے والے - یکشا - جچھ لوگ ایک قسم کے
دیوتا جن مین کبیر ہین - اسُر - راکشس - پروجن و باناسُر وغیرہ

سِدھ سنگھا - سِدھون کے گروہ - بیکشنتے - توام - آپ کو دیکھتے ہین - وِسمتا - تعجب سے

حیران ہو رہے ہین سب ✣

रूपं महत्ते बहु वक्त्रनेत्रं महावाहो वहुवाहूरुपादम्। वहू
दरं वहुदंष्ट्रा करालं दृष्ट्वा लोकाः प्रव्यथितास्तथाहम्

۲۳ - اے مہا باہُو یعنی آپ کی لمبی باہنہ ہے یہ سب بڑا روپ آپ کا جسمین
بہت سے مُنھ اور بہت سی آنکھین اور بہت سے بازو اور بہت سی جانگھ
اور بے تعداد پانون اور بہت سے پیٹ اور نہایت مُہیب اور تیز دانت دیکھکر
تمام عالم نہایت خوف سے عاجز ہو گیا ہے اور مین بھی ✣

ٹیکا - رُوپم - رُوپ کو - مہت - تے - بڑے آپ کے - بہُہ بکتر -
بہت مُنھ - نیترم - آنکھین - مہا باہُو - اے بڑی باتھہ یعنی آپ کی قدرت
کی لمبی باتھہ ہے - بہُہ باہُو - بے شمار بازو - اُرُ - جانگھ - پادم - پانون -
بہودرم - بہت سے پیٹ - بہُہ - بہت - دنگشٹرا - دانت - کرال - مُہیب
و تیز - درشٹوا - دیکھکر - لوکا - تمام عالم - پربیتھتا - نہایت خوف سے عاجز -
تتھا ہم - اسی طرح مین بھی ✣

خلاصہ یہ کہ تمام عالم کی آنکھ پانو جانگھ پیر دانت سب آپ ہی کے ہین ایسا
ہم آپ کو دیکھتے ہین ✣

नभः स्पृशं दीप्तमनेकवर्णं व्यात्ताननं दीप्तविशा
लनेत्रम्। दृष्ट्वा हि त्वां प्रव्यथितान्तरात्मा धृतिं न
विंदामि शमं च विष्णो॥ २४॥

۲۴ - اے بشن آسمان سے چھوا ہوا و پُر نور و ہر طرح کے رنگ برنگ
مست سے مُنھ پسارے ہوے شعلہٴ آتشی کی طرح روشن بڑے

بھیشم وغیرہ مذکورہ بالا سب آپ کے منہ میں بہت تیزی سے دھسے چلے جاتے
ہیں اور اپنے دانتوں سے جو کہ سخت تیز و خونخوار ہیں آپ انکو چباتے کھاتے
چلے جاتے ہیں کوئی دانتوں کی درازوں میں لگ رہے ہیں جیسے کھانے کے
بعد کچھ کھانا دانتوں میں لگا رہ جاتا ہے جسکو خلال سے صاف کرتے ہیں اور
سر انکا چور چور نظر آتا ہے ❊

ٹیکا - تجتر ان - تے - آپ کے منہ میں - تورا نا - شتابی سے - ابشنت -
دھسے چلے جاتے ہیں - ذانشٹرا - دانت - کرالان - سخت و تیز -
بھیانکان - خوفناک - کیچت - کوئی - بلگنا - لگے ہوئے - دشنانترے
کر - دانت کی درازوں میں - سن درشیتے - نظر آتے ہیں -
چورنتی - چور چور ہوے - اُتمانگی - اعضاء رئیس یعنی سر -
اشخاص مذکورین کے ❊

यथा नदीनां बहवोऽम्बुवेगाः समुद्रमेवाभिमुखा द्रवन्ति। तथा तवामी नरलोकवीरा विशन्ति वक्त्राण्यभिविज्वलन्ति ॥२८॥

۲۸ - جیسے ندیوں کا بہت بڑھا ہوا پانی سمندر ہی کی طرف چلا جاتا ہے
ویسے ہی یہ جہان کے پہلوان آپ کے اس شعلہ دار منہ میں زور سے
گھسے چلے آتے ہیں ❊

ٹیکا - تھا - جیسے - ندی نام - ندیوں کا - بہوو - بیگا - بہت بڑھا ہوا پانی کا زور
ہوتا ہے - سمندر میو - سمندر ہی - ابھمکھا - کی طرف - درونت - بہتا جاتا ہے - تتھا - ویسے ہی
تواہی - آپ کے یہ - نرلوک - تمام جہان کے - بیرا - بہادر لوگ - بشنت
دھسے چلے جاتے ہیں - بکترودان - منہ میں - ابھوجولنت - مشتعل

یعنی شعلہ دار ✤

यथाप्रदीप्तं ज्वलनं पतंगा विशंति नाशाय समृद्धवेगाः। तथैव
नाशाय विशंति लोकास्तवापि वक्त्राणि समृद्धवेगाः॥ २९॥

۲۹ - جیسے بھڑکتی ہوئی آگ میں پتنگے (پروانے) اپنے مرنے کے واسطے
بے اختیار بہت زور سے چلے جاتے ہیں ویسے ہی سب عالم اپنے مرنے کے
واسطے بے اختیار آپ کے منھ میں گھسا جاتا ہے ✤

ٹیکا - یتھا - جیسے - پردیپتم - بھڑکی ہوئی - جولنم - آگ میں - پتنگان
پتنگے - وشنت - دھستے ہیں - ناشائے - مرنے کے واسطے - سمردھ -
بیگاز - بے اختیار بہت زور سے - تتھیو - اسی طرح - ناشائے -
فنا ہونے کے لیے - وشنت - دھستے ہیں - لوکاہ - سب عالم -
تواپ - تمہارے ہی - بکتران - منھ میں - سمردھ بیگاہ - بے اختیار
بہت زور سے ✤

लेलिह्यसे ग्रसमानः समन्ताल्लोकान्समग्रान्वदनैर्ज्वल
द्भिः। तेजोभिरापूर्य जगत्समग्रं भासस्तवोग्राः प्रतपन्ति विष्णोः॥३०

۳۰ - اے بشن آپ اپنے آتشین دہن میں تمام عالم کو نگلے چلے جاتے ہیں
اور چٹنی کی طرح مزہ لیتے ہیں آپ کی تجلی سے سب جہان بھر گیا ہے اور اسکے
سخت سوزان شعلہ سے جلا جاتا ہے ✤

ٹیکا - لیلہیسے - چٹنی کی طرح آپ چاٹتے ہیں - گرسمانہ - نگلے جاتے ہیں -
سمنتات - ہر طرف سے مزہ لیتے ہیں - لوکان سمگران - تمام عالم کو - بدنیہ - منھ
سے جولدبھر - آتشین سے - تیجوبھر - تجلی سے - آپوریہ - بھر گیا -
جگت سمگرم - تمام جہان - بھاسس تو - تمہاری روشنی سے -

اگرا نہایت سوزان پرتیشٹ جلے جاتے ہین بشن - اے بشن یہ
ارجن کو بھگوان نے اسواسطے دکھلایا تاکہ انکو معلوم ہو کہ ہمارے سب
دشمن مرینگے ✥

आख्याहि मेको भवानुग्ररूपो नमोस्तुते देववर प्रसीद विज्ञा
तुमिच्छामि भवन्त माद्यं नहि प्रजानामि तव प्रवृत्तिम् ३१
۳۱ - مجھے تبلائیے کہ آپ بھیانک روپ کون ہین اے نور دیوتون مین اکمل
مین آپ کو نمسکار کرتا ہون مہربان ہوجیے مین آپ کو کہ آدپرش ہین جاننا
چاہتا ہون اور آپ کے ایسے روپ اختیار کرنے کی وجہ کو بھی ✥
اکھیاہی - اکھیاہ - مے - مجھے فرمائیے - کو بھوان - آپ کون ہین - اگر بھیانک
روپو صورت - نمو ستتے - آپ کو نمسکار ہے - دیوبر - دیوتون سے
افضل - پرسید - مہربان ہوجیے یعنی اس شکل مہیب کو تبدیل کیجیے -
وگیاتم - جاننے کو - اچھام - تمنا رکھتا ہون - بھونتم ادیم - آپ کو آپ
کیسے ہین کہ آدپرش یعنی مبدع اول ہین - نہ پرجانام - بخوبی نہین جانتا
ہون - تو - آپ کے - پرورتیم - ایسے روپ اختیار کرنے کی وجہ خواہ
آپ کی قدرت کا ملہ ✥

श्रीभगवानुवाच॥ कालोस्मि लोकक्षयकृत्प्रवृद्धो
लोकान्समाहर्तुमिह प्रवृत्तः। ऋतेपि त्वां न भविष्य
न्ति सर्वेयेवस्थिताः प्रत्यनीकेषु योधाः॥ ३२॥
۳۲ - شری بھگوان نے فرمایا کہ مین ملک الموت ہون سب عالم کا فنا
کرنے والا سب عالم کے فنا کرنے مین مصروف جو بھگوان لڑنے کو
دشمن کی فوج مین قائم ہین اگر تم نہ لڑوگے تو بھی یہ سب نہ رہینگے

یعنی ارجن نے جو عرض کیا تھا کہ ایسے بھیانک روپ والے آپ کون ہین اسکا
جواب یہ ہے کہ مین کال ہون اور لوگ یعنی درجودھن وغیرہ دنیا اقتدارون
کے قتل مین مین مصروف ہون اگر تم یہ سمجھو کہ اگر ہم نہ لڑینگے تو یہ لوگ کیون
مرینگے سو یہ غلط ہے اگر تم نہ لڑوگے تو بھی یہ لوگ نہ بچینگے تمھارے لڑنے
یا نہ لڑنے پر کچھ منحصر نہین ہے ❊

ٹیکا ۔ کالوسمی ۔ کال یعنی ملک الموت مین ہون ۔ ٹوک کشے کرت ۔ تمام عالم
کے فنا کرنے کو ۔ پرپردھو ۔ مصروف ۔ لوکان ۔ عالم کو ۔ سماہرتم ۔ نفی کرنے مین
پرپرتہ ۔ مصروف ۔ کرتیے ہتوام ۔ درگذر کرنے پر بھی تمھارے ۔ نہ بھوشینت سربے
نہ باقی رہینگے سب ۔ یے اوستھتا ۔ جو موجود ہین ۔ پرتیہ نیکے کھ ۔ تمام
فوج مین ۔ یودھا ۔ پہلوان جنگی ❊

तस्मात्त्वमुत्तिष्ठ यशो लभस्व जित्वा शत्रून् भुंक्ष्व रा
ज्यं समृद्धम्। मयैवैते निहताः पूर्वमेव निमि
त्तमात्रं भव सव्यसाचिन्॥ ३३॥

۳۳ ۔ اس لیے تم اٹھ کھڑے ہو اور نیکنامی لو دشمنون کو جیت کر راج کی
دولت سے بھوگ بلاس کرو ہم نے درحقیقت انکو پہلے ہی مار رکھا ہے اے
سبیہ ساچن یعنی بائین ہاتھ سے تیر نشانہ پر لگانے والے تم صرف نمت ماتر
برائے نام ہو ❊

ٹیکا ۔ تسمات ۔ اس لیے ۔ توم اتشٹھ ۔ تم لڑنے کو کھڑے ہو جاؤ ۔ یشو لبھسو
نیکنامی حاصل کرو ۔ یعنی جو بھیشم اور درون دیوتون پر بھی غالب رہے انکو
ارجن نے مارا اس نیکنامی کو حاصل کرو ۔ جتوا ستروں ۔ جیت کر دشمنون کو
بھنکشو ۔ لذت اٹھاؤ ۔ راجیم سمردھم ۔ راج کی دولت و حشمت کو

تھیں وہی تھے ہم ہی نے پہنا - مار رکھے ہیں - پورب ہم انکو - پہلے ہی - نشٹ مارے
صرف بہانہ - بھو - ہو - سبیہ ساچن - بائیں ہاتھ سے تیر چلانے والے - اے
ارجن تم انکے قتل کے ایک حیلہ ہو جاؤ کیونکہ ہم نے تو درحقیقت انکو پہلے
ہی مار رکھا ہے ✣

द्रोणंच भीष्मंच जयद्रथंच कर्णन्तथान्यानपि योधवीरान्। मयाहतांस्त्वंजहिमाव्यथिष्ठा युध्यस्व जेतासिरणेसपत्नान्॥३४॥

۳۴ - بھیشم اور درون اور جیدرتھ اور کرن اور دوسرے لڑنے والے بہادر
بھی سب ہمارے مارے ہوئے ہیں انکو تم مارو اور کچھ غم نہ کرو اس لڑائی
تم دشمنوں پر فتح پاؤ گے ✣

ٹیکا - بھیشم چہ - اور بھیشم - درونم چہ - اور دروناچارج - جیدرتھم چہ - اور
جیدرتھ - کرنم - کرن - تتھا - ویسے ہی - اینان اپ - اور دوسرے بھی -
یودھ ویران - لڑنے والے بہادر - میا ہتان - میرے مارے ہوئے - تُوم
جہہ - انکو مارو - ماویتھشٹھا - دل میں غمگین نہ ہو اور سوچ نہ کرو - یدھسو -
لڑو تم - جیتاسی - تم جیتوگے - رنے - اس لڑائی کے میدان میں
سپتنان - دشمنوں کو ✣

सञ्जय उवाच॥ एतच्छ्रुत्वा वचनं केशवस्य कृताञ्जलिर्वेपमानः किरीटी। नमस्कृत्वा भूय एवाह कृष्णं सगद्गदं भीतभीतः प्रणम्य॥३५॥

۳۵ - سنجے نے کہا کہ ارجن نے یہ باتیں بھگوان کی سنکر کانپتے
اور ہاتھ باندھکر سر پر کرشن جی کو بار بار نمسکار کرکے اور نہایت

ڈرتے سجدہ کرکے گھگھی بندھی ہوئی آواز سے ڈرتے ڈرتے پھر کہا ۔
ٹیکا - اینڈ رشر توا - یہ سُنکر - بچنم - باتین - کیشو سیہ - بھگوان کی - کرتا
نجلی - ہاتھ جوڑکر - بیپ مانہ - کانپتا ہوا - کریٹی - ارجن - نمسکر توا - نمسکار
کرکے - بھوئی اِیواہ - پھر یہ کہا - کرشنم - کرشن کو - سُگد گدم - رکی ہوئی
آواز سے - بھیت بھیت - ڈرتے ڈرتے - پرنمیہ - سجدہ کرکے - کریٹی - صاحب
تاج جسکو اندر نے تاج دیا تھا - گدگد - خوف سے یا خوشی سے ارجن کا
گلا رک گیا تھا ۔

अर्जुन उवाच। स्थाने हृषीकेश तव प्रकीर्त्या जगत्प्रहृ
ष्यत्यनुरज्यते च। रक्षांसि भीतानि दिशो द्रवन्ति सर्वे
नमस्यन्ति च सिद्धसंघाः॥३६॥

۳۶ - ارجن نے کہا کہ اے ہرکھی کیش آپ کی مدح و ثنا مین تمام عالم جو رہتا ہے اور خوشی سے محبت کرتا ہے وہ سزاوار ہے اور راکھس لوگ خوف سے ہر ایک سمت کو بھاگے جاتے ہین اور سِدھون کی جماعت آپ کو سجدہ کرتی ہے - اے سب اندریون کو حرکت دینے والے چونکہ آپ کی نہایت عجوبہ قدرت اور بھگتون پر مہربانی ہے اس لیے آپ کی مدح سُنکر صرف مین ہی خوش نہین ہون بلکہ تمام جہان جو خوش ہوتا ہے اور محبت کرتا ہے سزاوار ہے اور راکھس لوگ جو ڈر سے ہر طرف بھاگے جاتے ہین وہ لائق ہے اور سب سِدھون کی جماعت نمسکار کرتی ہے سو زیبا ہے - یہ اشلوک راکھسون کے بھگانے کو منتر شاسترین مشہور ہے اسکو نارین کے اشٹاکشر منتر اور سُدرسنا استر منتر ہے - سُمپُٹ لگاکے پڑھتے ہین ۔

ٹیکا۔ ستھانے۔ سنرا وار ہے۔ ہرکھی کیش۔ اندریون کے مالک۔ تو۔ آپ کی۔ پرکیرتیا۔ مدح وثنا سے۔ جگت۔ سب عالم۔ پرہرکھتیہ۔ خوش ہوتا ہے اور محبت کرتا ہے۔ انُ رجیتے چہ۔ سنرا وار ہے۔ رکھشانس۔ را چھس لوگ بھیتان۔ ڈرے ہوے۔ دِشہ دروَنت۔ ہرسمت کو بھاگے جاتے ہین۔ سَرب سب نمسیت چہ۔ اور نمسکار کرتے ہین۔ سِدھ سنگھا سِدّھون کی جماعت ÷

कस्माच्च ते न नमेरन्महात्मन्गरीयसे ब्रह्मणोप्यादिक र्त्रे अनन्त देवेश जगन्निवास त्वमक्षरं सद सत्परं यत् ॥ ३७॥

۳۷۔ اے مہاتما کیونکر آپ کو نمسکار نہ کرین کہ برہما وغیرہ بزرگوارون کے پیدا کرنے والے آپ ہی ہین اے بید اے دیوتون کے مالک ومحیط کل عالم آپ بے زوال ہین اور جو ظاہر وپوشیدہ سے برتر ہے وہ آپ ہی ہین۔ اے مہابنی نہایت رحیم وکریم دل والے لا انتہا والے دیوتاؤن کے مالک اے جگت مین محیط یا جگت کو اپنے بدن مین رکھنے والے آپ کو سِدھون کے گروہ کیونکر نمسکار نہ کرین کہ آپ برتہما جی سے برے بلکہ برہما جی کے خالق ہین اور ست یعنی امر اور اَست یعنی نفی ان دونون سے مبّرا ایسے جو آپ بے زوال وخالق کائنات ہین تو آپ کو کیونکر نمسکار نہ کرین ÷

ٹیکا۔ کستمات چہ۔ کیونکر۔ تے۔ آپ کو۔ نہ نمیرن۔ نہ نمسکار کرین نومفتون کے ارجن کہتے ہین کہ آپ ہرگاہ ایسے ہین تو آپ کو کیونکر نمسکار نہ کرین یعنی مہاتما اننت۔ دیویش۔ جگن نواس۔ برہما کے پیدا کرنے والے بے زوال ست اَست سے برتر۔ مہاتمن۔ بزرگوار۔ گری یسے۔ پیدا کرنے والے۔ برہمنو پیادہ۔ برہما جی کے بھی۔ کرترے۔ اے خالق۔

اننت - بے نہایت - دیویش - دیوتون کے مالک - جگن نواس - جگت میں رہنے والے یا جگت کو اپنے بدن میں رکھنے والے - توم اکشرم - تم نیروال ہو - ست - بمعنی ظاہر اور حکم ہید - اسَت بمعنی پوشیدہ وخلاف ہید - تد پرم - اس سے اعلی - پرت - جو ست جو تھا اور اسَت یعنی مایا اِن دونوں سے آپ پرے ہیں یا یہ معنون آپ ہی ہیں خواہ ست یعنی ابیکت بے شکل اور اسَت یعنی صورت دار اِن دونوں سے پرے جو ذات بحت لازوال ہے وہ آپ ہی ہیں ٭

त्वमादिदेवः पुरुषः पुराणस्त्वमस्य विश्वस्य परं निधानम्। वेत्तासि वेद्यञ्च परञ्च धाम त्वया ततं विश्वमनन्तरूप ॥ ३८॥

۳۸ - تم سب دیوتون سے اول اور قدیم پُرش اور اس دُنیا کے جائے محو و نفی و عالم مطلق اور عنبر اور جاننے کے و برتر مقام ہو اے ننت رُوپ یہ عالم تم سے پُر ہے ٭

ٹیکا - توم - تم - آدِ دیوہ - سب دیوتون کے مبدع یا سب سے اول - پُرشہ - ہر جسم میں سونے والا یعنی محیط اور جہان کا پالنے والا - پُرانہ - قدیم - توم اسیہ بشوسیہ پرم ندھان - تم اس عالم کے جائے محو و نفی - ویتّیاس - عالم مطلق ہو - ویدیم چہ - جاننے کے لائق - پرم چہ دھام - برتر مقام - تو یاتتم - تم سے سب پُر ہے - بشوم تمام عالم - اننت رُوپ - اے اننت رُوپ ٭

वायुर्यमोऽग्निर्वरुणः शशाङ्कः प्रजापतिस्त्वं प्रपितामहश्च। नमो नमस्तेऽस्तु सहस्रकृत्वः पुनश्च भूयोऽपि नमो नमस्ते ॥ ३९॥

۳۹ - بائو یعنی ہوا اور جم یعنی ملک الموت اور اگن اور برن یعنی پانی کے دیوتا اور چندرما اور پرجاپت یعنی براہما یا برہما اور پرپتامہ یعنی برہما جی کے باپ آپ ہی ہیں سو ہزاروں مرتبہ آپ کو نمسکار ہے - بائو کے لفظ سے سب دیوتوں کا اشارہ ہے ؁

ٹیکا - بائو - ہوا جم ملک الموت - اگن - آگ - برن - پانی کے دیوتا - ششانک - چندرما - پرجاپت - برہما - توم - آپ - پرپتامہ - پردادا یعنی برہما جی کے باپ - نمو نمسکار - نمستے نستُ - نمسکار ہو آپ کو - سہستر ہزارہا - کرتوا - کرکے - پُنشچہ - اور پھر - بھوئی اپ - بار بار - نمو نمستے - نمسکار نمسکار ؁

नमः पुरस्तादथ पृष्ठतस्ते नमोऽस्तु ते सर्वत एव सर्व। अनन्तवीर्यामितविक्रमस्त्वं सर्वं समाप्नोषि ततोऽसि सर्वः॥ ४०

۴۰ - آپ کے آگے اور آپ کے پیچھے نمسکار بلکہ اے سرب آپ کو سب طرف اور سب جگہ نمسکار ہے بے نہایت قوت و بیحد فوقیت علم محاربہ و محیط کل و کل عالم آپ ہی ہیں یعنی سب روپ آپ ہی کا ہے ؁

ٹیکا - نمہ - نمسکار - پرستات - آگے یعنی حاضر - اتھہ - اور - پرشٹھتستے - پیچھے یعنی غائب آپ کے - نمو استُ تے - نمسکار ہے آپ ہی کو - سربتہ - ایو - سب ہی جگہ اور سب ہی زمانہ میں - سرب - اے سب روپ سے ظہور کرنے والے - اننت - بے حد - بیرج - قوت و قدرت و جلال - امت - بہت بہت - بکرمہ - علم محاربہ میں یکتا - توم - آپ - سربم - سب کو - سماپنوشی - محیط ہو - تتوسی - اس سبب سے تم ہو - سرب - سب یعنی محیط کل ؁

सखेति मत्वा प्रसभं यदुक्तं हे कृष्ण हे यादव हे सखेति

जानता महिमानन्तवेदं मयाप्रमादात्प्रणयेन वापि ॥ ४१॥

۴۱ - آپ کو دوست سمجھکر بے ادبی سے جو مین نے اے کرشن اے جادو اے
سکھا کہا ہے سو آپ کی اس عظمت کے نجاننے سے یا بیخبری یا محبت سے ❊

ٹیکا - سکھیتی متوا - دوست سمجھکر - پرسبھم - بے ادبی سے - یدکتم - جو کہا
ہے - ہے کرشن - اے کرشن - ہے جادو - اے جادو - ہے سکھا - اے
دوست - اجانتا - نجاننے سے - مہانم - عظمت کو - تو - آپ کی - ادم - یہ
میا - مین نے - پرمادات - بیخبری سے - پرنیہ نہ - محبت اور عاجزی سے
وا - یا - اپ - بھی ❊

यच्चावहासार्थमसत्कृतोऽसि विहारशय्यासनभोजनेषु। एकोऽथवाप्यच्युत तत्समक्षं तत्क्षामये त्वामहमप्रमेयम्॥ ४२॥

۴۲ - جو کچھ ہنسی کی راہ سے آپ کی بے ادبی و گستاخی چلتے پھرتے سوتے
بیٹھتے کھانے پینے خلوت یا جلوت مین مجھ سے ہوئی ہو اسکو آپ معاف
فرماوین اے بے کینہ اے بے حد عظمت و قدرت والے ❊

ٹیکا - یت - چہ - اور جو کچھ - اوہا - سارتھم - ہنسی کی راہ سے - استت
کرتوس - آپکی گستاخی اور بے ادبی ہوئی ہو - بہار - چلتے پھرتے یا کھیل
کود کرتے - شیا - سوتے - آسن - بیٹھتے - بچھونے کو - کھانے پینے مین -
ایکو - تنہائی مین - اتھوا - یا - اپ - بھی - اچیت - اے - بے کینہ
تت - برادری اور دوستون کے - سماکشم - روبرو - تت وہ -
کشامیے - معاف ہونا چاہتا ہون - توام - آپ سے - اہم - مین -
اپرمیم - بے حد عظمت و قدرت والے - بہار - کھیل و کشتی وغیرہ

شتیا - بلند وپست فرش پر سونا - آسن - بیٹھنا - پرت چھوٹے سنگھاسن پر بیٹھنا
بھوجن - جماعت کے ساتھ کھانے مین - تسرم - تاجر کا خیال نہ کرنا یا الذیذ کھانے
کی کمی وبیشی ÷

पितासि लोकस्य चराचरस्य त्वमस्य पूज्यश्च गुरुर्गरीयान न
त्वत्समोस्त्यभ्यधिकः कुतोन्यो लोकत्रयेप्यप्रतिमप्रभावः ४३

۴۳ - آپ اس عالم کے ساکن ومتحرک کے باپ یعنی خالق ہین اور آپ
معبود اور سب بزرگون اور مرشدون سے بزرگ ہین جب تینون لوک مین آپ کے
برابر کوئی نہین تو افضل اور کون ہوگا اے بزرگ بیعدیل ÷

ٹیکا - پتا اس - آپ باپ وخالق وحافظ ہین - لوکسیہ - اس عالم کے چر - متحرک - اچرسیہ - ساکن کے - تومسیہ - آپ ہین - پوجیشچہ - معبود - گرو - گرو ہان - سب بزرگون اور مرشدون سے بزرگ - نہ توت سمو شت - آپ کے برابر کوئی نہین - آپ - بھی - ادھکہ - افضل - کتونیو - دوسرا کہان ہے لوک ترییپیہ - تینون لوک مین بھی - اپرتِ میر - بھا وہ - جسکی بزرگی بیشمار ہے ÷

तस्मात्प्रणम्यप्रणिधाय कायंप्रसादये त्वामहमीश
मीड्यम्पितेव पुत्रस्यसखेवसख्युःप्रियः प्रिया
यार्हसि देवसोढुम् ॥४४॥

۴۴ - اس لیے ڈنڈوت - یعنی تمام بدن کو زمین پر ڈال کر پرنام کرکے آپکا
مہربانی چاہتا ہون آپ دنیا کے مالک اور سزاوار حمد کے ہین جیسے باپ بیٹے
کے قصور اور دوست کی خطا کو دوست اور عورت کی گستاخی کو شوہر معاف
کرتا ہے اسی طرح اے عالم نورانی ہمارے قصور معاف کرنے کو آپ سزاوار

ٹیکا - تسمات - اِس لیے - پرنمیہ - پرنام کرکے - پرندھایہ - زمین پر ڈال کر -
کائیم - تمام جسم کو - پرسادئیے - مہربانی چاہتا ہون - توام - آپ کو - اہم -
مین - اِیشم - مالک جہان کو - اِیڈئیم - سزاوار حمد کو - پتیو - باپ کی طرح
پُترسیہ - بیٹے کا - سکھیو - جیسے دوست - سکھیو - دوست کا - پریم
شوہر - پریایا - عورت کا - ارہسی - سزاوار ہو - دیو - اے
عالم نورانی - سوڑہم - یعنے میرے پچھلے گناہ آپ مہربانی کرکے
سب معاف کیجیے ❖

अदृष्टपूर्व्वं हृषितोस्मि दृष्ट्वा भयेन च प्रव्यथितं मनो मे। तदे
वमे दर्शय देव रूपं प्रसीद देवेश जगन्निवास ॥ ४५॥

۵ - ایسا روپ جو کبھی نہین دیکھا تھا اُسکو دیکھکر مین خوش ہون اور
نہایت خوف سے میرا دل بیقرار ہے اے عالم تجلی اور اے دیوتون کے
خالق ومحیط عالم وہی روپ مہربانی کرکے دکھلائیے - یعنی اے دیویش یعنی
برہما واِندر وغیرہ کے مالک جگت نواس جسکی ذات مین سب عالم قائم ہے
خواہ آپ تمام جگت مین پرہین ❖

ٹیکا - اُدرِشٹ - نادیدہ - پُوروم پیشتر کو یعنی ایسے روپ کو پہلے کبھی نہین
دیکھا تھا - ہرکھتوسمی - نہایت خوشی ہون - درِشٹوا - دیکھکر - بھَئے نہ چہ - دہشت
سے بھی - پرویتھتم - نہایت ہراسان ہے - منو مے - میرا دل - تدیو - وہی
پہلا روپ - مے - مجھے - درشیہ - دکھلائیے - دیو - اے عین تجلی - روپم - روپکو
پرسید - مہربان ہوجیے - دیویش - اے دیوتون کے مالک - جگن نواس -
اے محیط کل عالم ❖

किरीटिनं गदिनं चक्रहस्त मिच्छामि त्वां द्रष्टुमहं तथैवा तेनै

रूपेण चतुर्भुजेन सहस्रबाहो भव विश्वमूर्ते ॥४६॥

ترجمہ - اسے ہزار ہاتھ والے ویسا ہی پھر بھی سروپ مکٹ والے گدا چکر لیے ہوئے کو دیکھا چاہتا ہون اے بشو روپ وہی روپ ہو جائیے ٭

ٹیکا - کرتیم - تاج شاہی والے - گدنم - گدا یعنی گرز والے کو - چکر ہستم اور چکر ہاتھ والے کو - اچھام - چاہتا ہون - توام - آپ کو - درشتم - دیکھنا اہم - مَین - تتھیو - ویسا ہی - تینے نُو - اسی - روپینہ - روپ سے - چتر بھجینہ چار ہاتھ والے - سہسر باہو - اسے ہزاروں ہاتھ والے - بھو - ہو جائیے بشو مورتے - اسے تمام عالم کی صورت ٭

श्रीभगवानुवाच ॥ मया प्रसन्नेन तवार्जुनेदं रूपं परं दर्शितमात्मयोगात् । तेजोमयं विश्वमनन्तमाद्यं यन्मे त्वदन्येन न दृष्टपूर्वम् ॥४७॥

ترجمہ - شری بھگوان نے فرمایا کہ اسے ارجن ہم نے نہایت مہربان ہو کر اپنی جوگ مایا سے یہ روپ برتر و نورانی بشو روپ اور اننت یعنی صورت کل عالم بے ابتدا و بے انتہا جس میرے روپ کو پہلے تم سے کسی اور نے نہیں دیکھا وہ تم کو دکھلایا ٭

ٹیکا - مَیا - مَین نے - پرسنینہ - مہربانی سے - تو - تمکو - ارجن - اِدم - اسے ارجن روپم - روپ - پرم - درشتم - برتر کو دکھلایا - آتم - اپنے - جوگات - جوگ کی قوت سے - تیجومیم - پر از نور - بشوم - بشو روپ - اننتم - بیحد جسکو کسی زمانہ یا مکان یا شے مین محصور نہ کر سکین - آدیم - سب کا مبدع ہین سے - جو مجھے - تو دَتیئے نہ - تمہارے سوا دوسرے نہ درشٹو نہ دیکھا - پوربم - پیشتر - جوگ - یعنی جوگ مایا جسکی طاقت

تصور و ادراک سے باہر ہے +

नवेदयज्ञाध्ययनैर्नदानैर्नचक्रियाभिर्नतपोभिरुग्रैः।एवं
रूपःशक्यअहंनृलोकेद्रष्टुंत्वदन्येनकुरुप्रवीर॥४८॥

۴۸ - اے راجہ کرو کے گھرانے مین بہادر نہ بید پڑھنے سے نہ جگیہ کرنے سے
نہ شاستر پڑھنے سے نہ دان کرنے سے نہ کریاؤن سے نہ اگر تپ سے ایسے روپ کو
اس عالم مین تمھارے سوا دوسرا نہین دیکھ سکتا +

ٹیکا - نہ بید - نہ بید پڑھنے سے - جگیہ - نہ جگیہ کرنے سے - ادھیئنے - نہ شاستر
پڑھنے سے - نہ دانئی - نہ زمین و سونا و گئو و تلا دان کے دان کرنے سے - نہ
چہ کریان - اور نہ جوگ وغیرہ شسم دم سادھن کی کریا سے - نہ تپوبھ اگری -
نہ سخت ریاضت سے مثل بے دانہ پانی برت و کرچھر و چاندراین وغیرہ برت
کرنے سے - ایوم - ایسا - روپم - روپ - شکیہ - سکتا ہے - اہم - مجھے - نرلوکے
عالم ناسوت مین - درشٹوم - دیکھنا - تو دنینہ - سوا اسکے
تمھارے دوسرا - کرپر بیر - اے راجہ کرو کے گھرانے مین بڑے

मातेव्यथामाचविमूढभावोदृष्ट्वारूपंघोरमीदृङ्-
नमेदम्। व्यपेतभीःप्रीतमनाःपुनस्त्वंतदेवमे
रूपमिदंप्रपश्य॥४९॥

۴۹ - ہمارے ایسے بھیانک روپ کو دیکھکر تم نہ گھبراؤ اور نہ ڈرو ڈر
چھوڑ کر خاطر جمعی سے بخوشی اسی روپ کو سوروپ مین تم پھر بخوبی دیکھو -
یعنی یہ روپ جو تمھارے اوپر مہربانی کرکے ہم نے بے شمار سر اور منھ
اور بازو وغیرہ دکھلایا اس بھیانک روپ سے ہرگز تم نہ ڈرو اور
نہ گھبراؤ بلکہ ہم اس بشو روپ کو تبدیل کرکے اسے پہلے چتربھجی روپ کو جو

ظاہر کرتے ہیں بے خوف اور خوش دل ہو کر دیکھو ✤
ٹیکا - ما تیسے بتھا - تم نہ ڈرو - ما چہ مُوڑ بھاؤ و - اور نہ گھبراؤ - درشٹو
رُوپم گھورم - دیکھ کے بھیانک رُوپ کو - ایدرنگ - ایسے - مجھے وم - ہاں
اِس رُوپ کو - ویپیت بھیہ - ڈر چھوڑ کر - پریت منا - خوش دلی سے -
پُنستوم - پھر تم - تدیو - وہی - ہے - میرا - رُوپ ہدم - اس رُوپ کو
پرپشیہ - بخوبی دیکھو ✤

संजयउवाच॥इत्यर्जुनं वासुदेवस्तथोक्त्वा स्वकं रूपं दर्शयामा
भूयः। आश्वासयामास च भीतमेनं भूत्वा पुनः सौम्यवपुर्महात्मा ५०

۵۰ - سنجے نے کہا کہ ارجن سے باسدیو نے یہ کہکر پھر اپنا رُوپ
دکھایا اُس خوفناک ارجن کو تسلی دے کر وہ مہاتما پھر لطیف
صورت ہو گئے ✤
ٹیکا - اِت ارجُنم - یہ ارجن کو - باسدیو - اُس محیط کُل نے - تتھوکتا -
کہکر - سوکم رُوپم - اپنے روپ کو - درشیا ماس - دکھلایا - بھویہ -
پھر - آشواسیاماس چہ - اور تسلی دے کر - بھیتمینم - اِس ڈرے
ہوئے کو - بھوتوا - ہو کر - پُنہ - پھر - سومیہ - لطیف - بپُ - جسم
مہاتما - کامل دل - سومیہ بپُ - نہایت خوبصورت - مہاتما - یعنی سیو
رُوپ - یا شفیق یا سرگیہ یا سب کا ایشور یا دل باکمال - سوکم رُوپم
یعنی چتر بُھج کریٹ مُکٹ سنکھ چکر گدا پدم لیے پیتامبر سُر ری بخش گنوں شیم
بن مالا پہنے ہوئے ✤

अर्जुनउवाच॥दृष्ट्वेदं मानुषंरूपं तव सौम्यं जनार्दन। इदा
सम्वृत्तः सचेताः प्रकृतिं गतः ॥५१॥

۵۱ - ارجن نے کہا کہ اے جناردن یہ آپ کی پاکیزہ آدمی کی صورت دیکھکر اسوقت میرا دل ٹھہر گیا اور خوشوقت اور مطمئن طبیعت ہوئی ❊

ٹیکا - درشٹوے دم - اِسکو دیکھکر - مانکھم رُدپم - آدمی کا رُوپ - تو تھا - اسومیم - نہایت مترحم وخوبصورت - جناردن - اے جناردن - ادا نیم - اسوقت - اسمہ - ہون مین - سمبرتا - دل جمع - سچیتا - راضی و مطمئن - پرکرتم - طبیعت - گتا - ہوئی ❊

श्रीभगवानुवाच ॥ सुदु दर्शमिदं रूपं दृष्टवानसि यन्मम।

देवा अप्यस्य रूपस्य नित्यं दर्शनकांक्षिणः ॥५२॥

۵۲ - شری بھگوان نے کہا کہ اس ہمارے رُوپ کو کہ جسکا دیکھنا نہایت دشوار ہے تم نے دیکھا ہے دیوتا بھی اِس رُوپ کے دیدار کی ہمیشہ آرزو رکھتے ہین ❊

ٹیکا - سُدرُدرش - عسیر اللقا یعنی جسکا دیکھنا نہایت دشوار ہے - اِدم - یہ رُوپ - درشٹوانس - دیکھتے ہو - ین - جو میرا - دیوا اَپ - دیوتا بھی - اسیہ رُوپسیہ - اِس رُوپ کے - نیتم - ہمیشہ - درشن کانکشنہ - درشن کے آرزومند ہین

اِس ہمارے رُوپ کا دیکھنا جو تم کو نظر آیا نہایت دشوار ہے دیوتا بھی اسکے دیکھنے کے ہمیشہ مشتاق ہین مگر اُنکو نصیب نہین ہوتا تم پر ہماری کمال شفقت ہے کہ جو درجہ اِندر وغیرہ کو میسّر نہین وہ تم کو ملا یہ درشن کمال عبادت سے بھی نہین ملتا ❊

नाहं वेदैर्न तपसा न दानेन न चेज्यया । शक्य एवंवि

धो द्रष्टुं दृष्टवानसि मां यथा ॥ ५३॥

۵۳ - یہ جو رُوپ تم نے ہمارا دیکھا ہے ایسا رُوپ نہ بید پڑھنے سے

تپ کرنے سے نہ دان دینے سے نہ جگیہ کرنے سے دیکھ سکتا ہے ۔
ٹیکا ۔ نا اہم ۔ نہیں ۔ ویدیۂ ۔ وید پڑھنے سے ۔ نہ تپسا ۔ تپ کرنے سے ۔ نہ
دانینہ ۔ نہ دان کرنے سے ۔ نچہ ایجیا ۔ نہ جگیہ کرنے سے ۔ شکیہ ۔ سکتا ہے
ایوم ودھو ۔ اسطرح ۔ درشٹم ۔ دیکھنا ۔ درشٹوانس ۔ دیکھتے ہو ۔ مام ۔
مجھکو ۔ جیتا ۔ جیسے ۔

भक्त्या त्वनन्यया शक्य अहमेवंविधोऽर्जुन ज्ञातुं
द्रष्टुं च तत्त्वेन प्रवेष्टुं च परंतप ॥५४॥

۵۴ ۔ اننیہ بھگت سے اسطرح کا ذی نفس اے ارجن مجھے جان سکتا ہے اور
دیکھ سکتا ہے اور مجھ میں داخل بھی ہو سکتا ہے اے پرم تپ کرنے والے
اگر شبہہ ہو کہ جب وید اور جگیہ اور دان سے تم کو نہیں دیکھ سکتا تو تم
کس تدبیر سے دیکھ سکتا ہے اس لیے فرمایا کہ اننیہ بھگت سے یعنے
سوائے برہم کے دوسرے کو نہ دیکھے اس بھگت سے میرے روپ
کو صرف شاستر ہی سے نہیں جانے گا بلکہ ساکشات مجکو دیکھ سکتا ہے
اور ویدانت شاستر کے سننے اور غور کرنے اور اسپر عمل کرنے سے
مجھ میں مل سکتا ہے اے پرم تپ یعنی اگیان روپ دشمن کے جلانے
والے ۔ یعنی جب برہم کے سوائے دوسرے کو نہ دیکھا تو برہم میں
مل گیا اب اگیان کے کارج کے فنا ہو گئی صرف برہم ہی رہ جاتا ہے ۔
ٹیکا ۔ بھگتیا ۔ تو ۔ بھگت سے تو ۔ اننیا کیسی بھگت کہ اننیہ یعنی سوائے
برہم کے دوسرے کو نہ دیکھنا ۔ شکیا ۔ سکتا ہے ۔ اہم ۔ مجھے ۔ ایوم ودھو
اسطرح ۔ ارجن ۔ اے ارجن ۔ گیاتم ۔ جاننا ۔ درشٹوم چہ ۔ اور دیکھنا
تتوے نہ ۔ درحقیقت ۔ پرویشٹم چہ ۔ اور واصل ہو ۔ پرم تپ ۔

ایسے عدوسوز ÷

मत्कर्मकृन्मत्परमो मद्भक्तः सङ्गवर्जितः निर्वैरः सर्व्वभूतेषु यः समाकेति पाण्डव ॥ ५५ ॥

۵۵ - اے پانڈو میری نیت سے کرم کرنے والا مجھی پر اتہاسی کرنیوالا اور میری ہی بھگت کرنے والا بے تعلق رہنے والا اور کسی سے عداوت نہ رکھنے والا جو ہے وہ مجھے پاتا ہے ÷

ٹیکا - مت کرم کرت - سب کاموں کو میرے ارپن یعنی نذر کرنے والا مت پرم - جسکی کوشش صرف میری ہی شناخت کے واسطے ہو - مد بھگت - میری بھگت یعنی محبت رکھنے والا - سنگ برجت - بے تعلق و بے خواہش و خلوت پسند - نربیرہ سرب بھوتیشو - بے عداوت تمام جہان سے بلکہ دشمنوں کا بھی بھلا چاہنے والا - یہ - ایسا شخص سمامیت - وہ مجھے پاتا ہے - پانڈو - اے راجہ پانڈو کے فرزند ÷

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसम्वादे विश्वरूपदर्शनोनामैकादशोऽध्यायः ॥ ११ ॥

تمام ہوا گیارھواں ادھیاے بشوروپ درشن نام

آغاز ادھیاے دوازدہم

अर्जुन उवाच ॥ एवंसततयुक्ता येभक्तास्त्वांपर्युपा
सते। येचाप्यक्षरमव्यक्तं तेषांके योगवित्तमाः॥ १॥

۱ - ارجن نے پوچھا کہ اسطرح بلا وقفہ جو تمھاری بھگت مین لگے رہتے ہین اور جو اکشر یعنی بے زوال اور ابیکت یعنی بے شکل کی اُپاسنا کرتے ہین انمین افضل جوگ جاننے والا کون ہے یعنی -

ارجن نے پوچھا کہ آپ نے فرمایا کہ جو کرم کرے وہ میرے ارپن کرے اور ہردم مجھ مین دل لگاوے اور میری بھگت بے تمناے نتیجہ کرکے سب سے بے کینہ رہے وہ مجھے پاتا ہے اور یہ بھی فرمایا کہ بہت جنمون کے بعد گیانی مجھے پاتا ہے اور سب کو باسدیو جاننے والا مہاتما نایاب تر ہے پس سگن اور نرگن عبادتون مین کون اعلی ہے - خلاصہ یہ کہ آپ نے کرم جوگ اور گیان جوگ اور سانکھیہ جوگ اور سگن برہم کی اُپاسنا اور ابیکت برہم کی اُپاسنا جو پچھلے ادھیاؤن مین فرمایا اُن سبھون مین تمام کون اُپاسک جوگ کا جاننے والا ہے ؛

ٹیکا - ایوم - اسطرح ستت - بے وقفہ یکتا لگے رہنے والے - یے جو - بھکتا ستوم - بھگت تمکو - پری پاستے - اُپاسنا کرتے ہین - یے چ اپ - اور بھی جو اکشرم - بے زوال کو - ابیکتو - بے شکل کو - تیشم - انمین - کے جوگ بدتماہ کون بڑے جوگ جاننے والے ہین +

श्रीभगवानुवाच ॥ मय्यावेश्य मनो ये मां नित्य

युक्ताउपासते। श्रद्धया परयोपेतास्ते मे युक्त तमामताः॥२॥

۲ - شری بھگوان نے فرمایا کہ جو مجھ مین دل لگا کر جو میری اُپاسنا کرتا ہے اور اعتقاد کامل سے لگا رہتا ہے وہ کامل جوگی میری راے مین ہے ٭

ٹیکا - میّی آویشیہ منو - مجھ مین دل بستہ ہو کر یعنی میری بھگت مین جسکو حالت وجد و محویت کی ہو - نیہ ما م - جو مجھکو - نتیہ یکتا - میری ہی نیت سے ہمیشہ سب کام کرنے والا - اُپاسَتے - اُپاسنا کرتا ہے - شردھیا پریو - پورے اعتقاد سے پتیا وہ - ملا ہوا - بتیہ ہے - وہ میری - یکت تما - کامل جوگی ہے - متاہ - راے مین - یعنی پُورا جوگی وہی ہے جو کسی وقت کسی حالت مین پرمیشور کی یاد سے جدا نہ ہووے بلکہ تمام حالت مین محویت کا عالم ہے ٭

ये त्वक्षरमनिर्देश्यमव्यक्तं पर्युपासते। सर्वत्र गमचिन्त्यं च कूटस्थमचलं ध्रुवम्॥३॥

संनियम्येन्द्रियग्रामं सर्वत्र समबुद्धयः। ते प्राप्नुवन्ति मामेव सर्वभूतहिते रताः॥४॥

۳ و ۴ - جو بے زوال و بے چون وچرا و بے شکل و محیط کل و باقی جان کر اندریون کی جماعت کو بخوبی رُوک کر اُپاسنا کرتے ہین اور سب جہان کے بھلے مین مصروف اور سب جگہ یکسان جاننے والے ہین وہ مجھے پاتے ہین ٭

ٹیکا - یے تو کشرم - جو بے زوال کو - انردیشیہ - جسکا نشان نہ ہو یعنی جو بے چون وچرا و قوت بیان سے باہر ہے - ایکت - بے رُوپ - پری اُپاسنے - اُپاسنا کرتے ہین - سرتر گم - سب مین پُر - اچنتیہ - تصور سے برتر - کوٹستھ - قادر مطلق مایا کے ظہور کا مالک - اچل - یعنی ہمی وبیشی

سے پاک ۔ دھرد ۔ باقی یسن شمیبہ ۔ بجرلی روک کر ۔ اندریہ گرام ۔ جواہن کی جماعت کو ۔ سرتر ۔ ہر جگہ ۔ سم بدہ ۔ برابر جاننے واسطے ۔ سہتے ۔ وہ لوگ پراپنوت ۔ پہونچتے ہین ۔ مامیو ۔ مجھی کو ۔ سرب بھوت ۔ سب عالم کے ہیتے رتا ۔ بہتری مین مصروف ❊

क्लेशोऽधिकतरस्तेषामव्यक्तासक्तचेतसाम्। अव्यक्ता हि गतिर्दुःखं देहवद्भिरवाप्यते ॥५॥

۵ ۔ جو بے شکل پر دل لگاتے ہین انکو بہت محنت ہوتی ہے جسم سے محبت رکھنے والے کو بے شکل تک رسائی بدشواری تمام ہوتی ہے ۔ اگر شبہہ کیا جاے کہ جو نرگن کی اپاسنا درجۂ اعلیٰ رکھتی ہے تو سب لوگ نرگن ہی کی اپاسنا کیون نہین کرتے تو بھگوان وجہ اسکی اور سگن اپاسنا کی فضیلت کی دلیل بیان فرماتے ہین کہ پابند خودی اور جسم کی محبت رکھنے والون کو بیچون وچرا تک رسائی نہایت دشوار ہے اس لیے جب تک آدمی کو جسم اور اعضا سے محبت رہے تب تک سگن برہم کی اپاسنا کرے کیونکہ بدن سے محبت رکھنے والے مقید لذات ہین اور جسم سے برہم کو جدا جانتے ہین لہذا لائق نرگن اپاسنا کرنے کے نہین ہین وہ لوگ سگن اپاسنا کرکے جلد مجھ تک پہونچتے ہین بنظر سہولت کے سگن اپاسنا کو ترجیح دیتے ہین ❊

ٹیکا ۔ کلیشو ۔ دھک تر ۔ نہایت تکلیف ۔ تیے کھام ۔ انکو ۔ ابیا ۔ کت چیتسام ۔ بے شکل پر دل لگانے والون کو ۔ ابیکت ۔ بے شکل ہین ۔ ہ ۔ درحقیقت ۔ گت ۔ رسائی ۔ دکھم ۔ تکلیف سے ۔ دیہہ ودبھیہ ۔ اصحاب جسم کو ۔ واپتیے ۔ دشوار تر ہے ❊

येतु सर्वाणि कर्माणि मयि संन्यस्य मत्पराः । अनन्येनैव योगेन मां ध्यायन्त उपासते ॥ ६ ॥

۶ - جو سب کرمون کو میرے ارپن کرکے انینہ جوگ سے میرا دھیان روپ اُپاسنا کرتے ہین - اب چھہ اشلوک مین سگُن اُپاسنا جو وسیلہ نرگُن برہم تک پہونچنے کا ہے اُسکو تبلاتے ہین ✣

ٹیکا - یتیش سروان کرمان - جو سب کامون کو - مئی سنیسیہ مت پراہ - میرے حوالہ کرتے ہین یعنی حرکت وسکون وخواب وبیداری ونیک وبد سب کا مالک وہی ہے - انینیے نو - ہمہ اوست ہی مین - جوگے نہ - لگے رہ کر - ما مجھکو - دھیاننت دھیان کرتے ہین - اُپاستے - اُپاسنا کرتے ہین ✣

तेषामहं समुद्धर्ता मृत्यु संसार सागरात् । भवामि न चिरात्पार्थ मय्यावेशित चेतसाम् ॥ ७ ॥

۷ - اے پارتھ جسکا دل مجھی مین پھنسا ہے اُسکو سنسار کے سمندر سے جسمین موت بھری ہے مین جھٹ پٹ پار کردیتا ہون ✣

ٹیکا - تیے کام - اُنکو - اہم - مین - سمدھرتا - پار کرنے والا - مرت - موت سنسار ساگرات - سنسار کے سمندر سے - بھوام - ہوتا ہون - اچرات - جھٹ پٹ بے تامل - پارتھ - اے ارجن - مئی - مجھی مین - آبیشت - پھنسے ہوے چیتسام - دل والون کو ✣

मय्येव मन आधत्स्व मयि बुद्धिं निवेशय । निवसिष्यसि मय्येव अत ऊर्ध्वं न संशयः ॥ ८ ॥

۸ - مجھی مین دل کو ٹھہراؤ اور مجھی مین بدھ کو لگاؤ گے تو بعد اسکے بلاشک مجھی مین مل جاؤ گے - یہ دونون اشلوک قطعہ بند ہین اس اشلوک

مین ملن ؑ یا سنا کا بیان ہے کہ من جو سنکلپ بکلپ کرنے والا ہے اسکو مجھ مین
ٹھہراؤ اور عقل جو یقین و تحقیق کرنے والی ہے اسکو مجھ مین لگاؤ تو بعد اس
جسم کے مجھ مین مل جاؤگے اسمین شک نہین ٭

ٹیکا - مے اِیو - مجھی مین - من آدھتس - دل کو ٹھہراؤ - مئی - مجھ مین
بدھم - عقل کو - نیویشیہ - لگاؤ - نواسیشیسی - داخل ہو سکے - مئی ایو - مجھی مین
اَت اوردھم - اسکے اوپر یعنی بعد چھوٹ جانے اِس جسم کے - نہ
سنشیہ - بلا شک - یعنی بے شک بعد مرنے کے تم پرماتما سروروپ
ہو جاؤگے یعنی مجھ مین مل جاؤگے ٭

अथ चित्तं समाधातुं न शक्नोषि मयि स्थिरम्। अभ्या
सयोगेन ततो मामिच्छाप्तुं धनञ्जय॥ ९॥

۹ - اگر تم اپنے دل کو جو بیقرار ہے مجھ مین نہ ٹھہرا سکو تو اے ارجن جوگ
ابھیاس سے مجھ سے ملنے کی خواہش کرو - دل کے ٹھہرانے کی تدبیر بتلاتے
ہین کہ جب دل دوسری طرف کو بہکے تو اسکو کھینچ کر مجھ مین لگاؤ اور اس
مشق سے میرے ملنے کی خواہش کرو ٭

ٹیکا - اتھ چتّم - جو دل کو - سمادھاتم - ٹھہرانے کی - نہ شکنوشی - نہ طاقت
رکھتے ہو - مئی - مجھ مین - استھرم - بیقرار جو چارون طرف جاتا ہے - ابھیاس
جوگینہ - جوگ کے ابھیاس سے - یعنی جب دل دوسری طرف بہکے تو پھر
اسکو کھینچ کر مجھ مین لگاؤ - تتو - بعد اسکے - مامچھاپتم - میرے پانے کی خواہش
کرو - دھننجے - اے ارجن ٭

अभ्यासेऽप्यसमर्थोऽसि मत्कर्मपरमो भव। मदर्थ
मपि कर्माणि कुर्वन्सिद्धिमवाप्स्यसि॥ १०॥

۱۰- جو ابھیاس کی بھی تم کو طاقت نہ ہو تو میری نیت سے کرم مین مشغول ہو میری نیت سے کرم کرنے مین تمکو مُکت ملے گی - کرم مثل برت ایکا دشی و نام کا جپ و بھجن وغیرہ یا بزرگ و نیک مردون کی خدمت و نیاز مندی و سچ بولنا و راحت رسانی و دیوتون کا پوجن و دان و نیا وغیرہ ان باتون سے بھی تم کو مُکت ملے گی ❊

ٹیکا - ابھیاسے اَپ - ابھیاس مین بھی - اسمرتھون - بے طاقت ہو تم مَت کرم - میرے کرم مین - پرمو بھو - مصروف ہو - مدرتھ - سب میرے واسطے بھی - کرمان کرمون کو - کُروَن - کرتے ہوے - سِدّھ ہوا پسیکس - مُکت پاؤگے ❊

अथैतदप्यशक्तोसि कर्तुं मद्योगमाश्रितः। सर्व कर्मफलत्यागंततः कुरु यतात्मवान्॥११॥

۱۱- جو یہ بھی تم سے نہ ہوسکے تو ہمارے جوگ یعنی شرن کے آسرے سب کرمون کے پھل کو چھوڑ اپنی اندریون کو بس مین کرو - جو لوگ دھرم کرم کے کرنے مین بھی نپٹ بے طاقت ہین اُنکے واسطے دوسری تدبیر بیان کرتے ہین کہ جو تم سے دھرم کرم بھی نہین ہوسکتا تو صرف ہماری شرن کے آسرے سے سب کرم مثل اگن ہوتر و جگیہ وغیرہ کے پھل کو مضبوط کرکے چھوڑ دو اور حواسون کو لذات سے روکو ❊

ٹیکا - اتھی تدپیہ - اگرچہ بھی - اشکتوس - کرنے کے لائق تم نہین ہو - کرتُم - کرنے کے - مد یوگ ماشرتہ - بھگت جوگ کے آسرے ہوکر - سرب کرم پھل تیاگم - سب کرمون کے پھل کو تیاگ - ورتتہ کُرو - بعد اُسکے کرو - یتاتم وان - حواسون یعنی اندریون کو ضبط کرکے ❊

श्रेयो हि ज्ञानमभ्यासाज्ज्ञानाद्ध्यानं विशिष्यते।

ध्यानात्कर्मफलत्यागस्त्यागाच्छान्तिरनन्तरम् ॥१२॥

۱۲- ابھیاس سے درحقیقت گیان بڑا ہے اور گیان سے دھیان اعلیٰ ہے
اور دھیان سے کرم کے پھل کا تیاگ بڑا ہے اور کرم کے پھل کو تیاگنے سے
شانت دوامی افضل ہے۔ گیان سے خالی جو ابھیاس یعنی کرم جوگ ہے
اُس سے بید کے اُپدیش اور ارتھ کے گیان سمیت جو گیان ہے وہ بہتر
ہے اور ایسے گیان سمیت جو دھیان ہے یعنی ہمہ اوست کا تصور عمدہ ہے
اور دھیان سے کرم کے پھل کا تیاگ افضل ہے کیونکہ تیاگ کے بعد شانت
یعنی مُکت ہوتی ہے +

ٹیکا - شریے ہُوہ - عمدہ ہے درحقیقت - گیانم - گیان - ابھیاساتْ -
جوگ ابھیاس سے - گیانات دھیانم - گیان سے دھیان سے - وششیتے
زیادہ تر ہے - دھیانات - دھیان سے - کرم پھلم تیاگہ - کرم کے پھل کا
تیاگ - تیاگات - ترک کرنے سے - شانتہ - مُکت - اننترم -
دوامی ملتی ہے +

अद्वेष्टा सर्व्व भूतानां मैत्रः करुण एवच। निर्ममो नि
रहंकारः सम दुःख सुखः क्षमी ॥ १३॥

۱۳- سب عالم سے بے عداوت ہو کر دوستی و ترحم سے مادیتی سے
اور بے غرور ہے راحت و رنج کو یکساں سمجھے اور عفو شعار ہووے
اب بھگت شانت روپ گیانیوں کے نشان اور پہلے اشلوک سے
عالموں پر جیسیں جلد پرمیشور کی کرپا ہو اُن عادتوں کا بیان ہوتا ہے +
ٹیکا - اَدْویشٹا - بے کینہ یعنی اپنے سے بہتر کے ساتھ عداوت
نہ رکھے اور برابر والے سے بھی دوستی رکھے اور چھوٹوں پر ترحم

کرے - سرب بھوتانام - بلکہ سب عالم سے بھی بے عداوت رہے
میترہ - خیر خواہ عالم - کرن ایو چہ - ترحم ہی رکھے - نرممو -
یعنی جسم اور لوازم دنیا کو پیارا نہ سمجھے - نراہنکارہ - بے ما ذہنی
یعنی علم و عبادت و زہد و فیاضی وغیرہ نیک عادتوں کا دعوی و
غرور نہ کرنا - سم دکھ سکھ - رنج و راحت کو مساوی سمجھے یعنی سکھ سے
خوشی اور دکھ سے رنجیدہ نہ ہو ان دونوں کو تقدیری سمجھ کر رنج جسمی کے
دور کرنے اور راحت کے ملنے کی تدبیر نہ کرے - چھمی - عفوکار یعنی باوجود
ایذا پہونچنے کے بھی دل میں تغیر نہ آوے ایسا شخص درجۂ ثبات یعنی
مکت کو پاتا ہے +

सन्तुष्टः सततं योगी यतात्मा दृढनिश्चयः। मय्यर्पित
मनोबुद्धिर्यो मद्भक्तः स मे प्रियः ॥१४॥

۱۴ - ہمیشہ قانع و یاد دل اور من اور اندریوں کو بس میں رکھنے والا
واثق الیقین دل اور عقل مجھی میں لگائے ہوئے جو میرا بھگت ہے
وہ مجھے پاتا ہے +

ٹیکا - سنتشٹہ - قانع محض - سنتتم ہمیشہ یعنی ہر لحظہ و ہر دم - جوگی - یکدل
یا اشٹانگ جوگ کرنے سے دل کو قائم رکھنے والا - یت آتما - اپنے جسم اور من
اور اندریوں کو بس میں رکھنے والا - ڈرہ نشچیہ - واثق الیقین یعنی ہم برہم ہیں
ایسے تصور کی پختگی سمیت آتما کا جاننے والا جو دل اور عقل کو مجھ میں لگائے
ہوئے میرا بھگت ہے وہ مجھے پاتا ہے +

यस्मान्नोद्विजते लोको लोकान्नोद्विजते च यः।
हर्षामर्षभयोद्वेगैर्मुक्तो यः स च मे प्रियः ॥१५॥

۱۵- جس شخص سے لوگوں کو خوف ضرر کا نہ ہو اور دنیا کے خوفوں سے نہیں گھبرتا اور خوشی و رنج و خوف و گھبراہٹ سے جو کنارہ کش ہے وہ مجھے پیارا ہے - یعنی جو سب کا دوست ہوگا اُس سے کوئی نہ ڈرے گا اور بغیر خدا پرستی کے وہ بھی کسی سے نہ ڈرے گا +

ٹیکا- نشاط - جس سے لوگ نہ اُدویگ پاوے یعنی گھبراہٹ - لوگ یعنی سب عالم - لوک کا نہ زمانہ سے - اُدویجتے چہ - نہ پریشان و آزردہ ہوتا ہے - یہ جو شخص ہرکھ خوشی - امرکھ - دوسرے کی بہتری سے ملول ہونا ہے - بھے خلاف مقصود اور شیر و سانپ وغیرہ موذیوں کے دیکھنے سے اور فریب اور دغا پانے سے جو کیفیت رنج کی دل کو حاصل ہوتی ہے - اُدویگ - دل کی بیقراری و پریشانی سے مکتو یہ - جو چھوٹ گیا - ان سب سے پرے - وہ میرا پیارا ہے - خلاصہ یہ کہ جو خوف و رنج و حسد و بیقراری دل سے آزاد ہے وہ مجھے پیارا ہے +

अनपेक्षः शुचिर्दक्ष उदासीनो गतव्यथः। सर्वारम्भ
परित्यागी यो मद्भक्तः स मे प्रियः ॥ १६ ॥

۱۶- بے غرض و پاک طینت و عاقل و جالاک و سب سے بے سروکار و بے تعلق و سب امور کا تارک ایسا جو میرا بھگت ہے وہ مجھے پیارا ہے +

ٹیکا- اَن پیکشہ - بے غرض یعنی جو راحت اور لذات کہ تقدیر سے اچانک حاصل ہوویں اُنسے بھی بے پروا - شچ - طہارت ظاہری صفائی مکان و جسم وغیرہ طہارت باطنی شہوت و غضب و حسد و حرص و طمع سے دور - دکش - سب کے تابل ہر وقت متعینہ جیسا چاہیے ویسا تعمیل کرنا - اُداسین - نہ کسی سے محبت نہ کسی سے عداوت رکھنا - گت بیتھہ - جو کسی طرح سے

ایذا بھی پہونچے تو اسکو تکلیف نہ ماننا - سربارنبھ پرتیاگی - سب دنیا اور عقبیٰ کے پھل دینے والے کاموں کو ترک کرنا - یو مدبھکتہ سمے پریہ - ایسا جو میرا بھگت ہے وہ مجھے پیارا ہے ✣

योनहृष्यतिनद्वेष्टिनशोचतिनकाङ्क्षति। शुभाशुभपरित्यागीभक्तिमान्यःसमेप्रियः॥ १७ ॥

۱۷ - جو خوش و ناخوش نہین ہوتا ہے اور نہ افسوس کرتا ہے اور نہ خواہش کرتا ہے اور نیک کام اور بدکام کا تارک ہے ایسا بھگت مجھکو پیارا ہے - یعنی جو مطلوب کے ملنے سے خوش اور خلاف طبع کے ملنے سے رنجیدہ نہین ہوتا اور فوت مقصد سے افسوس نہین کرتا اور نا میسر کی طلب نہین کرتا اور ثواب و عذاب دونون کے نتیجہ کو دل سے چھوڑنے والا بھگت مان جو ہے وہ مجھے پیارا ہے ✣

ٹیکا - یو - جو شخص - نہ ہرکھیت - نہ خوش ہوتا ہے - نہ دویشٹ - نہ ناخوش ہوتا ہے - نہ شوچت - نہ شوچ کرتا ہے - نہ کانکشت - نہ خواہش کرتا ہے - شبھا شبھہ - شبھ یعنی نیک کام اور اشبھ یعنی بدکام کا - پرتیاگی - چھوڑنے والا بھگت مانیہ - راسخ الاعتقاد - یہ - جو ہے - سمے پریہ - وہ مجھکو پیارا ہے یعنی عزیز ہے ✣

समःशत्रौचमित्रेचतथामानापमानयोः। शीतोष्णसुखदुःखेषुसमःसङ्गविवर्जितः॥ १८ ॥

۱۸ - جسکو دشمن اور دوست اور عزت اور ذلت برابر ہے اور سردی اور گرمی کی راحت و رنج مساوی ہے اور کچھ خواہش اور محبت نہین ہے ✣

ٹیکا - سمہ - برابر - شترو - دشمن - چہ ہترے کو - اور دوست -

تھا - ویسے ہی - مان - عزت - اپمانو - بے عزتی - شیت - سردی
اوشن - گرمی - سکھ دکھیشو - راحت و رنج مین - سمہ - مساوی - سنگ
ببرجتہ - خواہش اور الفت سے علیحدہ ÷

तुल्यनिंदास्तुतिर्मौनीसंतुष्टोयेनकेनचित्। अनि
केतःस्थिरमतिर्भक्तिमान्मेप्रियोनरः ॥१९॥

۱۹ - مذمت و تعریف مین یکسان و خاموش و با حضر پہ قانع و بے خانمان
و سلیم العقل ایسا بھگت مجھکو پیارا ہے ÷
ٹیکا - تلیہ - یکسان - نندا - بدگوئی - استت - تعریف - مونی - بے ضرورت
نہ بولے - بلکہ طلب یا احتیاج مین بھی حتی الوسع خاموش رہے - سنتشٹو
کے نہ چیت - جو کچھ تقدیر سے مل جاسے اسی پر قانع رہکر زیادہ خواہش
نہ کرے - انکیت - کوئی جگہ خاص رہنے کی نہ ہو خانہ بدوش ہو - استھرمت - مرتی
پرمیشور ہی پر جسکی عقل قائم رہے دنیاوی خیال نہ رکھے - بھگت مان - ایسی
بھگت کرنے والا - مے پریو نرہ - آدمی مجھے پیارا ہے ÷

ये तुधर्म्यामृतमिदं यथोक्तं पर्युपासते। श्रद्दधा
नामत्परमा भक्तास्तेऽतीव मे प्रिया: ॥२०॥

۲۰ - جو اس دھرم امرت روپ کی جیسا کہ کہا گیا اپاسنا کرتے ہین اور شردہا
سے مجھ مین مشغول ہین ایسے بھگت مجھے نہایت ہی پیارے ہین ÷
ٹیکا - یے تو - جو شخص - دھرمامرت - دھرم روپ امرت کو - امرت مکت
کا نام ہے چونکہ دھرم ہی کے وسیلہ سے مکت ہوتی ہے اس لیے دھرما
مرت یا اس دھرم مین امرت کا مزہ ہے کہا گیا - اِدَم - یہ - یتھوکتم - جیسا
کہا - پری اپاستے - پوری اپاسنا کرتے ہین - شردھانا - پور

اعتقاد سے بہت پرا ہیگے اعتقاد سے مجھی مین معروف پرنا جس سے کوئی برا نہ ہو بھگتا بھگت ہے تو وہ نہایت ہی سب پر نا سے مجھے پیارے ہین ✣

اِس ادھیاے مین بھگتون کے لچھن یعنی نشان بیان کیے ہین جو کوئی اپنے کو بھگت سمجھے وہ ان لچھنون پر بخوبی غور کرے ✣

इति श्री भगवद्गीता सूपनिष त्सु ब्रह्म विद्या यां योग शास्त्रे श्री कृष्णार्जुन सम्वादे भक्ति यो गो नाम द्वादशो ऽध्यायः ॥१२॥

تمام ہوا بارھوان ادھیاے بھگت جوگ نام

آغاز ادھیائے سیزدہم

अर्जुन उवाच॥ प्रकृतिं पुरुषञ्चैव क्षेत्रं क्षेत्रज्ञमेव च।
एतद्वेदितुमिच्छामि ज्ञानं ज्ञेयञ्च केशव॥ १॥

۱۔ ارجن نے کہا کہ اے کیشو پرکرت۔ اور پرش اور کشیتر اور کشیتر جنیہ اور گیان گیتہ کے جاننے کی تمنا رکھتا ہون ✤

ٹیکا۔ پرکرتم یعنی قدرت کاملہ۔ پرشم۔ صاحب قدرت کو۔ دوسرے معنی جو سب کے پہلے تھا تیسرے معنی جو نو دروازے کے جسم مین سما رہا ہے اور آرام کرتا ہے چوتھے معنی پر یعنی عالم کو پرے مین ناش کرتا ہے۔ کشیترم۔ جسم اور کھیت کشیتر گیہ واقف حال جسم کا۔ ایوچ۔ اسکو بھی۔ ایتید۔ آتنا۔ بیدت۔ جاننے کی۔ اچھام تمنا رکھتا ہون۔ گیانم۔ عرفان۔ گیہم چہ۔ اور معرفت کے لائق۔ کیشو۔ اے کیشو ✤

ک بمعنی برہما۔ ا بمعنی بشن۔ ایش بمعنی مہادیو۔ سب کے پرستش کے لائق بیاس جی نے جو سات سو اشلوک تصنیف فرمائے اُنسے یہ اشلوک زیادہ ہے اِس سے تصرفی معلوم ہوتا ہے ✤

श्रीभगवानुवाच॥ इदं शरीरं कौन्तेय क्षेत्रमित्यभि
धीयते। एतद्यो वेत्ति तं प्राहुः क्षेत्रज्ञमिति तद्विदः॥२॥

۲۔ شری بھگوان نے فرمایا کہ اے کنتی کے فرزند اس جسم کو کشیتر قرار دیا ہے اسکو جو جانتا ہے اُسکو کشیتر گیہ گیانی کے تتو کے جاننے والے کہتے ہین یعنی بھگوان نے کہا کہ یہ شریر بسبب اسکے کہ دُنیا مین جنم لینے کا وسیلہ

اور نیکی اور بدی کے بیج بونے کی زمین ہے اس لیے اسکو کشیتر کہتے ہین اور اسکو جاننے والا یعنی اس جسم کا پندار کرنے والا کہ مین جسم ہون اور یہ اعضا میرے ہین وہ کشیتر گیہ یعنی کاشتکار ہے کیونکہ وہی اجمانی اسکے پھل کو کھاتا ہے ✣

ٹیکا - ادم - یہ - شریرم - جسم کو - کونتیے یہ - اے کنتی کے بیٹے کشیترم کھیت - اِت ابھی دہی یتے - قرار دیا ہے - اے تد - اسکو - یو ویتی - جو جانتا ہے - تم - اسکو - پرائہہ - کہتے ہین - کشیتر گیم - کشیتر کا جاننے والا - اِت تت بدہ - اسکو جاننے والا صرف کشیتر یعنی جسم کی لفظ سے عنا صر کثیف و لطیف جسکو استھول و سوکشم کارن کہتے ہین مراد ہے اور کشیتر گیہ کی لفظ سے ایشور اور براٹ اور ہرنیہ گربھ بدن کے پندار والے یعنی اجمانی کو سمجھنا لازم ہے ✣

क्षेत्रज्ञं चापि मां विद्धि सर्वक्षेत्रेषु भारत। क्षेत्र क्षेत्रज्ञयोर्ज्ञानं यत्तज्ज्ञानं मतं मम ॥ २॥

۲ - اے بھارت سب کشیترون مین کشیتر گیہ ہم کو جانو کشیتر او کشیتر گیہ کا جو گیان ہے ہماری راے مین وہی گیان ہے ✣

پہلے سنساری یعنی ظاہری معنی کا بیان ہوا اب پارتاک یعنی باطنی معنی کا بیان ہوتا ہے کہ درحقیقت سب کشیترون مین یعنی تمام موجودات مین محیط مجکو جانو اور تتوس وغیرہ شرت کی روسے بالکل مین ہی سب مین بھرا ہوا ہون اور گیان کہ وسیلہ مکت کا ہے اس لیے اسکی تعظیم سے فرماتے ہین کہ ہمارے راے مین وہی گیان ہے جیسے پہلے اشلوک مین فرمایا کہ ایشور اور براٹ اور ہرنیہ گربھ اور جیو سب مین ہون - سواے اسکے جو گیان ہے وہ سب بسبب اسکے کہ موجب پابندی

کا ہے محض سخن آرائی ہے یعنی فضول ہے - جیسے حسب ارشاد اشلوک
مندرجہ ذیل ؛

اشلوک

तत्कर्म यन्न बन्धाय सा विद्या या च मुक्तये ॥ आयासायापरं कर्म विद्यान्या शिल्पनैपुणम् ॥ ३ ॥

معنی اشلوک - یعنی جو رہائی اور نجات کے واسطے مدد دیوے وہی کرم ہے
اور وہی علم ہے جس سے رستگاری پاوے علاوہ اسکے جو کرم ہے وہ محنت
جیسی ہے اور دوسرے علوم مثل صناعت دکاریگری کے ہین ؛

۳ - ترجمہ اشلوک سوم - کشیتر گیتم چاپی - کشیترگیہ اور - اپی - بھی - مام بدھی
مجھی کو جانو - سرب - سب - کشیترگیہ - کشیترون مین - بھارت - اے ارجن
کشیتر کشیترگیو رگیانم یہ - کشیتر اور کشیترگیہ کا جو گیان ہے - تد گیانم - وہی گیان
ہے - متم مم - میری رائے مین ؛

तत्क्षेत्रं यच्च यादृक्च यद्विकारि यतश्च यत् । स च यो यत्प्रभावश्च तत्समासेन मे शृणु ॥ ४ ॥

۴ - جو کشیتر ہے اور جیسا ہے اور جس جس بکار یعنی آلائش سے بھرا ہوا ہے
اور جہان سے پیدا ہوا اور جو اسکا سروپ ہے اور جو کشیترگیہ ہے اور جو اسکا
اقتدار ہے وہ مجھ سے مجمل سنو - یہان چوبیس بھید کی پرکرت کو کشیتر
کہتے ہین انکا بیان کیا جاتا ہے - پانچ بھوت یعنی آکاش ہوا - آگ
پانی مٹی - پانچ بھوت کے خواص - سامعہ - ذائقہ - لامسہ - باصرہ
شامہ - پندار خودی - قدرت کاملہ - دل - آنکھ - کان - ناک - زبان
ہاتھ - وہ پرکرت دیہ روپ ہوکر اور اہم بجاو یعنی نفسانیت سے

مرکب ہو گی اُسکی تمیز کے واسطے کہا گیا کہ یہ شریر کشتر ہے ✤
بھکا۔ تث کشیترم۔ وہ کشتیر یعنی جسم۔ یت چہ۔ جڑ یعنی بیحس و حرکت جاہل
مطلق و بظاہر نظر آتا ہے۔ یا درک چہ۔ اور جیسا ہے۔ تشریح اُسکی یہ ہے
کہ خواہش و محبت و عداوت و رنج و راحت وغیرہ کیفیات رکھتا ہے۔
ید بکاری تشچ۔ اور جو نقص رکھتا ہے اُسکا بیان یہ ہے کہ اِندریون کی نفسانیت
کے چرک و کیچڑ مین پڑا ہے۔ یت جنگم و استہاور یعنے متحرک و غیر متحرک
سے جلا جیت۔ اور وہ جو کشتیر گیہ ہے۔ یت پربھاو شچہ۔ اور جو
اُسکا سروپ اور اُسکا پربھاو یعنی اقتدار کہ قیاس سے باہر کی باتون کو ظاہر
کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ تت سماسے نہ مے سرن۔ وہ سب ہم سے
باختصار سنو ✤

ऋषिभिर्बहुधा गीतं छन्दोभिर्विविधैः पृथक् ।
ब्रह्मसूत्रपदैश्चैव हेतुमद्भिर्विनिश्चितैः ॥ ५ ॥

۵۔ رکھو لوگون نے بہت شرح گایا ہے اور بیدون سے کئی قسم پر برہم
سوتر بید یعنی الفاظ بید سے علیحدہ کہا گیا ہے جسمین ہمارا ثبوت ہو۔ اگر ارجن
کو شک ہو کہ آپ مختصر فرماوینگے تو مفصل کون کہے گا اُسکے رفع کے واسطے
فرمایا کہ رکھو لوگ یعنی بششٹھ وغیرہ نے جوگ شاستر مین دھیان دھارنا وغیرہ
بہت گایا ہے اور بیدنے نت نیمت کامیہ یعنی وظائف فرض و واجب
و عبادات بالغرض کے باب مین دیوتون کے اقسام علیحدہ بیان کیے ہین اور
برہم سوتر بید بیاس جی نے فرمایا ہے جس سے برہم سمجھا جاوے اور بید ستم گیان
انتم وغیرہ بہت کہے میرے ثبوت کے واسطے اُپنشد کے بیانون سے
رکھون نے گایا ہے بہت بہت ✤

ٹیکا - رکھیون نے - بہدّھا - بسیار بسیار - قسم - گایا ہے - چھندوبھہ
بیدون سے - بیدھنی - انواع قسم سے - پرتھک - علحدہ - برہم سوتر -
بیدین برہم کے ثبوت مین جو عبارت ہے - ہیتمد - اور بید - سے
نقرات بید مین - ہیتو مد - میرے ثبوت مین - یقینیہ -
بیقین کہا گیا ہے ÷

महाभूतान्यहंकारो बुद्धिरव्यक्तमेव च। इन्द्रियाणि दशैकं च पञ्च चेन्द्रियगोचराः ॥६॥

۶ - عناصر خمسہ و پندار خودی اور عقل اور قدرت کاملہ اور حواس عشرہ مع
دل اور پانچ اندریون کے گوچر یعنی محسوسات ÷

ٹیکا - مہابھوت - یعنی آگ پانی ہوا مٹی خلا - اہنکار - خودی - بدھ - عقل
اویکت - یعنی مول پرکرت جو قدرت کاملہ ہے - اندریان دشیکم
گیارہ اندریان یعنی پانچ گیان اندری پانچ کرم اندری اور ایک من -
پنچ اندریہ گوچرا - پانچ گیان اندریون کے محسوسات یعنی لذات یہ کل
کشیتر یعنی بدن کے ہین ÷

इच्छा द्वेषः सुखं दुःखं संघातश्चेतना धृतिः। एतत्क्षेत्रं समासेन सविकारमुदाहृतम् ॥७॥

۷ - اچھے کی چاہ اور بُرے سے نفرت اور سُکھ و دُکھ اور شریر اور عقل اور
حافظہ اور استقلال دل یہ کیفیت کشیتر یعنی جسم کا بیان کیا گیا ÷

ٹیکا - اچّھا - خواہش - دویش - نفرت - سُکھ دُکھ - سنگھات - مجموعہ
یعنی جسم - چیتنا - عقل ممیّزہ - دھرتی - استقلال دل - ایتت
اسقدر - کشیترم - جسم کو - سماسینہ - مختصر - سبکارم - کیفیت کو

ادہاہرتم - کہا گیا - یہ سب جسم سیت کے لوازم ہین اجین کو کشتیر کے بکار فر
در اصل اگیان سے کشتیر کسافت کے ساتھ محسوس ہوتا ہے اور کشتیر گیہ لطیف
اور ان کسافتون سے مبرا ہے ❖

अमानित्वमदंभित्वमहिंसाक्षान्तिरार्जवम्।
आचार्योपासनं शौचं स्थैर्यमात्मविनिग्रहः॥८॥

۸ - پانچ اشلوکون مین گیان کا سادھن یعنی اس بات کا بیان ہے کہ بےکسی
و بے فریب ہونا و کسی کو نہ ستانا و حلم و تواضع و بزرگ و مرشد کی خدمت
و طہارت و ثابت قدمی و حفظ دل و ضبط حواس ❖

ٹیکا - اَمانتوم - اپنی تعریف کی خواہش نکرنا - اَدَمبھتّوم - فائدہ اور رغبت
اور نیکنامی کی غرض سے براہ مکر اپنے ہنر کو ظاہر نہ کرنا - اہنسا - جسم و دل
و زبان سے کسی کو ایذا نہ دینا - شانت - باوجود طاقت مقاومت کے
قصورات کو برداشت کرنا - ارجوم - ملائمت اور کسی کو دھوکا نہ دینا -
آچاریوپاسنم - مرشد اور استاد کی صدق دل سے خدمت کرنا - شوچم -
طہارت ظاہری مثل اسنان وغیرہ جو مٹی اور پانی سے حاصل ہووے
طہارت باطنی محبت و انانیت و شہوت و غضب و حسد و حرص وغیرہ سے
پاک ہونا - استھریم - راہ نیک پر مستقیم ہونا کیونکہ ملت کی راہ پر چلنے
مین بہت ہرج عارض ہوتے ہین اُنسے گھبراکر اپنے دل کو نہ پھیرنا اور
ملت کی راہ کو نہ چھوڑنا - آتم بنگرہہ - حفظ صحت و ضبط حواس کرنا
کیونکہ دل بالطبع لذتون کا خواہان ہے اُسکو وہان سے پھیر کر مکت
کے سادھن مین لگانا ❖

इन्द्रियार्थेषु वैराग्यमनहंकार एव च। जन्ममृत्यु

...व्याधि दुःख दोषानु दर्शनम ॥ ९॥

۹- حواسون کی لذتون سے نفرت اور نفسانیت اور غرور کا ترک و پیدائش
و موت و بڑھاپا و بیماری و کاوش دل انکے نقص و عیوب کا بار بار دیکھنا
ٹیکا - اِندریارتھے شو بیراگیم - حواسون کی لذتون سے نفرت - منُونکا نام
اپنے سے سب سے بدتر جاننا بہتر نہ سمجھنا - ایوچہ - اور محض بے نفس جنم -
پیدائش - مرتیہ - مرنا - جرا - بڑھاپا - بیادھ - بیماری دُکھ - رنج
دل - دُودشانُ درشنم - اِن پانچون کے نقصان اور عیوب پر
بار بار نظر رکھنا ✤

असक्तिरनभिष्वंगः पुत्रदारगृहादिषु। नित्यञ्च समचित्तत्वमिष्टानिष्टोपपत्तिषु ॥ १०॥

۱۰- بے تعلقی و اولاد و جورو و گھر وغیرہ مین بے محبتی و ہمیشہ مطلوب
و نامرغوب کے ملنے کو مساوی جاننا ✤
ٹیکا - اَسَکت - یہ شے ہماری ہے اس تصور کو نہ کرنا - انبھ کھونگہ - یعنی
جورو و لڑکون کو عین ذات اپنی نہ سمجھنا بلکہ مثل غیرون کے جاننا اور
دوست و مکان وغیرہ مین دلبستگی نہ رکھنا اور بیگانون کے رنج و راحت سے
آپ خوش و ناخوش نہ ہونا اور ہمیشہ مرغوب و نامرغوب کے ملنے سے یکسان رہنا
پتر دارگرہادِ کھو - لڑکے عورت گھر وغیرہ مین تعلق نہ رکھنا نتیم چہ سمچتوم -
اور ہمیشہ دل کو یکسان رکھنا - اِشتا نِشٹوپپت کھو - اِشٹ مطلوب - انشٹ
نامرغوب - اُپپت کھو - حاصل ہونے سے ✤

मयि चानन्य योगेन भक्ति रव्यभिचारिणि। विवि
क्तदेशसेवित्व मरतिर्जनसंसदि॥ ११॥

۱۱- مجھ مین اننیہ جوگ سے مستقل بھگت کرکے خلوت کی جگہ مین بیٹھکر آدمیون
کی صحبت سے نفرت کرنا ❖
ٹیکا- مئی چہ مجھ مین- اننیہ جوگے نہ یعنی سوائے آتما کے دوسرے کو نہ دیکھنا اور
سب کو آتما جاننا- بھگت بھچارنی- محبت- کسی رکاوٹ سے بھی مثل پت برتا
عورت کے بھگت کو نچھوڑنا- بیکت دیش- جس جگہ صفائی ہو اور شیر وغیرہ کا
خوف نہ ہو اور گنگا جمنا ایسے دریا کا کنارہ ہو اور بہت آبادی اور شہر نہ ہو ایسی
خلوت کی جگہ- سیوتم- رہنے کو اختیار کرے- ارتر جن سنسد- دنیا دارون
کی صحبت سے بے رغبت ❖

अध्यात्मज्ञाननित्यत्वं तत्त्वज्ञानार्थदर्शनम्। एत
ज्ज्ञानमिति प्रोक्तमज्ञानं यदतोऽन्यथा ॥१२॥

۱۲- خودشناسی کی مداومت و مکت کی انتہا پر نظر رکھنا اسکو گیان کہتے ہین
خلاف اسکے اگیان یعنی جہل ہے ❖
ٹیکا- اَدھیاتم گیان- ذات و صفات یعنی آتما و اناتما کے تحقیق و تیقن کا نام
ہے- نیتتوم- شغل کی مداومت پر قادر رہنا- تتوگیان- علم ذات- ارتھ- مقصد
پر- درشنم- نظر رکھنا اور مکت کو سب سے افضل سمجھنا- اِے تد گیانم اِت
پروکت- یہ گیان ہے جو کہا گیا- اگیانم یدتو انیتھا- اور خلاف اسکے اگیان
ہے یعنی اسباب جہل و نادانی ہے واجب الترک ہے ❖

ज्ञेयं यत्तत्प्रवक्ष्यामि यज्ज्ञात्वाऽमृतमश्नुते। अना
दिमत्परं ब्रह्म न सत्तन्नासदुच्यते ॥१३॥

۱۳- جو جاننے کے لائق ہے وہ کہتا ہون جسکے جاننے سے حیات ابدی ملتی
ہے بے ابتدا سب سے برتر نہ ہست کہا جاتا ہے نہ نیست کہا جاتا ہے-

نیکا پرتگیتم ـ جاننے کے لائق ہے ـ جو ہت ـ اُسکو پرتشام کہتا ہون
یدگیا توا ـ جسے جانکر ـ امرتم ـ حیات ابدی کو ـ اشنتے سے ملتے ہو یعنے جنم مرن
سے چھوٹ جاوگے ـ اَنادمت ـ بے ابتدا اور لا یعنی قدیم ـ پرم برہم
سب سے برتر ایسا جو برہم ہے ـ نہ ست یعنی یہ تھے ہے ـ تن ناسد
اسکو نہ اَست یعنی یہ نہین ہے ان دونون سے بری وہ برہم جاننے
کے لائق ہے ـ اَپیتے ـ کہتے ہین ـ دوسرے معنی ست یعنی امر اور
اَست یعنی نہی اِن دونون سے مبرا کیونکہ دل وزبان کے احاطے
باہر ہے تیسرے معنی ـ کارن یعنی علت اور کارج یعنے معلول
دونون سے منزہ اگر اُسکو ست کہین تو تصور اَست کا لازم آتا ہے
اور جب دو ہوے تو وحدت مین زوال آیا اور فنا ہونا اُسکا لازم آیا
اور جو اَست کہیے تو جسکی سچائی سے سب فانی اشیا یعنی موجودات
سچی سی نظر آتی ہے کیونکہ اُسکو جھوٹا کہہ سکتے ہین اس لیے دونون لفظ
کا اطلاق اُسکی شان مین نہین ہو سکتا درحقیقت وہ ایسی قدرت والا
ہے کہ جو فہم و بیان مین نہین آسکتا مگر بمصلحت لوگ واسطے دھیان کرنے کے
اسکو اس طرح کہتے ہین ✤

सर्वतः पाणि पादं तत्सर्व्वतोक्षिशिरो मुखम्। सर्व्व
तः श्रुतिमल्लोके सर्व्वमावृत्य तिष्ठति ॥ १४ ॥

۱۳ ـ اِس عالم مین سب جگہ ہاتھ اور پانون اسکے ہین ہر جگہ آنکھ اور سر اور منہ
ہے ہر مقام پر کان رکھتا ہے سب پر محیط ہو رہا ہے ـ پانچ اشلوکون مین
برہم کی بیاپکتا یعنی محیط کل ہونے کا بیان ہے ✤
ٹیکا ـ سرتپتر ـ ہر جگہ ـ پان ـ ہاتھ ـ پاد ـ پانون ـ اسکے

سرتبو کش - ہر طرف آنکھ - شرو - سر - مکھم - شنمو - سرتبہ شرت - من لوکے -
سب طرف کان رکھتا ہے اس عالم مین - سرب ما برتیہ - سب کو احاطہ کرکے
تشتھت - رہتا ہے ✣

خلاصہ یہ کہ سب عالم کے ہاتھ پانون آنکھ کان وغیرہ اعضا اُسی کے ہین کیونکہ
وہ ایک ہی بہت رُوپ ہو گیا ہے اور سب پرمحیط ہے اور جو عضا اور جو جو اس
جو کام کرتا ہے وہ اُسی کی ذات کا پرتو ہے جیسا کہ شرت مین کہا ہے کہ مین
ایک سے بہت ہون ✣

सर्व्वेन्द्रियगुणाभासं सर्व्वेन्द्रियविवर्ज्जितम्। असक्तं सर्व्वभृच्चैव निर्गुणं गुणभोक्तृ च ॥ १५॥

۱۵ - سب اِندریون کی صفات مین ظاہر اور سب اِندریون سے جدا اور
بے تعلق سب سے اور بے گُن اور گنون کا پالنے والا ✣

ٹیکا - سرب اِندریہ - سب حواسون کے - گنا یاستم - لذات مین مصروف
ہوا معلوم ہوتا ہے - سرب اِندریہ برجتم - درحقیقت سب حواسون سے
مُنزہ ہے - اسکتم - درحقیقت بے تعلق محض - سرب بھرچیو - سب سے
اور - نرگنم - یعنی ست رج تم سے درحقیقت پاک ہے - گُن بھوکتر چ - اور
ظاہر گنون کا بھوگ کرنے والا یعنی اپنی قدرت سے رجوگُن سے برہما اور
ستوگُن سے بشن اور تموگُن سے رُدر کا رُوپ اختیار کرکے گنون کا بھوگ
کرنے والا معلوم ہوتا ہے ✣

वहिरन्तश्च भूतानामचरं चरमेव च। सूक्ष्मत्वात्तदविज्ञेयं दूरस्थं चान्तिके च तत् ॥ १६॥

۱۶ - باہر اور اندر تمام مخلوقات ساکن و متحرک مین موجود ہے اور بسبب

باریک تر ہونے کے جانا نہیں جاتا دور بھی رہتا ہے اور قریب تر بھی ہے ٭
ٹیکا - اجسام متحرک کے ساتھ نسبت ہونے سے متحرک معلوم ہوتا ہے اور اجسام ساکن کے ساتھ نسبت ہونے سے ساکن معلوم ہوتا ہے جمیع اجسام ساکن متحرک کے باہر اور اندر محیط وہی آتما ہے اور بسبب غایت لطافت کے کہ بے شکل محض ہے معلوم نہیں ہوتا کیونکہ پرکرت یعنی مایا سے پرے ہے اور اگیانیوں یعنی جاہلوں کو بہت دور ہے حتی کہ ہزاروں جنم میں بھی اسکو پا نہیں سکتے اور گیانی یعنی علم عرفان کے مشاقوں کو نہایت قریب ہے کہ اسی جسم میں گیان کے ذریعہ سے مل سکتا ہے ٭

अविभक्तञ्च भूतेषु विभक्तमिव च स्थितम्। भूतभर्तृ च तज्ज्ञेयं ग्रसिष्णु प्रभविष्णु च ॥ १७॥

۱۷ - سب کائنات میں ملا ہے اور علیحدہ کی طرح رہتا ہے سب عالم کا لینے والا اور پیدا کرنے والا اور کھانے والا اسی کو جاننا چاہیے ٭
ٹیکا - اَبِھکتم چہ - غیر منقسم ہے - بھُوتیشُ - سب جانداروں میں - بِھکت میو چہ - اور منقسم کے مانند - استھتم - رہتا ہے - جیسے آکاش درحقیقت ایک ہے مگر ہر گھڑے میں جداگانہ معلوم ہوتا ہے ویسے ہی ایک آتما پورن ہے ہر جسم میں جدا جدا جیو آتما معلوم ہوتا ہے کارن روپ یعنی مادہ میں ایک ہے اور کارج یعنی صورت میں جدا جدا بہت نظر آتا ہے جیسے طلا دراصل ایک ہے مگر زیوروں کی صورت سے اشکال مختلفہ دکھائی دیتا ہے بھُوت بھرتر چہ - اور سب عالم کا پرورش کرنے والا - تد گییم - اسکو جاننا چاہیے - گرسِشنُ - فنا کرنے والا - پربھوِشنُ چہ - اور پیدا کرنے والا وہی گنتی کے لائق جاننے کے ہے اسکو جاننا ضرور ہے ٭

ज्योतिषामपि तज्ज्योतिस्तमसः परमुच्यते । ज्ञानं ज्ञेयं ज्ञानगम्यं हृदि सर्व्वस्य धिष्ठितम् ॥ १८॥

۱۸- وہی نور محض سب نورانی مخلوقات میں موجود ہے مگر سب سے علیحدہ بھی ہے ٭

ٹیکا- جیوتشامپ تدجیوتہ- نورانیوں میں بھی وہ نور تمسہ پرمچیتے- نور ظلمت سے پرے کہا جاتا ہے- گیانم گییم گیان گمیم- علم عرفان اور معلوم اور منزل عرفان- ہردی سرسیہ ادھشٹھتم- سب کے دلوں میں مقیم ہے ٭

इति क्षेत्रं तथा ज्ञानं ज्ञेयं चोक्तं समासतः । मद्भक्त एतद्विज्ञाय मद्भावायोपपद्यते ॥ १९ ॥

۱۹- یہ کشیتر اور گییہ اور گیان مختصر ہم نے بیان کیا جو ہمارے اس بھید کو جان کر ہمارے مقام کو پہونچتے ہیں- اگر ارجن کو یہ شبہہ ہو کہ اپنی قدر اسکا بیان ہوگا اس لیے فرمایا کہ جیسے اول کشیتر کا حال خلاصہ کے طور پر بیان کیا ویسے ہی یہ گیان اور گییہ جسکو کشیتر گیہ کہتے ہیں مختصر بیان کیا ہے کیونکہ شستھر وغیرہ نے مفصل کہا ہے ٭

ٹیکا- اِت کشیترم- یہ کشیتر تھا- ویسے ہی- گیانم گیان- گییم چہ- اور گییہ کو- اُکتم- کہا- سماستہ- مختصر- مدبھکت- مجھپر اعتقاد رکھنے والا- ایتد- اسکو- بگیایہ- مدبھاوا- جان کر میرے مقام کو- اُپپدیتے- پہونچتا ہے- یعنی مکت ہو جاتا ہے ٭

प्रकृतिं पुरुषञ्चैव विद्ध्यनादी उभावपि । विकारांश्च गुणांश्चैव विद्धि प्रकृतिसम्भवान् ॥ २०॥

۲۰- پرکرت اور پُرش دونوں کو بے ابتدا جانو جسم اور حواس اور

صفات حواس کو پرکرت سے پیدا ہوے جانو*

ٹیکا - پرکرت - قدرت کاملہ - پرکھم چیو - اور پرکھ - یعنی جسم اور آتما جو اسمین رہتے ہین اس سے پرش کہتے ہین - پدھیہ اناد - قدیم جانو - اتھا وپ دونون ہی کو - بکار انشچہ - اور بکار یعنی پانچ مہا بھوت آگ پانی وغیرہ اور گیارہ اندری یعنی حواس عشرہ اور دل - گناشچیو - اور گن یعنی صفات سکھ رنج وراحت وغیرہ - بدہر - جانو - پرکرت سم بھوان - قدرت سے پیدا ہوے*

कार्य्य कारण कर्तृत्वे हेतुः प्रकृतिरुच्यते। पुरुषः
सुख दुःखानां भोक्तृत्वे हेतुरुच्यते ॥ २२॥

۲۲ - معلول وعلت کا سبب قدرت کاملہ کو کہتے ہین اور سکھ دکھ اٹھانے کا باعث پرش کو کہتے ہین*

ٹیکا - کارج جسم - کارن عناصر - کرتر توے - فناے جسم مین ہیتہ سبب پرکرت رچیتے - قدرت کاملہ کہی جاتی ہے - پرکھ - نفس ناطقہ - سکھ دکھانام - سکھ دکھون کا - بھوگ تر توے - تحمل کرنے والا ہیتہ - سبب - اچیتے - کہا جاتا ہے*

خلاصہ یہ کہ جسم اور اعضا اور حواس سب پرکرت سے پیدا ہوے ہین*

سوال - پرکرت جڑ یعنی غیر ذی روح ہے پس اسمین پیدائش کا ہونا قیاس مین نہین آتا - جواب - آتما کے ساتھ نسبت دینے سے سبب پیدائش جسم کا پرکرت کو قرار دیتے ہین جیسے مقناطیس لوہے کی قربت سے حرکت کرتا ہے - دوسرا سوال - آتما یعنی پرش نربکار ہے اسکو سکھ دکھ اٹھانے کا باعث کیون کہتے ہین - جواب - پرکرت کے ساتھ

انسبت دینے سے آتما کو سُکھ دُکھ کا تحمل سمجھتے ہین جس طرح اولاد و یگانون
مین محبت کرنے سے اُنکے سُکھ دُکھ ہونے سے یہ جیو آتما آپ سُکھی دُکھی
ہو جاتا ہے درحقیقت یہ جیو آتما سُکھی دُکھی نہین ہے بلکہ آتما بے لوث
محض یعنی محض نربکار ہے ❊

पुरुषः प्रकृतिस्थो हि भुंक्ते प्रकृतिजान्गुणान्। का
रणं गुणसंगोऽस्य सदसद्योनिजन्मसु ॥२२॥

۲۲ - پُرش یعنی جیو آتما پرکرت یعنی جسم مین رہ کر جسم کے اعمال کا نتیجہ سُکھ
دُکھ اُٹھاتا ہے اور اعمالون کے باعث نیک اور بد جسمون مین تولد ہوتا ہے
جیو آتما جسے پُرش کہتے ہین جسم و حواس وغیرہ کا مالک اپنے کو سمجھکر رنج
و راحت متعلقات جسم کو اُٹھاتا ہے درحقیقت اُس رنج و راحت سے
آتما بے واسطہ محض ہے اور اُنھین اعمالون کے باعث سَت جُون
یعنی گندھرب دیوتا وغیرہ اور اَسَت جُون یعنی شیر و سانپ وغیرہ
حیوانات و حشرات و نباتات و مشترک سَت اور اَسَت سے جسم انسانی
پاتا ہے ستوگن سے دیوتا وغیرہ رجوگن سے آدمی تموگن سے حیوانات
وغیرہ کہلاتا ہے دراصل سب سے علیحدہ ہے ❊

ٹیکا - پرکرتستھو - پُرش یعنی جیو آتما - پرکرتستھو - جسم و حواس وغیرہ مین
رہ کر بھُنکتے - بھوگ کرتا ہے - پرکرت جان - پرکرت یعنی جسم سے
پیدا ہوسے - گنان - اعمالون کو - کارنم - سبب - گن سنگو سیہ - اُن
اعمالون کے نتیجہ - سَت - نیک - اَسَت جُون جنم سُو - بد جسمون مین پیدا
ہوتے ہین ❊

उपद्रष्टानुमन्ता च भर्ता भोक्ता महेश्वरः। परमा

नैति या पञ्जो देहे स्मिन पुरुष परः ॥ २३॥

۲۳ - اس جسم مین جو قیم ہے اپدرشٹا ونمنا بھرتا بھوکتا مہیشورا ور پرماتما کہتے ہین اُسی پر پُرشکو کو

تیکا - اُپ درشٹا - قریب سے دیکھنے والا جیسے جلیہ مین جلیہ کو دیکھتا ہی رہتا ہے پر کچھ کرتا نہین ہے - دوسرے معنی - دیکھنے والے کے مانند دیکھتا ہے گر درحقیقت وہ دیکھتا نہین ہے کیونکہ جب دیکھنے کی چیزین سچی ہون تب اُسکو دیکھنے والا کہا جا سکتا ہے - چونکہ سب اشیا جو نظر آتی ہین وہ درحقیقت مثل خواب کے ہین بسبب اَبدیا یعنی جہل کے موجود دکھائی دیتی ہین لہذا اُپ درشٹا یعنی دیکھنے والے کو آتما کہتے ہین - انمنتا - جو آپ کام نہ کرے اُسکی قربت کی برکت سے سب کام انجام پا جاوین دوسرے معنی یہ کہ اِندریان جو لذات کی مائل ہوتی ہین تو جسم مین رہ کر اُنکو باز نہین رکھتا بلکہ خود رہتا ہے - بھرتا پیدا کرنے والا - بھوکتا - پالنے والا - معنی دیگر رنج و راحت کا اُٹھانے والا وہی آتما کرمون سے پیدا ہوے سُکھ دُکھون کو بسبب پندار جسم کے اُٹھانے والے کی طرح اُٹھاتا ہے دراصل بے علاقہ محض ہے - مہیشور - سب سے برتر - پرماتما - دل کے راز کا جاننے والا - دوسرے معنی اُتم پرکاش تیسرے معنی یہ قادر مطلق آتما جو سب مین محیط ہے اور سب کو اخذ کرتا ہے اور سب لذات سے متلذذ ہوتا ہے اور ایک ہی طور پر ہمیشہ رہتا ہے رت جا پیکھو - ان صفات سے بھی کہا گیا - دیہے سمن - اس جسم مین - پُرشہ پرہ = پُرش پرتی یعنی قادر برتر ❁

خلاصہ یہ کہ جو آتما ہے وہی پرماتما ہے حالت عرفان مین اور جسکو پرماتما کہتے ہین وہ بھی جیو آتما ہے جہالت مین ❁

यएवं वेत्ति पुरुषं प्रकृतिञ्च गुणैस्सह। सर्वथाव
र्तमानोपि न स भूयो: भिजायते ॥२५॥

۲۵ - جو ایسے پُرش اور پرکرت کو مع اُسکی صفات کے جانتا ہے وہ سب حالتوں میں رہنے پر بھی پھر تولد نہیں ہوتا - یعنی جو شخص اپنے کو پُرش الصفات مذکورۂ بالا جانتا ہے اور پرکرت یعنی مایا کو اُسکے تینوں گن سمیت وہم و فانی سمجھتا ہے وہ بظاہر کرتا و بھوگتا بھی ہو اور اعمال نیک و بد بھی کیے ہو تاہم پھر جنم نہیں لیتا +

ध्यानेनात्मनि पश्यन्ति केचिदात्मानमात्मना। अ
न्ये सांख्येन योगेन कर्म्मयोगेन चापरे ॥ २५॥

۲۵ - کوئی دھیان میں اپنے کو آپ میں دیکھتے ہیں اور جوگی لوگ سانکھیہ جوگ سے اور بعضے کرم جوگ سے دیکھتے ہیں - یعنی جنکا درجہ اعلیٰ ہے وہ دھیان سے دل لگا کر اپنے کو آپ ہی میں دیکھتے ہیں اور اوسط درجہ کے جوگی سانکھیہ اور جوگ سے اور ادنیٰ مرتبہ والے کرم جوگ سے آتما کو دیکھتے ہیں کرم دو قسم کا ہے ایک کرم ظاہری اشنان دان تیرتھ شنان دھرم پل بھنڈیو وغیرہ کرم باطنی شم دم ابرتی تتکشا شردھا سنیاس وغیرہ +

کیچت - دھیانینہ - دھیان کرنے سے - آتمن - اپنے آپ میں - پشیت - دیکھتے ہیں - کیچت - کوئی - آتما تم - آتما کو - آتمنا - اپنے میں - انیے - اور لوگ - سانکھینہ جوگینہ - علم سانکھیہ اور جوگ سے - کرم جوگینہ - اور کرم کے استعمال سے - اپرے - دوسرے لوگ +

अन्ये त्वेवमजानन्तः श्रुत्वान्येभ्य उपासते। ते

तितरन्त्येव मृत्युं श्रुतिपरायणाः ॥ २६ ॥

۲۶- اور لوگ جو اس دھیان وغیرہ سے نا واقف ہین وہ اور لوگون سے سُنکر اُپاسنا یعنی بندگی کرتے ہین وہ سُنکر کرنے والے بھی موت سے رہائی پاتے ہین- یعنی جو آتما کو سانکھیہ اور جوگ کے قاعدون سے مشاہدہ کرنا نہین جانتے وہ آچارج اور شاستر سے سُنکر دھیان اور اُپاسنا کرتے ہین وہ سامعین بھی اُسپر عمل کرکے اِس دنیا سے کہ موت کا گھر ہے چھوٹ جاتے ہین اور گیان نشٹھا ہین اصل سادھن اہم برہم کے ورد کی ہے اور باقی بھید اُپاسنا وغیرہ اُسکے لوازم ہین ❊

ٹیکا- اَنیے تو- اور لوگ تو- ایوَم- اس طریقہ گیان نشٹھا کے- اَجانَنت بغیر جانتے ہوے- شُرتوا انیے بھیہ- اور ون سے سُنکر- اُپاستے- اُپاسنا کرتے ہین یعنی اہم برہم کی اُپاسنا کرتے ہین- تے بچیہ- اور وہ لوگ بھی- اَتی ترن تیو- پار ہی ہو جاتے ہین- مرتیم- موت کو یعنی اِس دنیا کو کہ موت کا گھر ہے- شُرتی پرایناہ- سنکر وقف بسماعت ❊

यावत्संजायते किंचित्सत्त्वं स्थावरजंगमम् । क्षेत्रक्षेत्रज्ञसंयोगात्तद्विद्धि भरतर्षभ ॥ २७ ॥

۲۷- اے بھرت کے نسل مین اشرف جسقدر جاندار ساکن و متحرک پیدا ہوتے ہین وہ سب کشیتر اور کشیتر گیہ کے اتفاق سے پیدا ہین-

سوم و ۴ و ۵- ادھیاے مین کرم جوگ کا بیان ہوا اور ۶ و ۷ و ۸- ادھیاے مین دھیان اور جوگ کی تصریح ہوئی ادھیاے کے ستائیسوین اشلوک سے آخر ادھیاے تک سانکھیہ کا بیان ہے کہ جو کچھ موجودات وجود مین آئی ہے

وہ سب بسبب کثرت مشق جہل و نادانی کے محسوس ہوتی ہے ورنہ تمامتر عین برہم ہے ❊

ٹیکا - جاوت - جسقدر - سنجایتے کنچت - جو کچھ پیدا ہوتے ہیں - ستوم - موجودات - استھاور - ساکن - جنگم - متحرک کو - کشیتر - بایا کشیتر گیہ - پرمیشور کے سنجوگات اتفاقات سے - تدبدھ - انکو جانو - بھرترشبھ - راجہ بھرت کے فخر خاندان ❊

समं सर्वेषु भूतेषु तिष्ठन्तं परमेश्वरम्। विनश्यत्स्व विनश्यन्तं यः पश्यति स पश्यति॥ २८॥

۲۸ - پرمیشور کو سب کائنات میں یکسان مقیم اور جملہ عالم کے فنا ہو جانے کے بعد بھی جو اسکو باقی دیکھتا ہے وہی صاحب نظر ہے ❊

ٹیکا - سمم - یکسان - سرمیشے بھوتیشو - سب کائنات مین - تشٹھنتم - مقیم - پرمیشور - سب کا مالک - ونشیت سو - فنائے عالم پر بھی - اونشینتم - باقی - یہ - جو - پشیت - دیکھتا ہے - سہ پشیت - وہ دیکھتا ہے ❊

समं पश्यन्हि सर्वत्र समवस्थितमीश्वरम्। नहिनस्त्यात्मनात्मानं ततो याति परां गतिम् ॥२९॥

۲۹ - جو ایشور کو کہ ہر جگہ و ہر زمانہ و ہر شے مین یکسان مقیم ہے یقینی دیکھتا ہے اور اپنی آتما کو آپ قتل نہین کرتا وہ بعد مرنے کے پرم گت یعنی نجات کو پاتا ہے ❊

ٹیکا - سمم - یکسان - پشین - دیکھتے ہوئے - سب عالم مین بے زوال - و - بدیدہ یقین - سرتر - ہر حال اور ہر جگہ اور ہر شے مین - سمم وستھت - برابر مقیم - ایشورم - ایشور کو - ہنستیہ - اپنی آتما کو آپ قتل نہین کرتا مراد قتل سے

یہ ہے کہ جہالت کی ظلمت سے آتما کی بے وقری یعنی اُسکی عظمت سے ناواقف رہنا اور پندار خودی سے اُس کُل مطلق کو جزو سمجھنا کہ جلنا تھہ جُری یا کاشی ہی مین ہے۔ آتمنا تمانم۔ اپنی آتما کو آپ۔ ٹشو۔ بعد مرنے کے۔ یات پرم گتم پاتا ہے مکت کو ✤

प्रकृत्यैव च कर्माणि क्रियमाणानि सर्वशः। यः पश्यति तथात्मानमकर्तारं स पश्यति ॥३०॥

۳۰ - قدرت کاملہ ہی سے سب کام ظہور مین آتے ہین جو آتما کو فاعل نعل نہین دیکھتا وہی دیکھتا ہے۔ اگر شُبہہ ہو کہ نیک اور بد کامون کا کرنے والا آتما ہر جسم مین جُدا جُدا اور اُن کامون کا پھل یعنی سُکھ دُکھ ہونے سے آتما کو درجہ مساوات حاصل ہے اُسکے رفع کے واسطے یہ فرمایا کہ آتما کسی شے کا فاعل یا لذات نہین ہے بلکہ پرکرت یعنی قدرت ہی سے سب افعال صادر ہوتے ہین جیسے سُورج کچھ کام نہین کرتے مگر بغیر اُنکے سب اُمور دنیاوی نہین ہو سکتے اسی طرح آتما کچھ نہین کرتے اُسکے آسرے سے سب حواس و اعصاب کامون کے فاعل ہین لیکن بغیر روح کے سب معطل و بیکار ہین ✤

ٹیکا - پرکرت ایوچہ - قدرت ہی سے - کریان - سب کام - کریہ مانان - کیے گئے ہین - سرشبہ - بالکل - یہ پشیت - وہ دیکھتا ہے - تتھا تمانم - ویسے ہی آتما کو - اکرتارم - نہ کرنے والا - سہ پشیت - وہ دیکھتا ہے یعنی حقیقت بین ہے ✤

यदा भूतपृथग्भावमेकस्थमनुपश्यति। तत एव च विस्तारं ब्रह्म सम्पद्यते तदा ॥३१॥

۳۱ - جب موجودات جدا گانہ کو ذات واحد مین مقیم دیکھتا ہے اور اُسی

سے کثرت کو دیکھتا ہے وہ اُسی وقت برہم مین مل جاتا ہے ؂
یعنی جب سب کائنات بصورت و انواع مختلف قیامت کے دن پرکرت
مین محو ہوکر ایک ہوجاتی ہے اور پھر روز پیدائش مین اُسی قدرت کے
زور سے کثرت قبول کرکے ظہور مین آتی ہے اور برہم سے کچھ فعل صادر نہین
ہوتا ان باتون کا جاننے والا برہم ہوجاتا ہے - معنی دوم یہ کہ پرکرت
اور پُرش دونون ایک ہین اور یہ سب اعیان موجودات صرف ذات
بحت مین قائم ہین اور صرف مایا کی قدرت سے وحدت سے کثرت مین
آتے ہین یعنی وہی ایک رُوپ بہت رُوپ ہوجاتا ہے ایسا سمجھنے والا
برہم مین مل جاتا ہے ؂
ٹیکا - یدا - جب - بھوت عالم - پرتھک بھاو - صورت مختلفہ کو - ایکستھم انُو
پشیت - ایک ذات احد مین دیکھتا ہے تت ایو چہ وِستارم - اور اُسی سے
کثرت کو - برہم سمپدیتے تدا - اُسی وقت برہم مین مل جاتا ہے یعنی احدیت
کو حاصل کرتا ہے ؂

अनादित्वान्निर्गुणत्वात् परमात्मायमव्ययः । शरीरस्थोपि कौन्तेय नकरोति न लिप्यते ॥ ३२॥

۳۲ - اے ارجن پرمیشور اناد اور نرگن ہونے سے ناش رہت ہے
اگرچہ سب جسمون مین موجود و مقیم ہے لیکن آپ کچھ نہین کرتا اور نہ کرم
کے پھل سے ملوث و پابند ہوتا ہے - یعنی سب مین موجود اور
سب سے علیحدہ ہے ؂

यथासर्वगतं सौक्ष्म्यादाकाशं नोपलिप्यते । सर्वत्रावस्थितो देहे तथात्मा नोपलिप्यते ॥ ३३॥

۳۳ ـ جیسے آکاش یعنے خلا ہر جگہ پر ہے اور بسبب لطافت کے ملوث نہین ہوتا ویسے ہی آتما سب جسمون مین مقیم ہوکر ملوث نہین ہوتا یعنی جسطرح کیچڑ وغیرہ مین بھی آکاش پر ہے اور بسبب لطافت کے میلا نہین ہوتا ویسے ہی آتما لطیف اور کثیف جسمون مین محیط و مقیم ہوکر انکی بھلائی اور برائی مین ملوث نہین ہوتا غرض کہ بسبب اپنی لطافت کے کچھ رنج و راحت نہین اٹھاتا ❊

ٹیکا ـ یتھا ـ جیسے ـ سربگتم ـ محیط کل ـ سوکشمیاد ـ لطافت سے ـ آکاشم ـ آکاش ـ نوپ لیپتے ـ نہین ملوث ہوتا ـ سرتر ـ اوستھتو ـ سب جگہ مقیم ہو ـ دیہے جسم مین ـ تتھا ـ ویسے ـ آتما ـ نوپ لیپتے ـ نہین ملوث ہوتا ❊

यथा प्रकाशयत्येकः कृत्स्नं लोकमिमं रविः। क्षेत्रं क्षेत्री तथा कृत्स्नं प्रकाशयति भारत ॥ ३४ ॥

۳۴ ـ جسطرح ایک آفتاب تمام عالم کو روشن کرتا ہے اسی طرح آتما تمام جسم کو روشن کرتا ہے اے بھارت ❊

ٹیکا ـ یتھا ـ جیسے ـ پرکاشیت ـ روشن کرتا ہے ـ ایکہ ـ ایک ـ کرتسنم ـ تمام ـ لوکم ـ اس عالم کو ـ رو ـ سورج ـ کشیترم ـ جسم کو ـ کشیتری ـ یہ آتما یعنی صاحب جسم ـ تتھا ـ ویسے ہی ـ کرتسن ـ تمام ـ پرکاشیت ـ روشن کرتا ہے ـ بھارت اے راجہ بھرت کی اولاد ❊

क्षेत्रक्षेत्रज्ञयोरेवमन्तरं ज्ञानचक्षुषा। भूतप्रकृतिमोक्षं च ये विदुर्यान्ति ते परम् ॥ ३५ ॥

۳۵ ـ کشیتر اور کشیتر گیہ ان دونوں کی تفریق بچشم عرفان دیکھتے ہین اور سب کائنات کی خاصیت اور موکش کو جو جانتے ہین وہ مکت ہوتے ہین

ٹیکا - کشیتر جسم - کشیتر گیہ نور تو منترم - روح پاک دونوں کی اس طرح - گیان چکچھو کھا - عرفان کی آنکھوں سے - بھوت پرکرت - سب عالم کی خاصیت یعنی دھیان و بیراگ و جیل وغیرہ کو - موکشم چہ - اور موکش کو یعنی تعلق و قطع تعلق کو - یے بدہ - جو جانتے ہیں - یانت تے پرم - وہ مکت کو پاتے ہیں یعنے مایا جال سے چھوٹ جاتے ہیں - فقط

इति श्री भगवद्गीता सूपनिषत्सु
ब्रह्म विद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णा
र्जुन सम्वादे क्षेत्र क्षेत्रज्ञ निर्देशो
नाम त्रयोदशोऽध्यायः ॥ १३॥

تمام ہوا تیرھواں ادھیائے کشیتر کشیتر گیہ
نردیش نام

آغاز ادھیاے چہار دہم

श्री भगवानुवाच ॥ परं भूयः प्रवक्ष्यामि ज्ञानां
नां ज्ञानमुत्तमम्। यज्ज्ञात्वा मुनयः सर्वे परां सि
द्धिमितो गताः ॥ १॥

۱ - شری بھگوان نے کہا کہ اے ارجن اُس پرم گیان کو جو سب گیانوں سے افضل ہے مین پھر کہتا ہون جسکو جان کر سب مُن لوگ پرم سِدّھ یعنی درجۂ اکمل کو پہونچتے ہین ٭

ٹیکا - پرم پرمارتھ کا گیان - بھوئیہ - پھر - پرولکشیام - کہتا ہون - گیانانام سب گیانون مین - گیانم اُتّمم - افضل گیان - یعنی تپ جگیہ وغیرہ سے اعلیٰ کیونکہ پرمارتھ کے گیان سے درجۂ مُکت کا ملتا ہے اِس لیے سب سے بہتر ہے - یہ گیان تو - جسکو جان کر - مُنیہ سرویے - سب مُن لوگ یعنی ہمیشہ دل مین یادِ خدا کی رکھنے والے - دوسرے معنی بید و شاستر کے رموز سے آگاہ - پرام سِدّھم - جسکو پرا سِدّھ یعنی مُکت کہتے ہین - اِتو گتا - اِس جنم کے بعد پہونچتے ہین - پھر کہنے سے یہ مراد ہے کہ اے ارجن چونکہ تم ہمارے پیارے دوست ہو اس لیے تم سے یہ آتما کا گیان اگرچہ پہلے کہہ چکے ہین لیکن بخوبی سمجھنے کے واسطے پھر کہتے ہین ٭

सर्वयोनिषु कौन्तेय मूर्तयः सम्भवन्ति याः।
तासां ब्रह्म महद्योनिरहं बीजप्रदः पिता ॥ ४॥

۲ - اس گیان پر تکیہ کرکے ہمارے مانند ہو جانے والے شروع پیدائش مین بھی وہ پیدا نہیں ہوتے اور قیامت مین بھی اذیت نہین اٹھاتے

ٹیکا - اِدَم - اِس - گیانم اُپاشرِتیہ - گیان کا تکیہ یقینی کرکے - مَم ساودھرم - آگتا - ہمارا روپ ہوجاتا ہے - سرگے اَپ - برہما کے وقت آفرینش مین بھی - نوپجائیتے - نہین پیدا ہوتے - پرلیے - برہما کے فنا ہونے پر بھی - نہ ویتھنتی چہ - اور نہ اذیت اُٹھاتے ہین یعنی جنم اور مرن کی تکلیفون سے چھوٹ جاتے ہین ٭

मम योनिर्महद्ब्रह्म तस्मिन्गर्भं दधाम्यहम्।
सम्भवः सर्व्वभूतानां ततो भवति भारत ॥ ३ ॥

۳ - میری جون یعنی پیدائش کا مقام مہد برہم یعنی پرکرت ہے اسمین حمل قائم کرتا ہون بعد اُسکے اے بھارت سب عالم کی پیدائش ہوتی ہے اس اشلوک سے ظاہر ہے کہ یہ موجودات بالطبع نہین ہوتی بلکہ ذات بحت کے تابع یعنی پُرش اور پرکرت کے جمع ہونے سے پیدا ہوتی ہے ٭

ٹیکا - مَم جون - ہماری جُون یعنی بیج رکھنے کا مقام اسے محل آفرینش - مہد برہم - مایا - جسکو تینون گُن والی پرکرت کہتے ہین تسمین - اسمین - گربھم - حمل کو - دَدھامیہم - قائم کرتا ہون - سمبھوہ - پیدائش - سرب بھوتانام - تمام عالم کی - تتو - بعد اُسکے - بھوت - ہوتی ہے - بھارت - اے بھرت کی اولاد - خلاصہ یہ کہ یہ جگت آپ سے نہین ہوتا ہے بلکہ پُرش اور پرکرت کے اتفاق سے ہوتا ہے ٭

सर्व्वयोनिषु कौन्तेय मूर्तयः सम्भवन्ति याः। तासां ब्रह्म महद्योनिरहं बीजप्रदः पिता ॥ ४ ॥

۴ - اے کُنتی کے فرزند سب جُون یعنی سب عالم کے رحم سے جو شکلین پیدا ہوتی ہین اور سب کی جاے پیدائش مہد برہم یعنی پرکرت ہے اور

تم یعنی نطفہ ڈالنے والا والدین ہون ✣

ٹیکا۔ سَرب یونِکھ۔ سب بچہ دانیوں مین۔ کَونتیے یہ۔ اے کنتی کے فرزند مُورتیہ صورتین سَمبھونتی یاہ۔ جو پیدا ہوتی ہین۔ تاسام۔ اُنکی۔ برہم مہد جون۔ جُون پرکرت ہے۔ اہم مین۔ بیج پردہ پتا۔ بیج ڈالنے والا باپ ہون ✣

सत्वंरजस्तम इति गुणाः प्रकृतिसम्भवाः । निबध्नन्ति महाबाहो देहे देहिनमव्ययम् ॥ ५॥

۵۔ ست رج تم۔ یہ تینون گن پرکرت سے پیدا ہین اے مہاباہو جو صاحب جسم بے زوال مطلق اس جسم مین ہے اُسکو یہ تینون گن باندھ لیتے ہین ✣

ٹیکا۔ سَتوم۔ ستوگن۔ رجس۔ رجوگن۔ تم۔ تموگن۔ اِت گناہ۔ یہ گن۔ پرکرت سمبھوا۔ پرکرت یعنی مایا سے پیدا ہوے نِبدھنت۔ باندھتے ہین۔ مہاباہو۔ اے ارجن۔ دیہے۔ دیہہ مین۔ دیہنم۔ صاحب جسم کو۔ اویَیم۔ کہ بے زوال ہے۔ یعنی بدن مین ہی تینون گن جیو آتما کہ بے زوال ہے پابند قالب عنصری کرتے ہین ✣

तत्र सत्वं निर्मलत्वात्प्रकाशकमनामयम् । सुखसंगेन बध्नाति ज्ञानसंगेन चानघ ॥ ६॥

۶۔ اُنمین ستوگن بے اندوہ و تعب ہے بسبب لطافت و صفائی کے منور کنندہ ہے اور آرام اور لذت گیان مین مقید کرتا ہے اے گناہون سے پاک۔ ستوگن کی تعریف اور اُسمین مقید ہونے کا طریقہ بیان کیا گیا کہ ستوگن نہایت صاف و بے غش و بے اندوہ و تعب ہے اور رنج و راحت سے پاک مثل جواہر کے تابان ہے اُسکی آسائش کی الفت اور گیان کی لذت اِس جیو آتما کو پابند کرتی ہے یعنی ستوگن کے غالب ہونے کے وقت اُسکو

صفات منورہ و آرام مطلق سے جو راحت اور علم الیقین کہ دُولی رکھنے
والی ہے پیدا ہوتی ہے وہ اِس جیو آتما کو زندان قالب مین قید رکھتی ہے
خلاصہ یہ کہ ستوگن بھی بسبب اسکے کہ مایا سے پیدا ہوا ہے باعث پابندی کا ہے
ٹیکا ۔ تتر ۔ اُنمین ۔ ستوم ۔ ستوگن ۔ نرملتوات ۔ لطافت و پاکیزگی سے
پرکاسکم ۔ روشنی دینے والا ۔ انامیم ۔ بے آزار و اندوہ ۔ سُکھ سنگین ۔ آرام
کی لذت سے ۔ بدھناتے ۔ مقید کرتا ہے ۔ گیان سنگین ۔ اور گیان کی
لذت سے بھی ۔ انگھ ۔ اے بے گناہ ❊

रजोरागात्मकं विद्धि तृष्णासंगसमुद्भवम् । तन्नि
बध्नाति कौन्तेय कर्मसंगेन देहिनम् ॥७॥

۷ ۔ رجوگن کو خواہش مجسم جانو اور حرص و تعلق اُس سے پیدا ہوتے
ہین اے کنتی کے فرزند وہی کرم کی دلبستگی سے صاحب جسم اور جیو آتما
کو پابند کرتا ہے ❊

ٹیکا ۔ رجو ۔ رجوگن ۔ راگاتمکم ۔ خواہش مجسم یعنی عورت لڑکے دولت حشمت
وغیرہ ۔ راگ بمعنی حصول مدعا و معنی دوم خواہش و معنی سوم غرور ۔ بدھ ۔ جانو
ترشنا ۔ غیر نا میسر کی خواہش زائد از ضرورت ۔ سنگ ۔ یعنی اول دلبستگی و معنی دوم
حفظ حاصلات ۔ سمدبھوم ۔ پیدا ہوتا ہے ۔ تن ۔ نبدھاتی ۔ اُسکو باندھتا ہے
کونتیہ ۔ اے کنتی کے فرزند ۔ کرم سنگین ۔ کرم مین دل لگانے سے ۔ دیہنم ۔
صاحب جسم کو ۔ خلاصہ یہ کہ خواہش لذات و نیکنامی رجوگن سے پیدا ہوتی
ہے اور خواہش سے حرص و تعلق پیدا ہوتے ہین پس سعی مطلوبات مین دل
لگانا جیو آتما کو موجب پابندی کا ہوتا ہے ❊

तमस्त्वज्ञानजं विद्धि मोहनं सर्वदेहिनाम् ॥

मादालस्यनिद्राभिस्तन्निबध्नाति भारत ॥ ८॥

۸- تموگن کو پیدا اگیان سے جہل سے سمجھو سب جسم والون کو موہ یعنی وحشت و شبہہ بڑھانے والا ہے اور نیند اور سستی اور مدہوشی سے اُسکو باندھ لیتا ہے اے بھارت +

ٹیکا - تمستو - تموگن - اگیان جم بدھ - جہل سے پیدا ہوا سمجھو - موہنم غفلت و شبہہ دینے والا سرب دیہہ نام سب جسم والون کو - پرماد - مدہوشی اور غرور آلسیہ - کاہلی - ندرابھہ - نیند سے - تن - اُسکو یعنی جیو آتما کو - بندھنات - پابند کرتا ہے - بھارت - اے ارجن +

सत्वं सुखे संजयति रजः कर्मणि भारत । ज्ञान

मावृत्य तु तमः प्रमादे संजयत्युत ॥९॥

۹- ستوگن خوشی اور آرام مین پہونچاتا ہے رجوگن سعی و اعمال مین مصروف کرتا ہے اور تموگن عقل کو گھیر کر غفلت مین لگاتا ہے +

ٹیکا - ستوم - ستوگن - سکھے - خوشی و آرام مین - سنجیتے - لیجاتا ہے - رجہ - رجوگن - کرمن - کامون مین سعی کراتا ہے - بھارت - اے ارجن - گیان آورتیہ - عقل پر پردہ ڈال کر - تمہ - تموگن - پرمادے سنجیت یت - غفلت و بد کامون مین پابند کر دیتا ہے +

रजस्तमश्चाभिभूय सत्वं भवति भारत । रजः सत्वं

तमश्चैव तमः सत्वं रजस्तथा ॥ १०॥

۱۰- رجوگن اور تموگن کو مغلوب کرکے اے بھارت ستوگن ہوتا ہے اور ستوگن اور تموگن کو دبا کر رجوگن ہوتا ہے اور ستوگن اور رجوگن کو تموگن دبا دیتا ہے - جب قسمت کی خوبی سے ستوگن جسم مین زیادہ

ہوتا ہے تو دوسرے گنون کو مغلوب کرکے گیان اور آرام اور جمعیت دِل
دیتا ہے اسی طرح جب رجوگن زور کرتا ہے تو دونون گنون کو دبا کر کرم
یعنی کوشش اور ترشنا اور غصہ مین لگا دیتا ہے اور جب تموگن ترقی
پاتا ہے تب غفلت وسستی و وہم و نیند و غرور مین پھنسا دیتا ہے - خلاصہ
یہ کہ جو گُن جسم مین بڑھ جاتا ہے وہ دوسرے گنون کو کمزور کرکے اپنی
خاصیت کو ظاہر کرتا ہے ❊

ٹیکا - رجس - رجوگُن - تمشچہ - اور تموگن - اَپ - بھی - بھویہ - پھر - ستوم - ستوگُن
بھوت - ہوتا ہے - بھارت - اے ارجن - رج ستوم تمشچیو - ستوگن اور تموگن کے
مغلوب ہونے سے رجوگن ہوتا ہے - تمہ ستوم رجس تتھا - ویسے ہی تموگن ست
اور رج کو دبا دیتا ہے ❊

सर्व्व द्वारेषु देहेस्मिन प्रकाश उपजायते । ज्ञानं य
दा तदा विद्याद् विवृद्ध सत्त्वमित्युत ॥ ११॥

۱۱ - جب سب دروازون مین اس جسم کے گیان کی روشنی پیدا ہووے
تب ستوگن کی ترقی چاہیے - جب اس جسم کے سب دروازون مین یعنی
کان آنکھ وغیرہ کی قوتین صحیح ہووین اور ہر ایک خواہش کے محسوسات
فی نفس الامر جیسے چاہیے ظاہر ہووین یہ علامت ستوگن کی ترقی کی
ہے اور اُت بمعنی بھی یعنی فائدہ و راحت و خوشی وغیرہ بھی دلیل
ستوگن کے بڑھنے کی ہے ❊

ٹیکا - سرب دوارِش - سب دروازون مین - دیہے اسمن - اس جسم مین -
پرکاش اُپجایتے - روشنی پیدا ہوتی ہے - گیانم - جب گیان - تدا - بدیات -
اُسوقت جاننا چاہیے - بیردھم - ترقی - ستوم - اُت - ستوگن کی -

اُرشٹ - یعنی تیز یعنی بھی ٭

लोभः प्रवृत्तिरारम्भः कर्मणामशमः स्पृहा। रज
स्येतानि जायन्ते विवृद्धे भरतर्षभ ॥ १२॥

۱۲ - طمع اور حرص اور کاموں کی ابتدا اور ترقی کی خواہش یہ سب رجوگن کی ترقی سے ہوتی ہے اے راجہ بھرت کے فرزند رشید ٭

ٹیکا - لوبھہ - یعنی باوجود آمدنی و دولت کے ہمیشہ اُسکی ترقی چاہنا - پربرت - دُنیا کے کاموں میں دل لگانا و مصروف رہنا - آرنبھہ - دنیاوی کاموں کا شروع کرنا - کرمنام - کاموں کا - اشمہ - یہ ہے کہ بعد اس کام کے یہ کام کرینگے اور اُسکے بعد وہ تیسرا کام اسی طرح ہمیشہ خواہش کا بڑھانا - اسپرہا - کسی کے مال یا حشمت و عزت کو دیکھکر خواہش کرنا کہ بھلے یا بُرے طور سے جیسے ملے لیلیجے - رجسیہ - رجوگن سے - ایتان - اتنے - جاینتے پیدا ہوتے ہیں - بیبردھے - ترقی ہونے سے - بھرت ارشبھہ - اے بھرت کے فرزند ارجمند ٭

अप्रकाशोऽप्रवृत्तिश्च प्रमादो मोह एव च॥ तमस्ये
तानि जायन्ते विवृद्धे कुरुनन्दन ॥ १३॥

۱۳ - عقل کی تیرگی اور بے توجہی اور غفلت اور نسیان یہ سب تموگن کی ترقی سے پیدا ہوتی ہیں اے راجہ کرو کی اولاد ٭

ٹیکا - اپرکاشو - نیک و بد کی تمیز نہ رہنا - اپربرتہ - بے توجہی و کاہلی - پرماد - جو کام کہ لائق کرنے کے ہے اُسکا دھیان نہ رکھنا - موہ - جھوٹی سمجھ و نسیان و غفلت - ایوچہ - یہی باتیں - تمسیہ - تموگن کی - ایتان - اتنی باتیں - جاینتے - ہوتی ہیں - بیبردھے - ترقی ہونے سے - کرونندن - اے راجہ کرو کی اولاد -

यदा सत्त्वे प्रवृद्धे तु प्रलयं याति देहभृत्। तदोत्तमविदां लोकानमलान् प्रतिपद्यते ॥ १४॥

۱۴۔ جب ستوگن بڑھتا ہے تو جسم والا مرنے کے بعد مقامات حق شناسی کو جو اعلی و نورانی ہے پہونچتا ہے +

ٹیکا۔ یدا۔ جب۔ ستو سے پر پڑھے تو۔ ستوگن بڑھتا ہے۔ پرلیم یات۔ موت پاتے ہین۔ دیہہ بھرت۔ صاحب جسم۔ تدا۔ اس وقت۔ اتم بدان لوکان۔ حق شناسی کے مقامون ہین۔ املان۔ مکان نورانی ہین۔ پرپدیتے۔ فائز ہوتے ہین۔ اتم لوگ جہان ہرنیہ گربھ کے اپاسک جاتے ہین۔ خلاصہ یہ کہ اگر ستوگن کی ترقی کے وقت مین یہ شخص ترک قالب کرے تو ست لوک وغیرہ مین جاتا ہے

रजसि प्रलयं गत्वा कर्मसङ्गिषु जायते। तथा प्रलीनस्तमसि मूढयोनिषु जायते ॥ १५॥

۱۵۔ رجوگن کے وقت مین مر کر کرم کرنے والے آدمیون مین پیدا ہوتا ہے ویسے ہی تموگن کے وقت مین مرنے سے موڑھ جون یعنی درخت وحیوانات وحشرات وپرندون مین پیدا ہوتا ہے +

ٹیکا۔ رجس۔ رجوگن کی حالت مین۔ پرلیم گتوا جسم کو چھوڑ کر۔ کرم سنگے کھو۔ کرم کرنے والون مین یعنی انسان کے جسم مین۔ جائتے۔ پیدا ہوتا ہے۔ اسمین بھی اگر رجوگن اچھی نیت کا مثل باغ وتالاب وشوالہ وپل ودھرم شالہ وغیرہ کے بنانے کا خیال رہا تو اچھا جسم اور برن پاتا ہے اور اگر شہوت نفسانی وعداوت وغضب کے تصور کی حالت مین جان نکلی تو ناقص جسم وناقص برن ملتا ہے تتھا۔ ویسے ہی۔ پرلین تمس۔ تموگن مین مرے تو۔ موڑھ جونکھو۔ درخت وحیوانات وحشرات وپرندون کی صورتون مین۔ جائتے۔ پیدا ہوتا ہے۔ اسمین بھی

موافق زیادتی وکمی تموگن کے اچھا بڑا جسم ملتا ہے *

कर्मणः सुकृतस्याहुः सात्त्विकं निर्मलं फलम्।
रजसस्तु फलं दुःखमज्ञानं तमसः फलम् ॥१६॥

۱۶ - ستوگن کے نیک اعمالوں کے نتیجہ کو ساتوک اور نرمل یعنی لطیف و شفاف کہتے ہیں اور رجوگن کا ثمرہ تکلیف اور تموگن کا نتیجہ جہالت ہے *

ٹیکا - کرمنہ سکرتسیہ - ستوگن کے کرم یعنی دھرم کا پھل - ساتوکم - یعنی آسائش وجمعیت خاطر - نرملم پھلم - صاف نتیجہ - یعنی رجوگن اور تموگن سے مُعرّا چونکہ رجوگن کے کاموں میں گناہ و ثواب ملا رہتا ہے اس لیے فرمایا کہ ستوگن کا پھل نرمل ہے - رجست پھلم دُکھم - رجوگن کا نتیجہ تکلیف ہے کیونکہ اُس میں راحت کم اور رنج زیادہ ہے لہٰذا اُسکو رنج ہی قرار دیتے ہیں - اگیانم تمسہ پھلم - اگیان یعنی جہالت و نیند و نسیان وغیرہ تموگن کا ثمرہ ہے اُنہہ - کہا ہے - بعضوں کو کوشش کرنے سے ستوگن کی ترقی ہوتی ہے اور بعضوں کو بالطبع ستوگن زیادہ ہوتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انھوں نے پہلے جنم میں کوشش کی ہے اسی طرح پر رجوگن و تموگن کو بھی سمجھنا چاہیے *

सत्त्वात्संजायते ज्ञानं रजसो लोभ एव च।
प्रमादमोहौ तमसो भवतोऽज्ञानमेव च ॥१७॥

۱۷ - ستوگن سے گیان پیدا ہوتا ہے رجوگن سے طمع اور خواہش ہوتی ہے تموگن سے انانیت و غفلت پیدا ہوتی ہے اور جہالت بھی *

ٹیکا - ستوات سنجایتے گیانم - ستوگن سے گیان یعنے علم اعلیٰ و عقل لطیف پیدا ہوتی ہے - رجسو لوبھ ایو چہ - اور رجوگن سے طمع و

حرص وشہوت لذات کی پیدا ہوتی ہے۔ پرمادموہو تمسو۔ غرور وغفلت
تموگن سے۔ بھوتو گیان میوچہ۔ اور جہالت وبے تمیزی بھی ✣

ऊर्द्धं गच्छन्ति सत्वस्था मध्ये तिष्ठन्ति राजसाः । ज
घन्य गुण वृत्तिस्था ह्यधो गच्छन्ति तामसाः ॥ १८॥

١٨ - ستوگنی لوگ مقام اعلیٰ اور درجہ بلند کو پاتے ہین اور رجوگن والے
اوسط درجہ مین رہتے ہین اور تموگن والے درجہ اسفل مین جاتے ہین ✣

ٹیکا - اوردھم - درجہ اعلیٰ یعنی ست لوک وسورگ لوک وغیرہ مین گچھنت
جاتے ہین ۔ ستوستھا - ستوگن مین رہنے والے ۔ مدھے - اوسط مین یعنی
جامہ انسانی مین تشٹھنتے - مقام کرتے ہین - راجسا - رجوگنی لوگ -
جگھنیہ گن برتستھا - اخیر گن کی عادت والے یعنی تموگنی - لوگ
ادھو گچھنت - اسفل مقام کو جاتے ہین - تامسا - تموگنی - اسفل یعنی حیوانات
وپرند وحشرات الارض کا جسم پاتے ہین ✣

خلاصہ یہ کہ ستوگنی خوشحال ومطمئن اور رجوگنی کچھ راحت اور کچھ رنج مین
اور تموگنی بالکل تکلیف ہی مین رہتے ہین ✣

नान्यं गुणेभ्यः कर्तारं यदा द्रष्टानुपश्यति । गुणे
भ्यश्च परं वेत्ति मद्भावं सोऽधिगच्छति ॥ १९ ॥

١٩ - جب دیکھنے والا گنون کے سوا اور کو فاعل فعل نہین دیکھتا اور جو آتما
کو کہ صفات یعنی رجوگن تموگن ستوگن وغیرہ سے منزہ ہے اسکو جانتا ہے
وہ ہمارے مقام کو پہونچتا ہے ✣

ٹیکا - نانیم - نہین غیر کو - گنیے بھیہ - گنون کے سوا فاعل فعل یدا - جب -
درشٹا - دیکھنے والا - انوپشیت - دیکھتا ہے - گنے بھیشچ پرم - گنون سے

جبدا آتما کو جانتا ہے – مدبھاوم – میرے بھاو یعنی درجہ کو – ادھیگچھتی – وہ پہونچتا ہے – خلاصہ یہ کہ جب اہل نظر بدیدہ غور سواے صفات کے دوسرے کو فاعل فعل نہیں جانتا ہے اور ذات کو صفات سے منفرد جانتا ہے وہ ہمارے مقام کو پہونچتا ہے یعنی برہم ہو جاتا ہے ✣

गुणानेतानतीत्य त्रीन्देही देहसमुद्भवान् । जन्म
मृत्युजरादुःखैर्विमुक्तोऽमृतमश्नुते ॥२०॥

۲۰ – جو شخص ان صفات سہ گانہ سے کہ انسان کے جسم سے پیدا ہوئی ہیں علیحدہ ہو جاتا ہے وہ پیدا ہونے اور مرنے اور بڑھاپے کے دکھوں سے چھوٹ کر حیات جاوید پاتا ہے ✣

ٹیکا – گنان ایتان – ان گنون سے – اتیتیہ – علیحدہ ہو کر – ترین – تینون – دیہی – صاحب جسم یعنی انسان کے – دیہہ سمدبھوان – جسم سے پیدا ہوے – جنم مرت – پیدائش اور موت – جرا – بڑھاپے کے – دکھیہ – دکھوں سے – بمکتہ – چھوٹ کر – امرت مشنتے – آبحیات کو پاتا ہے – امرت کے تین معنی ہیں اول مکت دوم ہمارا روپ سوم برہمانند – جو کہ لازوال ہے ✣

अर्जुन उवाच ॥ कैर्लिङ्गैस्त्रीन्गुणानेतानतीतो
भवति प्रभो । किमाचारः कथं चैतांस्त्रीन्गु
णानतिवर्तते ॥२१॥

۲۱ – ارجن نے پوچھا کہ اے پربھو یعنی قادر مطلق کن نشانوں سے ان تینون گنون سے علیحدہ ہوا معلوم ہوتا ہے اور انکا کیا طریقہ ہے اور کس تدبیر سے ان تینون گنون سے بری ہو جاتا ہے ✣

ٹیکا – کیئر لنگیر – کن نشانون سے – ترین گنا ایتان – ان تینون گنون سے

اپنتو بھوت ۔علحدہ ہوتا ہے ۔ پربھو ۔ اے قادر مطلق ۔ کم آچارہ ۔کیا چال چلن اور
دستور ہے ۔ کتھم چہ ایتان ۔ اور کسطرح ۔ ترین گنان ۔ تینوں گنوں سے ۔ بنرتتے ۔
چھوٹ جاتا ہے ۔ ارجن نے تین سوال کیے ۔ اول علامت ۔ دوم اخلاق ۔
سوم تدبیر حصول رتبہ ❊

श्रीभगवानुवाच॥ प्रकाशञ्च प्रवृत्तिञ्च मोहमेवच पां
डव। नद्वेष्टिसंप्रवृत्तानि ननिवृत्तानि कांक्षति ॥२२॥

۲۲ ۔ شری بھگوان نے فرمایا کہ اے راجہ پانڈ کے فرزند گیان یا کرم دنیاوی یا
غفلت جو کچھ ظہور میں آوے اُنسے خوش و ناخوش نہ ہووے اور جو جاتا رہے
اُسکی تمنا نہ رکھے ❊

ٹیکا ۔ پرکاش ۔ روشنی یعنی حواسوں کی قوتوں کا صحیح و معتدل ہونا اور نیک
کاموں میں متوجہ رہنا یہ ستوگن کا فعل ہے ۔ پرورتم چہ ۔ اور مصروفی دنیا کاموں میں
یہ عمل رجوگن کا ہے ۔ موہ ایوچہ پانڈو ۔ اور غفلت ہے اے پانڈو کی اولاد اور یہ
غفلت اور توہم عمل تموگن کا ہے ۔ نہ دویشٹ ۔ نہ ناخوش ہوتا ہے ۔ سم پرورتان ۔
حاصل ہونے سے ۔ نہ نبرتان کانکشت ۔ نہ دفع ہوون کی خواہش کرتا ہے ۔
خلاصہ یہ کہ جو گنوں سے علحدہ ہے وہ کچھ نیک کام کرنے سے مثل عبادت و خیرات
وغیرہ کے خوش ہوتا ہے اور نہ دنیاداری کے امور یا غفلت یا توہم و تفکر
کے پیش آنے سے ناخوش ہوتا ہے اگرچہ یہ صفات کے افعال اپنی
اوقات پر ظاہر ہوویں لیکن جو گناتیت ہے وہ حصول مطلوب سے
راضی و فقدان مرغوب سے ملول نہیں ہوتا دونوں باتوں کو مثل خواب
کے غلط سمجھتا ہے ❊

उदासीनवदासीनो गुणो यो न विचाल्यते । गुणाए

गुणा वर्तन्त इत्येव योऽवतिष्ठति नेङ्गते ॥२३॥

۲۳ - بے تعلق کی طرح بیٹھا رہے اور جسکو صفات متحرک نہ کر سکین یہ صفات
اپنا کام کرتی ہین ایسا سمجھکر اپنے قرار سے متجاوز نہ ہو -
یہ دوسرے سوال کا جواب ہے کہ اُداسین یعنی بے واسطہ محض کے طور پر
کسی سے محبت نہ کسی سے عداوت اسطرح رہ کر صفات کی حرکتون سے
متجاوز نہ ہووے اور سمجھے کہ یہ سب کام اندریون یعنی حواسون کے ہین مجھ آتما
سے تعلق نہین ہے اس فہم پر قائم کسی لذت کی طرف مائل اور کسی شے مین وابستہ
نہ ہو یہی چال چلن گناتیت کی ہے ٭
ٹیکا - اُداسین وت - مثل بے تعلق اور آزاد - آسین بیٹھا رہے - گنیرنو - گنون
سے جو - نہ بچالیتے - نہ متحرک کر سکے - گنا ورتنت اِت - گن اپنے کام کرتے ہین
ایوم - اسطرح - یو ود تشٹھت - اپنے قرار سے - نینگتے - متجاوز نہین ہوتا
یعنی مستقیم العقل رہتا ہے ٭

समदुःखसुखः स्वस्थः समलोष्टाश्मकाञ्चनः ।
तुल्यप्रियाप्रियो धीरस्तुल्यनिन्दात्मसंस्तुतिः ॥२४॥

۲۴ - دُکھ سُکھ کو برابر جان کر اپنے آپ مین قیام رکھے اور لوہا اور پتھر اور
سونے کو برابر جانے اور بھلا اور بُرا اور مذمت اور تعریف اور دوست اور
دشمن جس عاقل کو برابر رہے ٭
ٹیکا - سم دُکھ سُکھ - رنج و راحت برابر - سوستھ - اپنے آپ مین قائم رہے - سم
برابر - لوشٹ - لوہا - اشم - پتھر - کانچن - سونا - تلیہ - برابر - پریہ اپریہ - دوست
و دشمن - دھیر - مستقل مزاج یعنی عاقل ہو - تلیہ - برابر - نند اتم
اپنی مذمت - سنستتہ - اور تعریف - دھیر یعنی عاقل کہنے سے یہ

مدعا ہے کہ لڑکے بھی دوست اور دشمن اور نیک اور بد کو نہین خیال کرتے اور مجنون کو بھی اِن سب باتون کی تمیز نہین ہوتی تو ایسا مساوات کا سمجھنا مقصود نہین ہے بلکہ عاقل اور عالم ہو کر جب نیک اور بد اور دوست اور دشمن کو برابر سمجھے اور آتما کے تصور مین قائم رہے تو وہ سمدرشی ہے ❊

मानापमानयोस्तुल्यस्तुल्यो मित्रारिपक्षयोः।
सर्वारम्भपरित्यागी गुणातीतः स उच्यते॥ २५॥

۲۵- عزت اور ذلت کو یکسان اور دوست و دشمن کی جانبداری برابر اور کل باتون کے تردد کا تارک ایسے لوگون کو گنون سے جدا کہتے ہین ❊

ٹیکا- مان- قدر و عزت- اپمان- بیقدری و ذلت- تُلیو- دونون- تُلیہ- مساوی- متر- دوست- ار- دشمن- پکشیو- دونون کی طرفداری- سرب ارمبھ- سوائے غذا کے کہ قیام جسم اُسپر منحصر ہے سب کامون کے تردد کا پرتیاگی تارک- گناتیتا- گنون سے جدا- سرا چیتے- اُسکو کہتے ہین ❊

मां च योऽव्यभिचारेण भक्तियोगेन सेवते। स गुणान्
समतीत्यैतान् ब्रह्मभूयाय कल्पते॥ २६

۲۶- جو کوئی صدق عقیدت سے بھگتی جوگ کے ساتھ میری طاعت کرتا ہے وہ اِن گنون سے جدا ہو کر برہم ہونے کے سزاوار ہے- یہ تیسرے سوال کا جواب ہے یعنی تدبیر گناتیت ہونے کے بتلاتے ہین ❊

ٹیکا- مام چہ یہ- اور جو مجھے- اسیچارین- یعنی بارھوین ادھیائے مین جیسا کہ صدق ارادت کا بیان ہے ویسے سچے اعتقاد سے- بھگتی جوگے نہ محبت کے ساتھ یک دل ہونے سے- سیوتے- ہر وقت ہمیشہ تصور کرتا ہے

سمان تیتیت ایتان - وہ ان گنون سے جدا ہوکر برہم بھویائے کلپتے
برہم ہونے کے لائق ہوتا ہے -
خلاصہ یہ کہ پرمیشور کا سچے اعتقاد سے ہمیشہ ہر وقت دھیان کرنا ہی گناتیت
ہونے کی تدبیر ہے +

ब्रह्मणो हि प्रतिष्ठाहममृतस्याव्ययस्य च। शाश्वतस्य च धर्मस्य सुखस्यैकान्तिकस्य च ॥२७॥

۲۷ - بالتحقیق برہم کے رہنے کی جگہ مین ہون اور باقی اور بے زوال اور بے نہایت یعنی سدا روپ دھرم اور سرور جاوید مین ہون +

ٹیکا - برہمنو - برہم کا - ہ. نشٹھے کرکے یعنی بالتحقیق - پرتشٹھا ہم - جاے قیام مین ہون یعنی برہم کا مسکن جنکو رام کرشن بشن ہرنیہ گربھ وغیرہ کہتے ہین انکے ظہور کا مبدع مین ہون جیسے سورج روشنی کا مظہر و مبدع ہے - امرتسیہ - یعنی بے زوال مکت کا - ابیئیہ چہ - باقی و لازوال کا - شاسوتسیہ چہ اور قدیم کا - دھرمسیہ - بید کے حکم کا +

سکھسیہ ایکانت کسیہ چہ - یعنے سرور جاوید ان سب کا مظہر و مبدع مین ہی ہون +

خلاصہ یہ کہ جو لوگ نرگن برہم کو اور دھرم یعنی بید کے اصل مدعا کو اور پرمانند یعنی سرور محض کو نہین جانتے ہین اور وہ رات دن میرے یعنی سگن برہم کی (مثل رام اوتار و کرشن اوتار وغیرہ اوتارون کی) اپاسنا اور بھجن کرتے ہین وہ بھی ضرور ہی برہم مین مل جاتے ہین اور انکو برہم گیان بھی حاصل ہوجاتا ہے -

یعنی نرگن اور سگن دونوں کی اُپاسنا کرنے سے مُکت پد وی حاصل ہوجاتی ہے ٭

इति श्री भगवद्गीता सूपनिषत्सु ब्रह्म विद्यायां योग शास्त्रे श्री कृष्णार्जुन सम्वादे त्रिगुण विभाग योगो नाम चतुर्दशोऽध्यायः॥ १४॥

تمام ہوا چودھوان ادھیاسے ترگن بھاگ جوگ نام

آغاز ادھیائے پانزدہم

श्रीभगवानुवाच ॥ ऊर्द्ध्वमूलमधः शाखमश्वत्थं प्राहुरव्ययम्। छन्दांसि यस्य पर्णानि यस्तं वेद स वेदवित्॥ १॥

۱۔ اوپر جڑ اور نیچے ڈالیاں اور بےثبات اور بےزوال جسکو کہتے ہین اور بید کی رچا جسکی پتیان ہین اسکو جو جانتا ہے وہی بید کا جاننے والا ہے۔ اس عالم کو درخت سے تشبیہ دے کر فرماتے ہین کہ اوپر کی طرف اسکی جڑ ہے یعنی ذات بحت جو سب سے برتر ہے وہ بمنزلہ جڑ کے ہے اور نیچے ڈالیان یعنی برہما بشن شیو وغیرہ جنکا درجہ برہم سے نیچے ہے وہ بمنزلہ ڈالیون کے ہین +

ٹیکا۔ شری بھگوان کہتے ہین کہ۔ اُوردھ۔ اوپر۔ مول۔ جڑ۔ ادھ۔ نیچے۔ شاکھا شاخ۔ اشوتتھم۔ بےثبات یعنی جسکا قیام کلھ تک قابل اعتماد کے نہ ہو۔ پراہو۔ کہا جاتا ہے۔ اویئم۔ بےزوال۔ اگرچہ یہ عالم فانی ہے لیکن بسبب دور و تسلسل کے ایک کی فنا سے دوسرے کی پیدائش ہوتی ہے جیسے گھڑے کے ٹوٹنے سے ٹھیکرون کی پیدائش ہوتی ہے اور مثل پانی دریاے رواں کے کہ بہا جاتا ہے لیکن بے نقصان معلوم ہوتا ہے اسی طرح اگرچہ سب لوگ مرتے جاتے ہین مگر دنیا اسی طرح قائم ہے۔ چھندانسی بید کی رچا۔ یسیہ۔ جسکے۔ پرنانی۔ پتے ہین۔ یعنے بید کے حکم کے مطابق سنوگنی وغیرہ اعمال کے نیچے اسکے پتون کا سایہ ہے ایسے درخت کا کاٹنا بغیر آتم گیان کے نہین ہو سکتا۔ یستم بید۔ جو اسکو جانتا ہے۔

سہ بیدبت - وہ بید کا جاننے والا ہے ہے دوسرے معنی یہ کہ یہ تشبیہ بید
مین مندرج ہے کہ برہم جسکی جڑ اور مہت تتو اور اہنکار اور پنچ تماتر یعنے
سامعہ باصرہ ذائقہ شامہ لامسہ یہی ڈالیان ہین اور کان آنکھ ناک زبان جسکے
مظہر یعنی گُن ہین ایسا جو درخت ہے سو اتیہ یعنی ہمیشہ ہے جو بغیر آتم معرفت کے
کاٹا نہین جاتا چونکہ بدون کام کے اس جنم مرن کے موقوفی نہین ہوتی اس لیے
اسکو بے زوال کہتے ہین +

**अधश्चोर्ध्वं प्रसृतास्तस्य शाखा गुणप्रवृद्धा विष
यप्रवालाः। अधश्च मूलान्यनुसन्ततानि कर्मा
नुबन्धीनि मनुष्यलोके ॥२॥**

۲ - نیچے اوپر جسکی ڈالیان پھیلی ہین اس عالم ناسوت مین کرم سے بندھی ہین -
تسکا - ادھشچہ - اور نیچے - اُوردھم - اوپر - پرسرتا - پھیلی ہین - تسیہ ساکھا -
اسکی ڈالیان - گُن پربردھا - گُنون سے بڑھی ہین - بکھے پربالاہ ملذات
سے مستحکم ہوئی - ادھشچہ - اور نیچے - مُولان - جڑین - اَنُ - پیچھے - سنتتان
کرمان بندھینی منکھو لوکے - کرم سے بندھی ہین منکھیہ لوک مین - نیچے
کی ڈالیان ناقص خلقت مثل بہائم و حشرات الارض اور اوپر کی ڈالیان
کامل خلقت دیوتا چھچھ وغیرہ اور انسان نیک سیرت بر کھو مُن سے مراد ہے
اور ستوگُن وغیرہ صفات سہ گانہ بجا ے پانی کے ہین جن سے پرورش
پاکر ڈالیان بڑھتی ہین اور پنچ تماتر اشبد اسپرش روپ رس گندھ اور بید و
شاستر کے احکام بمنزلہ شگوفہ کے ہین اور پرمیشور سب کی جڑ ہین - دوسرے
معنی شبیہ یا سنا یعنی نیک بختی اوپر یعنی درجۂ اعلی کی ڈالی اور اشبھ یا سنا
نیچے یعنی درجۂ اسفل کی ڈالی اور نیچے کی جڑین الفت و عداوت و

ولذات وغیرہ جن سے یہ درخت مضبوط ہو رہا ہے اور کرم یعنی عمل جو ان تینوں سے صادر ہوتے ہیں اُن دُو لیوں کے پھل ہونے کے بعد انسان کا جسم ملتا ہے ❊

न रूपमस्येह तथोपलभ्यते नान्तो न चादिर्न च संप्रतिष्ठा । अश्वत्थमेनं सुविरूढमूलमसंगशस्त्रेण दृढेन छित्वा ॥३॥
ततः पदं तत्परिमार्गितव्यं यस्मिन्गता न निवर्तन्ति भूयः । तमेव चाद्यं पुरुषं प्रपद्ये यतः प्रवृत्तिः प्रसृता पुराणी ॥४॥

۳ و ۴ - نہ صورت اُسکی یہاں نظر آتی ہے اور نہ ابتدا نہ انتہا نہ وسط یہ درخت نہایت قوی الاصل ہے بے تعلقی کے مضبوط حربہ سے کاٹ کر ❊

ٹیکا - نہ رُوپم اَسیہ اِیہہ - نہ صورت اُسکی یہاں - تتھوپ لبھیتے - ویسی ہی ملتی ہے - نہ اَنتو نچہ آدھ - نہ انتہا اور نہ ابتدا - نہ چہ سمپرتشٹھا - اور نہ اسکا قیام پایا جاتا ہے - اشوتھم ایتم - اس بے ثبات کو - سُوِرُوڑھ مولم - جو جڑ مضبوط ہے - اسنگ ششترین - بے تعلقی کے حربہ سے - دِڑھین - مضبوط سے - چھتوا - کاٹ کر - بعد حصول بے تعلقی کے تت پد یعنی رتبہ ذات بحث تلاش کرنا چاہیے جس درجہ کو پہونچ کر دنیا میں نہیں آتے اُسی آد پُرش کی پناہ میں رہنا چاہیے کہ جس سے یہ قدیم آفرینش پھیلی ہے ❊

ٹیکا - یہ دو شلوک قطعہ بند ہیں جیسا کہ کہا گیا کہ اس درخت کی جڑ اوپر اور ڈالیاں نیچے ہیں ایسی صورت اس عالم کی نظر نہیں آتی ہے کیونکہ مثل سراب و عالم خواب کے غلط محض ہے اُسکی ابتدا اور انتہا اور درمیان معلوم نہیں کہ کب سے ہے

اور کب تک رہے گا اور یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ اِسکا قیام کیونکر ہے سو اِس
درخت کو بیراگ کے آبدار حربے سے خواہ بنظر تحقیق و غور کامل کے آبدار حربہ
سے قطع کرکے بعد اُسکے تت پد یعنی بشن پد کو بید انت کے بچار و شرون
و منن و ندِ دھیاسن وغیرہ کے طریق سے چلنا چاہیے کہ جس مقام میں جاکر پھر
بازگشت نہیں ہوتی اُسی ذات قدیم کی پناہ میں جانا چاہیے کہ جس سے
یہ عالم قدیم ظہور پاتا ہے ÷

निर्मानमोहा जितसंगदोषा अध्यात्मनित्या विनिवृत्तकामाः । द्वन्द्वैर्विमुक्ताः सुखदुःखसंगैर्गच्छन्त्यमूढाः पदमव्ययं तत ॥५॥

۵ - بے نفس و بے توہم و تعلق کے عیوب پر غالب ہوکر آتم گیان یعنی علم
عرفان میں مصروف اور خواہشوں کو دور کرنے والے اور رنج و راحت
سے چھوٹے ہوئے ایسے عاقل کامل درجۂ بے زوال پر پہونچتے ہیں ÷

ٹیکا - نرمان - بے نفسانیت - موہ - غفلت و توہم - جِت سنگ دوش
زن و فرزند کی الفت و رنج و راحت و ذلت و عزت کے خیالات پر غالب
آنا - ادھیاتم نتیا - پرماتما کے دھیان میں مصروف خواہ آتم گیان میں دل بستہ
نِبرتہ کاما - آرزو کا نفی ہونا - دوند پر مکتا - دوند یعنی مغائرت سے چھوٹے
ہوئے اور سرد و گرم و رنج و راحت و عزت و ذلت سے بری - سکھ دکھ
سنگیہ - سکھ دکھ کی خواہش سے - گچھنت - جاتے ہیں - اموڑھ - بید انت
شاستر کے مطابق علم عرفان سے واقف - پدم - درجہ - اویَیم -
لازوال - تت - وہ ÷

नतद्भासयते सूर्यो नशशांको नपावकः । यद्गत्वा

न निवर्त्तन्ते तद्धाम परमं मम ॥ ६ ॥

ہو۔ جہان سورج اور چاند اور آگ کی روشنی نہین پہونچتی اور جہان سے جاکر
بازگشت نہین ہوتی وہ میرا عالی مقام ہے ٭
ٹیکا۔ نہ تد بھاسیتے۔ نہ اسکو روشن کرتا ہے۔ سورجو۔ آفتاب۔ و نہ ششانکو
پاوکہ۔ نہ چندرما اور نہ آگ۔ یدگتوا۔ جہان جاکر۔ نہ نِورتنتے۔ پھر نہین آتے۔
تد دھام۔ وہ مقام۔ پرمم مم۔ عالی میرا ہے۔
یعنی میرے عالی مقام کو سورج اور چاند اور آگ کہ یہی روشنی کے باعث
ہین روشن نہین کرسکتے کیونکہ انکی رسائی نہین ہے اس لیے کہ یہ سب مایا سے
پیدا ہوئے ہین اور وہ مقام مایا سے علحدہ ہے وہ مقام میرا خود مین نور ہے
اور جوگی لوگ وہان پہونچ کر پھر دنیا مین نہین آتے ٭

ममैवांशो जीवलोके जीवभूतः सनातनः । मन षष्ठानीन्द्रियाणि प्रकृतिस्थानि कर्षति ॥ ७ ॥

ہے۔ میرے ہی جزو سے اس عالم ناسوت مین جیو قدیم کو پانچو ادراکات باطنی
یعنی سامعہ ذائقہ لامسہ باصرہ شامہ اور چھٹوان دل طبیعت مین مقیم ہوکر
کھینچتے ہین۔ یعنی اس عالم مین یہ جیو جو قدیم ہے سو میرا ہی پرتو ہے لیکن اسکو
پانچو گیان اندری مع دل پرکرت مین مقیم رہ کر کھینچ لیجاتی ہین ٭
ٹیکا۔ ممیوانشو۔ میرے ہی جزو سے۔ جیو لوکے۔ اس عالم انسانی مین۔
جیو بھوتہ۔ تمام جیو۔ سناتنہ۔ قدیم۔ منہ۔ دل۔
کھشٹھانی اندریان۔ چھٹو اندریان۔ پرکرت استھان۔ پرکرت مین مقیم ہوکر
کرکھت۔ بحالت خواب و بیداری کے اپنی اپنی لذات کی طرف
کھینچ لے جاتی ہین۔

शरीरं यदवाप्नोति यच्चाप्युत्क्रामतीश्वरः । गृहीत्वै
तानि संयाति वायुर्गन्धानिवाशयात् ॥ ८ ॥

۸ - جب ایشور یعنی جیو آتما جسم کو پاتا ہے اور جب چھوڑتا ہے اِن اِندریون
کو ساتھ لے کر جاتا ہے جیسے ہوا پھولون سے خوشبو کو لیجاتی ہے یعنی یہ جیو
سامعہ باصرہ لامسہ شامہ ذائقہ و دل کے وسیلے سے لذتون کو اُٹھاتا ہے
اور جب ایک جسم چھوڑکر دوسرے جسم مین جاتا ہے توان حواسون کو اپنے
ساتھ لیجاتا ہے جیسے ہوا پھولون سے خوشبو کو لیجاتی ہے ❖

श्रोत्रं चक्षुः स्पर्शनं च रसनं घ्राणमेव च । अधि
ष्ठाय मनश्चायं विषयानुपसेवते ॥ ९ ॥

۹ - کان آنکھ جلد بدن زبان ناک دل کے ذریعہ سے لذتون کو اُٹھاتا ہے -
ٹیکا - شترورترم - کان - چکشن - آنکھ - اسپرشنم چہ - اور جلد بدن - رسنم
زبان - گھران - ناک - ایوچہ - ہی ہے -
ادھشٹھائے غشتچایم - اِس دل کے ذریعہ سے بکھیانپ سیوتے - لذتون
کو حاصل کرتا ہے ❖

उत्क्रामन्तं स्थितं वापि भुञ्जानं वा गुणान्वितम् वि
मूढा नानुपश्यन्ति पश्यन्ति ज्ञानचक्षुषः ॥ १० ॥

۱۰ - ایک جسم چھوڑکر دوسرے جسم مین جاتے ہوے اور جسم مین مقیم رہتے
ہوے اور حظ اُٹھاتے ہوے مع گنُون کے نادان نہین دیکھتے اور گیانی
گیان کی آنکھون سے دیکھتے ہین - یعنی اِس جیو کو ہر چہار حالات مذکورہ
بالا مین نادان لوگ جو لذتون کے مزہ مین غرق ہین وہ نہین دیکھتے
بلکہ براہ نفسانیت اپنے تئین جسم سمجھکر لذات سے عیش اُٹھانے والا

کرکے - چہ - نیز اور ہے - مجھو نامن - تمام عالم کو -
دھارہیام - اٹھاتا ہوں یعنی قوت دیتا ہوں جس سے منو حرکت کی طاقت
ہو - اہم - میں - اوجسا - اپنی طاقت سے - پُشنامِ - چہ - اور پرورش کرتا
ہوں - اوکھدھیہ - سب روئیدگی کو - شومو بھوتوا - چاند ہو کر - رسا تمکم
جسم آبی سے +

अहं वैश्वानरो भूत्वा प्राणिनां देहमाश्रितः। प्राणापानसमायुक्तः पचाम्यन्नं चतुर्विधम्॥१४॥

۱۴ - میں حرارت غریزی بنکر سب جانداروں کے جسم میں رہ کر پران (یعنی
باہر آنے والی سانس) اور اپان (یعنی اندر جانے والی سانس) کے ساتھ
چاروں قسم کی غذا کو ہضم کرتا ہوں +

ٹیکا - اہم - میں - ویشوانر - آتش غریزی جو معدہ میں ہے اُسی کو جٹھر اگن کہتے
ہیں - بھوتوا - بنکر - پرانیناں - جانداروں کے - دیہم - بدن کو - آشرتہ - تعلق کرکے
پران اوپر آنے والا دم - اپان نیچے جانے والا دم - سما یکتہ - کے ساتھ ہوکر
پچامی - ہضم کرتا ہوں - انّم - غلہ کو - چتر بدھم - چار قسم کو - غذا چار
قسم کی ہوتی ہے - اول بھکش جسے دانت سے پیس کر کھاویں مثل روٹی
پوری وغیرہ - دوم بھوجیہ جو بے وسیلہ دانت کے کھائی جاوے مثل
شیر برنج (حلوا وفرنی و بالائی وغیرہ - سوم لیہ جو صرف زبان سے چاٹ
لیویں مانند ربڑی و چٹنی وغیرہ - چہارم چوشیہ جسکا شیرہ چوس لیا جاوے
مثل اوکھ و آم وغیرہ +

सर्वस्य चाहं हृदि सन्निविष्टो मत्तः स्मृतिर्ज्ञानमपोहनं च। वेदैश्च सर्वैरहमेव वेद्यो वेदान्तकृद्वेदविदेव चाहम्॥

۱۵ - مین سب کے دلون مین متمکن ہون مجھ ہی سے حافظہ اور علم اور فقدان
ان دونون کا ہے سب بیدون سے مین ہی لائق جاننے کے ہون بید انت
علم ذات کا مصنف اور بید کا عالم بھی مین ہی ہون ٭

ٹیکا - سرلبسیہ چہ - اور سب کے - اہم - مین - ہردے - دل مین
سن نِبِشو - متمکن - مت اسمرت - مجھ ہی سے حافظہ - گیان - علم ذات - اپوہنم
چہ - اور فقدان ان دونون کا - بید لیشچہ - بیدون سے - سربئی - سب - اہمیو
مین ہی - بیدیو - جاننے کے لائق - بیدانت کرت - علم عرفان کا بانی - بید
بدیو چہ - بید کا عالم بھی - اہم - مین ہون - برہما سے لےکر چیونٹی تک سب کے
دل مین انترجامی یعنی عالم الغیب ہوکر مین رہتا ہون اور اسمرت یعنی پہلی
سُنی دیکھی باتون کا حافظہ گیان مدرک اور مدرک کی ملاقات سے جو علم حاصل ہو
جسے بکھے اور اندریون کا سنجوگ کہتے ہین - اپوہن - حالت فرط غم وشہوت
وغضب مین عقل اور حافظہ کا سلب ہو جانا - خلاصہ یہ کہ مین ہی سب کے
دلون کا مقیم اور علم اور عقل اور حافظہ کا بخشنے والا اور گھٹانے والا ہون اور
بیدانت کا مصنف اور عالم بید کا بھی مین ہون ٭

द्वाविमौ पुरुषौ लोके क्षरश्चाक्षर एव च । क्षरः स
र्वाणि भूतानि कूटस्थोऽक्षर उच्यते ॥ १६ ॥

۱۶ - اس عالم مین دو پرش ہین ایک فانی دوسرا باقی فانی تمام عالم ہے اور
کوٹستھ یعنی قائم بالذات ولاتجنب جیو ہے ٭

ٹیکا - دو یعنی دو - پرشو - اس - پُرشو پُرش - لوکے عالم مین کشرشچہ - فانی اور
اکشر میو چہ - باقی - کشرہ - فانی - سربان - سب - بھوتان - کائنات -
کوٹستھو - قائم بالذات - اکشرم ایوچہ - اور بے زوال - پُر یعنی جسم -

اور پُرش جو جسم میں مقیم ہے جسے روح اور جیو کہتے ہیں اور جیو کو جو کوٹستھ
پر برہم کا عکس ہے یعنی بباعث پندار خودی کے اپنے کو اس سے جُدا مانتا ہے
اور درحقیقت خود ذات خاص ہے اس لیے جیو کو بھی اکشر ولازوال فرمایا
ہے اور اُپادھ یعنی قدرت کاملہ کے سبب سے روح قدیم کو بھی حادث
کہا ہے اُسکو پُرش کہتے ہیں - برہما سے کر ذرہ تک سب کشر یعنی فانی ہے
اور آتما اکشر یعنی بے زوال ہے کوٹستھ جیو جو مانند پہاڑ کے قائم بالذات ہے
بعد فنا جسم کے بھی قائم رہتا ہے +

उत्तमः पुरुषस्त्वन्यः परमात्मेत्युदाहृतः। योलोक त्रय माविश्य बिभर्त्यव्यय ईश्वरः ॥ १७ ॥

۱۷ - اُتم برتر پُرش محیط کل ان دونوں سے علیحدہ ہے جسکو پرماتما کہتے ہیں
اور تینوں لوک میں محیط ہوکر پرورش کرتا ہے اور بے زوال ہے اور قدیم ہے
درحقیقت آتما شُدھ سچدانند بیکارنت مُکت ہے دل اور زبان کے احاطہ
سے باہر اور اثبات اور نفی وساکن ومتحرک و ذکر وشکر وغیرہ کی اسمیں
گنجائش نہیں ہے وباینہمہ اپنی قدرت کاملہ سے جملہ کائنات کا خالق و
پرورش کنندہ ہے یہی اچنت شکت مایا کی ہے +

ٹیکا - اُتمہ - برتر - پُرشہ - پُرش - تو نیہ - تو دوسرا ہے - پرماتمیت - پرماتما
اُداہرتہ - کہا گیا ہے - یُو - جو - لوک ترے - تینوں لوک میں - آبشیہ - محیط
ہوکر - بھرت - پرورش کرتا ہے - اَبتیہ - بے زوال - ایشورہ - مالک کل -
چونکہ جیو آتما پرماتما کا جزو ہے لہذا محدود نظر آتا ہے اِس لیے پر برہم پرماتما
کو نشان دیتے ہیں کہ اُتم پُرش دوسرا ہے جو سب کائنات میں محیط ہے
اور بیزوال اور قادر مطلق ہے +

यस्मात्क्षरमतीतोऽहमक्षरादपि चोत्तमः । अतो
स्मि लोके वेदे च प्रथितः पुरुषोत्तमः ॥ १८॥

۱۸- چونکہ مین فانی سے منزہ اور باقی سے بھی برتر ہون اس لیے لوک اور بید مین پرشوتم کہاتا ہون ✣

ٹیکا - یسمات - جس سے - کشرم - فانی سے - اتیتوہم - منزہ ہون - اکشرات - باقی سے - اپ چہ - بھی - اُتمہ - برتر - اتوسم - اس لیے مین ہون - لوکے - عالم مین - بیدے چہ - اور بید مین - پرتھتہ - مشہور - پرکھوتمہ - پرشوتم - فانی اور باقی دونون لفظ توصیفی متعلق زبان اور دل کے ہے پس جہان تک زبان اور دل احاطہ ہے وہ سب مایا ہے اور برہم تک دل اور زبان کی رسائی نہین اس لیے فرمایا کہ پرشوتم دونون سے یعنی باقی اور فانی سے منزہ ہے ✣

यो मामेवमसंमूढो जानाति पुरुषोत्तमम् । स सर्व
विद्भजति मां सर्वभावेन भारत ॥ १९॥

۱۹- جو مجھے ایسا جانتا ہے وہ صاحب علم ویقین ہے اور وہی ہمہ دان ہمہ جہت مجھے بھجتا ہے اے بھارت ✣

ٹیکا - یو مامیو - جو مجھ ہی کو - اسم موڑھ - بید انت وشاستر کے مطابق - برہم گیانی - جانات - جانتا ہے - پرشوتمہ - سب سے برتر - سسرب بد - وہ ہمہ دان - بھجت مام - مجھے یاد کرتا ہے - سرب بھاوے نہ - سب بھاو یعنی دل و زبان وجسم سے یکسو ہو کر اور تمام عالم مین ایک مجھ ہی کو بہ یقین دیکھتا ہے - بھارت - اے ارجن ✣

इति गुह्यतमं शास्त्रमिदमुक्तं मयानघ । एतद्बु
द्ध्वा बुद्धिमान्स्यात्कृतकृत्यश्च भारत ॥ २०॥

۲۰- نہایت راز مخفی شاستر کا مین نے کہا اے بیگناہ اسکو جاننے سے عاقل کامل
ہوتا ہے اور سب کرنے کے کامون کو کر چکتا ہے اے ارجن ✣
ٹیکا - اِت - یہ گنج تمم - نہایت مخفی شاستر - اِدم اُکتم - یہ کہا - میسا نگھو -
مین نے اے بیگناہ - اِت - اسکو - بدھوا - جان کر - بدھمان -
سیات - عاقل کامل ہوتا ہے - کرت کرتیہ - اور سب کردنی کر چکتا ہے
بھارت - اے ارجن ✣

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्र
ह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णा
र्जुनसम्वादे पुरुषोत्तमयोगो नाम

पञ्चदशोऽध्यायः ॥१५॥

تمام ہوا پندرھوان ادھیائے پرشوتم جوگ نام

آغاز ادّھیا ئے شانزدہم

श्रीभगवानुवाच॥ अभयंसत्वसंशुद्धिर्ज्ञान योग व्यवस्थितिः। दानंदमश्च यज्ञश्च स्वाध्याय स्तप आर्जवम्॥ १॥

ا - ایمنی وصاف دلی و طریقہ عرفان مین استقامت و خیرات ونیا و حواسون کو ضبط کرنا و جگیہ کرنا و بید پڑھنا و تپ یعنی ریاضت کرنا و صلح کل - اِس ادھیائے مین یہ بیان ہے کہ کون لائق عالی فہمی کے ہے اور کون نالائق ہے اور کیا اُسکی پہچان ہے ۞

ٹیکا - ابھیم - شاستر کی ہدایت کی تعمیل مین مستعد ہوجانا اور اُسکی تکلیف و محنت سے خوف نہ کرنا یا اپنی اوقات بسری و معاش کا خطرہ نہ کرنا - ستوسن شدھ - راست گوئی و صاف دلی گیان جوگ بیوستھتہ - آتم گیان کی سعی مین مداومت - گیان یعنی مطابق شاستر کے آتما کا تصور - جوگ یعنی جمعیت خاطر آتما مین معروف ہونا - بیوستھتہ - مداومت - دانم - مال وجہ حلال بہ نیت خیر مستحق کو دینا - دَمشچہ اور دم یعنی حواسون کو ضبط کرنا - جگیہ اگن ہوتر وغیرہ - سوادھیائے - برہم جگیہ جو پانچ ہین - یعنی بیدپاٹھ - ہوم - مہمان نوازی - ترپن - بل بیشو دیو - تپ - ریاضت جسمانی و نفسانی - جسمانی ریاضت مثل چاندراین وغیرہ برت کے اور نفسانی ریاضت مثل پرانایام وغیرہ کے - آرجوم - کسی سے کجی نہ کرنا صلح کل رکھنا یہ دیوتون کی عادت ہے پس جو ایسی خصلت رکھے اُسے دیوتا کہنا چاہیے ۞

अहिंसासत्यमक्रोधस्त्यागःशान्तिरपैशुनम्। दया

दया भूतेष्वलोलुप्त्वं मार्दवं ह्रीरचापलम् ॥२॥

۲ - بے آزاری۔ راست گوئی۔ غصہ کا دور کرنا۔ سخاوت۔ جمعیت خاطر۔ قناعت۔ عیب پوشی۔ بغرض خدا ترحم عام۔ ملائمت۔ حیا۔ بیہودہ حرکت نہ کرنا ؛

ٹیکا - اہنسا - کسی کو مطلق ایذا نہ دینا زبان سے یا ہاتھ پیروں سے یا دل سے۔ ستیم - جیسا دیکھنا یا جاننا ویسا ہی زبان پر لانا - اکرودھہ - مطلب حاصل نہ ہونے پر بھی غصہ نہ کرنا - تیاگ - سخاوت و ترک ہمہ شے - شانت - جمعیت خاطر و تسکین دل - اپیشنم - کسی کا عیب نہ کہنا بلکہ چھپانا - دیا - ہر کسی کے رنج میں ترحم بغرض مکافات کرنا - بھوتیشو - تمام جہان پر - الولپتوم - بے طمع و قانع - یعنی باوجود قریب و میسر ہونے لذات کے اندریوں کو معروف نہ ہونے دینا - ماردوم - ملائمت - ہری - بدنامی سے ڈرنا حیا کرنا - اچاپلم - بے ضرورت ہاتھ پیر زبان کو حرکت نہ دینا ؛

तेजः क्षमा धृतिः शौचमद्रोहो नातिमानिता। भवन्ति सम्पदं दैवीमभिजातस्य भारत ॥३॥

۳ - دبدبہ۔ عفو۔ دلجمعی۔ طہارت۔ بے نفاقی۔ کمال بے نفسی ؛ لوازم خصائل ملکی خلقت کے ہیں اے پانڈو ؛

ٹیکا - تیج - دبدبہ و جلال - کشما - باوجود قدرت انتقام کے عفو تقصیر - دھرت - رنج میں طبیعت کا برجا رہنا و نہ گھبرانا - شوچم - طہارت ظاہری مثل غسل و صفائی مکان و پوشاک - و صفائی باطن مثل بے طمع و بے شہوت و بے حسد و بغض و نفسانیت کے رہنا - ادروہو - باوجود تکلیف پانے کے بھی کسی کا برا نہ چاہنا - ناتی ماننا - اپنی تعظیم اور عزت کی آرزو نہ رکھنا و تواضع و بے نفسی کرنا -

بھوشنت - ہوتے ہین سمپدم - دولت وخصلت - دیوی - دیوتون کی - ابھجاتسیہ
جو پیدا ہوئے ہین - بھارت - اے بھرت کے فرزند - یعنی اے ارجن یہ خصلتین
دیوتون کی ہین ✣

दम्भो दर्पोभिमानश्च क्रोधः पारुष्यमेव च ।
अज्ञानं चाभिजातस्य पार्थ सम्पदमासुरीम ॥४॥

۴ - اظہار نکوکاری وغرور وپندار خودی وغصہ وسخت دلی ودرشت گوئی
واگیان یعنی نیک وبد مین فرق نہ کرنا اے پارتھ یہ سب خصلتین اور
اسرون کی ہین ✣

ٹیکا - دمبھو - جو اپنے مین ذرہ کے برابر بھی ہنر ہو اسکو فخریہ بار بار ایک
پہاڑ کے مانند بیان کرنا - درپو - دولت یا تحکم یا حشمت وجاہ کا غرور کرکے
یہ سمجھنا کہ ہمارے برابر کوئی نہین ہے - ابھمانشہ - اور خودداری یعنی اپنے سے
بزرگ وممتازون سے بھی عاجزی نہ کرنا - کرودھ - غصہ کرنا جس سے عقل جاتی
رہے - پارشیہ - سخت دلی - اگیانم چہ - اور نادانی - ابھجاتسیہ - پیدا ہوتے ہین
پارتھ - اے ارجن سمپدم - خصلت ودولت - آسری - اسر یعنی شیطان
کی ایسی سے ✣

दैवी सम्पद्विमोक्षायनिबन्धायासुरी मता । मा
शुचः सम्पदं दैवीमभिजातोसि पाण्डव ॥५॥

۵ - دیوتون کی خصلت رستگاری کا واسطہ ہے اور اسرون کی خصلت سبب
پابندی کا ہے اے ارجن تم فکر نہ کرو کیونکہ تمکو سیرت ملکی حاصل ہے ✣

ٹیکا - دیوی سمپت - دیوتون کی خصلت - بموکشایہ - وسیلہ مکت کا ہے
نبندھائے - ذریعہ پابندی یعنی دنیا مین ناقص جسم پانے کا - آسری متا -

اسُروں کا فرشتہ - ماشچہ - مت اندیشہ کر وشبچارم ذیوم خصلت مین دیوتون کے - ابھجاتوس - تم پیدا ہوئے ہو - پانڈو - اے راجہ پانڈو کی اولاد سے یعنے ارجن ؛

द्वौ भूतसर्गौ लोकेऽस्मिन्दैव आसुर एव च। दैवो विस्तरशः प्रोक्त आसुरं पार्थ मे शृणु ॥ ६ ॥

۶ - اِس عالم مین دو طرح کی خلقت ہے نفوس رحانی و نفوس شیطانی نفوس ملکی صفت تو مفصل کہی گئی اب نفوس شیطانی کی عادت اے ارجن مجھ سے سُنو ؛

ٹیکا - دْوَ بھوت - دو قسم کی ہے - سرگے خلقت - لوکے اَسمن - اِس عالم مین - دَیو - دیوتا - اُسُر - شیطان - اسُر اور راچھس دونون ایک قسم کے ہین اور صفات دونون کے قریب قریب ہین - اِیوچہ - یہی - دیوَ - دیوتون کی - بستر شہ مفصل - پرُوکتہ - کہی گئی - آسُرم - راچھسون کی سیرت - پارتھہ - ارجن - مجھ سے - شرِنُ - سُنو ؛

प्रवृत्तिं च निवृत्तिं च जना न विदुरासुराः। न शौचं नापि चाचारो न सत्यं तेषु विद्यते ॥ ७ ॥

۷ - مصروفی عقبیٰ و بے رغبتی دنیا کو اسُرخصال لوگ نہین جانتے اور طہارت اور نیک چالنی اور راستی انمین نہین ہوتی - اِس اشلوک سے بارہ اشلوک تک آسُری خصلت کا بیان ہے ؛

ٹیکا - پرورت یعنی دھرم مین توجہ - نرِرت - گناہ مین اور اُمور دنیا مین بے رغبتی جنا - لوگ - نہ وِدُہ - نہین جانتے - آسُرا - اسُر لوگ - نہ شوچم نہ طہارت ظاہری و باطنی - نہ - اور - اَپ - بھی - آچار - مطابق علم

دھرم شاستر کے چلنا - نہ ستیم - نہ کلام راست و مفید و خوش آیند - تیشُ - اُنمیں
ودیتے - ہوتا ہے ✤

असत्यमप्रतिष्ठन्ते जगदाहुरनीश्वरम्। अपरस्परसम्भूतं किमन्यत्कामहैतुकम्॥ ८॥

۸ - بید کو جھوٹا اور دنیا کو دھرم ادھرم سے خالی سمجھتے ہین اور بے خالق
جانتے ہین اور کہتے ہین کہ دنیا صرف بوسیلہ شہوت عورت و مرد کے پیدا ہے -
ٹیکا - اَستیہ - بید و پران کو جھوٹ جانتے ہین - اپرتشٹھنتے - گناہ و ثواب کو کہتے
ہین کہ کچھ نہین ہے - جگت آہُہ - دنیا کو کہتے ہین - انیشورم - کہ دنیا کا آفریدگار
کوئی نہین ہے - اپرسپر - اپر عورت پر مرد - سمبھوتم - پیدا ہوے - کِم انیت - دوسرا
نہین - کام ہیتُکم - بوسیلہ شہوت کے ✤

एतां दृष्टिमवष्टभ्य नष्टात्मानोऽल्पबुद्धयः। प्रभवन्त्युग्रकर्माणः क्षयाय जगतोऽहिताः॥ ९॥

۹ - اس نظر پر جنکو تکیہ ہے وہ تیرہ باطن اور کم عقل ہین اور جہان کے دشمن اور
ہلاکت باعث ہو کر پیدا ہوتے ہین ✤
ٹیکا - ایتام - درشٹ - اوشٹبھیہ - اس نظر پر بھروسا رکھکر نشٹ آتما کو -
سیاہ باطن لوگ - الپ بدھیہ - کم عقل - پربھونت - پیدا ہوتے ہین - اگرکرمانہ -
بدکام کرنے والے - چھیاے - ہلاکت کے باعث - جگتو ہتا - جہان کے دشمن
خلاصہ یہ کہ بدفعلی کے نتیجہ سے شیر و سانپ وغیرہ موذیون کے جسم مین پیدا
ہو کر دشمن خلائق ہوتے ہین ✤

कामनाश्रित्य दुष्पूरं दम्भमानमदान्विताः। मोहाद्गृहीत्वासद्ग्राहान्प्रवर्त्तन्तेऽशुचिव्रताः॥

۱۰ - اغراض دنیا جو کبھی تمام نہیں ہوتی اُسپر تکیہ کرکے پاکھنڈ اور غرت کے غرور سے بھرے ہوے غفلت سے بدر اہی اختیار کرکے وہ ناپاک باطن فعل بد مین توجہ کرتے ہین - یعنی بھوت پریت وغیرہ کی پُوجا اپنے مدعا کے واسطے جوتا قیامت بھی یہ تمناے دُنیا وی تمام نہین ہوتی برا اصرار اختیار کرتے ہین ❊

ٹیکا - کام مانشرتیہ - خواہشات دُنیا وی پر تکیہ کرکے - وہ پُورم - جو بڑے رنج سے بھی پوری نہین ہوتی - دمبھ - پاکھنڈ - مان - فخر و غرت - مد - غرور سے انوتا - بھرے ہوے - موہات - غفلت سے - گرہیتوا - اختیار کرکے - اشد گراہان - بد فعلیون کو - پرورتنتے - مصروف ہوتے ہین - اشچ برتا - ناپاک طینت ❊

चिंतामपरिमेयां च प्रलयान्तामुपाश्रिताः । कामो पभोगपरमा एतावदिति निश्चिताः ॥ ११॥

۱۱ - خواہش دُنیا جسکو اتمام دشوار ہے اُسپر تکیہ کرکے فریب اور نفسانیت اور غرور سے مست ناپاک طینت لوگ خیالات فاسد مین مصروف ہوتے ہین افکار لا انتہا جو تا دم مرگ تمام نہ ہووے اختیار کرکے خواہشات اور لذات کو تحقیق جانتے ہین کہ جو کچھ ہے وہ یہی ہے ❊

ٹیکا - چنتام - فکر دنیا - اپرمے یانچ - بے انتہا - پرلیانتام - تادم مرگ یا قیامت تک بھی تمام نہ ہووے - اُپاشرتا - اختیار کرکے - کاموپ بھوگ پرما - جنکی نہایت خواہش لذات مین ہے اور لذات نفسانی ہی کو مقصود اعظم سمجھنے والے - ایتا دو - جو کچھ ہے وہی لذات دنیا وی ہی ہے اسکے سوا کچھ نہیں - نشچتا - جنکو یہ یقین ہے کہ وہ صرف ناپاک طینت ہی

نہین ہین بلکہ افکار بیحد سے پریشان دل بھی رہتے ہین - اِت نِشچِتا - یہ
یقین کرنے والے +

आशा पाशा शतैर्बद्धाः काम क्रोध परायणाः। ईह
न्ते काम भोगार्थ मन्याये नार्थ सञ्चयान् ॥ १२॥

۱۲ - سیکڑون اور بیشمار امیدون کے کمند مین بندھے ہوے حرص اور
غضب مین بھرے ہوے اپنے مطلب اور لذات نفسانی کے واسطے حرام
اور غیر واجب مال کو بے انصافی سے جمع کرتے ہین +
ٹیکا - آشا پاش شتی بدھاہ - امید کی سیکڑون پھانسون مین بندھے ہوے
کام کرودھ پرایناہ - شہوت و حرص و غضب مین پھنسے ہوے - اِیہنتے کام
بھوگارتھ - کام یعنی شہوت و لذت کے واسطے - اَنیایینا ارتھ سنچیان
بے انصافی سے مال جمع کرتے ہین +

इदमद्य मयालब्धमिमंप्राप्स्ये मनोरथम्। इदम
स्तीदमपि मे भविष्यति पुनर्धनम् ॥ १३॥

۱۳ - یہ شے اب ہمکو ملی اور یہ مدعا بھی ہمارا حاصل ہوگا اِسقدر مال تو
ہمارے پاس ہے اور پھر اِسقدر بڑھے گا +
ٹیکا - اِدم اَدیہ میا لبدھو - یہ شے اب ہمکو ملی - اِمم پراپسیے منورتھم - یہ مدعا
ہمکو ملےگا - اِدمستیپ ہے - اِسقدر مال ہمارے پاس ہے - بھوشیت پنردھنم
ہوگا پھر اِسقدر مال - جب صدہا امیدون کی پھانسیون مین بندھا ہے تو ایسے خیالات
کے سوا اور کیا کرےگا +

असौ मया हतः शत्रुर्हनिष्ये चापरानपि। ईश्वरो
हम हं भोगी सिद्धो हं बलवान् सुखी ॥ १४॥

۱۴ - اِس دشمن کو تو مین نے مارا اور دیگر دشمنون کو بھی مارونگا مین حاکم اور متمتع اور کامگار اور زبردست اور چین مین ہون ؛

ٹیکا - اَسو - اِس - مَیا - مین نے - ہَتہ شترہ - مار ا دشمن کو ہنیکھیے - مارونگا - جاپران اپ - اور اورون کو بھی - ایشورو ہم - مین حاکم - اہم بھوگی - مین متمتع ہون - سِدّہ ہم - مین سِدھ ہون یعنی کامگار ہون - بلوان سُکھی - زور آور صحیح البدن خرسند ہون -

چیہ کے لفظ سے یہ مراد ہے کہ صرف دشمنون کو ہی نہ مارونگا بلکہ اُنکے عزیز اور اولاد کو بھی مار کر اُنکا مال بھی چھین لونگا اگر کوئی اعتراض کرے کہ جو دشمن تمہارے برابر کا ہوگا تو کس طرح اُسکو مارو گے اُسکا جواب یہ ہے کہ اُنکو یہ غرور ہوتا ہے کہ ہم ایشور ہین یعنی صاحب قدرت ہین ہمارے برابر کوئی نہین ہے - اور بھوگی یعنی ہر ایک قسم کی نعمتون سے بہرہ مند سِدھ یعنی اولاد و اقارب و خادم و فوج و خزانہ بھی میرے پاس بہت ہے اسوجہ سے صاحب طاقت و صحیح البدن و خوشوقت ہون ؛

आढ्योऽभिजनवानस्मि कोऽन्योऽस्ति सदृशो मया ।
यक्ष्ये दास्यामि मोदिष्य इत्यज्ञानविमोहिताः ॥ १५॥

۱۵ - دولتمند عالی خاندان مین ہون میرے برابر اور کون ہے مین جلیہ کرونگا بخشش کرونگا خوشوقت ہونگا جہالت سے خرد باختہ لوگ یہ سمجھے ہین یعنی جاہلون کے یہ خیالات ہوتے ہین کہ ہمارے برابر نہ کوئی مالدار ہے نہ عالی نسب ہے ہم جلیہ کرینگے مترپون اور بازی گرون کو انعام دینگے اور عیش وغیرہ کرینگے ؛

ٹیکا - آڈھیو - دولتمند عالی نسب - ابھجنوانسم - صاحب قبیلہ و عالی خاندان

ہون - کوُ انیُوسَنتہ - - اور کون ہے - سَدرِشو میا - برابر میرے - یکشیے - داسیامی مطربون و بازی گرون کو انعام دونگا - مُودشیہ - خوشی کرونگا - اِت اگیان بموُہتاہ - یہ خیال نادانی مین ڈوبے ہُوؤن کا ہے ❖

अनेकचित्तविभ्रान्ता मोहजालसमावृताः।
प्रसक्ताः कामभोगेषु पतन्ति नरकेऽशुचौ॥१६॥

۱۶ - جنکے دل بیحد فکرون سے توہم اور بیہوشی کے جال مین پھنسے ہوے اور لذات کی خواہشون مین گرفتار ہین ایسے ناپاک لوگ جہنم مین گرتے ہین ❖

ٹیکا - انیک چِتّ - بیحد فکرون والے دل - بِبھرانتا - پریشان و بیہوش موہ جال سمابرتا - غفلت کے جال مین پھنسے ہوے - پرسکتا کام بھوگیش دل بستہ لذتون کی خواہشون مین - پتنت - گرتے ہین - نرکے شوچو - اشچ یعنے ناپاک نرک اُس دوزخ سے مُراد ہے کہ جسمین بول و براز بھرا ہوا ہے ❖

आत्मसम्भाविताः स्तब्धा धनमानमदान्विताः। यजन्ते नामयज्ञैस्ते दम्भेनाविधिपूर्वकम्॥

۱۷ - اپنے کو بزرگ سمجھنے والے پاکھنڈی خود دار مال اور عزت سے مغرور بے قاعدہ پاکھنڈ سے براے نام جگیہ کرتے ہین ❖

ٹیکا - آتم سمبھاوِتاہ - ستبدھا - اپنے کو بزرگ سمجھنے والے پاکھنڈی - دھن مان - مال اور عزت کے - مدانوِتاہ - غرور سے بھرے ہوے - یجنتے نام جگیہ سے - براے نام وہ جگیہ کرتے ہین - دمبھینہ - پاکھنڈ سے - اَبدھی پُوربکم - بیقاعدہ - یعنی شاستر کے حکم کی پابندی نہین اپنی خودرائی سے - خلاصہ یہ کہ مال اور عزت پر فخر کرکے غرور

اور بیرخاشی اور بے نیازی کے ساتھ جگیہ کرتے ہیں وہ جگیہ برائے نام ہے
درحقیقت اُسکا پھل اُنکو نہیں ملتا کیونکہ وہ صرف براہ نمائش ہے اور
خلاف شاستر و بلا عقیدت ہے ؛

अहंकारं बलं दर्पं कामं क्रोधं च संश्रिताः। मामात्मपरदेहेषु प्रद्विषन्तोऽभ्यसूयकाः॥ १८॥

۱۸-انانیت اور زور حکومت سے اور ہوا نفسانی اور غصہ سے میرے ساتھ
دشمنی کرتے ہوئے اپنے اور دوسرے کے جسم کی بدگوئی کرنے والے - اس
اشلوک میں جگیہ کی بے ترکیبی کا مفصل بیان ہے کہ کون کونسی بے ترکیبیاں
جگیہ میں واقع ہوتی ہیں خودی و زور تحکم و دبدبہ و شہوت و غضب جو
جگیہ میں ممنوع ہے اُنسے بھرے لوگ جو دوسرے کے ہنر کو عیب کے طرز پر ظاہر
کرتے ہیں وہ میرے دشمن ہیں اور اپنے بھی دشمن ہیں چونکہ میں کل اجسام میں
مقیم ہوں اس لیے جو لوگ بے صدق عقیدت براہ نمائش جگیہ کرتے ہیں
اور برت اور فاقہ وغیرہ کرتے ہیں وہ اپنی جان کو دُکھ دیتے ہیں اور اُس
جانور کو جگیہ میں قربانی کرتے ہیں اُسکو بھی ایذا دیتے ہیں - ابھیسوئیک
یعنی نیک چلن والوں کی بدگوئی کرنے والے اور میرا حکم نہیں ماننے والے
بھی میری نندیا کرنے والے ہیں ؛

ٹیکا - اہنکارم - انانیت و خودی - بلم - زور - کرپم - حکومت - کامم - خواہشات
نفسانی - کرودھم - غصہ کو - سنشرتا - تکیہ کیے ہوئے - ماتم - میرے اور اپنے
پر دیہے کُہ - دوسرے جسموں میں - پرودکیشنو - رنج دیتے ہیں - ابھسوئیکا -
بدگوئی و نافرمانی کرنے والے ؛

तानहं द्विषतः क्रूरान्संसारेषु नराधमान्। क्षिपा

क्षजस्रमशुभानासुरीष्वेवयोनिषु॥ १९॥

۱۹ - اُن بدترین خلائق بدنہاد دشمنوں کو اس عالم میں جلد تر محض نالائق آسُری خلقت میں میں ڈالتا ہوں ⁂

ٹیکا - تان - اُنکو - اہم - میں - دِوِکھتہ - دشمنی کرنے والے - کُروران - بدنہادوں کو دبیرحم و بدزبان - سنسارے کو - دُنیا میں - نرادھمان - بدترین خلائق کو - کِشپامِ - ڈالتا ہوں - اجسرم - بے توقف - اشُبھان - نالائق و منحوس - آسُری کھوسے و - آسُری محض - جُون کو - خلقت میں - آسری جُون مثل سانپ و شیر وغیرہ موذی جسموں میں پیدا کرتا ہوں ⁂

आसुरीं योनिमापन्ना मूढा जन्मनि जन्मनि। माम
प्राप्यैव कौन्तेय ततो यान्त्यधमां गतिम्॥ २०॥

۲۰ - آسُری خلقت میں پیدا ہو کر وہ جہالت سرشت ہر جنم میں رہ کر مجھ سے دور و مہجور رہتے ہیں اے ارجُن انجام کو نالائق ہی جسموں میں پیدا ہوتے ہیں یا نرک میں جاتے ہیں ⁂

ٹیکا - آسری جُون خلقت بد - آپنا - پیدا ہو کر - مُوڑھا - جاہل جنمن جنمن - جنم جنم میں - مام اپراپیو - مجھے نہ پا کر - کنونتے یہ - اے کنتی کے فرزند - تتو - آخر کو - یانتیہ - پاتے ہیں - ادھماگتم - ذلیل تر درجہ نرک کو ⁂

त्रिविधं नरकस्येदं द्वारं नाशनमात्मनः। काम
क्रोधस्तथा लोभस्तस्मादेतत्त्रयं त्यजेत्॥ २१॥

۲۱ - دوزخ کے یہ تین دروازے آتما کے ناش کرنے والے ہیں یعنی شہوت و غصہ و طمع اس لیے تینوں کو چھوڑنا چاہیے - خلاصہ یہ کہ کام کرودھ لوبھ یہی تینوں باعث جہنم اور نشان خصائل شیطانی کے ہیں جو ایک

بھی انہیں سے غالب ہو تو بیشک ترک میں لیجائے گا اور جب تینوں غالب آ ویں تو پھر کیا کہنا ہے بہرحال اِن سخت دشمنون کو جو اسکے غارت کرین ضرور ترک کرنا چاہیے ۞

ٹیکا ۔ تر ودھم ۔ تین طرح کے نرکسیہ اِدم ۔ یہ دوزخ کے ۔ دوارم ۔ دروازے این ناشنم ۔ اتمنہ ۔ آتما کے ناش کرنے والے یعنی آتما کے مجوب کرنے والے کامم ۔ خواہش کو ۔ کرودھم ۔ غصہ کو ۔ تتھا ۔ ویسے ہی ۔ لوبھم طمع کو ۔ تسمات ۔ اس لیے اے ترئم ۔ ان تینون کو ۔ تیجیت ۔ چھوڑنا چاہیے ۔ خواہش دو طرح کی ہے اول نیک دوم بد چونکہ جہنم کا بیان ہے لہذا خواہش بد سے مراد ہے اور غصہ بیجا لائق ترک کے ہے اور اپنے عیوب پر نظر کر کے غصہ کرنا واجب الترک نہیں ہے اور ادھرم کی طمع نہ چاہیے اور آتم ناش سے مراد ہے نفس ناطقہ کا بدجسمون مین متعلق ہونا ۞

एतैर्विमुक्तः कौन्तेय तमोद्वारैस्त्रिभिर्नरः । आचरत्यात्मनः श्रेयस्ततो याति परां गतिम् ॥ २२ ॥

۲۲ ۔ اے کنتی کے فرزند اس تموگن یعنی دوزخ کے تینون دروازون سے رہا ہو کر آدمی اپنی نجات کے واسطے جو سعی کرتا ہے وہ مکت پاتا ہے ۞

ٹیکا ۔ اے تربکتہ ۔ ان سے رہا ہو کر ۔ کونتے یہ ۔ اے کنتی کے فرزند ۔ تمو دوارس ترجھ ۔ تینون تموگن کے دروازون سے ۔ نرہ ۔ آدمی ۔ آچرت ۔ سعی کرتا ہے ۔ آتمنہ شریہ ۔ اپنی نجات کے واسطے ۔ تتو یانت ۔ بعد وپاتا ہے پرانگتم ۔ پرم گت یعنی مکت کو ۞

خلاصہ یہ کہ بغیر ترک کرنے کام کرودھ لوبھ کے دل یکسو و معروف بخدا نہین ہوتا ہے انکو چھوڑ کر گیان کے سادھنون مین لگنے سے مکت پاتا ہے

यः शास्त्र विधि मुत्सृज्य वर्त्तते काम कारतः।
न स सिद्धि मवाप्नोति न सुखं न परां गतिम् ॥२३॥

۲۳ - جو شاستر کے طریقہ کو چھوڑ کر اپنی خود رائی پر چلتے ہیں اُنکو نہ سدھ یعنی علم معرفت ملتا ہے اور نہ راحت اور نہ مکت ملتی ہے ❖

ٹیکا - یہ - جو - شاستر بدھم - شاستر کے طریقہ کو - اُتسرجیہ - چھوڑ کر - برتتے - چلتے ہیں - کام کارتہ - خود غرضی سے - نہ سدھم - نہ وہ سدھ یعنے علم معرفت الہی کو - اواپنوت - پاتے ہیں - نہ سکھم - نہ راحت و آرام کو - نہ پرانگتم - نہ پرم گت یعنے مکت کو ❖

خلاصہ یہ کہ شاستر کے امر و نہی دونوں سے واقف ہو کر عمل کرنا لازم ہے ❖

तस्माच्छास्त्रं प्रमाणन्ते कार्य्याकार्य्य व्यवस्थितौ।
ज्ञात्वा शास्त्र विधानोक्तं कर्म कर्तुमिहार्हसि ॥२४॥

۲۴ - اس لیے شاستر کے احکام کے مطابق کردنی و ناکردنی مقررہ سے واقف ہو کر شاستر کے کہے ہوئے قاعدوں پر تم عمل کرنے کے سزاوار ہو یعنی خلاف شاستر نہ کرو ❖

ٹیکا - تسمات - اس لیے - شاستر پرمانم تے - تم کو شاستر کے احکام کے موافق - کارج - کردنی - اکارج - ناکردنی - بیوستھتو - مقررہ کو - گیاتوا - جان کر - شاستر بدھانوکت - شاستر یعنی بید اسمرت پران کے کہے ہوئے قاعدہ کو - کرم کرتم اہارہست - کام کرنا تم کو سزاوار ہے ❖

یعنی شاستر کے احکام اور قاعدوں سے واقف ہو کر جس دھرم کے تم لائق ہو ویسا کرم کرو÷

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसंवादे दैवासुरसंपत्तियोगो नाम षोडशोऽध्यायः ॥१६॥

تمام ہوا ادھیاے سولھواں اسُر سمپت

جوگ نام

آغاز ادّھیاے ہفتدہم

अर्जुन उवाच॥ ये शास्त्रविधिमुत्सृज्य यजन्ते श्रद्धयान्विताः। तेषां निष्ठा तु का कृष्ण सत्त्वमाहो रजस्तमः॥१॥

۱- ارجن نے پوچھا کہ جو شاستر کے قاعدے کو چھوڑ کر اعتقاد کے ساتھ جگیہ کرتے ہین اے کرشن اُنکی نشٹھا یعنی عقیدت وسیرت کیا کہلاتی ہے ستوگنی ہے یا رجوگنی یا تموگنی *

ٹیکا سیہ- جو- شاستر بدھم- شاستر کی ریت کو- اتسرجیہ- چھوڑ کر- یجنتے- جگیہ کرتے ہین- شردّھیانوتا- شردھا سے بھرے ہوے- تے کام- اُنکی- نشٹھا- عقیدت تو- کا کرشن- کیا کرشن- ستوم اہو- ستوگنی- کہلاتی ہے یا- رجس- یا رجوگنی- تمہ- یا تموگنی *

شاستر کے قاعدے جو جگیہ کے واسطے ضرور ہین وہ سولھوین ادّھیاے مین بیان ہوچکے یعنی اپنے کو مفخر و بزرگ نجاننا اور انکساری کرنا اور غرور اور شہوت اور غصہ کے نشہ مین چُور نہ رہنا وغیرہ *

श्रीभगवानुवाच। त्रिविधा भवति श्रद्धा देहिनां सा स्वभावजा। सात्त्विकी राजसी चैव तामसी चेति तां शृणु॥

۲- اصحاب جسم کی عقیدت تین قسم پر بالطبع ہوتی ہے ساتوکی اور راجسی اور تامسی اُسکو سُنو *

ٹیکا - تریودھا تین قسم کی - بھوتی ہوتی ہے - شردھا عقیدت - دیہنام اہل جسم کی - وہ سوبھاو یعنی طبیعت سے پیدا ہوئی - خلاصہ یہ کہ جو پہلے جسم کے اعمال کی عقیدت ہے اُسی کو سوبھاوج اور طبعی کہتے ہیں - ساتوکی ستوگنی - راجسی چیو - اور رجوگنی - تامسی چیت - اور تامسی بس - تاں شرنو - اُسکو سنو ✣

सत्वानुरूपा सर्व्वस्य श्रद्धा भवति भारत। श्रद्धा
मयोयं पुरुषो योयच्छ्रद्धः स एव सः ॥ ३॥

سو - اے بھرت کی اولاد ستوگن کے اثر سے سب کی عقیدت ہوتی ہے اور یہ آدمی رغبت سے بھرا ہوا ہے جسکی جیسی رغبت ہے وہ ویسا ہی ہے ✣

ٹیکا - ستوانرویا - ستوگن ہی کے تقاضے سے سربسیہ شردھا بھوت - سب کی رغبت ہوتی ہے - بھارت - اے ارجن - شردھامیوئم پُرشہ - یہ شخص رغبت سے بھرا ہوا ہے - یو یت شردھہ - جیسی جسکی رغبت ہے - سہ ایو سہ - وہ ویسا ہی ہے - اگر یہ شبہہ ہو کہ اگر ستوگن ہی کے اثر سے شردھا کا ظہور ہے تو تین قسم کی رغبت اوسط یعنی راجسی اور ادنی یعنی تامسی کیونکر ہو سکتی ہے اسکا جواب یہ ہے کہ فی الحقیقت شردھا ستوگن ہی سے پیدا ہے لیکن باعتبار مظاہر کے تین قسم کی ہو جاتی ہے اگر بے غرض نتیجہ کے صرف پرمیشور کے نذر پر نیک کام کیے جاویں تو ستوگنی ہے اور اگر بنظر نتیجہ ثواب یا تمنائے دنیاوی یا سورگ لوک کے دان اور تپ اور عبادت کی رغبت ہو تو وہ راجسی ہے اور جو واسطے نمائش اور مقابلہ کسی کے کار ثواب کی رغبت ہو تو وہ تامسی شردھا ہے لہذا

فرماتے ہین کہ جو جیسا ہے ویسی ہی اُسکی شردھا ہے ❊

यजन्ते सात्त्विका देवान्यक्षरक्षांसि राजसाः। प्रे-
तान्भूतगणांश्चान्ये यजन्ते तामसा जनाः॥४॥

۴ - ستوگن والے دیوتون کا جگیہ کرتے ہین اور رجوگن والے جچھ راچھس کا اور تموگن والے بھوت پریت کی جماعت کا جگیہ کرتے ہین ❊

ٹیکا - یجنتے - جگیہ کرتے ہین - ساتوکا دیوان - ستوگنی لوک دیوتون کا - یکش رکشانش - جچھ راچھسون کا - راجسا - رجوگنی لوگ - پریتان بھوت گناش جانیے - پریت بھوت وغیرہ کی جماعت کا - یجنتے تامسا جنا - جگیہ کرتے ہین تامسی لوگ - جو لوگ اپنے کرم دھرم کے خلاف عمل کرتے ہین بعد مرنے کے جسم ہوائی پاتے ہین وہ پریت ہین اور اقسام پریت کے منوسمرت شاستر مین لکھے ہین ❊

अशास्त्रविहितं घोरं तप्यन्ते ये तपो जनाः। दम्भा-
हङ्कारसंयुक्ताः कामरागबलान्विताः॥५॥

۵ - جو لوگ خلاف شاستر کے مکاری و خود رائی سے تپ کرتے ہین وہ پاکھنڈ اور غرور اور ہواے نفسانی اور دلبستگی اور مبالغہ اور نہایت جفاکشی کرتے ہین ❊

ٹیکا - اشاستر بہتم - شاستر کے حکم کے خلاف - گھورم - یعنی جفاکشی سے سخت عبادت - تپینتے - چلتے ہین - یے - جو - تپو جناہ - تپ کرنے والے لوگ دنبھا ہنکار سنجکتا - پاکھنڈ اور غرور سے بھرے ہوے - کام - ہواے نفسانی - راگ - تعلق دنیاوی - بلا نوتا - ضد اور مبالغہ -

سے جو سونے دے - خلاصہ یہ کہ خود رائی اور پاکھنڈ اور ضد اور اغراض دنیادی اور تعلق خاطر سے تپ کرنا شاستر کے خلاف ہے بلکہ صدق عقیدت اور بے غرضی سے بلا مبالغہ یعنی جس قدر طاقت اور استطاعت ہو اُسی قدر یگیہ اور دان اور تپ کرنا شاستر کے مطابق ہے ❖

कर्षयन्तः शरीरस्थं भूतग्राममचेतसः । मांचैवा
न्तः शरीरस्थं तान्विद्ध्यासुरनिश्चयान् ॥ ६ ॥

۶ - جو نادان لوگ جسم کے اعضا کو خشک کرتے ہیں اور مجھے جو جسم کے اندر مقیم ہوں اذیت دیتے ہیں اُنکو بالتحقیق اسُر جانو - یہ دو اشلوک قطعہ بند ہیں ❖

ٹیکا - کرشینتہ جسم کے قوا کو بیہودہ فاقہ کشی سے خشک اور ضعیف کرتے ہیں شریر استھم - بدن میں رہنے والا - بھوت گرامم - ارکان جسم یعنی عناصر اور اعضا کو - اچیتسہ - نادان - مام - مجھے - چیو - بھی - انتہ شریر استھم - جو اندر جسم کے مقیم ہوں - تان - اُنکو - ودھیہ - جانو - اسُر - اسُرا - نشچیان - بالیقین ❖

خلاصہ یہ کہ تپ کا پھل شانت یعنی بیخودی و عاجزی ہے جو تپ سے نوگن یعنی پندار کو بڑھاتا ہے وہ مکار ہے ❖

आहारस्त्वपि सर्वस्य त्रिविधो भवति प्रियः । यज्ञ
स्तपस्तथा दानं तेषां भेदमिमं शृणु ॥ ७ ॥

۷ - سب کو انھیں تین قسم کی غذائیں پیاری ہوتی ہیں اور جگیہ اور دان اور تپ بھی - اُنکی تفصیل سنو ❖

ٹیکا - آہار ستروپ - غذا بھی - سربسیہ - سب کی - ترِبدھو - تین قسم کی - بھوت پریہ - پیاری ہوتی ہے - یگیہ تپہ تتھا دانم - ویسے جگیہ اور تپ اور دان - تیے کام بھید اِمم شرن - اسکی یہ تفصیل سنو - خلاصہ یہ کہ تین گُن سے سب کی خلقت ہے جسکی ترکیب مین جو گُن مطابق پہلے جنم کے اعمالون کے زیادہ ہے ویسی غذا اور ویسا ہی جگیہ دان تپ اسکو پیارا ہے ÷

आयु: सत्व वलारो ग्य सुख प्रीति विवर्द्धना: । र
स्या: स्निग्धा: स्थिराहृद्या आहारा: सात्विकप्रिया: । ८।

۸ - جس سے عمر اور عالی ہمتی اور طاقت اور صحت اور فرحت اور رغبت ترقی پاتی ہے اور خوش ذائقہ اور رطب اور کثیر الغذا جسکی قوت جسم مین دیر تک رہے اور مفرح ہو ایسی غذا ستوگنی کو پیاری ہے ÷

ٹیکا - آیو - عمر کی درازی - ستو - عالی ہمتی - بل طاقت - آروگیہ صحت - سکھ فرحت - پریت - رغبت - بردھنا - ترقی پانے والی - رسیاہ - خوش ذائقہ - سنگدھا - رطب - استھرا - جسکی قوت بعد غذا کے جسم مین بہت دیر تک رہے - ہردیا - مفرح دل - اہارا - ایسی غذا - ساتوک پریاہ - ستوگنی کو پیاری ہے ÷

कट्वम्ल लवणात्युष्णातीक्ष्णारूक्षविदाहिन: । आ
हारा राजसस्येष्टा दुखशोकामयप्रदा: ॥९॥

۹ - بہت گرم اور ترش اور تیز اور نمکین اور نہایت خشک اور چرپری اور سوختہ جو اخلاط کی جلانے والی ہو ایسی غذا اجسی لوگون کو مرغوب

سبب رنج وغم اور اغراض کی پیدا کرنے والی ہے ❊

کٹکا - کٹو - کڑوا - اَمل - تُرش - لون - نمکین - اَت - بہت - اُوشن - گرم - تیاکشن - تیز - مثل رائی وسرسون وغیرہ - رُوکش - خشک - مثل بنڈوا وغیرہ - بداہتہ - جلانے والی اخلاط کی مثل جلی کُھرچن وغیرہ - اہار - غذا - رَاجس - اِشٹا - راجسی لوگون کو مرغوب ہے - دُکھ - رنج - شوک - غم - آمے - بیماری - پرداہ - دینے والی یعنی پیدا کرنے والی ہے بہت کی لفظ ہر قسم کی غذا پر حاوی ہے ❊

यातयामं गतरसं पूति पर्युषितं च यत्। उच्छिष्टमपि चामेध्यं भोजनं तामसप्रियम्॥ १०॥

۱۰ - غذا پہر بھر کی پکی ہوئی اور جسکا ذائقہ بدل جاوے اور جو متعفن ہو جاوے اور باسی اور پس خوردہ اور ناخوردنی ایسی غذا تموگن والون کو مرغوب ہوتی ہے - یاتا یامم - پہر بھر گذرا ہو یعنی جس غذا کو پکے ہوئے ایک پہر کا عرصہ گذر گیا ہو اور بعد پہر بھر کے اسکا ذائقہ تبدیل ہو گیا ہو مثل دال بھات کھچڑی وغیرہ کے - گت رسم - جسکا شیرہ نکل گیا ہو یا بدمزہ ہو گئی ہو - پُوتی - جس کھانے مین بدبُو آجاوے - پری کھشتم - چہ یت - اور جو باسی ہو جاوے اور بے کیفیت ہو جاوے - اُچھشٹم اَپ چہ - اور پس خوردہ یعنی جھوٹا بھی - اَمیدھیم - جو جگیہ مین بموجب شاستر کے منع ہے مثل پیاز لہسن گاجر وغیرہ - بھوجنم - کھانا - تامس پریم - تامسی لوگون کو پیارا ہے ❊

अफलाकाङ्क्षिभिर्यज्ञो विधिदृष्टो य इज्यते। यष्टव्यमेवेति मनः समाधाय स सात्त्विकः॥ ११॥

۱۱- بے غرض مکافات صرف بنظر تعمیل حکم شاستر کے جو بدل جگیہ کرتے ہین وہ جگیہ ستوگنی ہے ❖

ٹیکا - اپھلا کانکش بھہ - بغیر خواہش پھل کے - جگیو - جگیہ کو - بدھو درشٹو شاستر کا حکم دیکھکر یعنی دل مین یہ سمجھکر کہ تعمیل حکم شاستر کے جگیہ کرنا فرض ہے - یہ ابھیتے - جو جگیہ کرتے ہین - یشٹیہ میو - جگیہ کرنے کے لائق ہی ہے - اِت منہ سمادھاے - سماتوکہ - وہ جگیہ ساتوکی ہے ❖

अभिसंधाय तु फलं दम्भार्थमपि चैव यत्। इज्यते भरतश्रेष्ठ तं यज्ञं विद्धि राजसम्॥ १२॥

۱۲- اے بھرت کے فخر خاندان جو پھل کی اُمید کرکے اور نیکنامی ظاہری کے واسطے جگیہ کرتے ہین اُسکو راجسی جگیہ جاننا چاہیے ❖

ٹیکا - ابھسندھائے - پھلم - پھل کی اُمید کرکے - دمبھارتھم اپ - نیکنامی ظاہری کے واسطے بھی - چیو یشٹ - جو - ابھیتے - جگیہ کرتا ہے - بھرت شریشٹھ - اے فخر خاندان بھرت - تم بدھیم - اُس جگیہ کو - بدھو - جانو - راجسم - رجوگنی ❖

विधिहीनमसृष्टान्नं मन्त्रहीनमदक्षिणम्। श्रद्धाविरहितं यज्ञं तामसं परिचक्षते॥ १३॥

۱۳- اور جو جگیہ بے قاعدہ اور ناقص غلہ اور بلا منتر اور بغیر دچھنا کے اور بے ارادت کیجاے وہ جگیہ تموگنی ہے ❖

ٹیکا - بدھ ہینم - قاعدہ سے خالی یعنی جو طریقہ جگیہ کرنے کا بید مین لکھا ہے اُسکے خلاف مثل بغیر تعظیم و بلا کھلانے براہمنون کے - اسرشٹانم - ناقص غلہ جو جگیہ مین منع ہے اور اچھا غلہ بھی جسمین براہمن کو حصہ نہ دیا گیا ہو - منتر ہینم -

اور بغیر پڑھنے اُس منتر کے جو جس مقام پر بقاعدہ پڑھان معینہ ضرور ہے -
اَدَکْشِنَم - بغیر دینے دچھنا نقد معیّن بموجب حکم بید - شردھا برہتم - بے صدق
نیت یعنی دل میں یقین نہ کرنا کہ یہ جگیہ ہماری نجات کا باعث ہے یا بغیر نیاز
کے براہ خودنمائی یا حسد کے جگیہ کرنا - جگیم تامسم پرچکشتے - تامسی جگیہ
کہلاتا ہے یعنی بیفائدہ ہے +

देवद्विजगुरुप्राज्ञपूजनं शौचमार्जवम्। ब्रह्मचर्यमहिंसा च शारीरं तप उच्यते॥ १४॥

14 - دیوتا اور برہمن اور گرو اور عالم کی خدمت اور طہارت اور نیاز اور برہم
چرج اور بے آزاری یہ ریاضت جسمانی کہلاتی ہے +
ٹیکا - دیو - دیوتا - دوج - براہمن - گرو - مرشد یا باپ یا دادا -
پراگیہ - عالم باعمل - پوجنم - اطاعت اور خدمت - شوچ - طہارت جسمی
مثل غسل وصفائی بدن - آرجوم - نیازمندی - برہم چرجم - برہم چرج یعنے
اوقات ممنوع میں جماع شہوتانہ نہ کرنا اور مسکرات اور ممنوع چیزیں نہ کھانا
اہنسا چہ - اور کسی کو کسی طرح کی تکلیف نہ دینا - شاریرم تپ اُچیتے - شریر کا
تپ کہلاتا ہے یعنی ریاضت جسمانی +

अनुद्वेगकरं वाक्यं सत्यं प्रियहितं च यत्। स्वाध्यायाभ्यसनं चैव वाङ्मयं तप उच्यते॥ १५॥

15 - جو کلام راست ہو اور دل کو پریشان نہ کرے اور مفید اور مرغوب ہو وہی
کہنا اور بید کا ورد کرنا یہ زبان کی ریاضت کہلاتی ہے +
ٹیکا - انُدویگ کرم - دل کو بیقرار نہ کرنے والی - واکیم - گفتگو - ستیم -
سچ - پریہ - پیاری - ہتم چہ - اور مفید - یت جو - سوادھیایا بھاسنم -

بید پڑھنے کی مُداومت - چیو - بھی - باک میم تپ - زبان کی ریاضت - اُچیتے کہلاتی ہے - خلاصہ یہ کہ جو بات سچ ہو مگر کسی کا دل دُکھاوے مثلاً کسی کے عیب کا اظہار کرنا کہ جو موجب اُسکے رنج کا ہو یا اور کوئی سچی بات جس سے کسی کو خجالت یا غصہ پیدا ہونے کہے اور نہ خود سخت زبانی سے کلمۂ راست کو کہے جس سے سُننے والے کو ناخوشی ہو بلکہ خوش آیند طرح سے ادا کرے اور مفید کلمہ ہووے نہ مُضر ایسے کلام کہنا اور بید پڑھنا زبان کی ریاضت کہلاتی ہے ❖

मनःप्रसादः सौम्यत्वं मौनमात्मविनिग्रहः ॥ भा
वसंशुद्धिरित्येतत्तपो मानसमुच्यते ॥ १६ ॥

۱۶ - دل کو خوش رکھنا اور ملائمت اور خوش خلقی کرنا اور دل میں آتما کا تصور ہمیشہ رکھنا اور دل کو یکسو اور ضبط کرنا اور صاف دل رہنا یہ دل کی ریاضت کہلاتی ہے ❖

ٹیکا - مَنہ پرسادہ - دل کو خیالات دُنیاوی سے پریشان نہ ہونے دینا وہمیشہ راضی برضا رہنا - سومیتوم - خوش خلقی اور سب کا بھلا چاہنا - مَونم - خلوت میں بیٹھکر دل کو جمع کرکے یادِ الٰہی کرنا اور سوا کلمۂ خیر اور ذکر الٰہی کے زبان نہ کھولنا - آتم نگرہہ - دل کو رُوک کر کہیں بھٹکنے نہ دینا - بھاوسن شُدھ اِت - شہوت طمع غضب حسد وغیرہ کا دور کرنا - اِتیت - یہ - تپو مانس اُچیتے - مانس تپ یعنی ریاضت دلی کہلاتی ہے ❖

श्रद्धया परया तप्तं तपस्तत्त्रिविधं नरैः। अफला
कांक्षिभिर्युक्तैः सात्त्विकं परिचक्षते ॥ १७ ॥

۱۷ - پوری شردھا سے جو آدمی تینوں کی طرح کی تپ بغیر خواہش نتیجہ کے

دل کو یکسو کرکے کرتا ہے وہ تپ ستوگنی کہلاتا ہے ❖
شلوکا - شردھیا پریا - پوری شردھا سے - تپتم - تپ کرتا ہے - تپس تت
تری بدھم - تینوں قسم کی تپ - یعنی ریاضت جسمانی و ریاضت زبانی و ریاضت
دلی - نربھی - آدمی - اپھلاکانکش بھہ - بغیر پھل کی خواہش کے - یکتیہ - دل
ایک طرف جمع کرکے - ساتوکم - ستوگنی - پریچکشتے - کہا جاتا ہے یعنی
اعلیٰ ریاضت ہے ❖

सत्कारमानपूजार्थं तपो दम्भेन चैव यत्। क्रियते तदिह प्रोक्तं राजसं चलमध्रुवम् ॥ १८॥

۱۸ - نیکنامی اور عزت اور فائدے کے لیے جو براہ مکر ونمائش تپ کرتے ہیں
وہ رجوگنی تپ غیر معمول و ناپائدار ہے ❖
شلوکا - ست کار - نیکنامی ریاضت کی کہ یہ شخص نہایت مرتاض و عابد
ہے - مان - تعظیم - پوجارتھے - نذر نیاز خوراک پوشاک وغیرہ
ملنے کے واسطے - تپو دمبھینہ چیویت - جو تپ براہ مکاری - کریتے -
کرتا ہے - تد اہ پروکتم - وہ اس عالم میں کہا جاتا ہے کہ - راجسم -
رجوگنی ہے - چلم - جسکا پھل صرف دنیا ہی میں ہے - ادھروم - ناپائدار
اور غیر معمول ہے ❖

मूढग्राहेणात्मनो यत्पीडया क्रियते तपः। परस्योत्सादनार्थं वा तत्तामसमुदाहृतम् ॥ १९॥

۱۹ - بے وقوفی سے ہٹھ کرکے اپنے اوپر محنت اور رنج اٹھا کر دوسروں
کی بربادی ونقصان کے واسطے جو تپ کرتے ہیں وہ تپ تامسی یعنی
تموگنی کہلاتا ہے ❖

ٹیکا۔ مُوڑھاگراہنیہ۔ بے وقوفی اور ہٹ سے۔ آتمانم۔ اپنے کو۔ یت جو پیڈیا۔ رنج اور محنت سے۔ کریتے تپہ۔ تپ کرتا ہے۔ پرسیوتسادنارتھم یا دوسرے کے نقصان یا بربادی کے واسطے۔ تت۔ وہ۔ تامس مداہرتم تامسی تپ کہلاتا ہے ٭

दातव्यमिति यद्दानं दीयते ऽनुपकारिणे। देशे काले च पात्रे च तद्दानं सात्त्विकं स्मृतम्॥२०॥

۲۰۔ جو شے شخص مستحق بے واسطہ کو ضرور دیتا ہے جسکے بدلہ کی غرض نہ ہو اور نیک جگہ اور اچھے وقت مین دیجاوے وہ ستوگنی دان کہلاتا ہے۔

ٹیکا۔ داتویم اِتی۔ بہ تبعیت حکم شاستر کے یہ خیال رکھنا کہ دان کرنا ضرور ہے کچھ پھل کی غرض سے نہین دوسرے معنی معنی یہ کہ جو مال وجہ حلال سے پیدا ہو وہی لائق دینے کے ہے۔

یددانم۔ جس دان کو۔ دیہ سیتے۔ دیتا ہے۔ اَنپکارنے۔ جو دان کا بدلہ نہ کرسکے۔ دوسرے معنی یہ کہ جس سے کچھ غرض نفع کی نہ ہو۔ دیشے متبرک زمین مین مثل کاشی وغیرہ معابد مین۔ کالے چہ۔ اور اوقات مبارک مین مانند گرہن وبتی پات وریج چھایا وبھارنی وغیرہ پرب مین یا وقت ضرورت شدید مثل انتہاے صادق واحتیاج کامل کے کہ وہ بھی اوقات مبارک ہین۔ پاترے چہ۔ اور پاتر بمعنی ظرف ولائق جو بید وشاستر کا عالم وعامل ہو یا محض بے دستگاہ برہمن عالم ہو مگر انکے دان مین بھوکا ہے وہ بھی پاتر ہے۔ تد دانم ساتوکم اسمرتم۔ وہ دان ستوگنی کہلاتا ہے ٭

यत्तु प्रत्युपकारार्थं फलमुद्दिश्य वा पुनः। दीयते

चपरिक्लिष्टं तद्दानं राजसं स्मृतम् ॥ २१॥

۲۱-جو دان بغرض مبادلہ یا بغرض حصول نتیجہ دُنیا یا عقبیٰ کے دیا جاوے
یا بعد دینے کے افسوس ہو وہ دان رجوگنی کہلاتا ہے ✤

ٹیکا۔ یت۔ جو دان۔ پرتیپکارارتھم۔ بغرض مبادلہ۔ پھل مُدِّشیہ یا۔
خواہ پھل کی تمنا کرکے۔ پنہ۔ پھر۔ پھل کی تمنا یعنی حصول سورگ لوک یا رفع
امراض یا دفعیہ دشمن یا ملنا مال و فرزند وغیرہ کا۔ دی یتے۔ اور دیا
جاوے۔ پرکلشٹم۔ بے رغبتی سے دے کر افسوس کرنا۔ تت۔ وہ۔ راجس
مُداہرتم۔ راجسی کہلاتا ہے ✤

अदेशकाले यद्दानमपात्रेभ्यश्च दीयते । असत्
कृतमवज्ञातं तत्तामसमुदाहृतम् ॥ २२॥

۲۲-جو دان جائے ناپاک و حالت ناپاکی میں غیر مستحق کو بذلّت و بلا خاطرداری
دیا جاوے وہ دان تامسی کہلاتا ہے ✤

ٹیکا۔ ادیش۔ جائے ناپاک۔ جیسے ملکہ دیش یا معابد ناستکوں کا۔ اکال
حالت ناپاکی و غضب و حسد وغیرہ یا بے وقت ضرورت۔ اپاترے
بھیشچہ۔ اور غیر مستحق کو جو مطابق شاستر کے عمل نہیں کرتا اور علم اور ریاضت
سے محروم ہے یا جسکو ضرورت نہ ہو۔ دی یتے۔ دیا جاتا ہے۔ اسَت کرتم۔
بے تعظیم۔ اوگیاتم۔ بغیر خاطرداری۔ تت۔ وہ۔ تامس مُداہرتم۔
تامسی دان کہلاتا ہے ✤

ॐ तत्सदिति निर्देशो ब्रह्मणस्त्रिविधः स्मृतः ।
ब्राह्मणास्तेन वेदाश्च यज्ञाश्च विहिताः पुरा ॥ २३॥

۲۳-اوم تت ست یہ تین نام برہم کے ہیں انہیں سے روز اول

برہما جی نے براہمن اور بید اور جگیہ کو پیدا کیا ہے - شرح - ایسے اونگ کو پرنو کہتے ہین اِس پرنو کو بید پاٹھ اور جگیہ کے اول و آخر مین تین مرتبہ پڑھنے سے سب جگیہ پوری ہوتی ہے اور برہم کے نامون مین سے برہما جی نے روز اول مین براہمن اور بید اور جگیہ کو پیدا کیا ہے ٭

ٹیکا - اونگ تت ست اِت - نام - نردیشو برہمنہ تر بدھ اسمرتہ - برہم کے یہ تین نام کہتے ہین - برہمنا ستے نہ - برہما جی نے اِنھین تین نامون سے - بید انچ یگیا شچہ - بید اور جگیہ - بہتاہ پرا - روز اول مین پیدا کیے ہین یعنی آغاز آفرینش اِنھین تین نامون سے ہوئی ہے ٭

तस्मादोमित्युदाहृत्य यज्ञदानतपः क्रियाः । प्र
वर्त्तन्ते विधानोक्ताः सततं ब्रह्मवादिनाम् ॥ २४ ॥

۲۴ - اِس لیے اونگ کو پڑھکر برہم کے اقرار کرنے والے ہمیشہ بموجب حکم بید کے جگیہ دان تپ کرتے ہین ٭

ٹیکا - تسمات - اِس لیے - اوم اِت - اسکو یعنی اونگ کو - اُوداہرتیہ - پڑھکر جگیہ دان تپ کریا - جگیہ اور دان اور تپ کے کام - پربرتتے - شروع کرتے ہین - بدھانوکتا - موافق کہے ہوے قاعدون کے - ستتم - ہمیشہ - برہم بادنہ - برہم کے اقرار کرنے والے - خلاصہ یہ کہ یہی اونگ سب کائنات کی اصل ہے بید وغیرہ اِسی سے پیدا ہوے اِس لیے سب کامون کے اول مین اسکے پڑھنے کی برکت سے جو نقص و کمی جگیہ دان وغیرہ مین رہ جاتی ہے وہ پوری ہو جاتی ہے یہ پرنو کا بیان ہے کہ اِسکا جپ کرنے سے بغیر ہدایت مرشد کامل کے آتما کا گیان ہو جاتا ہے اگر اس جپ کا کمال حاصل ہونے سے پہلے جسم فنا پذیر ہو جاسے تو بھی وہ جیو برہم لوک مین رہ کر برہما جی کے

ساتھ مکت ہو جاتا ہے اُنکا بعد ون میں اسکی ایا سنا مفصل کی سب ہے ÷

तदित्यनभिसन्धाय फलं यज्ञतपःक्रियाः। दान
क्रियाश्च विविधाः क्रियन्ते मोक्षकांक्षिभिः॥२५॥

۲۵ - تت - یہ لفظ پڑھکر بے خواہش نتیجہ کے جگیہ تپ دان وغیرہ اقسام کریا
مکت کے چاہنے والے کرتے ہین ÷

ٹیکا - تت اِت ینہ سندھایہ تت یہ لفظ پڑھکر - اَپلم جگیہ تپہ کریا د - بے
خواہش نتیجہ کے تپ جگیہ کرنا - دان کریا شچہ بیدھاہ - دان اور اقسام کریاؤن
کو - کریتے موکش کانکش بھہ - مکت کے چاہنے والے کرتے ہین -
تت پد کا بیان ہے - تت پد کا باچارتھ یعنی لفظی معنی سگن برہم اور
لکشارتھ یعنی اصطلاحی معنی نرگن برہم ہاتو اور نرگن کو شدھ برہم یعنی مایا
سے مبرا کہتے ہین ÷

सद्भावे साधुभावे च सदित्येतत्प्रयुज्यते। प्रशस्ते
कर्मणि तथा सच्छब्दः पार्थ युज्यते॥२६॥

۲۶ - سچی ارادت اور نیک عقیدت مین ست کی لفظ کو پڑھتے ہین اور نیک
کامون بھی اے پارتھ لفظ ست کی کہی جاتی ہے ÷

ٹیکا - سد بھاوے یقین وجود حق کا بے گمان عدم - سادھو بھاوے چہ - اور
سادھو بھاوین یعنی یقین نیکی کا بے شک بدی کے - ست اِتی ایتت
پریجیتے - لفظ ست کی لگائی جاتی ہے - پرشست کرمن تتھا - ویسے
ہی بہتر کام مین - ست شبد پارتھ یجیتے - ست کی لفظ لگائی جاتی
ہے اے ارجن -

यज्ञे तपसि दाने च स्थितिः सदिति चोच्यते। कर्म

चैवतदर्थीयं सदित्येवाभिधीयते ॥२७॥

۲۷ - جگیہ اور دان اور تپ مین قائم رہنے کو سَت کہتے ہین اور اُسکے لوازم مین سعی و عمل کرنے کو بھی سَت کہتے ہین ❊

ٹیکا - جگیے تپس دانے چہ - جگیہ اور تپ اور دان مین - اِستھتہ سَت اِت چوچیتے - قائم رہنے کو سَت کہتے ہین - کرم چیتَدرتھییم - اور کرم بھی - تدرتھییم - اُسکے لوازم ہین یعنے جگیہ وغیرہ کے سامان کی بہم رسانی یا اُسمین ہاتھ پیرون سے یا دل و زبان سے مدد دینا یا اُس عمل کرنے مین مشورہ دینا یہ سب کام بھی سَت کہلاتے ہین - سَت اِت ایوابھدھی ییتے - یہ بھی ست کہلاتا ہے ❊

अश्रद्धया हुतं दत्तं तपस्तप्तं कृतञ्च यत् । अस
दित्युच्यते पार्थ न च तत्प्रेत्य नो इह ॥२८॥

۲۸ - جو ہوم یا تپ یا اور کوئی نیک کرم بغیر ارادت و حوصلہ کے کیا جاتا ہے وہ اَسَت کہلاتا ہے اے ارجن اُسکا پھل نہ عقبیٰ مین ہوتا ہے اور نہ دنیا مین ❊

خلاصہ یہ کہ جب بے اعتقادی سے عبادت و ریاضت کرے گا تو وہ بخوبی انجام نہ پاوے گی اِس لیے دنیا مین بدنامی اور عقبیٰ مین بیفائدہ محض ہے اِس لیے پورے اعتقاد سے عبادت وغیرہ نیک کام کو کرنا چاہیے ❊

ٹیکا - اَشرَدھیا - بے رغبتی سے - ہُتَم دَتَم - آہُت دیا ہوا - تَپس تپتم - تپ کیا ہوا - کرتم چہ یت - اور جو کچھ کیا - اَسَت اِت اُچیتے -

یہ اَسَت کہلاتا ہے۔ پارتھ۔ اے ارجن۔ نہ جِیہ تَت۔ نہ وہ۔ پرِتیہ۔ عقبیٰ میں۔ نو اِیہہ۔ نہ اِس عالم میں ÷

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णार्जुनसम्वादे त्रिगुणविभागयोगो नाम सप्तदशोऽध्यायः ॥ १७ ॥

تمام ہوا ستر ہواں ادھیاے ترگن بِبھاگ جوگ نام

آغاز ادھیاے ہژدہم

अर्जुनउवाच॥ संन्यासस्य महाबाहो तत्त्वमिच्छामि वेदितुम्। त्यागस्य च हृषीकेश पृथक्केशिनिषूदन ॥१॥

۱ - ارجن نے کہا کہ اے مہابا ہو اور اے ہرکھی کیش سنیاس کی حقیقت اور تیاگ کے طریقے کو تبفریق قرار واقعی جاننے کی تمنا رکھتا ہون اے کیشی دیتیہ کے قاتل ؛

ٹیکا - سنیاستسیہ - سنیاس کی - مہا باہو - اے صاحب قدرت تتم حقیقت کو - اچھامی - تمنا رکھتا ہون - ویدتم - جاننے کی - تیاگ سیہ - اور تیاگ کی - - ہرکھی کیش - اندریون کے مالک کیونکہ سنیاس دل کے تعلق ہے اور آپ اندریون کے مالک ہین آپ ہی کی مہربانی سے سنیاس کی حقیقت سے ماہر ہوسکتا ہون - پرتھک - تبفریق مفصل کیشی نشو دن - کیشی نام دیتیہ کے مارنے والے - اس خطاب سے یہ غایت ہے کہ جتنی رذیل جیسی عادتین ہون ہون انکو فنا کیجیے اور مہا باہو کے لفظ سے یہ مراد ہے کہ آپ کی لمبی بانہہ ہے ان دونون مطلبون کے پورے کرنے مین آپ دسترس کامل رکھتے ہین ؛

श्रीभगवानुवाच॥ काम्यानां कर्म्मणां न्यासं संन्यासं कवयो विदुः। सर्व्वकर्म्मफलत्यागं प्राहुस्त्यागं विचक्षणाः ॥२॥

۲ - شری بھگوان نے فرمایا کہ سکام کرم کا چھوڑ دینا عاقلون نے سنیاس کہا ہے اور سب کرمون کے پھل کی خواہش کا چھوڑنا دانایون نے تیاگ فرمایا ہے ۞

ٹیکا - کامیانام - سکام کرم کرنا - کرمنام - کرمون کا - نیاسم - چھوڑنا - سنیاسم سنیاس - کوئیو - عاقلون نے - بدہ - کہا ہے - سرب کرم پھل - سب کرمون کے پھل کی خواہش - تیاگم - چھوڑنے کو - پراہُہ - فرمایا ہے - تیاگم - تیاگ - بچکشناہ - عقل مندون نے - کامیہ کرم وہ ہے جو بامید حصول زن و فرزند و مال وغیرہ یا بامید سورگ وغیرہ عبادت کیجاوے اور سرب کرم نتیہ اور نیمتاک وغیرہ - اور تیاگ کرمون کے پھل کی خواہش نہ کرنا یہی تیاگ ہے - خلاصہ یہ کہ کرم کا تیاگ کسی حالت مین سوا ے عالم محویت کے نہ چاہیے ۞

त्याज्यं दोषवदित्येके कर्म प्राहुर्मनीषिणः । यज्ञदानतपः कर्म न त्याज्यमिति चापरे ॥ ३ ॥

۳ - ایک فرقہ والے کرم کو گناہ کے برابر واجب الترک کہتے ہین اور دوسرا فرقہ والے لوگ جگیہ دان تپ وغیرہ کو ترک نہ کرنے کے لائق کہتے ہین ۞

ٹیکا - تیاجیم - واجب الترک - دوش وت - گناہ کے مانند - ایکے - ایک فرقہ والے - پراہُہ - کہتے ہین - منیشنہ - من لوگ - جگیہ دان تپہ کرم - یہ تینون کرم - نہ تیاجیم - چھوڑنے کے لائق نہین - اِتی چاپرے - یہ دوسرے لوگ ۞

ایک فرقہ والے اشارہ حکماے سانکھیہ شاستر سے ہے اُنکا کلام یہ ہے کہ کرم سے اگر سورگ وغیرہ ملا تو بھی موجب پابندی کا ہے اور گناہ بھی باعث گرفتاری ہے پس دونون برابر ہین اِس لیے سکام کرم کو

چھوڑ دینا چاہیے جب ہے - اپرے - یعنی دوسرے طریقہ والے مراد پورب میماںسا شاستر یعنی کرم کانڈ والوں سے ہے اُنکا یہ عقیدہ ہے کہ جگیہ دان تپ ہرگز نہ چھوڑنا چاہیئے کیونکہ یہ ہی مُکت کا وسیلہ ہے اور کرم ہی ایشور ہے ✣

निश्चयं शृणु मे तत्र त्यागे भरतसत्तम। त्यागो हि
पुरुषव्याघ्र त्रिविधः संप्रकीर्तितः ॥४॥

۴ - اے راجہ بھرت کے سرآمد خاندان اِسمین میرے یقین سے تیاگ کی حقیقت سُنو اے شیر مرد حقیقت مین تیاگ تین قسم کا کہلاتا ہے ✣

ٹیکا - نِشچیم - یقینی - شرنُ مے - میرا سُنو - تتر - اِسمین - تیاگے - تیاگ مین - بھرت سَتّم - راجہ بھرت کے سرآمد خاندان - ہ - درحقیقت پُرش بیاگھر - اے شیر مرد - ترِبدھ سَمپرکیرتِتہ - تین قسم کا کہلاتا ہے - بھگوان اپنے عقیدہ کو فرماتے ہین کہ کرم کا تیاگ درحقیقت تین قسم کا ہوتا ہے ✣

यज्ञदानतपःकर्म न त्याज्यं कार्यमेव तत्। यज्ञो
दानं तपश्चैव पावनानि मनीषिणाम् ॥५॥

۵ - جگیہ دان تپ کرم لائق ترک کرنے کے نہین ہے بلکہ ضرور اور واجب التعمیل ہے اور جگیہ دان تپ آدمیون کے دل کو صاف اور پاک کرنے والے ہین -

ٹیکا - جگیہ دان تپہ کرم نہ تیاجیم - جگیہ اور دان اور تپ ترک کرنے کے لائق نہین ہین - کارج میوتت - بلکہ کرنے کے ہی لائق ہین - جگیہ - اشومیدھ وغیرہ جگیہ - دان - زمین گئو سونا وغیرہ کا دینا - تپ - کرچھر چاندراین وغیرہ برت - پاونان - پاک کرنے والے ہین - منیشن نام - آدمیون کو ✣

एतान्यपि तु कर्माणि संगं त्यक्त्वा फलानि च। कर्तव्यानीति मे पार्थ निश्चितं मतमुत्तमम्॥ ६॥

۶ - اِن سب کرمون کو بھی بے خواہش نتیجہ کے ضرور ہی کرنا چاہیے اے ارجن یہ میری راے مستحکم ہے ÷

ٹیکا - ایتان اپ تُ کرمان - اِن کرمون کو بھی - سنگم تیکتوا - پھل کی خواہش اور اہنکار چھوڑکر - پھلان چہ - اور پھلون کو - کرتبیانیت - کرنے کے لائق ہے - مے پارتھ نشچیم مت متمم - اے ارجن یہ راے میری کمال مستحکم ہے - سنگ یعنی دعوی فاعلی کہ یہ کام ہم نے کیا خلاصہ یہ کہ بدون صفائی دل کے بید کے خلاف مذہب والون یا بیشہ انتیون کی باتین منکر کرم کو جو چھوڑدیتے ہین وہ صاف گنہگار اور منکر ہو جاتے ہین ÷

नियतस्य तु संन्यासः कर्मणो नोपपद्यते। मोहात्तस्य परित्यागस्तामसः परिकीर्तितः॥ ७॥

۷ - نِت کرم یعنی فرائض کا ترک کردینا ہرگز لائق نہین ہے جہالت سے اسکا چھوڑ دینا تامس کہلاتا ہے ÷

ٹیکا - نتیسیہ مقرری کام مثل سندھیا وترپن وغیرہ جسکے نہ کرنے سے گناہ لازم آتا ہے اور کرنے سے صفائی دل جو وسیلہ مکت کا ہے حاصل ہوتی ہے - سنیاسہ چھوڑنا - کرمنوکرم - نوپ پدتیے - لائق نہین ہے - موہات تسیہ - جہالت سے اسکا - پرتیاگ - چھوڑ دینا - تامسہ پرکیرتیہ - تامس کہلاتا ہے ÷

दुःखमित्येव यत्कर्म कायक्लेशभयात्त्यजेत्। स कृत्वा राजसं त्यागं नैव त्यागफलं लभेत्॥ ८॥

۸ - تکلیف جسمی کے خوف سے کرم کو دُکھ سمجھکر تیاگ کرنا وہ راجس تیاگ ہے

ہرگز تیاگ کا پھل نہین ہوتا ÷

ٹیکا - دُکھم اِت ایو - یہ دُکھ ہے - یت - کرم - جو نتیہ کرم - کائے کلیش بھیات جسم کی تکلیف کے ڈر سے - تیجیت - چھوڑتا ہے - ست کرتوا راجس تیاگم - اُسنے راجس تیاگ کیا - نیو تیاگ پھلم لبھیت - ہرگز تیاگ کا پھل نہین ملتا ÷

با وجود نہ ہونے جہالت کے اگر اِس خیال سے کہ سوائے آتم گیان کے اور نتیہ کرم کرنا صرف جسم کو تکلیف دینا ہے اور بلا حصول گیان کے محض تکلیف جسمی کے ڈر سے نتیہ کرم کو چھوڑ دیوے تو وہ راجس یعنی رجوگنی تیاگ ہے - تیاگ کا نتیجہ جو گیان ہے وہ اُسکو نہین ملتا ÷

कार्य्यमित्येव यत्कर्म्म नियतं क्रियतेऽर्ज्जुन। सङ्गं त्यक्त्वा फलं चैव स त्यागः सात्त्विको मतः॥ ९॥

۹ - یہ کام ضروری کرنا ہے اِس تصور سے جو ہمیشہ کرم کرتا ہے اور پندار فاعلی اور طلب ثمرہ کو ترک کرے تو اے ارجن وہ تیاگ ستوگنی عقل کا ہے ÷

ٹیکا - کاریم اِت ایو - یہ کام واجب التعمیل ہے - یت کرم نیتم کریتے ارجن - جو ہمیشہ فرائض کے کام کرتا ہے اے ارجن - سنگم تیکتوا - خواہش اور اہنکار چھوڑ کر - پھلم چیو - اور پھل کی آرزو - ستیاگہ ساتوکو متہ - وہ تیاگ ستوگنی مت کا ہے ÷

न द्वेष्ट्यकुशलं कर्म्म कुशले नानुषज्जते। त्यागी सत्त्वसमाविष्टो मेधावी छिन्नसंशयः॥ १०॥

۱۰ - جو عاقل اور اہل یقین اور تیاگی ستوگن سے بھرے ہوئے ہین وہ اذیت دینے والے کاموں سے رنجیدہ اور آرام دینے والے کاموں سے خوش اور دل بستہ نہین ہوتے ÷

ٹیکا۔ نہ دویشٹیہ اکشلم کرم۔ بد یعنی رنج دینے والے کام سے ناخوش ہو
اکشل کرم تکلیف دہندہ کام جیسے جاڑے کے موسم میں صبح کو نہانے اور بھوکے
پیاسے رہنے وغیرہ سے نفرت۔ کشل کرم۔ مانند ایام گرمی میں دوپہر کو نہانے
اور جاڑے میں ہوم کرنے میں رغبت۔ نانو سجتے۔ نہیں رغبت رکھتا ہے۔
تیاگی ستوسماوشٹو۔ ایسا تیاگی ستوگن بھرا ہوا۔ میدھاوی۔ دانش مند چھن
سنشیہ۔ مقطوع الشبہات۔ یعنی اہل یقین ہے جسکو تو آپ سے امید
نیکی کی اور عذاب سے خوف بدی کا نہ ہو۔ دوسرے معنی یہ کہ جب تک
انسان کو خواہش باقی ہے تب تک اچھے کرم کرنے میں رغبت رکھتا ہے
اور اگر برے کرم ناخواستہ ہوجاتے ہیں تو بسبب ہونے ہوا و ہوس کے
نیک اور بد دونوں کے نتیجے اٹھاتا ہے اور جو نہ رغبت رکھتا ہے اور
نہ نفرت رکھتا ہے اور سب پھلوں کے شبہات جسکے دفع ہوگئے وہی تیاگی
اور وہی عاقل ہے ✤

न हि देहभृता शक्यं त्यक्तुं कर्माण्यशेषतः। यस्तु
कर्मफलत्यागी स त्यागीत्यभिधीयते ॥ ११ ॥

۱۱۔ اصحاب جسم بالکل کرم کو نہیں چھوڑ سکتے جو کرم کے پھل کا تیاگی ہے
وہی تیاگی کہا ہے ✤

ٹیکا۔ نہہ۔ نہیں۔ دیہہ بھرتا۔ صاحب جسم۔ شکیم۔ سکتا ہے۔ تیکتم۔ چھوڑنا۔ کرمان
کرموں کو۔ اشیشتہ۔ بالکل۔ یستو۔ جو۔ کرم پھل تیاگی۔ کرم کے پھل کا تیاگی۔ س تیاگی
ات ابھیدھی تے۔ وہی تیاگی قرار واقعی ہے ✤

ظاہر ہے کہ کوئی جسم والا بغیر کرم کرنے کے نہیں رہ سکتا اگر کچھ بھی نہ کرے تاہم
حاجات ضروری مثل کھانے بیٹھنے سونے جاگنے پاخانہ پیشاب کرنے کے

تو ضرور یہی کرے گا اگر کسی طرح کچھ دیر تک اُسکو ضبط بھی کرے گا تو اُسی وقت
مین دل کے خیالات سے کہ وہ بھی کرم ہے مجبور ہو گا پس بہتر یہی ہے کہ شاستر کے
حکم کے مطابق کرم کرکے اُسکے پھل کی آرزو کو ترک کرے تو درحقیقت وہی
تیاگی ہے۔ خلاصہ یہ کہ اگیانی آدمی کرم کے چھوڑنے سے پابند گناہ ہوتا ہے
کیونکہ وہ کرم جس سے صفائی دل کے بعد گیان ہوتا ہے اُسکو اُسنے چھوڑ دیا
اور گیانی باوجود کرم کرنے کے اُسکا فاعل اور متمنی نتیجہ کا نہین ہوتا
لہذا وہی تیاگی ہے ✣

अनिष्टमिष्टं मिश्रञ्च त्रिविधं कर्मणः फलम्। भवत्यत्यागिनां प्रेत्य न तु संन्यासिनां क्वचित् ॥ १२॥

۱۲- بُرے اور بھلے اور ملے ہوئے تین قسم کے کرم کے پھل ہین جو تیاگی نہین
ہین اُنکو پرلوک مین ہوتے ہین اور سنیاسیون کو تو ہرگز نہین ✣
تیکا- انشٹ- نرک والی جون مثل سانپ و کتہ و شیر وغیرہ- اشٹ- دیوتون
کی جون- مشر- مشترک یعنی آدمی کا جون- تر بدھ- تینون قسم کے- کرمنہ
پھلم- کرم کا پھل- بھوت ایتاگنام پریتیہ- ہوتا ہے تیاگیون کو پرلوک مین-
نت سنیاسنام کوچت- اور سنیاسیون کو تو ہرگز نہین- ایتاگی-
سکام کرم کرنے والے- سنیاسی- سکام کرم کے چھوڑنے والے-
دوسرے معنی- انشٹ- نرک کا نام ہے- اور اشٹ- سورگ کا نام ہے
مشر- پیدہ زمین- یہ تینون مقام سکام کرم کرنے والون کو حاصل ہونے مین
پھر سنیاسی یعنی نشکام کرم کرنے والے کو ہرگز نہین ہوتا ✣

पञ्चैतानि महाबाहो कारणानि निबोध मे। सांख्ये कृतान्ते प्रोक्तानि सिद्धये सर्वकर्मणाम् ॥ १३॥

۱۳- اے مہاباہو یہ پانچ سبب سب کاموں کے انجام کے واسطے جو سانکھیہ اور ویدانت میں کہے ہیں مجھ سے سُنو ❖

ٹیکا- پنچیتانی- یہ پانچ- مہاباہو- اے صاحب قدرت- کارنانی- اسباب- نبودھ میے- مجھ سے سُنو- سانکھیے- سانکھیہ شاستر- کرتانتے- کرموں کا انت ہے جسمیں یعنی ویدانت شاستر میں- پروکتانی- کہے ہیں- سدھیے سرب کرمنام- سب کاموں کے پورے ہونے کے واسطے- خلاصہ یہ کہ ہرگاہ سب کاموں کا کارن یعنی سبب معلوم ہو جائیگا تو پھر معلول یعنی کارج کی کیفیت معلوم ہو جاے گی جیسے جڑ کے کاٹنے سے درخت کٹ جاتا ہے ❖

अधिष्ठानं तथा कर्ता करणञ्च पृथग्विधम् । विविधाश्च पृथक्चेष्टा दैवञ्चैवात्र पञ्चमम् ॥१४॥

۱۴- جسم اور نفسانیت اور عضا یعنی آنکھ کان ناک وغیرہ اور ہر قسم کی حرکات جدا گانہ اور تقدیر خواہ اندریوں کے دیوتا یہ پانچ ❖

ٹیکا- ادھشٹھانم- جسم- تتھا کرتا- ویسے ہی دعوی فاعلی یعنی ووم روح- کرنم چہ- اور عضا و حواس- پرتھک ودھم- علیحدہ علیحدہ- ودھاشچہ پرتھک چیشٹا- ہر طرح کے اعمال و حرکات جداگانہ جو پران وایان وغیرہ سے ہوں- دیوم چیوا ترپنچمم- دیو یعنی تقدیر یا اندریوں کے دیوتا یہ پانچویں ہر کام کے اسباب ہیں- آنکھ کا دیوتا سورج- کان کا دیوتا آکاش- ناک کا دیوتا اسونی کمار- زبان کا دیوتا برن- ہاتھ کا دیوتا اندر- پانوں کا دیوتا بامن- من کا دیوتا چندرما- آلت کا دیو برہما- مقعد کا دیوتا جم ❖

शरीरवाङ्मनोभिर्यत्कर्म प्रारभते नरः । न्याय्यं वा

विपरीतं वा पञ्चैते तस्य हेतवः ॥१५॥

۱۵- جسم یعنی ہاتھ پیر زبان دل سے جو کام آدمی شروع کرتا ہے خواہ وہ کام اچھا ہو خواہ بُرا یہی پانچ اُسکے اسباب ہیں ÷

ٹیکا- شریر جسم- باک- زبان- منوبھ- دل سے- یت کرم- جو کام پرارببھتے- شروع کرتا ہے- نرہ- آدمی- نیایم یا- یا نیک کام بیپریتم با- یا خلاف اسکے یعنی بد- پنچیتے تسیہ ہیتوہ- یہی پانچ اُسکے اسباب ہیں ÷

तत्रैवं सति कर्तारमात्मानं केवलं तु यः । पश्यत्यकृतबुद्धित्वान्न स पश्यति दुर्मतिः ॥१६॥

۱۶- ایسی صورت میں جو صرف آتما کو کرتا یعنی فاعل دیکھتا ہے وہ بد عقلی اور جہالت سے دیکھتا ہے ÷

ٹیکا- تتری ایوم ستے- ایسی صورت میں- کرتارم- فاعل فعل- آتمانم کیولم تو یہ- صرف آتما کو کہ مجرد محض ہے- پشینتیہ- کرت بُدھتوات- دیکھتا ہے جہالت سے نہ سہ پشیت دُرمتہ- وہ بد عقل نہیں دیکھتا ہے-

ہرگاہ سب کاموں کے ظہور میں یہی اسباب پنجگانہ معین ہیں تو ایسی حالت میں آتما کو کہ ایک اور اکرتا ہے فاعل دیکھنا محض بد عقلی ہے وہ آتما کو نہیں دیکھ سکتا ÷

यस्य नाहंकृतो भावो बुद्धिर्यस्य न लिप्यते । हत्वापि स इमाँल्लोकान्न हन्ति न निबध्यते ॥१७॥

۱۷- جسکو دعوی فاعلی نہیں ہے اور جسکی عقل ملوث نہیں ہوتی وہ اس عالم کو قتل بھی کرے تو وہ نہ مارتا ہے اور نہ پابند ہوتا ہے

ٹیکا - یسیہ جسکو - ناہم کرتو بھاؤ - وجو نہ فاعل نہین ہے - بدھر یسیہ - لیپتے - عقل جسکی ملوث نہین ہوتی یعنی نیک اور بد کامون کی نسبت اپنے ساتھ نہین کرتا بلکہ یہ سمجھتا ہے کہ آتما سے فعل صادر نہین ہوتا اور سب عالم کو بنظر ظاہر بیدا اور بنظر باطن ایک دیکھتا ہے - ہتوا اپیہ سماں لوکان - وہ تمام اِس عالم کے مار ڈالنے پر بھی - نہ ہنت نہ بدھیتے - نہ مارتا ہے - نہ پابند ہوتا ہے ✤

یعنی جو کسی کام کو کرتے ہوے اہنکار نہین کرتا اور عقل اُسکی اِس فعل کو اپنے ساتھ نسبت نہین دیتی ایسے عقیدہ کا شخص تمام عالم کے مار ڈالنے پر بھی پابند گناہ کا نہین ہوتا کیونکہ اُسنے کسی کو نہین مارا بلکہ اسباب خمسۂ مذکورۂ بالا سے وہ فعل سرزد ہوا ہے اور جسکی ایسی عقل ہے وہ نیک راسے ہے جسکا یہ یقین ہو کہ جو نیک یا بد کام صادر ہوتے ہین وہ انھین پانچون اسباب سے صادر ہوے اور آتما اُسکا فاعل نہین ہے بلکہ اِن افعال سے علحدہ ہے تو وہ نہ کرتا ہے اور نہ اُسکے نتیجہ مین پابند ہوتا ہے ✤

ज्ञानं ज्ञेयं परिज्ञाता त्रिविधा कर्मचोदना । कारण
कर्म कर्त्तेति त्रिविधः कर्मसंग्रहः ॥ १८ ॥

۱۸ - جاننا اور جاننے کے لائق شے اور جاننے والا تین طرح کے محرک افعال مین فعل مفعول فاعل یہی تین مصدر افعال ہین ✤

ٹیکا - گیانم - جاننا - گییم - جاننے کے لائق شے - پرگیاتا - جاننے والا - تر بدھا کرم چودنا - تین طرح کی کرم کی تحریک ہے - کرنم - فعل - کرم - مفعول - کرتیتے اِت - فاعل یہ - تر بدھ کرم سنگرہ - تین قسم کے

تین قسم کے مصدر و محرک افعال ہین۔ خلاصہ یہ کہ جو آتما کو فعل اور مفعول اور علم اور عالم اور معلول کے ساتھ نسبت نہ دے کر انسے منزہ جانتا ہے وہ درحقیقت ان امور سے مبرا ہے ✣

ज्ञानं कर्म च कर्ता च त्रिधैव गुणभेदतः । प्रोच्यते गुणसंख्याने यथावच्छृणु तान्यपि ॥१९॥

۱۹۔ گیان اور کرم اور کرتا گنون کی تفریق سے تین قسم کے ہین جو معقول سانکھیہ شاستر کا ہے اسکی بھی کیفیت سُنو ✣

ٹیکا۔ گیانم کرم چہ کرتا۔ علم اور فعل اور فاعل۔ تردھیو گُن بھیدتہ۔ گنون کی تفریق سے تین قسم کے ہین۔ پروچیتے گُن سنکھیانے۔ کہے ہین سانکھیہ شاستر مین۔ یتھاوت کیفیت۔ شرِن تان اپ۔ اور سُنو بھی۔

خلاصہ یہ کہ ہرگاہ آتما تینون گنون سے علیحدہ ہے اور گیان اور گیہ اور کرتا یہ سب گنون کی وجہ سے ظاہر ہوے تو بہرحال گیان اور گیہ اور کرتا ہونا آتما مین لازم نہین آتا اور جو سانکھیہ شاستر مین بخوبی کہا گیا ہے اُسکو بھی سُنو کہتے ہین ✣

सर्व्वभूतेषु येनैकं भावमव्ययमीक्ष्यते । अविभक्तं विभक्तेषु तज्ज्ञानं विद्धि सात्विकम् ॥२०॥

۲۰۔ جو سب کائنات مین ایک بے زوال کا ظہور دیکھتا ہے اور جمیع اقسام عالم جداگانہ مین اُسکو یکسان دیکھتا ہے اُسکو ساتوک گیان جانو ✣

ٹیکا۔ سرب بھوتیش۔ تمام مخلوقات یعنی برہما سے لیکر چیونٹی تک۔ ییکم بھاوم جو ایک بھاو۔ اویم۔ بیزوال۔ ایکشتے۔ دیکھتا ہے۔ ابھکتم بھکتیش۔ غیرمنقسم منقسم ہین۔

ستوگنی جانو +
بھگلت جو با خود ہا اقسام جدا گانہ ہیں جیسے معادن درخت حیوان و انسان وغیرہ ان سب میں جو ایک بے زوال کا ظہور دیکھتا ہے وہی ستوگنی گیان ہے ستوگنی لوگون کا ایسا اعتقاد ہوتا ہے +

पृथक्त्वेन तु यज्ज्ञानं नानाभावान्पृथग्विधान्।
वेत्ति सर्वेषु भूतेषु तज्ज्ञानं विद्धि राजसम्॥२१॥

۲۱ - جو بتفریق ہر اقسام موجودات کو حالات مختلفہ میں جدا گانہ جانتا ہے وہ راجس گیان ہے +
ٹیکا - پرتھکتے نہ یدگیانم بتفریق جو گیان ہے - نانا بھاوان پرتھک بدھان حالات و مظاہر مختلفہ میں جدا گانہ بیت - جانتا ہے سربیشو بھوتے کو - ہر اقسام موجودات میں - تد گیانم بدھر راجسم - اسکو رجوگنی گیان جانو - یعنی سب عالم کو اشکال مختلفہ کو جدا جدا سمجھنا رجوگنی گیان ہے - نانا بھاوان - ہر جسم میں جیو جیو کو جدا جدا سمجھنا - پرتھک بدھان یعنی راحت اٹھانے والے دوسرے جیوان اور رنج کھینچنے والے دوسرے جیو ہیں - خلاصہ یہ کہ جیو کو آتما کا جزو اور آتما کو کل سمجھنا راجسی یعنے رجوگنی گیان کہلاتا ہے +

यत्तु कृत्स्नवदेकस्मिन्कार्ये सक्तमहैतुकम्।
अतत्त्वार्थवदल्पं च तत्तामसमुदाहृतम्॥२२॥

۲۲ - جو ایک جسم یا مورت کو محیط کل کی طرح بیفائدہ اعتقاد کرتا ہے اور حقیقت سے ناواقف و ضعیف ہے اسکو تامسی کہتے ہیں +
ٹیکا - یت - جو - کرتسن وت - مثل محیط کل - ایک اسمن کاریے سکت

ایک جسم یا مورت مین اعتقاد کرتا ہے۔ اہیتکم۔ بیفائدہ۔ اتتوارتہ بد۔
حقیقت سے جاہل۔ الپ چہ۔ اور حقیر جسکا نتیجہ قلیل اور وہ فہم اور
عقیدہ بھی کم رتبہ ہے۔ تت رتبہ مس مداہرتم۔ ایسے گیان کو تموگنے
کہتے ہین چونکہ تتوارتھ سے خالی ہے لہذا ذلیل ترین ہے۔ خلاصہ یہ کہ ایسی
فہم یعنی ایک جسم کو پرماتما سمجھنا یہی عین گیان ہے سو بے حقیقت ہے
اگر ساتوکی گیان کا یہ وسیلہ ہے اس سے بعد صفائی دل کے درجۂ
معرفت کو پہونچتا ہے ؞

नियतं सङ्गरहितमरागद्वेषतः कृतम्। अफल
प्रेप्सुना कर्म यत्तत्सात्त्विकमुच्यते॥२३॥

۲۳۔ جو فرائض بلا پندار خودی و بے محبت و عناد بلا غرض نتیجہ کیے
جاوین وہ ستوگنی کرم کہلاتے ہین۔ تینون قسم کے کرمون کا
بیان کرتے ہین ❊

ٹیکا۔ نیتم۔ جو ہمیشہ واجب التعمیل ہو کہ جنکے نہ کرنے سے گناہ لازم آوے
مثل سندھیا ترپن وغیرہ فرائض۔ سنگ رہتم۔ پندار خودی سے۔ اراگ دویشتہ
کرتم۔ بے محبت و عناد۔ راگ محبت جسم و اولاد و مال وغیرہ۔ دویکھ۔ خیال
تباہی مخالفان۔ اپھلم پریپ سنا کرم یت بے غرض نتیجہ کے جو کرم ہین۔ تت
ساتوک مچیتے۔ وہ ستوگنی کرم کہلاتا ہے ❊

यत्तु कामेप्सुना कर्म साहङ्कारेण वा पुनः।
क्रियते बहुलायासं तद्राजसमुदाहृतम्॥२४॥

۲۴۔ جو کرم بغرض مطلب یا پندار خودی سے نہایت تکلیف اٹھا کر کیا جاوے
وہ رجوگنی کہلاتا ہے ❊

ٹیکا - یت کا ایتّس نا کرم - جو خواہش رکھنے والے کا کرم ہے یا اہنکار ین با - یا غرور پندار سے - پُنہ - پھر کریتے بہُلا یا سم - کرتے ہیں بہت تکلیف اُٹھا کر - تد - وہ - راجس مُداہرتم - رجوگنی کرم کہلاتا ہے ❊

अनुबन्धं क्षयंहिंसामनुवेक्ष्य च पौरुषम्। मोहादारभ्यते कर्म तत्तामसमुदाहृतम्॥ २५॥

۲۵ - جو کرم پیچھے سے پابند کرنے والا اور نقصان پہونچانے والا اور دوسرے کو ایذا دینے والا اور بے ملاحظہ استطاعت کے جہل و غفلت سے کیا جاوے وہ تامسی کہلاتا ہے ❊

ٹیکا - اُنبندھم - جسکا نتیجہ باعث گرفتاری دنیا و عقبیٰ ہو - کشیم نقصان ایمان و مال و جاہ و عزت ہنسانم - دوسرے کو ایذا دینا دل سے یا زبان سے یا ہاتھ پیرون سے - اَنُ ویکشہ - اور بے ملاحظہ - پَورُکھم - استطاعت و قوت - موہاد ارّبھیتے کرم - جو کام جہل و غفلت سے کیا جاوے - تت تامس مُداہرتم وہ تموگن کا نشان ہے -

خلاصہ یہ کہ آدمی کو ہر کام کے آغاز میں اتنی باتون پر نظر کرنا چاہیے - کہ پیچھے سے کچھ باعث گرفتاری دنیا و عقبیٰ و زوال مال و جاہ و عزت کا نہ ہو اور کسی کو کسی طرح کی ایذا دل یا زبان یا ہاتھ پیرون سے نہ پہونچے اور اس کام کے انجام دینے کی ہمکو طاقت اور مقدور ہے یا نہیں اور جو کام بے لحاظ ان سب مراتب کے براہ نادانی شروع کیا جاوے وہ تموگنی ہے جسکا نتیجہ آخر کو بد اور رنج دینے والا ہے ❊

मुक्तसंगोनहंवादी धृत्युत्साहसमन्वितः। सिद्ध्यसिद्ध्योर्निर्विकारः कर्ता सात्विक उच्यते॥ २६

۲۶ - جو کام بے غرض نتیجہ اور بلا پندار خودی استقلال و عالی ہمتی کے ساتھ کیا جاوے اور اُسکے پورے ہونے اور نہ پورے ہونے سے بیپروائی ہو ایسا کرنے والا ستوگنی ہوتا ہے ❊

تین قسم کے عاملون کی تفصیل ❊

ٹیکا - مُکت سنگہ - پھل کا نہ چاہنے والا کیونکہ بعد صفائی دل کے کرم چھوٹ جاتے ہین لہذا ایسے کرم گو کہ جو چھوڑنے پڑین گے اُنمین محبت اور ایسے پھل کرمون کے جو فانی ہین مثل سُرگ وغیرہ و امور دُنیاوی کے اُسمین دل بستگی نہ ہووے - اَن اَہم بادی - انانیت سے خالی خواہ اپنی خوش فہمی یا نکوکاری کا بیان بلکہ خیال بھی نہ کرنا - دِہرت - جو کسی نیک کام یا ریاضت کرنے مین کچھ فساد یا ہرج ہو جاوے تو بھی نہ چھوڑنا و مستقل رہنا - اُتساہ - عالی ہمتی رکھنا کہ یہ کام ہم ضرور پورا کرینگے - سَمنوِتہ - بھرا ہوا - سِدّھ - پورا ہونا - اَسِدّھ - نہ پورا ہونا - نربکار - جو سِدّھ اَسِدّھ مین خوش و ناخوش نہ ہو - کرتا سا توک اُچیتی - ایسا کرنے والا ساتوکی یعنے ستوگنی کہلاتا ہے ❊

रागी कर्मफलप्रेप्सुर्लुब्धो हिंसात्मकोऽशुचिः।
हर्षशोकान्वितः कर्ता राजसः परिकीर्तितः॥२७॥

۲۷ - گرفتار محبت اور کرم کے پھل کا چاہنے والا لالچی و موذی و بالطبع ناپاک و خوشی و غم کا بھرا ہوا ایسا کرنے والا رجوگنی کہلاتا ہے ❊

ٹیکا - راگی - جسکا دل مال و فرزند و خواہشات دُنیاوی مین گرفتار ہے کرم پھل پریپسُ - کرم کے پھل کا چاہنے والا یا خواہشات دنیاوی و اخروی - لُبدّھ - مال غیر پر نظر رکھنے والا اور اپنا مال کار خیر پر

نہ گھبرانے والا - ہنسا تمکہ - بالطبع موذی اور اپنے فائدہ کے واسطے دوسرے کو نقصان اور ایذا پہونچانے والا - اشُچ - ہر قسام کی طہارت ظاہری و باطنی جو شاستر مین لکھی ہین اُنسے محروم - ہرکھ شوکا نوِتہ - راحت و رنج سے بھرا ہوا یعنی مطلب ہوجانے سے خوش اور خلاف اُسکے ناخوش ہونا - جس پر کیرتیہ - ایسے کامون کا کرنے والا رجوگنی کہلاتا ہے - ایسا شخص اگر بید وکت کرم بھی کرتا ہے تاہم وہ کرم صفائی باطن نہین کرسکتا ✤

अयुक्तः प्राकृतः स्तब्धः शठो नैष्कृतिकोऽलसः।
विषादी दीर्घसूत्री च कर्ता तामस उच्यते॥ २८॥

۲۸ - ہمیشہ طلب لذات مین بے چین و بے تمیز و متکبر و فریب دہندہ و موذی و کاہل و متاسف و پابند توہمات ایسے افعال کا فاعل تموگنی کہلاتا ہے ✤

ٹیکا - ایکتہ - نیک کامون سے محروم - اور اگر کرے بھی تو بیدلی اور بے توجہی اور بے اعتقادی سے اور ہمیشہ طلب لذات مین بے چین - پراکرتہ - بے تمیز یعنی کرم کے نتیجہ پر خیال نہ کرنا کہ اِس کرم سے یہ فائدہ ضرور ہوگا - استبدھ - گرو اور دیوتا مین جسکو نیاز نہ ہو - شٹھ - جو درپردہ دوسرے کے ضرر کا باعث ہو یا غیر کو فریب دینے کی نیت سے خلاف نمائی و خلاف گوئی کرے - نیشکرتکو - اپنی عداوت کے احتمال سے دوسرے کو ایذا یا نقصان پہونچا کر اپنا فائدہ کرنا یا دوسرے کی ذلت سے اپنی عزت چاہنا السہ - ادائے فرائض اور واجب جسکو نت نمیت کہتے ہین اُسمین بھی سستی کرنا - بشادی - بسبب شدت طمع کے ہمیشہ مغموم اور

سنا ستف رہنا - دیرگھ سوتری جیہ فی الفور کرنے کے لائق کام کو ایک
مدت مین کرنا خواہ ہمیشہ واہمات وشبہات دل سے اپنی تجویز خواہ
دوسرے کے قول پر اعتماد نہ کرکے آج کے کام کو مہینے بھر مین کرنا ایسا
کرنے والا تامسی کہلاتا ہے +

बुद्धेर्भेदं धृतेश्चैव गुणतस्त्रिविधं शृणु प्रोच्यमा
नमशेषेण पृथक्त्वेन धनञ्जय ॥ २९ ॥

۲۹ - عقل اور ہمت کے درجے موافق گنون سے تین قسم کے کیے جاتے ہین
انکو اے ارجن تم مفصل سنو +
ٹیکا - بدھے بھیدم عقل کے درجے اور اقسام - دھرتیشچیو - اور ہمت کے -
گنتہ - گنون کے موافق - تریدھم شرن - تین قسم کے سنو - پروچیہ مانم -
کہا گیا - اشیشینہ - بالکل - پرتھکتوینہ - مفصل جدا گانہ - دھننجے -
اے ارجن +

प्रवृत्तिञ्च निवृत्तिञ्च कार्याकार्ये भयाभये बन्ध
मोक्षं च या वेत्ति बुद्धिः सा पार्थ सात्त्विकी ॥ ३० ॥

۳۰ - نیک راہ پر چلنا اور بدچال کو چھوڑنا اور کام کردنی وناکردنی وخوف
وایمنی وپابندی ورستگاری سمجھنا یہ عقل ستوگنی ہے +
ٹیکا - پرورت - دھرم مین مصروف رہنا یا کام کرم کرنا - نبرت - بدی
سے کنارہ کشی یا سنیاس یعنی ترک کل - کاریج - جو کام لائق کرنے
کے ہو - اکاریج - خلاف کاریج کے - دوسرے معنی - کاریج پرورت
مارگ مین کرم اختیار کرنا - اکاریج - نبرت مارگ مین کرم کا ترک کرنا -
تیسرے معنی - جس جگہ اور جسوقت جو کام کرنا ازروے شاستر چاہیے

وہ کارج ہے اور جو شاستر مین منع ہے وہ اکارج ہے۔ دنیاوی کامون
مین دل لگانا پربرت ہے اور عقبیٰ کے کامون مین مصروف ہونا نبرت
ہے۔ بھے۔ دنیا مین جنم مرن کا دکھ اور ڈر۔ ابھے۔ خلاف اسکے
بندھ۔ پندار غلط سے دنیا مین پابندی۔ موکش۔ کرم کا نتیجہ نہ
چاہنے سے علم الیقین کے درجہ کو پہونچنا و فنا پندار خودی۔ جو یہ
خوب سمجھتا ہے۔ بدھ جو سا پارتھ ساتوکی۔ اے ارجن وہ عقل ستوگنی ہے۔
خلاصہ یہ کہ جس عقل سے یہ ثابت ہو کہ پربرت موجب پابندی اور نبرت
باعث رستگاری ہے اور یہ بدکام ناکردنی اور یہ نیک کام کردنی اور
اس راہ پر چلنے سے دنیا اور عقبیٰ مین ڈر ہے اور اس طریق مین خوف نہین
ہے وہ عقل ستوگنی ہے +

यया धर्म्ममधर्म्मञ्च कार्य्याकार्य्यभयाभये। अय
थावत्प्रजानाति बुद्धिः सा पार्थ राजसी॥ ३१॥

اسلوک۔ جس عقل سے دھرم اور ادھرم اور کردنی اور ناکردنی اور خوف اور
بیخوفی جیسا کہ درحقیقت معلوم نہ ہو اے ارجن وہ عقل رجوگنی ہے +
ٹیکا۔ جیا۔ جس عقل سے۔ دھرم ادھرم مچہ۔ دھرم اور ادھرم۔ کارجا
کارجے بھیا بھیے۔ کردنی و ناکردنی و خوف و بیخوفی۔ اجتھاوت پرجانات
غیر صحیح معلوم ہو۔ بدھ سا پارتھ راجسی۔ اے ارجن وہ عقل رجوگنی ہے
خلاصہ یہ کہ راجسی عقل والون کو دھرم اور ادھرم اور کردنی اور ناکردنی
صحیح یقین نہین ہوتا کہ کون دھرم ہے اور کون ادھرم ہے اور کیا
خلاف اسکے ہے +

अधर्म्मं धर्म्ममिति या मन्यते तमसावृता। सर्व्वा

र्मं नविपरीतांश्च बुद्धिःसापार्थतामसी ॥ ३२॥
۳۲ - اے ارجن جس عقل سے تموگن میں لپیٹے ہوے ادھرم کو دھرم مانتے
ہین اور سب باتون کو بالعکس سمجھتے ہین وہ عقل تموگنی ہے ✣
ٹیکا - ادھرم دھرم مت یا - جو برے کام کو اچھا - منیتے سمسا برتا -
مانتے ہین تموگن سے لپٹے ہوے - سربارتھان - سب کامون کو - بیرتیا
نشچیہ - الٹا جانتے ہین یعنی شروت اسمارت بید کے دھرمون سے خلاف
اور مذہب مروجہ حال مین اعتقاد کرنا اور شاستر کے احکام مین عقل کو دخل
دے کر کہنا کہ اس طریقہ سے فائدہ معقول ثابت نہین - بدھ سا پارتھ تامسی
اے ارجن وہ عقل تامسی ہے ✣

धृत्याययाधारयतेमनः प्राणेन्द्रियक्रियाः। योगे
नाव्यभिचारिण्याधृतिःसापार्थसात्त्विकी॥३३॥
۳۳ - جس دھرت یعنی قوت ملکہ سے من اور پران اور اندریون کے
فعل کو جوگ یعنی یک دلی و مستقل فراجی و اعتقاد واثق سے ضبط کرتے
ہین اے ارجن وہ ملکہ ستوگنی ہے ✣
ٹیکا - دھرتیا جیا - جس قوت ملکہ سے - دھارتیے - روکتے ہین - منہ پران
اندریہ کریا - دل وپران وحواسون کے کامون کو - جوگے نہ - جوگ یعنی سمادھ
ومراقبہ - ابھچارنیا - یعنی سواے مراقبہ کے دوسری طرف رجوع نہ ہونا -
دھرت سا - وہ ملکہ - پارتھوساتوکی - اے ارجن ستوگنی ہے ✣
خلاصہ یہ کہ جسکو یہ ملکہ جوگ کے مراقبہ مین ہو جاے کہ اسکو مراقبہ سے
دوسری طرف رجوعات نہ ہو اور دل اور پران یعنی دم اور اندری جو سبکی
حرکت رک جاوے اسکو ستوگن کا ملکہ حاصل ہوتا ہے اور جب تک

دل نفس اور حواس اپنی حرکتوں میں پائین جب تک تموگن اور رجوگن کی
ترقی جاننا چاہیے اور ستوگنی ملکہ کے حاصل ہونے کے واسطے کرم جوگ اور
بھگت جوگ کرنا ضرور ہے ❖

यया तु धर्म्म कामार्थान् धृत्या धारयतेऽर्जुन। प्रस
ङ्गेन फलाकांक्षी धृतिः सा पार्थ राजसी॥ ३४॥

۳۴ - جس قوت ملکہ سے دھرم اور کام اور ارتھ اختیار کرتے ہین
اور بسبب خودی سے نتیجہ کی خواہش رکھتے ہین اسے ارجن وہ ملکہ
رجوگنی ہے ❖

ٹیکا - جیا تُو دھرم کام ارتھان - جس قوت ملکہ سے دھرم کام ارتھ -
دھرتیا دھارتیے ارجن - ملکہ سے اختیار کرتے ہین اسے ارجن - پرسنگینہ - دھرم
کرنے کے اہنکار سے - پھلاکانکشی - پھل کا چاہنا - دھرت سا پارتھ راجسی - اسے
ارجن وہ قوت ملکہ رجوگنی ہے - خلاصہ یہ کہ ارتھ دھرم کام کے واسطے کرم
کرنا و یہ دعوی فاعلی خواستگار پھل کے ہونا رجوگنی ملکہ ہے پھر مکت کے واسطے
رجوگنی ملکہ والے کوشش نہین کرتے ❖

यया स्वप्नं भयं शोकं विषादं मदमेव च। न विमु
ञ्चति दुर्मेधा धृतिः सा पार्थ तामसी॥ ३५॥

۳۵ - جس دھرت یعنی غفلت سے نیند اور خوف اور غم اور حسرت اور غرور
ناقص الفہم لوگ نہین چھوڑتے وہ دھرت تموگنی ہے ❖

ٹیکا - جیا - جس غرت سے - سوپنم - نیند کو - بھیم - خوف کو - شوکم - غم کو -
بکھادم - حسرت کو - بھیا میو چہ - اور غرور کو - نہ بمنچیت - نہین چھوڑتے -
درمیدھا - بدعقل - دھرت سا پارتھ تامسی - اسے ارجن وہ دھرت

تامسی ہے - بُدھ اور انتہ کرن اور دھرت اور گیان اُسکے شعبہ ہین +

सुखं त्विदानीं त्रिविधं शृणु मे भरतर्षभ । अभ्यासाद्रमते यत्र दुःखान्तं च निगच्छति ॥३६॥

۳۶ - اے فخر خاندان راجہ بھرت اب تین قسم کی راحت سُنو جسمین مداومت سے دل لگتا ہے اور دُکھو کا خاتمہ ہوجاتا ہے +

ٹیکا - سُکھم تو دانیم ترِ بدھم شرنُ - سُکھ تو اب تین قسم کے سُنو مجھ سے بھرت ارشبھہ - مجھ سے اے راجہ بھرت کے خاندان مین بزرگ - ابھیاسات رمتے یتر - جوگ ابھیاس سے اُسمین دل لگتا ہے - دُکھانتم چہ نگچھت اور دُکھ کا خاتمہ ہوجاتا ہے +

سُکھ تین طرح کا ہے ساتوک سُکھ کا بیان ڈیڑھ اشلوک مین ہے ابھیاس یعنی مشق و فراولت سے جسمین دل لگتا ہے جیسی دلبستگی بالطبع بے تردد اپنے جورو اور اولاد اور جسم اور لذات دُنیاوی مین ہے ویسی ہی دلبستگی مراقبہ مین ہے تو رنج بالکل دُور ہوکر راحت کلّی ملتی ہے چودھوین ادھیاے مین جو گنون کی تفریق فرمائی اُس سے یہ ثابت ہے کہ تینون گُن آتما کو پابند کرتے ہین اور سترھوین ادھیاے مین فرمایا کہ رجوگنی اور تموگنی تپ چھوڑ کر ستوگنی تپ کرنا چاہیے اور یہان اٹھارھوین ادھیاے مین جو کارج کارن کا بھید کہا اُسکا نتیجہ تین قسم کی راحت کا بیان کرتے ہین کہ فاعل اور فعل اور نتیجہ یہ سب تین گنون سے ظاہر ہین آتما سے کسی سے کچھ تعلق نہین ہے +

यत्तदग्रे विषमिव परिणामेऽमृतोपमम् । तत्सुखं सात्त्विकं प्रोक्तमात्मबुद्धिप्रसादजम् ॥३७॥

۳۷ - جو پہلے مانند زہر کے اور پیچھے مانند آب حیات کے ہو وہ سُکھ ستوگنی کہلاتا ہے دل اور عقل کو خوشی پیدا کرنے والا ہے ✤

ٹیکا - یت تد اگرے او - جو گیان بیراگ اور جوگ ابھیاس وغیرہ کے پہلے یعنی شروع میں بسبب روکنے اندریوں کے کہ نہایت محنت سے حاصل ہوتا ہے مثل زہر کے تلخ ہے - پرنام امرت اوپم - اخیر میں گیان اور معرفت کے حاصل ہونے سے لذت آب حیات کی ملتی ہے - تت سُکھم اُس سُکھ کو - ساتوکم پروکتم ستوگنی کہا ہے - آتم بدھ پرساد جم - دل اور عقل کو خوشی دینے والا ہے - دوسرے معنی یہ کہ آتما کے جاننے کی عقل دل کو خوش کرتی ہے یعنی رجوگن اور تموگن کے غبار سے عقل کو صاف کرتی ہے ✤

विषयेन्द्रियसंयोगाद्यत्तदग्रेऽमृतोपमम्। परिणा
मेविषमिव तत्सुखं राजसं स्मृतम् ॥ ३८ ॥

۳۸ - لذات اور حواسوں کے اتفاق سے جو پہلے امرت کے مانند اور انجام میں زہر کے مانند ہے وہ سُکھ رجوگنی سمجھنا چاہیے ✤

ٹیکا - بکھے اندریہ سنجوگات - لذات اور حواسوں کے ایک جگہ ہونے سے مثل صحبت عورت و گانے بجانے و کھانے پینے و جاہ و حشم کے راحت ہیں وہ بسبب اسکے کہ صرف اندریوں کی لذت سے سُکھ ملا ہے کچھ عقل کی لطافت سے لذت نہیں ملی وہ سُکھ بحالت حصول لذات کے مثل آب حیات کے معلوم ہوتا ہے - یت تت اگرے امرت اوپم - جو پہلے امرت کے مانند ہے پرنامے بکھم او - اور آخر کو بحالت نہ رہنے نعمت اور لذات کے غم اور بدنامی اور انواع بیماری اور مواخذہ قیامت سے مثل زہر کے تلخ ہوتا ہے

تت سکھم راجسم اُدہرتم - وہ سُکھ رجوگنی سمجھنا چاہیے +

मोहनमात्मनः । निद्रा
यदग्रे चानुबन्धे च सुखं ॥३९॥
लस्यप्रमादोत्थं तत्तामसमुदाहृतम्

۳۹ - جو اول اور آخرین دل کو غفلت دینے والا ہے نیند اور کاہلی اور
خیالات دلی سے جو سُکھ پیدا ہو وہ تامسی کہلاتا ہے +
ٹیکا - یدگرے - جو اول مین - چانُبندھے چہ - اور آخرین - سکھم موہنم آتمنہ -
جو سکھ دل کو لبھانے والا ہے مثل خودنمائی و میخواری و دروغ گوئی وغیرہ
نِدرا - نیند سے - السیہ - کاہلی یعنی جو کام جسوقت کرنا چاہیے اُسکو آئندہ
پر رکھکر بیٹھے رہنے کا مزہ سمجھکر خوش ہونا - پرماد - جو کام لائق کرنے
کے ہے اُسکو چھوڑ کر منوراج یعنی خیالات باطل سے خوش ہونا - اتہم
جو سکھ پیدا ہوا - تت تامسم اُداہرتم - وہ تموگنی کہلاتا ہے - جیسے
ستوگنی لوگ رجوگن اور تموگن کے سُکھ کو بے حقیقت سمجھتے ہین ویسے ہی
رجوگنی لوگ تموگنی سُکھ کو بُرا جانتے ہین اور پرمانند کا جاننے والا تینون گنون
کے سُکھ کو فانی اور متوہم جانتا ہے اور یہ تینون گُن سب مین رہتے ہین
مگر بسبب غلبہ اور ترقی کے جس گُن کی ہو اُسی گُن سے نسبت دے کر
ستوگنی رجوگنی تموگنی کہلاتا ہے اور ستوگنی اور رجوگنی دو دو قسم کے
ہین ایک ستوگنی اشٹانگ جوگ کرنے والے برہم گیان سے خالی اور
دوسرا برہم گیانی اور ایک رجوگنی لذات دنیاوی کا طالب اور دوسرا
لذت عقبیٰ کا خواہان اور تموگنی تو ہرحال مین مکروہ ہے +

वा पुनः । सत्त्वं
न तदस्ति पृथिव्यां वा दिवि देवेषु ॥४०॥
प्रकृतिजैर्मुक्तं यदेभिः स्यात्त्रिभिर्गुणैः

۴۰ - زمین کے پردہ پر یا دیولوک مین یا دونون مین کوئی بھی نہین ہے جو
تینون گن پرکرت کے پیدا کیے ہوے سے مکت یعنی رہا ہووے ۔

ٹیکا - نہ تدستی - ایسا نہین ہے - پرتھیویام - زمین کے پردہ پر - یا دو -
یا سورگ مین - دیویشُ یا - یا دونون مین - ستّوم - بھر ستّوم - ستوگن وغیرہ
پرکرت جیر مکتم - پرکرت کے پیدا کیے ہوؤن سے رہا - یدسے بھیات ترسر
گنیہ - جو ہووے تینون گنون سے بری - ستوگن رجوگن تموگن کے
اعتدال کا نام پرکرت ہے یا قدرت کاملہ جسے مایا کہتے ہین وہ پرکرت
ہے خلاصہ یہ کہ دیوتا ستوگن مین بھٹکتے ہین اور آدمی رجوگن مین
پھنسے ہین اور پشو تموگن کی غفلت مین پڑے ہین اور پربرہم ان تینون
گنون سے مبرا ہے ۔

ब्राह्मणक्षत्रियविशांशूद्राणाञ्च परंतप। कर्माणि
प्रविभक्तानिस्वभावप्रभवैर्गुणैः॥ ४१॥

۴۱ - براہمن کشتری بیش اور شودرون کے بالطبع کرم یعنی افعال مطابق
گنون کے اے پرم تپ جداگانہ ہوتے ہین ۔

ٹیکا - براہمن کشتری بشام - براہمن کشتری بیش - شودرانانچہ - اور شودر
پرم تپ - اے دشمن کے جلانے والے - یہان دشمن سے مراد بدعادتون
سے ہے - کرمان - افعال وعادات - پربھکتان منقسم ہوتے
ہین - سوبھاو - بالطبع ہوتے ہین - پربھوبرگنیم - تینون گنون
سے - اگر یہ اشتباہ ہو کہ جب کوئی شخص تینون گنون سے خالی
نہین ہے تو کیونکر مکت کے درجہ کو پاوے گا کیونکہ بغیر گنون سے
جدا ہونے کے مکت سے دور رہتا ہے اسکے رفع کے واسطے یہ جواب ہے

کہ اپنے اپنے برن اور آشرم کے ادھکار کے موافق دھرم کرنے سے اور پرمیشور
کی یاد کرنے سے رضامندی مالک کی ہوتی ہے اُسکے ذریعہ سے گیان پاکر
مکت ہوتی ہے لہذا چاروں برن کے دھرم فرمائے گئے ✣

शमो दमस्तपः शौचं क्षान्तिरार्जवमेव च। ज्ञानवि
ज्ञानमास्तिक्यं ब्रह्मकर्म स्वभावजम्॥ ४२॥

ارتھ - شم دم تپ شوچ شانت آرجو گیان بگیان آستکیہ یہ کرم براہمن کے
بالطبع ہوتے ہین ✣

ٹیکا - شم - دل کا روک کر جمع کرنا - دم - حواسون کو لذات سے باز رکھنا
تپ - دیوتا گرو - براہمن عالم کی خدمت اور جسم کو فضلات سے اور
معدہ کو مواد سے پاک رکھنا غذا تھوڑی کھانا شوچ - طہارت ظاہری صفائی
جسم و جامہ و مکان - طہارت باطنی حرص و شہوت و غضب و حسد و
غمازی و بدگوئی و نخوت وغیرہ کا دور کرنا - شانت - حلم یعنی بحالت
ایذا پہونچنے کے بھی دل مین مکدر نہ ہونا اور باوجود طاقت کے بدلہ لینے
کی خواہش و ارادہ نہ کرنا - آرجو - کجروی کو ترک کرکے نیازمندی و صلح
کل اختیار کرنا - گیان - جو شاستر کے پڑھنے سے علم ذات سمجھا جاوے
بگیان - جو انبھو یعنی اشراق جو باطن کی آنکھون سے پرمیشور کا سب
سروپ سچے یقین سے سمجھا جاوے - آستکیہ - پرمیشور کے موجود ہونے
مین اور اُسکے احکام پر یقین کلی ہونا - برہم کرم سو بھاوجم - یہ کرم
براہمن کے طبعی ہین ✣

शौर्यं तेजो धृतिर्दाक्ष्यं युद्धे चाप्यपलायनम्।
दानमीश्वरभावश्च क्षात्रं कर्म स्वभावजम्॥ ४३॥

۴۳ - شجاعت دبدبہ تحمل کارراگی لڑائی مین پیٹھ نہ دینا اور بخشش کرنا اور
قوت سرداری یہ کرم کشتری کے ہین ✣

ٹیکا - شورجم - دل کی مضبوطی یعنی شجاعت - تیج - دوسرے پر غلبہ ظاہر
ہونا یعنی رعب - دھرت - کمال آفت مین بھی دل کو مستقل رکھنا - دَکشیہ -
سب کامون کے طریق کو بخوبی جان کر بدل مصروف ہوکر انجام کرنا - یدھے
چاپیہ پلاینم - لڑائی مین نہ بھاگنا - دان - نہایت خوشی سے مال
جو وجہ حلال سے پیدا ہوا ہو شخص مستحق کو وقت مناسب وضرورت
مین دینا یا کسی مظلوم کو پناہ دینا - ایشور بھاؤ - رعیت کی حفاظت
کے واسطے اظہار وجلال وسرداری ظالمون اور مفسدون کی یہ کرم
کشتری کے بالطبع ہین ✣

कृषि गोरक्ष वाणि ज्यं वैश्य कर्म स्वभावजम् । परि
चर्य्यात्मकं कर्म शूद्रस्यापिस्वभावजम् ॥ ४४॥

۴۴ - کھیتی کرنا گئو وغیرہ پالنا تجارت کرنا یہ خاصیت بیش کی بالطبع ہے
و تواضع وخدمت کرنا شودر کا خاصہ طبعی ہے ✣

ٹیکا - کرکو - کھیتی کرنا - اور جواہر وفلزات کے واسطے زمین کھودنا - گورکشیہ
گئو بھینس وغیرہ چارپایہ پالنا - بانجیہ - خرید وفروخت مال اور سود لینا -
بیشیہ کرم سوبھاوجم - یہ کام بیش کے عادات طبعی ہین - پرچاتمکم - تینون
برن کی نیاز وتواضع وخدمتگزاری کرنا - کرم شودرشیاپ سوبھاوجم -
کرم طبعی شودر کا بھی ہے ✣

स्वे स्वे कर्म्मण्यभिरतः संसिद्धिं लभते नरः । स्वक
र्म्मनिरतः सिद्धिं यथाविंदतितच्छृणु ॥ ४५॥

۴۵ - اپنے اپنے کرم مین معروف رہنے سے پوری سدّھ یعنی کمال انسان
پاتا ہے اپنے کرم مین دل لگانے سے جو ہوتا ہے وہ سنو*
ٹیکا - سوے سوے - اپنے اپنے - کرمینہ - خاصہ طبعی کے کام مین - ابھرتہ
معروف ہونے سے - سن سدّھم - درجہ کمال کو - یعنی آتم گیان ہونے کی
لیاقت یہی کمال انسان کا ہے - لبھتے نرہ - آدمی پاتا ہے - سوکرم نرتہ
اپنے خاص کرم مین دل لگانے والا - یتھا یندرت - جیسا ہوتا ہے یعنی جس
درجہ کو پہونچتا ہے - تت شرن - وہ سنو*
دھرم کئی قسم کے ہین اول بید مولک یعنی جو بید کا حکم ہے - دوسرا
سناتن جو قدیم سے چلا آتا ہے - تیسرا برن دھرم جو جس برن کے واسطے حکم ہے
اور جبلی طبیعت جس کام مین موزون ہے گو وہ بظاہر کوئی برن ہو مگر
بلحاظ مناسبت طبیعت کے وہی برن سمجھا جاے گا اور اسی کام مین
اسکا دل لگتا ہے اور اسی کام مین اسکو کمال حاصل ہوتا ہے - آشرم دھرم
جیسے برہم چاری اور گرہستھ اور بان پرستھ اور سنیاس ان چارون کے
جُدے جُدے دھرم - گن دھرم - جیسے اپت کال مین یعنے وقت
مجبوری مین براہمن کو چھتری اور بیش کا دھرم اختیار کرنا پڑتا ہے
اور چھتری کو اپنے ماتحت برن کا دھرم کرنا پڑتا ہے - نیمتک دھرم -
جو اوقات خاص مین واجب التعمیل ہین جیسے گرہن وغیرہ اوقات
میسر کرین جب دان اسنان وغیرہ ہوتا ہے یا تیرتھون مین جانے سے جو کام
کرنے لازم ہین - سوبھاویج دھرم - جو کام طبیعت کے خلقی ہون اور
بیان ہو چکے ازین قبیل اور دھرم جو شاسترون مین لکھے ہین سب سے غرض
نتیجہ کرنے سے - سن سدّھم - آتم گیان کی لیاقت کہ وہی انسان کا

کمال ہے یعنی خداشناسی ✤

यतः प्रवृत्तिर्भूतानां येन सर्व्वमिदं ततम् । स्वक
र्म्मणा तमभ्यर्च्य सिद्धिं विन्दति मानवः ॥४६॥

۴۶ - جس سے سب کائنات کی پیدائش ہے اور جو تمام عالم مین محیط ہے
اپنے کرم دھرم سے اُسکو پوجکر انسان کمال کو پاتا ہے ✤
ٹیکا - یتہ - جسّے - پرورتہ - پیدایش - بھوتانام - سب کائنات کی سیے
تہ - جس سے - سَرب کرم تتم - سب عالم بھرا ہے - سو کرمنا - اپنے کرم سے
تم ابھیرچیہ - اُسکو پوجکر - سِدّہم بندتے - کمال کو حاصل کرتے ہین -
مانوا - سب آدمی ✤

جس انترجامی کی خواہش سے سب عالم پیدا ہوا وہ سب مین محیط و موجود ہے
تتم بیاپک - اُسکو ہر شخص اپنے برن آشرم کے دھرم کے موافق پوجا یعنی
بندگی کرکے گیان کی لیاقت پاتا ہے - سِن سِدھ - کمال معرفت ✤

श्रेयान् स्वधर्म्मो विगुणः परधर्म्मात्स्वनुष्ठितात्
स्वभावनियतं कर्म कुर्व्वन्नाप्नोति किल्बिषम् ॥४७॥

۴۷ - اپنا دھرم ناقص بھی غیر کے اچھے دھرم سے بہتر ہے افعال طبیعی کے
کرتے ہوئے گناہ نہین ہوتا ✤
ٹیکا - شریان - کلیان دینے والا ہے - سودھرم وگنیہ - اپنا دھرم ناتمام
پر دھرمات سوانشٹھات - غیر کے دھرم پورے انجام پائے ہوئے سے - سوبھاو
نیتم کرم - افعال طبعی - کُروَن - کرتے ہوئے - ناپنوت کِلبشم - گنہگار نہین ہوتا
اپنا دھرم اگر ناتمام بھی ہو وے تاہم دوسرے کے دھرم بخوبی انجام پائے
ہوئے سے بہتر ہے کیونکہ اپنا ہی دھرم آدمی کو پرمیشور کی مہربانی کا باعث

ہوتا ہی جیسے کوئی چھوٹا عہدہ دار اپنے عہدہ کے کام کو انجام دیے بغیر اور کسی
بڑے عہدہ کے کام کو بخوبی انجام دیوے تو موجب خوشی مالک کا نہ ہوگا بلکہ اپنا ہی
عہدہ اگرچہ ناتمام رہے گا تو بھی اسکے بالکل معطل رکھنے اور دوسرے کام کے
بجا لانے سے بہتر ہے خلاصہ یہ کہ تم چھتری ہو لڑنا تمھارا خاص دھرم ہے اگر
خویش و بیگانے مارے جائینگے لیکن تم کو پاپ نہ ہوگا اور گداگری ہیں اگرچہ
جان کشی نہیں ہے مگر تم کو بہتر نہیں ہے ؎

सहजं कर्म कौन्तेय सदोषमपि नत्यजेत।सर्वा
रम्भा हि दोषेण धूमेनाग्निरिवावृता:॥४८॥

۴۸ - اے کنتی کے فرزند اپنا خاص کرم اگر با عیب بھی ہو تو اسکو نہ
چھوڑنا چاہیے سب کاموں کے آغاز عیب سے لپٹے ہیں جیسے آگ دھوئیں
سے لپٹی رہتی ہے ؎

ٹیکا - سہجم کرم کونتے چہ - اے ارجن کرم بالخاصیت اپنا - سدوشم اپ - با عیب
بھی - نہ تجیت - نہ چھوڑنا چاہیے - سروارمبھہ - سب کاموں کی ابتدا - ہ - درحقیقت
دوشے نہ - عیب سے - دھومے نہ اگنہ اِوآورتا - جیسے دھوئیں سے آگ لپٹی ہے
خلاصہ یہ کہ جب سب کاموں کے آغاز کرنے میں کسی قدر عیب رہتا ہے تو پھر
اپنے سوبھاوج کرم کو اگرچہ کچھ عیب بھی رکھتا ہو تو اُسکو ہرگز نہ چھوڑنا چاہیے
جیسے آگ میں کمال روشنی و جلال ہے لیکن دُھواں بھی اُسمیں موجود
ہے اسی طرح کرموں میں بھی جو عیب ہیں اُپر نظر نہ کرکے اُنکے ہنر ہی کو
دیکھنا چاہیے ؎

असक्तबुद्धिः सर्वत्र जितात्मा विगतस्पृहः।
नैष्कर्म्यसिद्धिं परमां संन्यासेनाधिगच्छति॥४९॥

۴۹ ۔ جسکی عقل سب سے بے تعلق اور بے آتماننت اور بے خواہش ہو تو سنیاس یعنی ترک کُل کی مدد سے سب کرم کے فنا کُل کے کمال کو پہونچتا ہے ✣

ٹیکا ۔ اسکت بدھ سربتر کسی چیز مین عقل لوث نہ ہووے ۔ جت آتما یعنے پندار خودی ۔ بگت اسپرہہ ۔ کسی طرح کی خواہش نہ ہونا نیشکرم سدّھم پرام سب کرمون کے فنا ہو جانے کا کمال یعنی عرفان کو ۔ سنیاسے نادھی گچھت ۔ سنیاس کی مدد سے پہونچتا ہے ۔ خلاصہ یہ کہ جسکی عقل سب نیک اور بد کام سے آزاد اور بے خواہش اور دل کے تعلقات سے دور ہو وہ ترک کل کی مدد سے ذات بحت کو پاتا ہے اور اپنے اپنے برن آشرم کے دھرم کرنے سے عقل کی صفائی سے ترک کُل نصیب ہوتا ہے ✣

सिद्धिं प्राप्तो यथा ब्रह्म तथाप्नोति निबोध मे। समा सेनैव कौन्तेय निष्ठा ज्ञानस्य या परा ॥५०॥

۵۰ ۔ جسطرح برہم گیان کی سدّھ ملتی ہے یعنی برہم مین مل جانا ہوتا ہے اور جو گیان کی پوری نشٹھا ہو یعنی مقام علم الیقین ہے اُسکو اے کُنتی کے فرزند مجھ سے مختصر طور پر سمجھ لو ۔

ٹیکا ۔ سدّھم پراپتو جتھا برہم ۔ جیسے برہم کی سدّھ ملتی ہے ۔ خلاصہ یہ کہ اس جگہ تو مہد یعنی نشکرم سدّھ کا ملنا اور برہم مین مل جانا یہ بیان چھ اشلوک مین ہے اور تت پد کی وحدت کو بیان فرماتے ہین کہ اپنے کو اپنے برن آشرم کے قاعدون پر چلنے اور اُسکے نتیجہ نہ چاہنے سے صفائی دل کے سبب سے اپنے کو اکرتا یعنی لا فاعل سمجھکر اُس کرم کو ترک کرتا ہے وہی نشکرم سدّھ کا ملنا اور وہی برہم مین مل جانا ہے تتھا نپوت نبودھ مے ۔ ویسے ملنا مجھ سے سمجھ لو ۔

تماسے نتوکنونتے نہ۔ اے کنتی کے فرزند بطور مختصر۔ نشٹھا گیانسیہ یا پرا۔
جو گیان کا پورا عقیدہ یعنی مقام علم الیقین ہے ❖

बुद्ध्या विशुद्धया युक्तो धृत्यात्मानं नियम्य च। श
ब्दादीन्विषयांस्त्यक्त्वा रागद्वेषौ व्युदस्य च॥५१॥

۵۱۔ عقل لطیف کے ساتھ ملکہ کرکے اپنے دل کو مستقل اور شبد وغیرہ لذات
کو ترک کرکے محبت اور عداوت کو چھوڑ دے۔
ٹیکا۔ بدّھیا وشدّھیا یکتو۔ عقل لطیف کے ساتھ۔ دھرتیہ۔ قوت ملکہ سے
آتمانم نیمیہ چہ۔ اور اپنے دل کو مستقل کرکے۔ شبد ادین بِکھیان تیکتوا۔ سامعہ
باصرہ شامہ ذائقہ لامسہ کی لذات کو ترک کرکے۔ راگ دویس بیودسیہ چہ
دوستی اور دشمنی کو دفع کرے ❖
اپنے خاص دھرم کرنے سے جو عقل لطیف ستوگنی حاصل ہوتی ہے اُس عقل
سے اپنے یقین کے ملکہ کو مستقل کرکے اندریون کی لذات اور اچھی چیزون
سے محبت اور بری چیزون سے عداوت چھوڑ دیوے مگر ضروریات ستہ جو لازمہ
بقاء شخصی ہے اُسی کے موافق گدائی و خلوت نشینی و رفع حاجات بشری
کرنا لازم آتا ہے ❖

विविक्तसेवी लघ्वाशी यतवाक्कायमानसः। ध्या
नयोगपरो नित्यं वैराग्यं समुपाश्रितः॥५२॥

۵۲۔ گوشہ نشین و کم خور و زبان و دل و جسم پر قادر و ہمیشہ جوگ دھیان مین
معروف و بیراگیہ یعنی قطع علائق مین پوری مشق رکھے ❖
ٹیکا۔ بِکت سیوی۔ تنہائی مین رہنے والا یا معابد و مقام طاہر مثل
کنارہ گنگا جی وغیرہ مین رہنے والا جہان بہت لوگ نہ ہون۔ لگھواشی

لم کھانے والا جیسا شاستر مین لکھا ہے۔ یت پاک کا ستے ما نسہ۔ زبان و جسم و دل کو اختیار مین رکھنے والا۔ جیسا کہ ستر حوین ادھیاے مین ستوگنی کے واسطے ہدایت ہوئی ہے۔ دھیان جوگ پرونیتم۔ ہمیشہ پرمیشور کے دھیان مین مصروف۔ بیراگیم سمُپاشریتہ۔ سب چیز سے نفرت رکھے اور سب کو فانی سمجھے۔ سمپاشریتہ۔ بخوبی اُسپر تکیہ رکھے +

अहंकारं बलं दर्पं कामं क्रोधं परिग्रहम्। विमुच्य निर्ममः शान्तो ब्रह्मभूयाय कल्पते॥ ५३

۵۳ – اہنکار یعنی غرور و اصرار امور و میمہ جوگ کے کمال کی لذت مین پھنسے رہنا اور اُسکی خوشی سے مغرور ہونا اور طلب لذت اور غصہ اور جمع کرنا اشیا کا ان سب کو چھوڑ کر بیخود ہوجانا و دل کو جمع کرنا یہ برہم کے ظہور کے لوازم ہین +

ٹیکا – اہنکار۔ انانیت و خودی اپنی عبادت و تارک الدنیا ہونے کا غرور اور اپنے خاندان اور گروکی بزرگی پر فخر کرنا۔ بلم۔ بد کام پر ضد کرنا کہ یہی بہتر ہے۔ درپ۔ انما وغیرہ جوگ کی سدھ پا کر اُسکی لذت کی خوشی سے مغرور ہونا۔ کام۔ طلب لذت دنیا و عقبیٰ۔ کرودھ۔ غصہ۔ پرگرہ۔ کسی شے کا جمع کرنا یعنی سامان دنیا و عقبیٰ کا بہم کرنا۔ بمچیہ۔ چھوڑ کر۔ نرمم۔ ان سب بُری باتون مین سے اگر کوئی بات اتفاقیہ سرزد بھی ہوجاے تو اُسکے کرنے کا دعویٰ نہ کرے کہ ہم نے کیا۔ شانت۔ دل کسی طرف نہ جاوے۔ برہم بھویاے کلپتے۔ یہ یقین ہوجاتے کہ ہم برہم ہین +

ब्रह्मभूतः प्रसन्नात्मा न शोचति न कांक्षति। समः
सर्वेषु भूतेषु मद्भक्तिं लभते पराम्॥ ५४॥

۵۴ - برہم مین ڈوبا ہوا آدمی خوش دل رہ کر نہ کچھ سوچ رکھتا ہے اور نہ کچھ چاہتا ہے سب عالم کو یکسان جان کر میری پاک محبت کو پاتا ہے +

ٹیکا - برہم بھوتہ - تصور ذات یعنی برہم ہی مین جسکا دل قائم ہے - پرسن آتما - شم دم وغیرہ کے عمل سے ہر وقت خوش دل - نہ شوچیت - یعنی ضائع وتلف شدہ چیز کا افسوس نہین کرتا - نہ کانکشت - شے نامیسر کی خواہش نہین رکھتا - سمہ - برابر - سربیشو بھوتیشو - سب عالم کو - یعنی سب جاندارون کو برابر اپنے جاننے یا سب مین برہم کو بیاپک سمجھنے سے - مدبھکتم لبھتے پرام - میری پرابھکت یعنی پاک محبت کو پاتا ہے خلاصہ یہ کہ سب عالم کو ایک ذات بحت سمجھنا یہی میری پرابھکت ہے +

भक्त्या मामभिजानाति यावान्यश्चास्मि तत्त्वतः।
ततो मां तत्त्वतो ज्ञात्वा विशते तदनन्तरम्॥ ५५॥

۵۵ - بھکت سے مجھکو جان سکتا ہے جیسا کہ مین درحقیقت ہون پھر مجھکو کما حقہ جان کر بعد اسکے مجھ مین مل جاتا ہے +

ٹیکا - بھکتیام - ندھیاسن وگیان نشٹھا - ابھی جانات - مجھکو جان سکتا ہے - یاوت یشچاسمی تتوتہ - جیسا کہ مین درحقیقت سب مین بھرا ہوا اور واحد مطلق اور ست چت آنند گھن ہون - تتو مام تتوتو گیاتوا - پھر میری حقیقت کی معرفت جان کر - وشتے - مجھ مین مل جاتا ہے یعنی پرمانند روپ ہو جاتا ہے - تدانترم - اسکے بعد +

सर्वकर्माण्यपि सदा कुर्वाणो मद्व्यपाश्रयः।

मत्प्रसादादवाप्नोति शाश्वतं पदमव्ययम् ॥

۵۶ سب کرمن کو بھی ہمیشہ میرے پانے کی توقع پر کرے میری مہربانی سے درجۂ قدیم و بے زوال کو پاتا ہے ✤

ٹیکا - سرب کریان - سب کام - یعنی نتیہ کرم جیسے فرض کہتے ہین اور نیمتک کرم جیسے واجب کہتے ہین اور کامیہ جو بغرض حصول کسی مراد کے عبادت کیجاے اپ بھی - سدا کُرْبانو - ہمیشہ کرے - مدیپاشرتہ - میری شرن ہو - کر یا میری یافت کی امید پر - مدپرساداتْ - میری مہربانی سے - اواپنوت - پاتا ہے شاشوتم پدم - درجۂ قدیم کو - ابیم - بے زوال و بے ابتدا - خلاصہ یہ کہ بغیر نارائن کی شرن ہوے اور نشکام کرم کرنے اور پرمیشور کی مہربانی کے مکت نہین ہوتی ✤

चेतसा सर्वकर्माणि मयि संन्यस्य मत्परः । बुद्धि
योगमुपाश्रित्य मच्चित्तः सततं भव ॥ ५७ ॥

۵۷ سچے دل سے سب کامون کو میرے نذر کرکے مجھ سے مشغول ہو اور عقل کے جوگ پر تکیہ کرکے ہر حالت مین مجھ ہی مین دل لگاؤ ✤

ٹیکا - چیتسا - عقل رسا و باریک بین سے یعنی بغیر ما و منی کے سرب کران سب کام یعنی نتیہ و نیمتک و کامیہ وغیرہ - میّ سن نیسیہ - میرے نذر کرکے - مت پرہ - جسکا مین ہی محبوب ہون یا مین ہی مدعاے ریاضت جسکا ہون - بدھ جوگم - عقل سے بنظر وحدت دیکھنا جیسا کہ پہلے مذکور ہوا کہ جو برہمن اور گئو اور ہاتھی اور کتے اور چانڈال کو برابر دیکھتا ہے وہ عاقل ہے - اُپاشرتیہ - اشتیہ شرن ہونا - مت چتہ - مجھ مین دل بستہ ستتم بھو - ہر ساعت رہو ✤

मच्चित्तः सर्व्वदुर्गाणि मत्प्रसादात्तरिष्यसि। अथ
चेत्त्वमहंकारान्न श्रोष्यसि विनंक्ष्यसि॥५८॥

۵۸- مجھ مین دل لگا کر میری مہربانی سے سب مصیبتون سے چھوٹ جاؤ
اور جو براہ پندار خودی کے نہ سُنوگے تو اپنی محنت برباد کروگے +
ٹیکا- مَت چِتہ- مجھ سے دل لگا کر یعنی برہم کے تصور مین غرق- سَرب
دُرگانِ- سب مشکلات لاحل مثل کام کرودھ لوبھ مُوہ وغیرہ جو انواع
تکلیف دیتے ہین اور اُنسے چھوٹنا مشکل ہے- مَد پرسادات- میری مہربانی
سے بے تردد- ترِکھیس- چھوٹ جاؤگے- اَتھ چیتّوم اہنکاران- اور
جو تم اپنی دانائی کے غرور سے- نہ شروکھیس- میرے کہنے پر اعتماد نہ رکھکر
نہ سُنوگے اور نہ عمل کروگے- بِناش- سب محنت اپنی برباد کروگے-
خلاصہ یہ کہ اگر کرم کو ترک کروگے تو ارتھ دَھرم کام مُوکش چارو قسم کی
محنت ضائع ہو جاے گی +

यदहंकारमाश्रित्य न योत्स्य इति मन्यसे। मि
थ्यैष व्यवसायस्ते प्रकृतिस्त्वां नियोक्ष्यति॥५९॥

۵۹- جو اہنکار کے بھروسے یہ سمجھوگے کہ ہم نہ لڑینگے تو یہ عقیدہ تمھارا غلط
ہے خاصیت طبعی تمھاری اُسمین لگا دے گی +
ٹیکا- یَد اہنکار ماشرِشہ- جو اہنکار کا بھروسا کرکے- نیو تسیہ اِتّی منیسے- نہ لڑینگے
یہ سمجھوگے- متھو بیوسایستے- جھوٹا ہی تمھارا عقیدہ ہے- پرکرتِس توام
نیو کھیس- خاصیت طبعی تمکو لگا دیتی ہے- یعنی اگر تمکو یہ اہنکار ہے کہ ہم
دھرماتما ہین گرو اور خاندان کا قتل جو ادھرم ہے نہ کرینگے چاہے ہمارا ناش
ہو جاے تو ہو جاے مگر ہم بھائیون سے نہ لڑینگے اور صرف اہنکار کے بھروسے پر

ہماری نصیحت نہ سنوگے تو یہ عقیدہ تمہارا غلط ہے کیونکہ پرکرت یعنے
خاصیت طبعی تمکو اسمین لگاوے گی دوسرے معنی پرکرت کے قدرت کاملہ
ہین۔ یہ ہو سا ہے عقیدہ ✣

स्वभावजेन कौन्तेय निबद्धः स्वेन कर्मणा। कर्तुं
नेच्छसि यन्मोहात्करिष्यस्यवशोऽपि तत्॥ ६०॥

۶۰ - اے کنتی کے فرزند تم اپنی خاصیت طبعی سے بندھے ہو جو تم نادانی
نہین کیا چاہتے تو مجبوری کروگے ✣

ٹیکا - سوبھاوجے نہ - عادت ذاتی سے جو چھتری کا خاصہ طبعی ہے مثل
شجاعت و سخاوت وغیرہ جو اوپر کہا گیا - بندھہ - اسمین پابند ہو سوے نہ
کرمنا - اپنی تقدیر سے دوسری معنی یہ کہ پرمیشور کی قدرت کے اختیار مین ہو
کوتم یچھس یدموہات - جو موہ یعنی نادانی سے نہین کیا چاہتے ہو - کرکھیس
کروگے - اوشوپ تت - وہ مجبوری - اگر نادانی سے جو کام لائق کرنے
کے ہے یعنی لڑائی اسکو نہ کروگے تو تم جو گرفتار تقدیر اور رضائی الہی سے
مجبور ہو مجبوری ضروری جنگ کروگے ✣

ईश्वरः सर्व्वभूतानां हृद्देशेऽर्जुन तिष्ठति। भ्राम
यन सर्व्व भूतानि यन्त्रारूढानि मायया ॥ ६१

۶۱ - اے ارجن ایشور سب عالم کے دلون مین مقیم ہے سب کائنات
کو اپنی قدرت کی کل سے گھماتا ہے ✣

ٹیکا - ایشورہ سرب بھوتانام - پرمیشور تمام عالم کے - ہردیشیر جن تشٹھت -
اے ارجن دلمین مقیم ہے - بھرامین سرب بھوتان - گھماتا ہے سب دنیا کو - جنتر
آروڑھان مایا - کل کی پتلیون کی طرح سے اپنی مایا سے ✣

پہلے دو اشلوک سے سانکھیہ شاستر کے قاعدے پر پرکرت کے غلبہ سے بے اختیاری اور سوبھاو سے مجبوری اور تقدیر سے لاچاری کا بیان ہوا اب اپنی رائے اور ایشور کی مایا کی تشریح دو اشلوک مین فرماتے ہین کہ اے ارجن سب کے دلمین ایشور انترجامی رہتا ہے اور اپنی مایا سے سب کو کٹھ پتلیون کی طرح نچاتا ہے یعنی اپنے اپنے کام مین لگاتا ہے۔ معنی دوم یہ کہ جسم جیسے اُسمین رہنے والے دیہابھمانی جیوون کو اپنی اپنی خاصیت کے کامون مین لگاتا ہے خلاصہ یہ کہ جیو خود مختار نہین ہے اگر خلاف شاستر کے اپنی عقل ضعیف سے بھلے اور بُرے طریقے تجویز کرکے اختیار کرے گا تو مراد کو نہ پاوے گا بموجب حکم بید اور شاستر کے کہ جو خاص حکم پرمیشر کا ہے اُسپر عمل کرنے سے اُسکی مہربانی سے کامگار ہوگا اور وہی اپنی قدرت سے سب عالم کو کٹھ پتلیون کی طرح نچارہا ہے یعنی جو جیسا ہے اُسکے دل مین اُسی گُن کی تاثیر بخشتا ہے ❊

तमेव शरणं गच्छ सर्व्वभावेन भारत। तत्प्रसादा
त्परां शान्तिं स्थानं प्राप्स्यसि शाश्वतम्॥ ६२॥

۶۲- اے بھارت یعنی ارجن اُسی کی پناہ مین سب طرح سے جاؤ جسکی مہربانی سے پرم شانت اور فناسوت کے درجہ کو پہونچوگے ❊

ٹیکا- تمیو شرنم گچھ- اُسی کی شرن مین جاؤ- سرب بھاوے نہ- سب بھاو یعنی من بانی کرم سے- بھارت- یعنی برہم ودیا مین مشغول- تت پرسادات- اُسی کے پرساد یعنی مہربانی سے- پرام شانت- دفع جہل اور اُسکے متعلق کرم- استھان- مقام- پراپسیاس- پہونچوگے- شاسوت- یعنی وحدت مطلق و نور محض و سرور تمام جسکو ادویت سوپرکاش پرمانند

روپ کہتے ہیں ÷

इति ते ज्ञानमाख्यातं गुह्याद्गुह्यतरं मया। विमृश्यैतदशेषेण यथेच्छसि तथा कुरु ॥ ६३॥

۶۳ - ہم نے تم سے یہ گیان جو اسرار مخفی سے مخفی تر ہے بیان کیا اسکو بخوبی غور کرکے جیسا جی چاہے ویسا کرو ÷

ٹیکا - اِت - تے - یہ تمکو - گیان - آکھیاتم - گیان بیان کیا - گہیات گہیترم - سب بھیدوں سے بڑا بھید یعنی جوگ اور گیان اور منتر وغیرہ سے بھی لطیف و باریک تر - مَیا - ہم نے - وِمرشیہ - بخوبی غور کرکے - اشیشینہ - تمامہ یعنی اس گیتا شاستر کو بالکل شروع سے آخر تک بخوبی غور کرو بخوبی غور کرنے سے یہ اگیان یعنی جہل تمہارا دور ہو جاوے گا - یتھیچھسی - جیسا دل چاہے - تتھا کرو - ویسا کرو - یعنی اپنے برن کا دھرم اور ادھکار سمجھکر جو مناسب ہو وہ کرو ÷

सर्वगुह्यतमं भूयः शृणु मे परमं वचः। इष्टोऽसि मे दृढमिति ततो वक्ष्यामि ते हितम् ॥ ६४॥

۶۴ - سب سے عمدہ و مخفی تر یہ میری باریک باتوں کو تم پھر سنو تم میرے پیارے ہو اور عقل کامل رکھتے ہو تمہارے بھلے کے واسطے کہتا ہوں ÷

ٹیکا - سرب گہیہ تمم - سب سے بڑا بھید - بھویہ - پھر - شرن مے پرمم بچہ - سنو میری عمدہ و باریک باتوں کو - اِشٹوسی مے - تم میرے پیارے ہو - دڑھ مت - پختہ عقل یعنی دوستی میں مستقل رائے خواہ رائے مستحکم رکھتے ہو - تتو - اس لیے - بکشیامی - کہتا ہوں - تے ہتم - تمہارے بھلے کے واسطے -

یہ گیتا شاستر نہایت دقیق ہے اگر اسکو تم بالکل بخوبی غور نہ کر سکو تو خلاصہ
اسکا اِن تین اشلوکون مین پھر کہتا ہون بے استفسار تمھارے صرف
براہ مہربانی ✤

मन्मना भव मद्भक्तो मद्याजी मां नमस्कुरु। मामे
वैष्यसि सत्यं ते प्रति जाने प्रियो सि मे॥ ६५॥

۶۵ - مجھ مین دل لگاؤ میری بھگت کرو میری پوجا کرو مجھے نمسکار کرو مجھ
مین وصل ہو جاؤ گے مین سچ عہد کرتا ہون تم میرے پیارے ہو ✤
ٹیکا - مَن منا بھو - مجھ مین دل لگاؤ - مد بھگتا - میری بھگت کرو - مد جاجی
میرا جگیہ و پوجن کرو - مام نمسکرُ - اگر پوجا کی استعداد نہ ہو تو مجھے نمسکار ہی
کرو - مامے ویشیس - مجھ مین وصل ہو جاؤ گے -
ستیم تے پرت جانے - سچ تم سے عہد کرتا ہون - پریوس مے -
میرے پیارے ہو ✤

सर्व्व धर्म्मान्परित्यज्य मामेकं शरणं व्रज। अहं
त्वा सर्व्व पापेभ्यो मोक्षयिष्यामि मा शुच॥ ६६॥

۶۶ - سب دھرمون کو چھوڑ کر ایک میری شرن مین آؤ ہم تمکو سب پاپون سے
چھڑا دینگے کچھ اندیشہ نہ کرو ✤
ٹیکا - سرب دھرمان پرتیجیہ - سب دھرمون سے امید نکلت کی چھوڑ کر - مامیکم
شرنم برج - ایک میری ہی شرن مین آؤ ہر دم میرا دھیان سوتے جاگتے کھاتے
پیتے سب کام کرتے ہوے رکھو - اہم توام سرب پاپے بھیو موکش اکھیام -
ہم تمکو سب پاپون سے چھڑا دینگے یعنی اگر کسی کرم مین بھول بھی ہو جاے گی
یا نقص بھی پڑ جاے گا تو اُس پاپ کو ہم تمھارے چھڑا دینگے ✤

ماشُچ - کچھ سوچ نہ کرو کچھ سب دھرمون کے تیاگ سے مطلب نہین ہے بلکہ
دھرم سے مفہوم کرم کا ہے - خلاصہ یہ کہ صرف کرم ہی کے بھروسے نہ رہو
کیونکہ کرم کرنے سے بتدریج رتبہ مکت کا حاصل ہوگا اور میری شرن
مین آنے سے بے تردد مدعا کو پہونچ جاؤگے کرم کرنا ہر ایک برن کے واسطے
خاص اور شرن مین آنا چارون برن کے لیے عام ہے یہان کرم کا تیاگ
نہین کہا بلکہ کرم کرنے پر بھی بھگوت شرن جو نتیجہ سب کرمون کا ہے مقدم رکھا
دوسرے معنی کرم کے تیاگ سے مراد کرم کے پھل کے تیاگ سے ہے کچھ کرم کے
تیاگ کی غایت نہین ہے کیونکہ اسی اُدھیاے کے پانچوین اور چھٹوین اشلوک
مین بھگوان نے کہا ہے کہ سب کرمون کے پھل کو نہ چاہنا اُسی کو تیاگ کہتے
ہین اور جگیہ دان تپ یہ کرم لائق ترک کے نہین ہین بلکہ کرنا ہی ضرور ہے
لیکن اُسکے پھل کی خواہش نہ رکھے یہ ہماری راے عمدہ و مستحکم ہے اور
اِس اشلوک مین بھی سرب دھرمان پریتجیہ جو کہا تو اس سے بھی پھل ہی کے
تیاگ سے مراد ہے - یعنی سوم - سب دھرم چھوڑکر اس یقین سے کہ ایشور
کی بھکتی ہی سے سب کام (کرم) پورے ہوجاینگے میری پناہ مین مستغرق ہو
اور دھرم کے چھوڑنے کے پاپ کا اندیشہ نہ کرو کیونکہ مین سب پاپون سے
چھڑا دونگا - شریر اندری من کے دھرم ہین ان سب کو چھوڑکر مین جو واحد
مطلق ہون میری پناہ مین آؤ یعنی میرے قدم اور وجود اور محیط کل ہونے کا
تصور رکھو تو مین سب پاپون سے یعنی پندار خودی سے جو سب گناہون کا مول
ہے اُس سے تم کو چھڑا دونگا اور یہ اندیشہ کہ پندار خودی ریاضات
جسمانی و نفسانی سے بھی بدشواری دور ہوتا ہے ہرگز نہ کرو خلاصہ یہ کہ
تم مکت ہو جاؤگے ۔

इदं तेनातपस्काय नाभक्ताय कदाचन। नचाशु
श्रूषवे वाच्यं नच मां यो ऽभ्यसूयति ॥ ६७ ॥

٦٧ - جو لوگ عبادت وریاضت نہین کرتے اور جو میرے بھگت بھی نہین ہین اور جو میری فرمانبرداری نہین کرتے اور جو میری بدگوئی کرتے ہون اُنسے تم اِس بھید کو نہ کہنا ✢

ٹیکا - اِدم تے - یہ بھید تم - ناتپسکاے - جو اپنے برن آشرم کے دھرم سے محروم ہین - نا بھکتاے - جنکو گرو اور ایشور اور شاسترمین بھگت نہین ہے - کدا چینہ - ہرگز - نہ شاسترؔ دکھوے باچیم - جو آداب خدمت بجا نہ لاوے اُس سے نہ کہنا - نہ چا مام ابھیہ سویت - جو میری شکایت وعیب جوئی کرے تم اُس سے اِس گیتا کا مطلب نہ کہنا - معنی دوم - اتپسکایہ - جو اپنی اِندریان قابو مین نہین رکھتے اور جو اِندری بھی قابو مین رکھتے ہین اور ایشور کے بھگت نہین ہین تو اُن سے بھی نہ کہنا اور تپسوی اور بھگت بھی ہون اور شسترو کھا یعنی آداب خدمت بہ ارادت بجا نہ لاوین تو اُنسے بھی نہ کہنا اور باوجود تینون صفات مذکورہ بالا کے جو مجکو پرمیشور ہون آدمی سمجھکر خود ستائی کے عیب سے منسوب کرکے میری بدگوئی کرین اُنسے بھی ہرگز نہ کہنا بغیر ان چار وصفات کے کوئی لائق سُنانے گیتا کے نہین ہے اِس لیے ایک اشلوک مین چار بار منع کی لفظ داخل ہے مام - جو مین آتما ہون تو میری نندا یعنی بدگوئی آتما کی بدگوئی ہے جو مجھے پرمیشور نہین سمجھتا وہ اِدھکاری یعنی قابل کہنے کے نہین ہے ✢

य इदं परमं गुह्यं मद्भक्तेष्वभिधास्यति। भक्तिं
मयि परां कृत्वा मामेवैष्यत्यसंशयः ॥ ६८ ॥

۶۸ - جو اِس عمدہ بھید کو میرے بھگت سے کہوے گے تو وہ میری پُوری بھگت
کرکے مجھ مین بے شک مل جاوے گا ❁

ٹیکا - یہ اِدم پرمم گُہیم - جو اِس عمدہ بھگت کو - مد بھگتے کو بھید باسیت یعنی مین
جو باسدیو ہون اور باسدیو کے یہ معنی ہین کہ جس دیو مین سب عالم باس کرے
ایسا جان کر جو مجھ مین مشغول ہو وہ میرا بھگت ہے ایسے بھگت سے جو
کہے گا بھگتم مئی پرام کرتوا - میری پُوری بھگت سب طرح کے شکون کو چھوڑ کر
کرنے سے - مامیوی شیہ سنشیہ - مجھ مین بے شک وصل ہو جاوے گا -
جو پہلے اشلوک مین بیان ہوا کہ جو ریاضت نہ کرتے ہون اور خدمت
نہ کرتے ہون اُنکو یہ گیتا نہ سُنانا چاہیے - اب بیان ہے کہ جو عیوب مذکورہ
بالا سے پاک اور بھگت ہین اُنکے پڑھنے اور سُننے کا یہ پھل ہے کہ اگر اِس
گیتا شاستر کا عمدہ ترین بھید میرے بھگت یعنی ارادتمند خادم سے کہوے
تو وہ پُوری بھگت کرکے مجھ مین مل جاوے گا ❁

न च तस्मान्मनुष्येषु कश्चिन्मे प्रियकृत्तमः । भ
विता न च मे तस्मादन्यः प्रियतरो भुवि ॥ ६९ ॥

۶۹ - گیتا شاستر کے بیان کرنے والے آدمیون سے زیادہ مجھکو کوئی پیارا
اِس زمین کے پردہ پر نہین ہے اور نہ ہوگا اور نہ کوئی اُس سے زیادہ مجھکو
خوش کرنے والا ہے ❁

ٹیکا - نہ چہ تسمات منشیہ شو - گیتا شاستر کو جو میرے بھگت سے بیان کرتا ہے
سب آدمیون مین اُس سے زیادہ کشچن مے پریہ کرت تمہ - کوئی میرا عزیز نہین ہے
اور نہ کوئی اُس سے زیادہ مجھکو خوش کرنے والا ہے - بھوتا نہ چہ مے تسمات -
اور نہ ہوگا مجھے اُس سے - انیہ - دوسرا - پریہ تر - عزیز تر - بھو -

پر وہ زمین پر خواہ تمام جہان مین ✣

अध्येष्यतेच य इमं धर्म्यं सम्वादमावयोः॥ ज्ञान
यज्ञेन तेनाहमिष्टस्यामिति मे मतिः॥७०॥

۷۰ - ہماری تمھاری اِس دھرم کی تقریر کو جو پڑھتا ہے وہ گیان جگیہ سے
ہماری پوجا کرتا ہے یہ ہماری راے ہے ✣

پہلے اشلوک مین کہنے والے کا پھل بیان کیا اب پڑھنے والے کے پھل کا
بیان ہے کہ ہمارے اور تمھارے سمباد یعنی حسن تقریر کے گرنتھ کو کہ دھرم سے
بھرا ہوا ہے جو پڑھے گا یعنی روز پاٹ کرے گا تو گیان جگیہ جسکا مذکور چوتھے
ادھیاے مین ہوا ہے اُس گیان جگیہ سے میری پوجا کرے گا یہ ہمارا
مت ہے اگر بے معنی سمجھے بھی پاٹ کرے گا تو بھی وہ مجھی کو ظاہر کرتا ہے
اُسکو سُنکر ہم راضی ہوتے ہین صرف پاٹ کرنے سے بھی گیان جگیہ کا پھل
ملتا ہے اور جو معنی سمجھکر پاٹ کرے تو اُسکی کیا بات ہے ✣

ٹیکا - ادھیے کھیہ تے چہ یہ اِمم - جو اُسکو پڑھتا ہے - دھرمیم سمباد ماہیوہ -
دھرم کی تقریر ہماری اور تمھاری - گیان جگیے نہ تینا ہم - گیان
جگیہ سے وہ ہماری - اِشٹیا مِ سے مَتِہ - پوجا کرتا ہے یہ ہماری
راے ہے ✣

श्रद्धावाननसूयश्च शृणुयादपि यो नरः। सो
पिमुक्तः शुभांल्लोकान्प्राप्नुयात्पुण्यकर्मणाम्॥७१॥

۷۱ - اور اعتقاد مند بے عیب جوئی سے جو آدمی سُنتا بھی ہے وہ گناہ سے
چھوٹ کر اُس عالی مقام پر پہونچتا ہے جو ثواب کرنے والون کو ملتا ہے -
ٹیکا - شردھا وان - اعتقاد مند - انسویش چ - بے عیب جوئی سے -

شرن یا ؤپ یوزہ - سنتا بھی ہے جو آدمی - سوپ ٹکشہ - وہ بھی مکت ہو جاتا ہے - شبھان لوکان پراپنیات - اچھے لوک کو پہونچتا ہے - یعنی گناہون سے پاک ہوکر +

कच्चिदेतच्छ्रुतं पार्थ त्वयैकाग्रेण चेतसा। कच्चिद्ज्ञानसम्मोहः प्रणष्टस्ते धनंजय ॥७२॥

۷۲ - اے پارتھ کہو کہ تم نے دل کو یکجا کرکے یہ سنا اور اے ارجن کہو کہ تمہارا اگیان سمّوہ یعنی توہم دور ہوا +

ٹیکا - کچت ایتد شرتم پارتھ توئی - اے پارتھ کہو کہ یہ تم نے سنا - ایکاگر چیتسا - دل کو یکجا کرکے - کچت اگیان سمّوہ - کہو کہ اگیان اور توہم تمہارا - پرنشٹستے دھننجیہ - دور ہوا - اے دھننجے - ارجن سے بدین غرض پوچھا کہ تم نے جی لگا کر سنا اور توہم تمہارا دفع ہوا یا نہین اگر تمکو اگیان یعنی جہالت اور موہ باقی ہو تو پھر سناوین - کچت کی لفظ محبت اور مہربانی کی جگہ واسطے استفسار کے استعمال ہوتی ہے کہ آیا تم یہ بات سمجھے یا نہین جب تک شاگرد بخوبی نہ سمجھے تب تک استاد براہ شفقت اُس سے پوچھکر اُسکے اشتباہات دفع کرکے مطلب کو دل نشین کرتا ہے اِس لیے پوچھتے ہین کہ تم نے اِس گیتا کا مطلب دل لگا کر سمجھا یا نہین اگر کچھ شک ہو تو پوچھو +

अर्जुन उवाच ॥ नष्टो मोहः स्मृतिर्लब्धा त्वत्प्रसादान्मयाच्युत। स्थितोऽस्मि गतसन्देहः करिष्ये वचनं तव ॥७३॥

۷۳ - ارجن نے کہا کہ اے بھگوان آپ کے پرساد سے یہ میرا وہم دور ہوا
اور آتم گیان حاصل ہوا اور کچھ شبہہ باقی نہیں رہا آپ کے فرمانے کی تعمیل
میں حاضر و مستعد ہوں ٭
ٹیکا - نشٹو موہ - وہم خودی کا دور ہوا - اسمرتر لبدھا - آتم گیان حاصل
ہوا - توت پرسادات - آپ کی مہربانی سے -
ستھیا چیت - اے میرے ابناشی - استھتو سمی - مستعد ہوں - گت
سندیہہ - شبہہ چھوڑ کر - کرشیے بچنم تو - تمھارا حکم ہم بجا
لا وینگے - یعنے اِس گیان نشٹھا پر جو آپ نے فرمایا ہے قائم
و مستقل رہونگا ٭

सञ्जयउवाच ॥ इत्यहं वासुदेवस्य पार्थस्य
च महात्मनः। सम्वादमिममश्रौषमद्भुतं
रोमहर्षणम्॥ ७४॥

۷۴ - سنجے نے کہا کہ ہم نے باسدیو اور ارجن مہاتماؤں کی تقریر جو نہایت
نادر اور رونگٹے کھڑے کرنے والی ہے سُنی ٭
ٹیکا - اِت اہم - یہ ہم نے - باسدیوسیہ پارتھسیہ چہ مہاتمنہ -
ارجن اور باسدیو مہاتماؤں کی - سمبادم امم اشروکھیہ - یہ حسن
تقریر سُنی - ادبھتم - نادر - روم ہرکھم - رونگٹے کھڑے
کرنے والی ٭

व्यासप्रसादाच्छ्रुतवानेतद्गुह्यमहं परम्। योग
योगेश्वरात्कृष्णात्साक्षात्कथयतः स्वयम्॥७५॥

۷۵ - بیاس جی کی مہربانی سے یہ عمدہ مخفی راز پرم جوگ جو شری

کرشن جوگیشور نے میرے روبرو اپنی زبان مبارک سے فرمایا سو
مین نے سُنا +
ٹیکا - بیاس پرساوات - بیاس جی کی مہربانی سے - شرتوا
ستنکر - اتیند - یہ - گُہیمہ پرم - یہ عمدہ راز مخفی - یعنے برہم
بدیا کہ جو سواے ادھکاری اور لایق یعنے چار سادھن کے
حاصل کرنے والے یا ارادت مند صادق کے اور کسی کو بتلانا نہ
چاہیے - جوگم جوگیشورم کرشنات - پرم جوگ جو سری کرشن مہاراج
جوگیشور نے - ساکشات کتہ یتہ سویم - اپنی زبان سے کہا
میرے سامنے +

राजन्संस्मृत्य संस्मृत्य संवादमिममद्भुतम् के
शवार्जुनयोः पुण्यं हृष्यामि च मुहुर्मुहुः ॥७६॥
۷۶ - اے راجا سری کرشن اور ارجن کی اس نادر اور
پُن دینے والی تقریر کو خیال کر کرکے بار بار اپنے دل مین مین
خوش ہوتا ہون +
ٹیکا - راجن - اے راجہ دھرتراشٹر - سنسمرتیہ - خیال کرکرکے
سنبادمِمم ادبھتم - اس نادر تقریر کو - کیشو ارجن یو - سری کرشن
اور ارجن دونون کے - پُنیم - پوتر یعنی پاک کرنے والی -
یا پُن یعنے ثواب دینے والی کو - ہرکھیام چہ مُہُہ مُہُہ - بار بار اپنے دل
مین خوش ہوتا ہون +
دوسرے معنی یہ کہ رونگٹے میرے بدن پر کھڑے ہوگئے ہین
ادبھتم - نہایت نادر اس رُوپ کو تصور کر کے مجھے

کمان تعجب ہوتا ہے اور بار بار بدن پر روئین کھڑے ہوتے ہین - مہابسمے - نہایت تعجب ❖

तच्च संस्मृत्य संस्मृत्य रूपमत्यद्भुतं हरेः विस्मयो
मे महान् राजन् हृष्यामि च पुनः पुनः ॥७७॥

۷۷ - ہری کے اُس نہایت نادر روپ کو یاد یاد کرکے اے راجہ دھرتراشٹر مجھے بار بار خوف پیدا ہوتا ہے اور روئین بدن پر کھڑے ہو جاتے ہین اور مجھے نہایت خوشی ہوتی ہے ❖

ٹیکا - بچہ سنسمرتیہ سنسمرتیہ رُوپم اَت ادبھتم ہرے - بھگوان کے اُس نہایت نادر رُوپ کو یاد کرکے بسموے مہان راجن - مین بہت تعجب مین ہون اے راجہ ہرکھیام چہ پنہ پنہ اور بار بار خوش ہوتا ہون ❖

यत्र योगेश्वरः कृष्णो यत्र पार्थो धनुर्धरः। तत्र
श्रीर्विजयो भूतिर्ध्रुवा नीतिर्मतिर्मम ॥७८॥

۷۸ - جہان جوگیشور کرشن اور ارجن کماندار ہین وہان بالتحقیق دولت شاہی اور فتح اور ترقی روز افزون ہے بالضرور یہ میری رائے مستحکم ہے ❖

ٹیکا - اسکے کہتے ہین کہ - یتر جوگیشور کرشن - جہان جوگیشور کرشن ہین - یتر پارتھو دھنردھرہ - جہان ارجن کمان دار ہین - تتر شری - وہان راج لچھمی - بجیو - فتح - بھوتہ - ترقی روز افزون - دُھروان - بالضرور ہے - ات متر مم - یہ میری رائے ہے ❖

اے راجہ تم اپنی اولاد کی سلطنت اور فتح کی امید چھوڑ کر صلح کر لو - اور اپنے بیٹون کو قتل نہ ہونے دو کیونکہ جب جدھشٹر کی مدد پر جوگیشور

کرشن اور ارجن کا نٹر ہو گیا مدار ہین اُسی جگہ دولت اور فتح اور ترقی اور
انصاف ہے یہی میری را ئے ہے +

इति श्रीभगवद्गीतासूपनिषत्सु
ब्रह्मविद्यायां योगशास्त्रे श्रीकृष्णा
र्जुनसम्वादे मोक्षसंन्यास योगो ना
म अष्टादशोऽध्यायः ॥ १८॥

تمام ہوا اٹھارہواں ادھیائے موکش سنیاس
جوگ نام

समाप्तोऽयं ग्रन्थः ॥

بھگوت گیتا سماپت ہوا